

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# ظلماتِ سراجیہ

مسنونہ، شور اور قبول و مانوں کا مستند مجملہ

مترجم

مولانا مفتی محمد ظاہر سراجی

ناشر،

خانقاہ سراجیہ، قریب پتہ پورہ



مجموعہ حقوق بحق ناشر محفوظ

اشاعت اولیٰ      اشاعت دوم  
۱۳۳۶ھ/۲۰۱۵ء      ۱۳۳۷ھ/۲۰۱۶ء

وفا کتب مراچہ احمد حیات مسعود۔

مہمانوں کی شناخت اور ان کی تشہید یہ مجددیہ ۲۰۱۶ء  
۳۱۶ ص

Wazaf e Sirajia (compl.) Muhammad Tahir Masood. - Marwat: Khanqah  
Sirajia Naqshbandiyah Mujaddidiyah, 2016  
416 p.  
ISBN 978-969-9981-10-7

قیمت: 300 روپے

خانقاہ احمدیہ نقشبندیہ مجددیہ  
کنڈیاں، ضلع میانوالی  
0300 - 8091121

8-A، پوسٹ مارکیٹ، قزنی سٹریٹ، آندو بازار، لاہور

0300 - 8099774, 0321 - 4650131

دارالکتب









۸۷. جان کی کس وقت کی دعا کیں
۸۸. میت کے پاس بلوگ اور جوانی و عہدِ عاقل میں:
۸۹. میت کے گھر اسے کبر آزادی اپنے لیے بول دیا کرے:
۹۰. مرنے اور دفن کرنے کی دعا کیں
۹۱. جب کسی کی موت کی خبر ملے تو یہ دعا پڑھیں:
۹۲. تمہارے جنازہ میں پڑھنے کی دعا کیں
۹۳. میت کو قبر میں رکھتے وقت کی دعا کیں:
۹۴. مٹی ڈالتے وقت کی دعا
۹۵. تعویذ کی دعا:
۹۶. قبرستان جانے کی دعا کیں:
۹۷. بازار کی دعا کیں
۹۸. بازار کے دروازے پر پہنچنے کی دعا:
۹۹. بازار میں داخل ہونے کی دعا:
۱۰۰. چاند دیکھنے کی دعا کیں
۱۰۱. رجب کا چاند دیکھنے کی دعا:
۱۰۲. کپڑے پہننے کی دعا کیں
۱۰۳. نیا لباس پہننے وقت کی دعا کیں:
۱۰۴. کپڑے تبدیل کرنے کی دعا
۱۰۵. کسی کو بڑا کپڑا پہنے ہوئے دیکھے تو یہ دعا پڑھئے:
۱۰۶. آٹھویں بارش اور گرج چٹک کی دعا کیں
۱۰۷. جب بارش نہ ہو رہی ہو تو یہ دعا کیں پڑھی جائیں:
۱۰۸. گھٹا آفتی دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں:
۱۰۹. آٹھویں آسمانِ قیوم دعا پڑھیں:
۱۱۰. جیز ہوا پہلے تو یہ دعا پڑھیں:
۱۱۱. بارش آنے لگے تو یہ دعا پڑھیں:
۱۱۲. بجلی کی کڑک کے وقت یہ دعا پڑھیں:
۱۱۳. گرج چٹک زیادہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:
۱۱۴. نماز استسما کے بعد یہ دعا پڑھیں:

۳۵۹	پارش کی لڑائی سے نقصان کا اندیشہ تو بے جا ہے:	۱۰۶
۳۶۰	میرٹھ گھڑے، کتے اور لکڑے کی آواز کے وقت کی دعا میں	۱۰۷
۳۶۰	میرٹھ کی آواز پر بید جا بھیں:	۱۰۸
۳۶۰	گھڑے اور کتے کی آواز پر یہ کہیں:	۱۰۹
۳۶۰	دب کڑا پر سلقہ پر بھیں:	۱۱۰
۳۶۰	اسٹکارے کی دعا میں	۱۱۱
۳۶۰	لہارا اسٹکارے کے بعد کی دعا	۱۱۲
۳۶۱	عاجیت کی دعا میں	۱۱۳
۳۶۲	نکار کے سورج کی دعا میں	۱۱۴
۳۶۲	پیشی کی رخصتی کے وقت کی دعا:	۱۱۵
۳۶۳	لڑکے کی شادی کرتے وقت کی دعا:	۱۱۶
۳۶۳	شادی کی سہاگہ بچے وقت کی دعا	۱۱۷
۳۶۳	شب زفاف کی دعا:	۱۱۸
۳۶۳	سورج کے وقت کی دعا:	۱۱۹
۳۶۳	انزال کے وقت کی دعا:	۱۲۰
۳۶۴	بھیس سے اٹھنے کی دعا میں	۱۲۱
۳۶۵	حلا قرآن کی دعا میں	۱۲۲
۳۶۷	انارے قرع کی دعا میں	۱۲۳
۳۶۸	قرع وصول کرنے کی دعا:	۱۲۴
۳۶۹	چھینک کی دعا میں	۱۲۵
۳۶۹	چھینکے والے کی دعا:	۱۲۶
۳۷۰	چھینک سے والا جواب میں کہے:	۱۲۷
۳۷۰	چھینکے والا یہ جواب دے:	۱۲۸
۳۷۰	آنکھ نہ کھلنے کی دعا:	۱۲۹
۳۷۱	سلام کے وقت کی دعا میں	۱۳۰
۳۷۱	جب سلام کرتے ہو تو یہ کہیں:	۱۳۱
۳۷۱	سلام کے جواب میں یہ کہیں:	۱۳۲
۳۷۱	جب کوئی سلام پہنچے تو اس کے جواب میں یہ کہیں:	۱۳۳







۳۹۰	رکعتِ ثانی اور تیسرے کے درمیان کی دعا:	۳۹۰
۳۹۵	رکعتِ ثانی کی دعا:	۳۹۵
۳۹۵	دو رکعت میں دایب الطواف کے بعد کی دعا:	۳۹۵
۳۹۶	مسحے سے دہر لٹنے کی دعا:	۳۹۶
۳۹۷	سقا پر پہنچنے کی دعا:	۳۹۷
۳۹۷	سقی کی دعا بھی:	۳۹۷
۳۹۸	سبز سترونی کے درمیان کی دعا:	۳۹۸
۳۹۸	آبِ زَمِزم پینے کی دعا:	۳۹۸
۳۹۹	تکبیر سے سُنی جاتے وقت کی دعا:	۳۹۹
۳۹۹	مُحَنّی سے عرفات جانے کی دعا:	۳۹۹
۴۰۰	تاجِ کرام کی ایک خاص دعا:	۴۰۰
۴۰۰	عرفات کی دعا بھی	۴۰۰
۴۰۱	عرفات میں دعا قبول ہونے کا ایک خاص وظیفہ:	۴۰۱
۴۰۳	عرفہ کے دن جسدِ روح کو کرپہا چڑھنے:	۴۰۳
۴۰۶	عرفات سے جاتے وقت کی دعا:	۴۰۶
۴۰۷	عرفات سے عزالدہ جاتے وقت کی دعا:	۴۰۷
۴۰۸	شبِ عزالدہ کی دعا:	۴۰۸
۴۰۹	عزالدہ سے سُنی پہنچنے کی دعا:	۴۰۹
۴۰۹	ری کرتے وقت کی دعا:	۴۰۹
۴۰۹	طلق کے بعد کی دعا:	۴۰۹
۴۱۰	طوافِ دارالکے موقع پر ملتوم کی دعا:	۴۱۰
۴۱۳	مسحے پر سنی دعا:	۴۱۳
۴۱۳	بیتِ البقیع کی دعا:	۴۱۳
۴۱۳	مدینہ منورہ سے رخصت ہونے کی دعا:	۴۱۳
۴۱۵	مراجِع و مَصَدَر	۴۱۵



کرنے والوں کے لیے مقدس مقامات اور مقامات کے لحاظ سے الگ تہ ہیں۔ اس بات کے پیش نظر کوئی گمراہی سے غالی نہیں ہونا چاہیے۔ نیز اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور اپنے دین و دنیا کی ضرورت کے لیے اس کتاب کی اشاعت میں اپنا سب تعاون اور روزگار فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہتر سے بہتر جزا عطا فرمائیں گے۔

وَلَا تَنْفُلْ بِمَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الشَّهِيدُ الْغَلِيْبُ وَتُثْبِتْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْكَوْنُ الْوَاحِدُ.

والسلام!

فقیر ابو سعید خلیل احمد عقی عن

خانقاہ سراجیہ

۱۳۔ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ

## پیش لفظ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو ہر موقع کی دعا میں سکھائی ہیں، موقع کی حاجت سے یہ دعا میں اتنی جامع ہیں کہ اس سے باہر دعا میں کسی کے تصور میں بھی نہیں آ سکتیں، یہی وجہ ہے کہ علماء نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دعاؤں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دلائل ہوتے ہیں سے شمار فرمایا ہے۔

قرآن کریم اور ذخیرہ احادیث میں بے شمار دعا میں موجود ہیں، جو اپنے اندر ایک خاص اثر رکھتی ہیں۔ چنانچہ خواجہ خواجہ کاکاں، مولانا حضرت مولانا خواجہ نقیل احمد صاحب دامت برکاتہم سہارہ نقیہ، خاں خواجہ مراد علیہ کندی، خاں ضلع میاں مولیٰ نے ہندو کو تمام بااثر و منقول دعا میں جمع کر کے انہیں مرتب کرنے اور ان کا ترجمہ کھینے کا حکم فرمایا، ہندو نے اپنی سعادت سمجھتے ہوئے حاضری بھری اور بنام خدا کام شروع کر دیا، پہلے مرحلے میں اپنی استطاعت اور احتیاج کتب حدیث کے مطابق ماٹور و مسنون دعاؤں کو جمع کیا، جن کی تعداد گیارہ سو آٹھ ہے، دوسرے مرحلے میں دعاؤں کو صلیغہ الفاظ کے اعتبار سے سات دلوں میں تقسیم کیا، تیسرے دور آٹری مرحلے میں ان دعاؤں کا ترجمہ کیا، پھر اللہ ماٹور و منقول اور مسنون و منقول دعاؤں کا ایک مستند ترین مجموعہ تیار ہو گیا، جس کی ہر دعا کے ساتھ اس کا حوالہ درج ہے۔

ہندو کی متنوع قسم کی مصروفیات، اسباق و اسطوار و دیگر عوامل اس کام میں ضرورت سے زیادہ تاخیر کا باعث بنے ہیں، جس پر ہندو معذرت خواہ ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائیں، عامتہ المسلمین کے لیے باہم اور مرکزہ مشہور بدعت خاں خواجہ مراد علیہ کندی کے متعلقین و متعلقین کے لیے بالخصوص مفید اور جامع



## مقدمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
تَحْتَمِلُ مَا تَحْتَمِلُ وَلَا تُسَلِّمُ عَلَى رُسُلِهِ الْكَافِرِیْمَ اَقْبَلْنَا

دعا کا لغوی معنی:

دعا کا لغوی معنی ہے: "اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا اس کی حمد و ثنا کرنا اللہ تعالیٰ سے معافی اور رحمت کی درخواست کرنا اور اللہ تعالیٰ سے کوئی دنیوی عادت اور مال یا رزق وغیرہ کا سوال کرنا۔"

دعا کا شرعی معنی:

دعا کا شرعی اصطلاحی معنی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو پکارنا اسے یاد کرنا اور اس سے اپنی حاجت طلب کرنا۔

اہمیت دعا:

اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے بندوں کو دعا کرنے اور اپنے سے مانگنے کا حکم فرمایا ہے اور قبولیت کا وعدہ بھی فرمایا ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا:

اَدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ  
”تم ہمارے قول کروں گا۔“

سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے:

اَجِبْتُ دَعْوَةَ الدّٰیْمِیْنَ اِذَا دَعٰوْنِیْ  
”مجھے سے مانگنے والا اور سوال کرنے والا جب مجھے پکارتا ہے اور مجھ سے

مانگتا ہے تو میں اس کی پکار کو سنتا ہوں اور اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔“



یہ اعزاز و خصوصیت انبیاء کرام علیہم السلام کی تھی کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان سے فرمایا تھا کہ تم مانگو میں قبول کروں گا۔ نبی کریم ﷺ کے طفیل اس امت کو جہاں دوسری بہت سی خصوصیات عطا ہوئی ہیں، وہاں یہ اہم خصوصیت بھی مرحمت فرمائی گئی کہ دعا کے سلسلہ میں جو معاملہ انبیاء سابقین علیہم السلام کے ساتھ روا رکھا گیا اس امت کو بھی وہی اعزاز عطا فرمایا گیا۔ چنانچہ کہا گیا کہ: ”تم مانگو میں عطا کروں گا۔“

(تفسیر ابن کثیر تفسیر تحت آیت: اُولَیْہِی السُّعُیٰہُ)

احادیث مبارکہ میں دعا کے بہت فضائل بیان فرمائے گئے ہیں، ذیل میں چند فضائل ذکر کیے جاتے ہیں:

فضائل دعا:

- ۱۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا سے بڑھ کر کوئی چیز قابلِ نگریم نہیں۔“ (مسند کبرا: ۱/۲۸۸)
- ۲۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دعا مبارک ہے۔“ (مسند کبرا: ۱/۲۸۹)
- ۳۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنا اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جاتے ہیں۔“ (مسند کبرا: ۱/۲۹۰)
- ۴۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دعا مومن کا تحیہ ہے، دین کا ستون ہے، زمین اور آسمانوں کا نور ہے۔“ (مسند کبرا: ۱/۲۹۲)
- ۵۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دعا نازل شدہ مصائب و حوادث میں بھی نفع دیتی ہے اور ان مصائب و حوادث میں بھی نفع دیتی ہے جو ابھی تک نہیں اترے، دعا اترنے والی مصیبت پر بیشی کے سامنے آ جاتی ہے اور اسے دھوکہ دیتی ہے۔“ (مسند کبرا: ۱/۲۹۲)
- ۶۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دعا فخر کو بدل دیتی ہے۔“ (مسند کبرا: ۱/۲۹۳)



۱۵۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں: ”جب میرا بندہ ایک بات کی مقدار میری طرف بڑھتا ہے تو میں ایک گز کی مقدار اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب میرا بندہ ایک گز کی مقدار میری طرف بڑھتا ہے تو میں دونوں کھلے باز دوں گی مقدار اس کی طرف بڑھتا ہوں۔ اور اگر وہ میری طرف چلے کے آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کے آتا ہوں۔“ (صحیح مسلم: ۲/۴۴۴)

۱۶۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دعا مہارت کا مغز اور اس کا پھل ہے۔“

(جامع ترمذی: ۲/۶۳۷)

۱۷۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اس بات کا حتمی ہو کہ اللہ تعالیٰ تجھی اور پریشانی کے وقت اس کی دعا قبول فرمائیں اسے چاہیے کہ وہ غولھائی کے وقت کثرت سے دعا کیا کرے۔“ (جامع ترمذی: ۲/۶۳۹)

۱۸۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں: کون مجھ سے مانگتا ہے جسے عطا کروں؟ کون مجھ سے دعا کرتا ہے جس کی دعا قبول کروں؟ کون مجھ سے مغفرت کا طالب ہے جس کی میں مغفرت کروں۔“

(جامع الاصول للجزوی: ۲/۴۰۳)

۱۹۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”دعا فقر کو بدل دیتی ہے۔“

(الترغیب والترہیب: ۲/۴۱۴)

۲۰۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگتے رہو، اللہ تعالیٰ کو بندے کا مانگا اور سوال کرنا بہت پسند ہے۔“ (الترغیب والترہیب: ۲/۴۱۴)

۲۱۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”میں تمہیں ایسی چیز دیتا ہوں جو تمہیں دُشمن سے نجات دے اور تمہارا رزق کھینچ لے؟ تم دن رات اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہو کیونکہ دعا مومن کا تنہا رہ ہے۔“ (الترغیب والترہیب: ۲/۴۱۴)

۲۲۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ مقرر فرما رکھا ہے جو



### شرائط قبولیت دعا:

دعا کے قبول ہونے کی کچھ شرائط بھی ہیں جن کی رعایت ضروری ہے، یہاں اوقات شرائط قبولیت دعا کا اہتمام نہیں ہونا اور غرض دعا مانگنا کہتا ہے جو دعا قبول نہیں ہوتی اس لئے قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے کہ ان شرائط کا خاص خیال رکھا جائے جو قبولیت دعا میں موثر ہیں، ذیل میں قبولیت دعا کی شرائط کو ذکر کیا جاتا ہے:

- ۱۔ دعا قبول ہونے کے لئے رزق حلال ضروری ہے، حرام مال استعمال کرنے سے دعا قبول نہیں ہوتی۔
- ۲۔ کسی گناہ اور ناجائز کام کی دعا پُرگز نہیں کرنی چاہیے، گناہ کے کام کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ (مستقر حکماکم: ۱۹۳/۲)
- ۳۔ قطع رحمی کی دعا بھی نہیں کرنی چاہیے، یہ دعا بھی قبول نہیں ہوتی۔ (مستقر حکماکم: ۱۹۳/۲)
- ۴۔ دعا کی قبولیت میں جلد بازی نہیں ہونی چاہیے، جلد بازی کی دعا بھی قبول نہیں ہوتی۔ جلد بازی یہ ہے کہ آدمی یہ کہے کہ میں نے دعا مانگی ہے اور قبول نہیں ہوتی۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)
- ۵۔ دعا قبولیت کے عزم و تہین کے ساتھ مانگی چاہیے، اس طرح دعا نہ کرے کہ اللہ تعالیٰ اگر آپ کی مرضی ہے تو دعا قبول کر لیں، اگر آپ کی مرضی ہے تو مجھے معاف فرما دیں، اگر آپ کی مرضی ہے تو مجھ پر رحم فرمائیں، اس طرح مانگی ہوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔ (جامع الاصول للحدادی: ۴/۴۱۹)
- ۶۔ مکمل تو یہ اور دھیان کے ساتھ دعا کرنی چاہیے، بے توجہی اور دل کی غفلت کے ساتھ مانگی ہوئی دعا قبول نہیں ہوتی۔ (مستقر حکماکم: ۱۹۳/۲)

### آداب دعا:

دعا کے بہت سے آداب ہیں، دعا کرتے وقت ان آداب کی رعایت کرنی چاہیے، آداب کی رعایت کے ساتھ مانگی جانے والی دعا میں آثار قبولیت زیادہ ہو جاتے ہیں اور

اللہ تعالیٰ دعا قبول فرما لیتے ہیں، ذیل میں آداب قبولیت دعا ذکر کیے جاتے ہیں:

- ۱۔ بارگاہِ ملاقات و تبرک ایام میں دعا کا اہتمام کرنا چاہیے، مثلاً ایام عرفہ، ماہ رمضان المبارک، ایام حج و عمرات کا آخری تہائی حصہ اور صحری و انظار کی کا وقت وغیرہ۔
  - ۲۔ اچھی اور بارگاہِ حالت کے وقت بھی اہتمام کرنا چاہیے، مثلاً: مسجد کی حالت، بارش کے وقت، دشمنوں کے ساتھ لڑائی کے وقت، نماز کی اقامت کے وقت اور رفتہ قلب کے وقت وغیرہ وغیرہ۔
  - ۳۔ دعا کرتے وقت قبل کی طرف نہ کرنا چاہیے۔
  - ۴۔ دعا کے بعد ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا چاہیے۔
  - ۵۔ دعا بہت اونچی آواز سے نہیں مانگنی چاہیے۔
  - ۶۔ بلا تکلف جو الفاظ زبان پر آئیں انہی الفاظ کے ساتھ دعا مانگنی چاہیے، الفاظ دعا میں تکلف نہیں کرنا چاہیے، یہ سب سے بہتر ہے کہ ماڈل منقول دعائیں مانگنی جائیں۔
  - ۷۔ دعا مانگتے وقت تضرع، عاجزی اور آواز اری کا اظہار کرنا چاہیے، دعا کے وقت امید اور خوف کی ملی جلی حالت ہونی چاہیے۔
  - ۸۔ طلب صادق اور قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگنی چاہیے۔
  - ۹۔ ہر دعا تین بار مانگنی چاہیے۔
  - ۱۰۔ دعا کے شروع میں اور آخر میں ذکر قل، اللہ تبارک و تعالیٰ کی حمد ثنا اور دودھ خریف کا اہتمام کرنا چاہیے۔
  - ۱۱۔ دعائیں ایسے کے ساتھ تو پڑھنی کرنی چاہیے اور گناہوں کی معافی بھی مانگنی چاہیے۔
- (مکتبہ الانوار للفقہ: ۲۵۶)
- ۱۲۔ دعا سیدھے ہاتھوں سے مانگنی چاہیے یعنی دعا مانگتے ہوئے ہاتھوں کی پھیلیوں کا رخ چہرے کی طرف ہونا چاہیے، ہاتھوں کی پشت چہرے کی طرف نہیں ہونی چاہیے۔
  - ۱۳۔ دعا کے شروع میں، درمیان میں اور آخر میں دودھ پاک پڑھنا چاہیے۔
  - ۱۴۔ دعا کو آئین پر منقش کرنا چاہیے۔ (جامع الاصول للحدادی: ۱۰۴ ص ۱۹۱)

۱۵۔ دعا اور سوال فرض صحیح کے بارے میں ہونا چاہیے، کسی بھی فرض فاسد کی دعا نہیں کرنی چاہیے۔

۱۶۔ دعا کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن عین کا معاملہ ہونا چاہیے کہ دل میں دعا کی قبولیت کا جزم اور غلبہ ہو۔

۱۷۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ اور صفات عالیہ کو دعا میں ذکر کرنا چاہیے۔

۱۸۔ حقیقی سائل بن کر تجلید کی کے ساتھ دعا کرنی چاہیے، مجلس دعا نیچے کلمات پڑھنے پر آکھائیں کرنا چاہیے۔

۱۹۔ دعا کی مشغولیت کی وجہ سے کوئی فرض یا واجب فوت نہیں ہونا چاہیے۔

۲۰۔ دعا سائل حقیقی کی حیثیت سے مانگی چاہیے، اللہ تعالیٰ کو آزمائے کے طور پر دعا نہیں مانگی چاہیے کہ وہ ہمیں اللہ تعالیٰ دعا قبول کرتے ہیں یا نہیں؟

۲۱۔ دعا میں کوئی ایسا لفظ استعمال نہیں کرنا چاہیے جو اللہ تبارک و تعالیٰ کے شان یا ان شان نہ ہو یا جس میں جو مادیات کا اندیشہ ہو۔

۲۲۔ دعا کی قبولیت میں اپنی طرف سے کوئی وقت مقرر نہیں کرنا چاہیے کہ اگر اس وقت کے اندر اللہ دعا قبول ہوگی تو ٹھیک، ورنہ مایوس ہو کر بیٹھ گئے اور دعا ترک کر دی، ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ قبولیت دعا میں تاثیر کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی حکمت و مصیحت قرار دینا چاہیے اور برابر دعا مانگتے رہنا چاہیے۔

۲۳۔ خوشحالی اور وسعت کے زمانہ میں بھی دعا کا اتمام کرنا چاہیے صرف غمی اور پریشانی کے وقت ہی دعا کا معمول نہیں ہونا چاہیے۔

۲۴۔ پاؤں دھوئے کی حالت میں دعا کرنی چاہیے۔

۲۵۔ دعا کے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھا کر دعا کرنی چاہیے۔

۲۶۔ آہستہ آواز سے دعا کرنی چاہیے۔

۲۷۔ کسی دن یا کسی رات دعا کا نذر نہیں کرنا چاہیے، بلکہ بلا نذر برابر دعا کرتے رہنا چاہیے۔  
(الجامع لشعبۃ الایمان للشیخ ۱/۲ ص ۴۵۵)





- ۱۰۔ رکنِ یمانی کے پاس
- ۱۱۔ حجرِ اسود اور رکنِ یمانی کے درمیان۔
- ۱۲۔ عقیقہ
- ۱۳۔ مردہ پر۔
- ۱۴۔ مسیحی، یعنی مسیحی کے دورانِ مسیحی کرنے کی جگہ پر۔
- ۱۵۔ عرفات میں وقوف عرفات کے وقت۔
- ۱۶۔ منیٰ میں منیٰ کے قیام کے دوران۔
- ۱۷۔ مزدلفہ میں وقوف مزدلفہ کے وقت۔
- ۱۸۔ حجرات کے پاس۔

اس سے مراد حجرہ اوبلی اور حجرہ سبطی ہیں کہ ان دو محروں پر رسی کے بعد دعا مانگی جائے۔ حجرہ سبطی پر رسی کے بعد دعا کے لئے ظہرِ نادر مت نہیں اور اگر رسی کے وقت کی مستویں دعا مراد ہو یعنی: **اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عَلَاً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاسْعِيْاً لِّلْمُكُوْرَا** **وَقَاتِباً لِّلْمُكُوْرَا** تو تینوں حجرات مراد ہو سکتے ہیں۔

۱۹۔ غارِ ثور پر۔

۲۰۔ غارِ حرا پر۔ (غنیۃ الناسک ص ۶۵، ۶۶، الدر المختار مع رد المحتار: ۵۰۴/۲، ۵۰۵)

او تاسع قولیت دعا!

متبرک اور مقدس مقامات کی طرح بعض متبرک اوقات ایسے ہیں جن میں دعا قبول ہوتی ہے، ان اوقات میں خصوصیت سے دعا کا اہتمام کرنا چاہیے۔ ذیل میں قبولیت دعا کے اوقات ذکر کیے جاتے ہیں:

- ۱۔ صبحی اور افطاری کے وقت دعا کرنا۔
- ۲۔ اذان کے وقت دعا کرنا۔
- ۳۔ بارش کے وقت دعا کرنا۔
- ۴۔ شمس سے لڑائی کے وقت دعا کرنا۔

- ۵۔ اجتماع دعا کرنا، بشرطیکہ گراہت سے خالی ہو۔
- ۶۔ فرض نماز کے بعد دعا کرنا۔
- ۷۔ اختتام مجلس کے وقت دعا کرنا۔ (الجامع للشمسۃ لابن النبی: ۳۷۵/۳)
- ۸۔ اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں دعا کرنا۔
- ۹۔ سجدے کی حالت میں دعا کرنا۔
- ۱۰۔ منکوم کا بوقت ظلم دعا کرنا۔
- ۱۱۔ حالت سفر میں دعا کرنا۔
- ۱۲۔ باپ کا نافرمان اولاد کے خلاف دعا کرنا۔
- ۱۳۔ کسی کی عدم موجودگی میں اس کے حق میں دعا کرنا۔
- ۱۴۔ حاجی اور عمرہ کرنے والے کا سفر حج و عمرہ میں دعا کرنا۔
- ۱۵۔ سفر جہاد میں نچلے دعا کرنا۔ (جامع الاصول للجزیری: ۳۰۳/۳، ۳۰۴/۳)
- ۱۶۔ اولاد کا اپنے والدین کے حق میں دعا کرنا۔
- ۱۷۔ اہم عاقل کا دعا کرنا۔
- ۱۸۔ مریش کا حالت مرض میں دعا کرنا۔
- ۱۹۔ والد کا اپنی اولاد کے حق میں دعا کرنا۔
- ۲۰۔ ختم قرآن کریم کے وقت دعا کرنا۔
- ۲۱۔ رات قیام کے وقت دعا کرنا۔
- ۲۲۔ سایہ ڈھکنے کے وقت دعا کرنا۔
- ۲۳۔ صلوة الحاجت یا کوئی بھی نماز پڑھنے کے بعد دعا کرنا۔
- ۲۴۔ مغرب و عشاء کے درمیانی وقت میں دعا کرنا۔
- ۲۵۔ چھائی شب، نصف شب اور درمیانی شب گزرنے پر دعا کرنا۔
- ۲۶۔ جمعہ کے دن زوال سے لے کر غروب آفتاب تک کسی بھی وقت دعا کرنا۔

معلوم دعا کہیں:

احادیث میں بعض دعاؤں سے منع کیا گیا ہے۔ یہ دعا کہیں نہیں مانگنی چاہئیں، ذیل میں معلوم دعاؤں کو ذکر کیا جاتا ہے:

- ۱۔ اپنے خلاف بددعا کرنا۔
- ۲۔ اپنی اولاد کے خلاف بددعا کرنا۔
- ۳۔ اپنے ملازمین اور نوکر چاکر کے خلاف بددعا کرنا۔
- ۴۔ اپنے مال کے بارے میں بددعا کرنا۔
- ۵۔ اپنے لیے موت کی دعا کرنا۔

بہت زیادہ مایوسی کی حالت میں یہ دعا کرنی چاہیے: "اے اللہ جب تک میرے لئے زندگی بہتر ہے مجھے اس وقت تک زندہ رکھئے اور جب میرے لئے موت بہتر ہو تو مجھے وفات دے دیجئے۔" (کنز العمال: ۱۴، ۱۳/۲)



## ہفتہ کے دن کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

ا۔ اَتُحَدِّثُكَ بِالْوَرَبِ الْعَلِيِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَا لَكَ يَوْمَ  
الْيَوْمِ اِلَّاكَ تَعْبُدُ وَاِلَّاكَ تُسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ  
الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ  
عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ۔ اَمِیْن۔  
(سورۃ فاتحہ: ۱ تا ۸)

اُمّ قرینیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے، مہربان، نہایت رحم والا ہے، مالک روز جزا ہے، (اے اللہ!) ہم تیری ہی مہارت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہمیں یہ صراط دکھا دیجیے، ان لوگوں کا رستہ جن پر آپ نے انعام فرمایا، انہیں پر آپ کا غضب ہو اور نہ ہی وہ گمراہ ہوئے۔ (قول فرما)

ب۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِیْنَ۔  
(البقرہ: ۱۶۵)

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں جاہلوں جیسا کام نہ کروں۔

ج۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

اے ہمارے پروردگار! اپنی خدمت قبول فرما، بے شک آپ ہی سنے جانے والے ہیں۔  
(البقرہ: ۱۲۷)

د۔ وَكُتِبَ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْكَوْنُ الرَّحِیْمُ۔  
(البقرہ: ۱۲۸)

(اے ہمارے پروردگار!) ہماری توجہ قبول فرما، بے شک آپ ہی معاف

کرنے والے اور نہایت رحم والے ہیں۔

۴. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

(المائدہ: ۲۰۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کیجے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کیجے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیجے۔

۱. رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ.

(المائدہ: ۲۵۰)

اے ہمارے پروردگار! صبر و استقامت ہم پر پھیلو اور گروہیجے اور ہمیں ثابت قدم رکھیے اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرمائیے۔

۴. سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ.

ہم نے سنا اور بخوشی قبول کیا، اے ہمارے پروردگار! ہم آپ کی تکفیل کے علاوہ اور نہیں آپ ہی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے۔

(المائدہ: ۲۵۶)

۴. رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ لُنُسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِمْرًا ظَنَّمَا حَمَلْنَاهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحْمِلْهُمَا مَا لَا ظَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ.

(المائدہ: ۲۵۶)

اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے تو ہمارا مواظفہ نہ فرمائیے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر اس قسم کا کوئی بوجھ نہ ڈالے جیسا کہ آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر بوجھ ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر کوئی ایسا بوجھ بھی نہ ڈالے جسے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہ ہو اور ہم سے روگردانی فرمائیے اور ہمارے گناہ بخش دیجیے اور

ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہی تو ہمارے حامی و ناصر ہیں، لہذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے۔

۱. رَبَّنَا لَا تُرِخْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِهْدَانِكَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ. (الاحقران: ۸)

اے ہمارے پروردگار! جب آپ نے ہمیں ہدایت سے نوازا ہے تو ہمارے دلوں کو کج روی سے محفوظ فرمائیے اور ہمیں اپنی جناب سے خاص رحمت عطا فرمائیے، یقیناً آپ ہی سب کچھ عطا کرنے والے ہیں۔

۲. رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَاتِ. (الاحقران: ۹)

اے ہمارے پروردگار! یقیناً آپ تمام لوگوں کو ایک ایسے دن میں اکٹھا کرنے والے ہیں جس میں کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

۳. رَبَّنَا إِنَّا أَمَتًا غَافِلِينَ لَنَا ذُنُوبُنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (الاحقران: ۱۰)

اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر ایمان لائے ہیں، ہمارے گناہ بخش دیجیے اور ہمیں روزِ قیامت کے عذاب سے بچا لیجیے۔

۴. اَللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكِ لَوْ لِيَ الْمَلِكُ مِنْ نَفْسٍ وَ تَلَوَّحُ الْمَلِكُ مِنْ نَفْسٍ وَ تَوَعَّزُ مِنْ نَفْسٍ وَ تَلِيلُ مِنْ نَفْسٍ بِسَبِّكَ الْخَبِيرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَوَسَّلُ اللَّيْلُ فِي الْهَارِ وَ تَوَسَّلُ الْهَارُ فِي اللَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَكْرُزُ فِي مَنْ نَفْسٍ بِغَيْرِ حِسَابٍ. (الاحقران: ۱۱)

اے اللہ! اے سلطنت اور بادشاہی کے مالک! آپ مجھے چاہتے ہیں حکومت عطا

کرتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں حکومت چھین لیتے ہیں، آپ جسے چاہتے ہیں عزت عطا کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں ذلیل و دوسا کر دیتے ہیں، سب بھلائی آپ ہی کے دست قدرت میں ہے، آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ آپ رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں اور آپ بے جان چیز سے جاندار کو نکالتے ہیں اور جاندار سے بے جان چیز کو نکالتے ہیں، اور آپ جسے چاہتے ہیں بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں۔

۳۸. رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ حُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ  
(توسمعین: ۳۸)

اے میرے پروردگار! مجھے اپنی خاص الکاس مٹا دے تاکہ صالح اور آزاد عطا فرما دے، یقیناً آپ دعا شنہ الے ہیں۔

۳۹. رَبَّنَا أَمِّلْنَا مَبَآئِئَ الْوَلَدِ وَالْأَبْعَدِ الرَّسُولِ فَاكْفِبْنَا مَعَ الشَّهِيدِ  
(توسمعین: ۳۹)

اے ہمارے پروردگار! آپ نے جو وحی نازل کی ہم نے اسے مان لیا اور ہم نے آپ کے رسولوں کی پیروی کی، لہذا ہمارا نام (بھی) حق کی گواہی دینے والوں میں گن دئیے۔

۴۰. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا كُلَّوَنَا وَآئِرَاتِنَا فِي أَمْرِنَا وَلِقَابِ  
أَقْدَامِنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ  
(توسمعین: ۴۰)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے اور اعمال میں جو ہم سے کوتاہیاں سرزد ہوئی ہیں وہ (بھی) معاف فرما دیجیے اور ہمیں ثابت قدم رکھیے اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے۔

۴۱. رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَتِكَ فَبِعَيْنَا عَذَابِ

الثَّانِي.

(العصران: ۱۹۱)

اے ہمارے پروردگار! آپ نے یہ سب کچھ مقبول اور بے مشدد پیدا نہیں کیا، آپ ہر قسم کے عیوب اور نقائص سے پاک ہیں، پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیجیے۔

ع۱۰. رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَمَا

لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ. (العصران: ۱۹۲)

اے ہمارے پروردگار! آپ نے جس شخص کو دوزخ میں ڈالا تو درحقیقت آپ نے اسے ذلت اور رسوائی میں مبتلا کر دیا اور ظالم لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔

ع۱۱. رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُتَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا

بِرَبِّكُمْ فَأَمَنَّا رَبَّنَا فَأَغْوَيْنَا فُلُوكُنَا وَكَلَّفُوا عَنَّا سَيِّئَاتِنَا

وَكُفُّوا مَعَ الْكَاذِبِينَ. (العصران: ۱۹۳)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف پکار رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، چنانچہ ہم ایمان لائے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما دیجیے اور ہم سے ہماری برائیوں کا تدارک فرما دیجیے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجیے۔

ع۱۲. رَبَّنَا وَابْتِئْنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ. (العصران: ۱۹۴)

اے ہمارے پروردگار! جس چیز کا آپ نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ فرمایا ہے وہ ہمیں عطا فرما دیجیے اور قیامت کے دن ہمیں دھواں نہ کیجیے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

ع۱۳. رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ



## لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا.

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس سختی سے باہر نکال دیجیے جس کے رہنے والے  
عالم ہیں۔ اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حمایت کرنے والا پیدا فرمادیجیے اور  
ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار پیدا فرمادیجیے۔ (النساء: ۷۵)

۴۱. رَبَّنَا اَرْسِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا  
لَا اُولَئِنَا وَاجِرًا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَآنتَ خَالِقُ الرَّازِقِينَ.

(المائدہ: ۱۱۴)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک دسترخوان اتار دیجیے  
جو آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو ہمارے انگوں اور پچھلوں کے لیے اور باعث خوشی اور  
سرور ہو اور ہمیں رزق عطا فرمائیے اور آپ سب سے بھر رزق عطا کر لے والے ہیں۔

۴۲. رَبَّنَا اَمَّا فَا تَكُنْ لَنَا مَعَ الشُّهُيدِ.

(المائدہ: ۸۳)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایمان قبول کر لیا لہذا ہمارے والوں کے ساتھ ہمیں  
بھی لکھ دیجیے۔

۴۳. رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ.

(اعراف: ۴۷)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں میں شامل نہ فرمائیے۔

۴۴. اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

وَ اَكْرَمُ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ اِنَّا هُنَا

اِلَيْكَ.

(اعراف: ۱۵۶، ۱۵۵)

آپ ہی ہمارے کارساز ہیں، لہذا تم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ  
سب سے بھر بخشنے والے ہیں اور ہمارے لیے دونوں جہان کی بھلائی لکھ دیجیے، یقیناً ہم  
نے آپ ہی کی طرف رجوع کیا ہے۔

۳۵. رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ

وَمِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ. (اعراف: ۳۸)

اے ہمارے پروردگار! یقیناً آپ جانتے ہیں جو کچھ ہم چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ دکھا کر کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

۳۶. رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ. (اعراف: ۴۳)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر آپ نے ہماری بخشش نہ کی اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم یقیناً تباہ ہو جائیں گے۔

۳۷. رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ

الْفَاتِحِينَ. (اعراف: ۸۹)

اے ہمارے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم کے درمیان الصاف کے ساتھ فیصلہ فرمائیے اور آپ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔

۳۸. رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقُّفًا مُسْلِِمِينَ.

اے ہمارے پروردگار! ہمیں صبر کی توفیق عطا فرمائیے اور ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں سوتے دیکھیے۔ (اعراف: ۱۲۶)

۳۹. رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخْوَتِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ

الرَّاحِمِينَ. (اعراف: ۱۵۱)

اے میرے پروردگار! مجھے معاف کیجئے اور میرے بھائی کو اور میں اپنی رحمت میں داخل فرمادیجئے اور آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

۴۰۔ **عَلَىٰ لِلّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ**  
**وَتَجْعَلْنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔**  
 (یوسف: ۸۶، ۸۷)

ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے پروردگار! ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ  
 آزماے اور ہم بانی فرما کر ان کافروں سے ہمیں ایجابِ عطا فرماے۔

۴۱۔ **رَبِّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْأَلَکَ مَا لَیْسَ لَیَّ بِہٖ عِلْمٌ وَّ اَلَا**  
**تَغْفِرْ لِّیْ وَ تَرْحَمْنِیْ اَکُنْ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ۔**  
 (ہود: ۴۶)

اے میرے پروردگار! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں آپ سے یہ چیزیں اپنی  
 بات کہ جس کا مجھ کو علم نہ ہو، اور اگر آپ نے مجھے نہ بخشا اور دم نہ فرمایا تو میں نقصان والوں  
 میں ہوں گا۔

۴۲۔ **اَسْأَلُکَ فَاِطْرَ السَّنَوَاتِ وَاَلْاَرْضِ اَنْتَ وَفِی الدُّنْیَا**  
**وَالْآخِرَةِ کَوْنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَخْلُقْ بِالصَّالِحِيْنَ۔**  
 (یوسف: ۱۰۱)

اے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے! آپ ہی میرے کارساز ہیں دنیا اور  
 آخرت میں، مجھے اسلام پر موعظ دیجیے اور نیک نیتوں میں شامل کیجیے۔

۴۳۔ **اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَاۤیِ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ**  
**مِنْ حُرَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۤیَ رَبَّنَا اَغْفِرْ لِّیْ وَلِیَّ الدِّیْنِ وَ**  
**لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔**  
 (ابراہیم: ۴۰، ۴۱)

یے الٰہ! میرے رب سنتے ہیں دعا کو، اے پروردگار! مجھ کو نماز قائم کرنے والا  
 بنا دیجیے اور میری اولاد میں سے بھی، اے میرے پروردگار! میری دعا کو قبول فرما دیجیے،  
 ہمارے پروردگار! مجھے بخش دیجیے اور میرے ماں باپ کو بخش دیجیے اور سب ایمان والوں  
 کو بھی ماں دن جگہ حساب ہو۔

۳۳ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا ارْحَمْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَدِيقِي (الاسراء: ۱۶۳)

اے میرے پروردگار! ان پر رحم فرما جسے عیسا پالا انہوں نے مجھ کو بچپن کی حالت میں۔

۳۴ رَبِّ ادْخُلْنِيْ مُدْخَلَ صِدِّقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدِّقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا (الاسراء: ۸۰)

اے میرے پروردگار! داخل فرما جسے عیسا داخل کرنا اور نکالے مجھے سچا نکال اور اپنے پاس سے مجھ کو حکومت کی مدد عنایت فرما جسے۔

۳۵ رَبَّنَا اِنَّا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَ لَنَا مِنْ اَمْرِ قَارَشِدًا (التحکم: ۱۰۰)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنی خاص رحمت سے عطا فرما جسے اور ہمارے کام کی پوری پوری مدد دے گی کہ جسے۔

۳۶ رَبِّ الْمُرْخِيْ صِدْقِيْ وَيَعْنِيْ اَمْرِيْ (طہ: ۲۵)

اے میرے پروردگار! میرا سیدہ کشاؤ فرما جسے اور میرا کام آسان فرما جسے۔

۳۷ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تُجَنِّتُكَ اِلٰی كُنُفٍ مِنَ الظَّالِمِيْنَ (النہا: ۸۴)

اے اٹھا آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کی ذات پاک ہے، بے شک میں گنہگاروں میں سے ہوں۔

۱۰ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا  
تَصِفُونَ۔ (الاحقاف: ۱۱۲)

اے میرے پروردگار! حق کے موافق فیصلہ فرمائیے اور ہمارے پروردگار بڑے  
مہربان ہیں جن سے ان باتوں کے مقابلہ میں بعد طلب کی جاتی ہے جو تم بنا کر دے ہو۔

۱۱ رَبِّ اَنْزِلْنِي مُلْكًا لَّا مُمْلَكَهُ كَمَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ۔  
اے میرے پروردگار! اتار دے مجھ کو برکت کا اتارنا اور آپ ہی سب سے بہتر  
اتارنے والے ہیں۔ (مومنون: ۲۹)

۱۲ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ  
اَنْ يُّخَفِّرُوْنِي۔ (مومنون: ۹۸، ۹۹)

اے میرے پروردگار! میں شیطان کی تحقیر بھلاؤ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے  
میرے پروردگار! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے بھی کہ شیطان میرے پاس آئیں۔

۱۳ رَبَّنَا اَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ۔  
اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، سو آپ ہمیں بخش دیجئے اور ہم پر رحم  
فرمائیے، اور آپ رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر ہیں۔ (مومنون: ۱۰۹)

۱۴ رَبِّ اَغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ۔ (مومنون: ۱۱۸)  
اے میرے پروردگار! معاف فرمائیے اور رحم کیجئے اور آپ رحم کرنے والوں میں  
سب سے بڑھ کر ہیں۔

۱۵ رَبَّنَا اهْرِغْ عَلَيْنَا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ  
غَرَامًا اِنْهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا اَوْ مَقَامًا۔ (الفرقان: ۶۵)

اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کے عذاب کو ہٹا دیجئے اس کا عذاب تو بڑی

جتنی ہے۔ بلاشبہ ہماری جگہ ہے ظہر نے کی اور بری جگہ ہے۔ ہر چہ کی۔

۴۳۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَكَرْبَتِنَا فُرْقَةً اَعْمٰی  
وَاجْعَلْ لِّلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۔ (الفرقان: ۴۳)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی  
فصلک عنایت فرما دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا قیادت بنا دیجیے۔

۴۴۔ رَبِّ هَبْ لِّیْ حُكْمًا وَارْحَمْنِیْ بِالصَّلٰحِیْنَ۔ (الصمر: ۸۳)  
اے میرے پروردگار! مجھے کو حکم (مزید علم و حکمت) عطا فرما دے اور نیکوں میں  
شامل کر لیجیے۔

۴۵۔ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانٍ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ  
وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ۔ (الصمر: ۸۴)

اور میرا بولی چار کیے آئندہ لفظوں میں اور مجھ کو نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں  
سے کر دیجیے۔

۴۶۔ رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الّٰہِیَّ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی  
وَالِدَیَّ وَاَنْ اَحْمَلَ صَالِحًا تَرْبُوْهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ  
عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ۔ (النمل: ۱۹)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں آپ کی اس نعمت کا شکر ادا کر دوں اور  
آپ نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا کی ہے اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو آپ پرست  
کریں اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کیجیے۔

۴۷۔ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِّیْ۔ (النمل: ۱۹)

اے میرے پروردگار! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، سو آپ مجھ کو معاف فرما دیجیے۔

۵۱. رَبِّ فَتَّحْ مِنِّي الْقُوْرَ الطَّيِّبَةَ. (القصر: ۲۱)

اے میرے پروردگار! مجھے بے انصاف قوم سے نجات دیجیے۔

۵۲. رَبِّ اِنِّیْ لَمَّا اَنْزَلْتَ اِلَیْ مِنْ حَمَلٍ فَعَجِلْتُ. (القصر: ۲۲)

اے میرے پروردگار! جو تیر بھی آپ میری طرف نازل فرمائیں میں اس کا محتاج ہوں۔

۵۳. فَسُبْحَانَ اللّٰهِ جِئْنَا مُمَسُّوْنَ وَجِئْنَا تُضْبِعُوْنَ وَلَهُ

الْحَمْدُ فِی السُّلُوْبِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَجِئْنَا تُظْهِرُوْنَ

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُخْرِجُ

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ. (الروم: ۱۹ تا ۲۱)

سوا پاک اللہ کو یاد کرو جب شام کو اور جب صبح کو اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف آسمانوں اور زمین میں اور پچھلے وقت میں اور جب تم دعا پھر کرتے ہو اور وہی نکالتے ہیں زندہ کو مردہ سے اور وہی نکالتے ہیں مردہ کو زندہ سے اور زندگی بخشتے ہیں زمین کو اس پر مردہ کی آجانے کے بعد اور اسی طرح تم بھی (قیامت کے دن) قبروں سے نکالے جاؤ گے۔

۵۴. رَبِّ هَبْ لِّیْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ. (الصافات: ۱۰۰)

اے میرے پروردگار! مجھے کوئی نیک چیز بخش دیجیے۔

۵۵. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلِیْمَ الْغُیْبِ

وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فَمَا كُنَّا فِیْهِ

یَخْتَلِفُوْنَ. (الزمر: ۱۴۶)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے اچھے اللہ اور ظاہر کو جاننے والے،

آپ ہی اپنے بندوں میں فیصلہ فرمائیں گے جس چیز میں وہ جھگڑتے ہیں۔

۱۶. رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَذْيٍ بِالْأَيْ عَذَابُهُمْ وَعَذَابُهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَتَابِهِمْ وَأَرْوَاهُ حُومَهُمْ وَكُرِّيَاهُمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَبِيَ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ.

(خاطر: ۱۷۷)

اے ہمارے پروردگار! آپ کی رحمت اور علم میں ہر چیز کی سائی ہے سو آپ بخش دیجیے ان لوگوں کو جو توبہ کریں اور آپ کی راہ پر چلیں اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیجیے، اے ہمارے پروردگار! اور ان کو داخل کیجیے ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کے ماں باپ اور ماں کی بیویاں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوئے شک آپ ہی زبردست، حکمت والے ہیں اور ان کو برائیوں سے بچائیے اور جس کو آپ نے اس دن برائیوں سے بچایا، اس پر آپ نے بلاشبہ مہربانی فرمائی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۷. رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَتِي وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي كُرْئِيِّ ابْنِي تَبَارَكَ إِلَيْكَ يَا إِلَهِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

(الاحقاف: ۱۷)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دیجیے کہ میں شکر کروں آپ کے احسان کا جو آپ نے مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر، اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے آپ راضی ہوں اور میری اولاد بھی نیک بنا دیجیے، ہے شک میں نے آپ کے سامنے توبہ کی اور



بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

۵. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِأَخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ۔  
(الحشر: ۱۰)

اے اللہ سے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دیجیے جو ہم سے پہلے ایمان لائے تھے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کدورت نہ رکھے، اے اللہ سے پروردگار! بے شک آپ فریاد والے بڑے مہربان ہیں۔

۶. رَبَّنَا عَلَيْنِكَ مَوَدَّتُنَا وَالْمَلَائِكَةُ وَالرُّسُلُ رَبَّنَا عَلَيْنِكَ مَوَدَّةُ الرَّحْمَنِ وَالرَّحْمَنُ أَعْلَمُ بِمَا نَعْمَلُ۔  
(الفتح: ۲)

اے اللہ سے پروردگار! ہم نے آپ پر ہمدردی کیا اور آپ کی طرف رجوع کیا اور آپ ہی کی طرف سب کو مائل کرتا ہے۔

۷. رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَالْحِفْظُ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔  
(الفتح: ۵)

اے اللہ سے پروردگار! ہم پر کافروں کو مت جانچنے (یعنی ہم کو ان کا تختہ مشق نہ بنائے) اور اے اللہ سے پروردگار! ہمیں معاف فرما دیجیے، بلاشبہ آپ ہی زیور دستِ حکومت والے ہیں۔

۸. رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔  
(التحریم: ۸)

اے اللہ سے پروردگار! ہمارے لیے اللہ سے نور کو پورا کر دیجیے اور ہم کو معاف کر دیجیے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

۹. رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ. (النوح: ۲۸)

اے میرے پروردگار! مجھے کوئی کوشش دیجیے اور میرے ماں باپ کو اور اسی کو بھی جو ایمان لا کر میرے گھر آئے اور سب باہر ان مردوں اور باہر ان عورتوں کو۔

۳. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ قَلْبِيْ نُورًا وَّلِيْ بَصَرِيْ نُورًا وَّلِيْ سَمْعِيْ نُورًا وَّعَنْ لِّمَنِّيْ نُورًا وَّعَنْ يَسَارِيْ نُورًا وَّقُوْلِيْ نُورًا وَتَحْيِيْ نُورًا وَاَمَامِيْ نُورًا وَخَلْفِيْ نُورًا وَاَجْعَلْ لِّيْ نُورًا.

(صحيح البخارى: ۱۳۵/۲)

اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دیجیے، میری آنکھوں اور کان میں نور ڈال دیجیے اور میرے دائیں، میرے بائیں، میرے اوپر اور میرے نیچے نور عطا فرمائیے، اور میرے آگے اور میرے پیچھے سے نور عطا فرمائیے اور میرے لیے نور کر دیجیے۔

۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ کَلَمْتُ نَفْسِیْ کَلِمًا کَوْفِرًا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِّیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ. (صحيح البخارى: ۱۳۶/۲)

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم ڈھایا ہے اور سوائے آپ کے کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، لہذا آپ اپنے دربار سے مجھے بخشش عطا فرمائیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، کیونکہ آپ بڑے بخشنے والے اور مہربان ہیں۔

۵. اَللّٰهُمَّ اَخْبِیْ مَا کَانَ مِنَ الْحَيٰوةِ خَبْرًا لِّیْ وَتَوَقَّیْ اِذَا کَانَ الْوَفَا خَبْرًا لِّیْ. (صحيح البخارى: ۱۴۰/۲)

اے اللہ! مجھے زندہ رکھیے جب تک میرے لیے زندگی اچھی ہو اور مجھے دنیا سے الگ لیجیے جب میرے لیے موت بہتر ہو۔

۱۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ الْعَجْزِ  
وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَطَلَعِ الدَّفْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

(صحیح البخاری: ۱۳۱/۱)

اے اللہ! میں فکر سے، غم سے، عاجز ہونے سے، کالی سے، بخل سے، ہزولی سے،  
قرض کے پوجہ اور لوگوں کے دباؤ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ  
وَأَعُوْذُبُكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمَرِ وَأَعُوْذُبُكَ مِنْ فِتْنَةِ  
الدُّنْيَا يَتَّبِعْنِ فِتْنَةُ الدُّنْيَا اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمَرِ وَأَعُوْذُبُكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں بخل سے، جبن سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں ہزولی سے آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ کٹا کار و عمر تک بچوں اور میں دنیا کے  
فتنہ یعنی دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں۔

۱۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ  
وَالْهَرَمِ وَأَعُوْذُبُكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبُكَ مِنْ فِتْنَةِ  
الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

اے اللہ! میں کم ہمتی سے، سستی سے، ہزولی سے اور استہجابی کمزوری سے آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے  
فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالنَّاقِمِ  
وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ

النَّارِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغُلٰى وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
فِتْنَةِ فَقْرٍ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ اَللّٰهُمَّ  
اغْسِلْ عَلٰى خَطَايَاىَ بِمَاءِ الْغُلٰجِ وَ الْكَرْدِ وَ تَقِيْ قُلُوْبِيْ مِنْ  
الْخَطَايَا كَمَا تَقْمِيْ الْقُوْبَ الْكَبِيْضَ مِنَ الدَّنٰسِ وَ تَاْعِدْ  
بَلِيْنِيْ وَ تَلُوْنِ خَطَايَاىَ كَمَا تَاْعِدُكَ بَلِيْنُ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ  
(صحيح البخارى: ۱۴۳/۲)

اے اللہ! میں کاغذی سے، سخت بڑا چاپے سے، گناہ سے، ملتے کا جواں بھرنے سے  
اور فقر کی آزمائش سے اور فقر کے عذاب اور روزگ کی آزمائش اور روزگ کے عذاب سے،  
اور الداری کی آزمائش کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں غری کی آزمائش سے آپ  
کی پناہ چاہتا ہوں اور میں مسکراہاں کے نقشہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے  
گناہوں کو برف اور دھولے کے پانی سے دھوے اور میرے دل کو گناہوں سے ایسا صاف  
کر دیجیے جیسا کہ آپ نے سفید کپڑے کو نیکل سے صاف کیا اور مجھ میں اور میرے گناہوں  
کے درمیان ایسا فاصلہ کر دیجیے جیسا کہ مشرق اور مغرب میں آپ نے فاصلہ رکھا۔

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَبَّبْتَ اِلَيْنَا مَكَّةَ  
اَوْ اَشَدَّ وَ اَثْقِلْ حِمْلًا هَا اِلَى الْجَهَنَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ مُبِيْنَا  
وَ صَاعِنَا  
(صحيح البخارى: ۱۴۳/۲)

اے اللہ! ہمارے لیے مدینہ ایسے ہی محبوب بنا دیجیے جیسا کہ آپ نے مکہ ہمارے  
لیے محبوب بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی بڑا کر محبوب بنا دے اور اس کے بخار کو جھڑ پھیل  
کر دیجیے، اے اللہ! ہمارے بعد اور صالح میں برکت عطا فرما دیجیے۔

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ اَرْحَمْنِيْ وَ اهْدِنِيْ وَ اَرْزُقْنِيْ

اے اللہ! مجھے بخش دیجئے اور مجھ پر رحمت کیجئے اور مجھے ہدایت عطا کیجئے اور مجھے رزق عطا کیجئے۔  
(صحیح مسلم: ۴۳۹/۲)

۴۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ  
وَالَيْكَ اَنْتَ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِعِزِّكَ لَا  
اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّىَ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِى لَا يَمُوتُ وَالْحَيُّ  
وَالْاَنْسُ يَمُوْلُوْنَ۔  
(صحیح مسلم: ۴۳۹/۲)

اے اللہ! میں نے آپ کے سامنے گردن کو بھٹکایا اور میں نے آپ کو دل سے مان لیا اور صرف آپ ہی کی ذات پر پھردہ کر لیا، اور میں نے آپ ہی کی طرف رجوع کیا اور جس سے بھڑکایا آپ ہی کی مدد سے کیا (یعنی غیر میں)۔ اے اللہ! میں بوسطہ آپ کی عزت کے کہ کوئی سمجھ نہیں سوائے آپ کے، اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے گمراہہ نہ کریں، آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے ہیں، کبھی فنا ہونے والے نہیں اور انسان ہوں یا جاننا (ایک دن) مہرے والے ہیں۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لِيْ عَظِيْمَتِيْ وَخَفِيَّتِيْ وَانْزِلْ لِيْ فِيْ امْرِئِيْ  
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لِيْ جَدَّتِيْ وَهَزْلِيْ  
وَعَطْلَانِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لِيْ مَا  
قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ  
اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْبَقِيَّةُ وَاَنْتَ الْمُؤَخَّرُ وَاَنْتَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔  
(صحیح مسلم: ۴۳۹/۲)

اے اللہ! میری عظیم اور ناوافی اور میری زیادتی میرے بارے میں اور وہ گناہ جو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں بخش دیجئے اے اللہ! میرے سب گناہ بخش دیجئے خواہ وہ

میں نے ارادے سے کیے ہوں یا اپنی خدائی میں یا بھول چوک کر یا جان بوجھ کر کیے ہوں۔ اور یہ سب میری گردن پر ہیں، اے اللہ مجھے بھیجے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ اعلان کیا اور اس کو بھیجے جو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، آپ ہی مقدم ہیں اور آپ ہی مؤخر ہیں۔ اور آپ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زَآئِدَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ۔ (صحیح مسلم: ۳۴۱/۲)

اے اللہ میری دینیٰ سنوار دیجیے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے اور میری دنیا درست کر دیجیے جس میں میرا روزانہ ہے اور میری آخرت درست کر دیجیے جس میں مجھے موت کرنا ہے اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں زیادتی کا موجب بنا دیجیے اور موت کو ہر برائی سے راحت کا باعث بنا دیجیے۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالْقُلُوْبَ الْغَافِقٰتِ وَالْعَفَافِ وَالْعٰلِیِّ۔ اے اللہ میں آپ سے ہدایت، پرہیزگاری، پارسائی اور استغناء کا سوال کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: ۳۵۰/۲)

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ تَقْوٰی تَقْوٰی تَقْوٰی وَزَكٰیةً زَكٰیةً زَكٰیةً اَنْتَ خَلَقْتَ مِنْ زَكٰیةٍ اَنْتَ وَلٰئِهَا وَمَوْلَاہَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَحْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ لَہَا۔ (صحیح مسلم: ۳۵۰/۲)

اے اللہ! میرے نفس کو ہر چیز نگاری عطا کیجیے اور اسے پاک کر دیجیے، آپ ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والے ہیں، آپ ہی مالک اور آقا ہیں، اے اللہ! میں ایسے ظم سے جو تلخ ذرا سے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو سر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو، آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۷۷۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَبِّحْهُ (صحیح مسلم: ۲/۳۵۰)

اے اللہ! مجھے ہدایت دیجیے اور مجھے سیدھا کر دیجیے۔

۷۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ رَّوَالٍ یَّغْتَبِعُكَ وَتَحْوِلُ عَاقِبَتُكَ وَلِجَآءٍ یُّقْبِلُكَ وَیَجْمَعُ سَعَتُكَ۔

اے اللہ! میں اس بات سے کہ آپ کی موجودہ نعمت جاتی رہے اور آپ کی عاقبت مجھ سے اپنا رخ پھیر لے اور آپ کے ناگہانی عذاب سے اور آپ کے تمام غمبے کے اسباب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (صحیح مسلم: ۲/۳۵۲)

۷۹۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْنُ وَبِكَ نَمُوْتُ وَآلِیْكَ النَّفُوْرُ۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۵۰)

اے اللہ! آپ ہی کے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور آپ ہی کے (نام کے) ساتھ ہم نے شام کی، اور آپ ہی کے حکم سے ہم زندہ ہیں، آپ ہی کے حکم سے ہم مر رہے اور آپ ہی کی طرف ہمیں جانا ہے۔

۸۰۔ اَللّٰهُمَّ عَلَیْمَ الْغُیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَوَسْوَکَہٗ۔

اے اللہ! چھپے اور کھلے کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے پروردگار اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود

لکھیں، میں اپنے نفس کے ٹکڑے، شیطان کے فریب اور اس کے شرک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔  
(جامع ترمذی: ۱۵۰/۲)

۱۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْغُثَاثَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْأَلُكَ عَزِیْمَةَ الرَّحْمٰی وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْأَلُكَ مِنْ غَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔

اے اللہ! میں آپ سے امور (دین) میں ثابت قدمی طلب کرتا ہوں اور آپ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں اور آپ سے آپ کی نعمتوں کے شکر کی توفیق اور حسن عبادت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے اچھی زبان اور قلب سلیم مانگتا ہوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جس کو آپ جانتے ہیں اور آپ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو آپ جانتے ہیں اور آپ سے اس گناہ کی معافی چاہتا ہوں جو آپ جانتے ہیں، بے شک آپ ہر غیب کو جانتے ہیں۔

۱۹۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَبٰلُہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْہِیْنَ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَآلَیْكَ اَتْبَعُ وَبِكَ عَاصَمْتُ وَآلَیْكَ حَاكَمْتُ فَاعْفِرْ لِّیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَشْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْیَقِیْنُ لَا



## اَلَا اَنْتَ

(جامع ترمذی: ۱۵۲/۱)

اے اللہ! سب قہر نہیں آپ کے لیے ہیں، آسمانوں اور زمین کا نور آپ ہیں اور سب قہر نہیں آپ کی ہیں، آسمانوں اور زمین کی ہستی قائم رکھنے والے آپ ہیں، اور سب قہر نہیں آپ کی ہیں، آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اس کے رب آپ ہیں، دراصل موجود آپ ہی ہیں اور آپ کا وجود سچ ہے اور آپ کی ملاقات ضرور ہوتی ہے، اور جنت موجود ہے اور دوزخ بھی موجود ہے اور قیامت ضرور آتی ہے، اے اللہ! میں نے آپ کے سامنے گردن جھکا دی اور میں نے صرف آپ کو دل سے مانجا اور صرف آپ کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا اور صرف آپ کی طرف متوجہ ہوا اور جس سے جھکا کر کہا آپ ہی کی عبادت سے کیا اور فیصلے کے لیے آپ ہی کی طرف آیا، اس لیے میرے سب گناہ بخش دیجیے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کیے اور جو چھپ کر کیے اور جو کلمہ نکلا کیے، آپ ہی میرے معبود ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۸۳۔ اَللّٰهُمَّ اَكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَصَحْ عَلَيَّ بِهَا وَزْرًا  
وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ دُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلُكَهَا مِنْ  
عَبْدِكَ دَاوُدَ

(جامع ترمذی: ۱۵۲/۱)

اے اللہ! میرے لیے اس کے بدلے اپنے ہاں اجر لکھ لیجیے اور مجھ سے اس کی وجہ سے بوجھ اتار دیجیے اور اسے میرے لیے اپنے ہاں ذخیرہ بنا دیجیے اور اسے میری طرف سے قبول فرما لیجیے جیسا کہ آپ نے اسے اپنے بندے داؤد سے قبول کیا تھا۔

۸۴۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُّنْزِلَ الْعُوْرَةِ وَالْاِنْجِيلِ  
وَالْقُرْآنِ قَالِيَّ الْحَبِّ وَالْتَوَى اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ  
اَنْتَ اَحَدٌ بِمَا صَدَّقَ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ

الْأَجْرُ فَلَيْسَ بِغَدَاكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ خُوتَكَ شَيْءٌ إِنْ قُضِيَ عَلَى الدُّنْيَىٰ  
وَأَعْلَىٰ مِنَ الْفَقْرِ. (جامع ترمذی: ۱۱۱/۲)

اے اللہ! اسات آسمانوں کے رب، اور عظمت والے عرش کے رب! تیرا رے رب اور ہر چیز کے رب! تورات، انجیل، اور قرآن مجید کے انکارنے والے، اے جانے والے اور سمجھنے کو بخشنے والے! (یعنی درست و غیر مانگنے والے) میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو آپ کے قبضہ میں ہے، آپ سب سے پہلے ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہ تھا، اور آخر میں آپ ہی رہیں گے آپ کے بعد کوئی نہیں رہے گا، آپ ظاہر ہیں، آپ کے اوپر کچھ نہیں ہے، اور آپ باطن ہیں، آپ کے نیچے کچھ نہیں، آپ میرا قرض دلاؤ فرمائیے اور دنیا کی سے بچھو کر ہے پروردگار دیجیے۔

۸۵. اَللّٰهُمَّ اَلْهِنِّي رُحْدِيَّ وَاَعْلِنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي.

اے اللہ! مجھے ہاریت الہام فرمائیے اور مجھے میرے نفس کے شر سے پناہ عطا فرمائیے۔ (جامع ترمذی: ۱۱۱/۲)

۸۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَفَقْرِ الرِّجَالِ.

اے اللہ! میں فکر سے، غم سے، مایوس ہونے سے، کمزوری سے، کسلی سے، قرض سے، عجز کے اور لوگوں کے دباؤ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۱۱۱/۲)

۸۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ وَالْقَمَرِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں کمزوری سے، اچھائی کبررسی سے، بزدلی سے، غم سے، کس دہال کے قحط سے اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۱۱۱/۲)

۸۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتٰى فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ اَمَّا

عَذَابُ النَّارِ. (جامع ترمذی: ۶۶۱/۲)

اے اللہ! میں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرمائیے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرمائیے اور میں دوزخ کے عذاب سے بچاؤ۔

۸۹. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ تُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِىْ يُمَلِّقُ لِيْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَىَّ مِنْ نَفْسِىْ وَاهْلِىَّ وَمِنْ النَّارِ وَالْهَارِىِّ. (جامع ترمذی: ۶۶۱/۲)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت اور اس شخص کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے محبت رکھتا ہو اور اس کام کا سوال کرتا ہوں جو مجھ کو آپ کی محبت نصیب کرے۔ اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت میری جان، میرے گھر والے اور دھندلے پانی کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنا دیجیے۔

۹۰. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُكَفِّعُنِىْ حُبَّهُ عَنْكَ اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِىْ مِمَّا اُحِبُّ فَاَجْعَلْهُ قُوَّةً لِّىْ فِىْ مَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا رَزَوْنِىْ عَنْكَ فَاَجْعَلْهُ قَرَارًا لِّىْ فِىْ مَا تُحِبُّ. (جامع ترمذی: ۶۶۱/۲)

اے اللہ! مجھ کو اپنی محبت دیجیے اور اس کی محبت دیجیے جو مجھ کے ساتھ محبت کرنا میرے لیے آپ کے ہاں منع بخش ہو، اے اللہ! آپ نے مجھ کو میری پسندیدہ نعمتیں عطا فرمائیں تو اب ان کو آپ ایسے کاموں کی اور انکی میں قوت کا باعث بھی بنا دیجیے جو آپ کو پسند ہوں، اے اللہ! میری جن پسندیدہ نعمتوں کو آپ نے مجھ سے روک لیا ہے اب آپ ان کے غیال سے بھی میرے دل کو خالی کر کے ایسے کاموں میں لگا دیجیے جو آپ کو پسند ہوں۔

۱۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَرَجٍ سَفِیْحٍ وَ مِنْ هَرَجٍ بَصْرِیٍّ  
وَمِنْ هَرَجٍ لِّسَانِیٍّ وَمِنْ هَرَجٍ قَلْبِیٍّ وَمِنْ هَرَجٍ مَنِیْیٍّ۔

(جامع ترمذی: ۱۱۱/۲)

اے اللہ! میں اپنے کان کی برائی سے، اپنی آنکھ کی برائی سے، اپنی زبان کی برائی  
سے، اپنے دل کی برائی سے اور اپنی مٹی کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ  
الْقَبْرِ وَاعُوْذُ بِکَ مِنْ فِئْتَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ وَاعُوْذُ بِکَ  
مِنْ فِئْتَةِ الْمَخِيَا وَالْمَتَابِ۔

(جامع ترمذی: ۱۱۲/۲)

اے اللہ! میں جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں  
مسکراہال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں دجال کے فتنہ سے آپ  
کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِئْتَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَ  
عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِئْتَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ هَرَجٍ فِئْتَةِ الْغُلِيِّ وَمِنْ هَرَجٍ  
فِئْتَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ هَرَجِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ  
خَطَايَايَ بِمَاءِ الْغُلَاجِ وَالْكَزْدِ وَالْآثِیِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا  
اَنْقَمْتَ الْقُوبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَتَاعِذْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ  
خَطَايَايَ كَمَا تَاعِذْتَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْغُسْلِ وَالْهَرَمِ وَالْبَاءِ وَالْمَغْرَمِ۔

اے اللہ! میں روزگار کی آزمائش سے، روزگار کے عذاب سے، قبر کے عذاب اور قبر  
کی آزمائش سے، مالدار کی آزمائش کے شر سے، غیری کی آزمائش کے شر سے اور مسکراہال

دجال کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ امیر سے گناہوں کو پرکھ اور لوہے کے پانی سے حمود کیجئے اور میرے دل کو گناہوں سے ایسا پاک کر دیجئے جیسا کہ آپ نے سفید کپڑے کو نیل سے صاف کر دیا اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دیجئے جیسا مشرق اور مغرب میں آپ نے فاصلہ رکھا ہے۔ اے اللہ امیں کا بی بی سے، انتہائی کبیر بی سے، گناہ اور گناہوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۱۶۶۲/۲)

۸۳. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ مَا رَزَقْتَنِيْ۔  
(جامع ترمذی: ۱۶۶۲/۲)

اے اللہ امیر سے گناہ بخش دیجئے اور میرے گھر میں وسعت دیجئے اور مجھ سے بھلائی بڑھادیجئے۔

۸۵. اَللّٰهُمَّ اَقِمْ لَنَا مِنْ حَسَنَاتِكَ مَا يَحْتَوِلُ بَيْنُنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنْ الْيَقِيْنِ مَا يَخْلُوْنَ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَوْتُنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ قَارِئًا عَلٰی مَنْ هَلَمْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَاكَ وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِيْ دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا تَبْلُغْ عَلَيْنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا۔

(جامع ترمذی: ۱۶۶۲/۲)

اے اللہ! ہمیں اپنی خیریت سے اتنا حصہ دیجئے جو ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی طاعت سے اتنا حصہ دیجئے جس کے ذریعے آپ ہمیں اپنی جنت میں پہنچا دیجئے اور ہمیں سے اتنا حصہ دیجئے جس سے آپ ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دیجئے اور

اداری سہائیں، اداری بنائیں اور اداری قوت کو کام کار کیجئے جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں اور اس کی خبر کو ہمارے بعد باقی رکھیں اور عمارۃ نظام اس سے کیجئے جو ہم پر ظلم کرے اور ہمیں اس پر غلبہ دیکھے جو ہم سے دشمنی کرے اور ہمارے لیے ہمارے دین میں مصیبت نہ ڈالے اور دنیا کو ہمارے سب سے بڑی فکر اور اداری معلومات کی اچھان بنائے اور ہم پر اسے حاکم نہ بنائے جو ہم پر ظلم نہ کرے۔

۱۹. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلَیْهِ الْغَیْبِ  
وَالشَّهَادَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْكَهٗ اَعُوْذُ بِكَ  
مِنْ هَرِّ نَفْسٍ وَمِنْ هَرِّ الشَّیْطٰنِ وَهَرِّکَ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی  
نَفْسِیْ سُوْءًا اَوْ اُجْرَفَ اِلٰی مُسْلِمٍ۔  
(جامع ترمذی: ۱۱۱/۲)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کو جاننے والے، آپ کے ہوا کوئی سمجھو نہیں، (آپ) ہر چیز کے رب اور اس کے مالک ہیں، اس میں اپنے نفس کے شر سے، شیطان کے شر سے، اس کے شرک سے اور اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں خود کوئی برائی کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس میں مبتلا کروں۔

۲۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرَحْمٰتِکَ مِنْ سَعٰطِکَ وَاَعُوْذُ  
بِعَمٰلِکَ مِنْ عِقُوْبِکَ وَاَعُوْذُ بِمَلٰئِکَ لَا اُحْصِیْ لِقَاکَ  
عَلٰیکَ اَنْتَ کَمَا اَلْتَمِیْتُ عَلٰی نَفْسِکَ۔  
(جامع ترمذی: ۱۵۲/۲)

اے اللہ! میں آپ کی رحمتِ باری کے ساتھ آپ کے غصہ کی پناہ چاہتا ہوں اور آپ کی معافی کے ساتھ آپ کے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں۔ (فرشتہ) آپ سے آپ کی ذات ہی کی پناہ چاہتا ہوں، میں آپ کی پوری تعریف نہیں کر سکتا، بس آپ ایسے ہی ہیں جیسے خود آپ نے اپنی تعریف فرمائی۔

۲۱. اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَہُمْ فِیْ مَا رَزَقْتَهُمْ وَاعْزِزْ لَہُمْ

وَاَزِمْهُمْ.

(جامع ترمذی: ۱۰/۱۵۲)

اے اللہ! انہیں اس میں برکت عطا فرمائیے جو آپ نے ان کو رزق دیا ہے اور ان کی مفقرت فرمائیے اور ان پر رحم فرمائیے۔

۱۱. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سِرِّيْزِيْ غَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَّتِيْ وَاجْعَلْ

عَلَانِيَّتِيْ صَاحِبَةً.

(جامع ترمذی: ۱۰/۱۵۲)

اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دیجیے اور میرے ظاہر کو صاف بنا دیجیے۔

۱۰۰. اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلَّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ

عِلْمًا اَتَحْتَدُّ بِلَوْ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاَللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ

النَّارِ.

(جامع ترمذی: ۱۰/۱۵۲)

اے اللہ! جو علم آپ نے مجھے سکھایا ہے اس سے آپ مجھے نفع بھی دیجیے اور مجھے وہ علم سکھائیے جو مجھ کو نفع ہی نفع دے اور مجھ کو نہ یادہ علم عطا فرمائیے، ہر حال میں تمام قہر فیض اللہ ہی کے لیے ہیں اور میں روزنیوں کے حال سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔



## اتوار کے دن کی دعائیں

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَعْلَمُ شُكْرِكَ وَاَكْثَرُ ذِكْرِكَ وَاَبْعَ نَصِيْحَتِكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتِكَ.  
(جامع ترمذی: ۶۷۸/۲)

اے اللہ! مجھے ایسا کر دیجیے کہ آپ کا بڑا شکر کروں اور آپ کا ذکر بہت کرتا رہوں اور آپ کی نصیحتوں کو ماننا رہوں اور آپ کی ہدایتوں کو یاد رکھوں۔

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ مَرْتَعِيْ بِسَبْحِیْ وَبَصْرَتِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ يُّظْلِمُنِیْ وَخُذْ مِنْهُ بِقَارِبِیْ

اے اللہ! آپ مجھے میرے کافروں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچائیے اور ان دونوں کو میرا وارث (یا دیگر) بنائیے اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے اور اس سے میرا بدلہ لئیے۔  
(جامع ترمذی: ۶۷۸/۲)

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ.  
(مسند ابوداؤد: ۲۱۹/۱)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں، بے شک میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے، بے نیاز ہیں، جس کا نہاں ہے نہ دنیا اور نہ ہی کوئی اس کا منہ سر ہے۔

۱۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ



وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوْذُكَ مِنْ عَذَابِ الْقَلَمِ وَأَعُوْذُكَ  
مِنْ فِتْنَةِ الْمَغْيَا وَالْمَمَاتِ۔

(مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں تجھ، کمالی، بزدلی، اور سخت بڑھاپے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور  
عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کی آزمائش سے آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں۔

۱۰۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَصَلَحِ الدُّنْيَا  
وَعَلْبَةِ الرَّجَالِ۔

(مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں تجھ، رنج و غم، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دباؤ سے آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں۔

۱۰۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفِلْهَةِ وَالذِّلَّةِ  
وَأَعُوْذُكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔

(مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں تجھ، فقر و فاقہ اور ذلت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور آپ سے اس بات  
کی بھی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔

۱۰۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحْوِيلِ  
عَافِيَتِكَ وَتَحَاوُلِ قَبْرِكَ وَتَحْجِیْعِ سَخَطِكَ۔

(مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! ہے کب میں آپ کی نعمت کے زائل ہونے سے، آپ کی دلی ہوئی عافیت  
کے تحویل سے، آپ کی اپنا تک بکلا سے اور آپ کی تمام تر مہر و مشکوٰۃوں سے آپ کی پناہ چاہتا  
ہوں۔

۱۰۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُكَ مِنَ الْفِقَاقِ وَالْفَقَاقِ وَسُوْءِ  
الْاَحْلَاقِ۔

(مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں تجھ سے، تنہا اور سب سے غلامی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَاِنَّهُ يَنْسُ الطُّجُنُ  
وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحَيَاةِ فَاِنَّهَا يَنْسِبُ الْبَطَانَةَ.

(مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں تجھ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس لیے کہ یہ برساتی ہے اور میں  
نجات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اس لیے کہ یہ بدترین چھپا ہوا ساتھی ہے۔

۱۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ  
وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْفَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا  
يُسْتَجِبُ.

(مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں چار چیزوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں: اس علم سے جو نفع نہ دے،  
اس دل سے جس میں عاجزی و انکساری نہ ہو، اس نفس سے جو کبھی پیر نہ ہو اور اس دعا سے جو  
کبھی نہ جائے۔

۱۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ صِلَاةٍ لَا تَنْفَعُ.

(مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! میں ایسی رفا سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے۔

۱۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَرٍّ مَّا عَمِلْتُ وَمِنْ هَرٍّ مَّا لَمْ  
اَعْمَلْ.

(مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۶)

اے اللہ! اے ملک میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے اور جو نہیں کیا اس کے شر سے  
بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدَمِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ  
الْعَرَقِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاعُوْذُ بِكَ

أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ  
فِي سَبِيلِكَ مُذِيْرًا وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لِيْذِيْعًا.

اے اللہ! میں (کسی عمارت وغیرہ کے نیچے) دوب کرمرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور کسی اونچی جگہ سے گر کرمرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور دوب کرمرنے سے، اجل کرمرنے سے اور بعد سے زیادہ بڑے حساب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ مرتے وقت شیطان میرے ہوش و حواس خراب کر دے اور میں اس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ کے راستے میں ٹپکے پھیر کر بھاگتا ہوا مردوں اور اس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ سناپ بکھو کے کالے سے مروں۔ (مسند ابوداؤد: ۲۲۶/۱)

۱۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجَذَامِ  
وَمِنْ سَعْيِ الْاَسْقَامِ.

اے اللہ! بے شک میں برص، دماغی، کوڑھ اور بری چارہوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ رَّغَبٍ اَنْتَ عَزِیْزٌ مِنْ رَّغَبِهَا  
اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوَلٰیهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَفْقَهُ  
وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ  
لَهَا.

اے اللہ! میرے نفس کو اس کی یہ عزیز نگاری خطا کیجیے، اور اسے پاک کر دیجیے، آپ ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والے ہیں، آپ ہی اس کے مالک اور آقا ہیں، اے اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ایسے دل سے جو حقیقت سے خالی ہو اور ایسے نفس سے جو میرج ہو اور ایسے علم سے جو غلط ہو اور ایسی دعا سے جس کے لیے قبولیت نہ ہو۔

۱۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَقْرِ وَالْاِقْلَیِّ

وَالذِّلَّةُ وَعَوْدُكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ. (سنن نسائی: ۳۱۲/۲)

اے اللہ! ہے ظلم میں گھر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور قافہ اور ڈلت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

ع۱۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (سنن نسائی: ۳۱۲/۲)

اے اللہ! ہے ظلم میں کفر و فقر اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۸. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الْغُلَاجِ وَالْبَرْدِ وَاَنْتَ قَلْبِيْ  
مِنَ الْخَطَايَا كَمَا اَلْقَيْتَ الْعُقُوبَ الْاَكْبَهَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ  
تَاْعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا تَاْعَدْتَ بَيْنَ الْمُسْرِقِ  
وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ وَالْهَرَمِ  
وَالنَّاقِمِ وَالْمَغْرَمِ. (سنن نسائی: ۳۱۲/۲)

اے اللہ! میرے گناہوں کو برسات اور ولے کے پانی سے دھو دینے اور میرے دل کو گناہوں سے ایسا پاک کر دینے جیسا کہ سلید کھڑاکیل سے پاک کیا جاتا ہے اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں ایسا فاصلہ کر دینے جیسا کہ مشرق و مغرب میں آپ نے فاصلہ کر رکھا ہے۔ اے اللہ! اس سستی، ذرا دیر کا ہے، گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۱۹. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَ  
شَهَادَةِ الْاَعْدَاءِ. (سنن نسائی: ۳۱۲/۲)

اے اللہ! ہے ظلم میں قرض کے غلبہ، دشمن کے غلبہ اور دشمنوں کے خوش ہونے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُنُوْنِ وَالْجَذَامِ وَالْبَرَصِ  
وَسِیْئِ الْاَسْقَامِ۔ (مشن نسائی: ۴۱۸/۲)

اے اللہ! ہے شک میں دیوانگی، کوڑھ، برص اور بری بیماریوں سے آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں۔

۲۱. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْحَلِیْقَةُ فِی الْاَهْلِ  
وَالْبَالِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وُعْقَاةِ السَّفَرِ وَكَآبُوتِ  
الْمُنْقَلَبِ۔ (مشن نسائی: ۴۱۸/۲)

اے اللہ! آپ ہی سفر کے ساتھی ہیں اور آپ ہی اہل و عیال اور مال میں قائم مقام  
ہیں، اے اللہ! میں سفر کی سختیوں سے اور سفر سے واپسی کی ناکامی کی لعنت سے آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں۔

۲۲. اَللّٰهُمَّ رَبِّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَزَكَرِیَّا اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَزَنِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ (مشن نسائی: ۴۱۹/۲)

اے اللہ! جبریل و میکائیل کے پروردگار اور اسماعیل کے پروردگار! میں جہنم کی  
گرمی اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ  
الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ حَزَنِ جَهَنَّمَ۔

اے اللہ! میں قبر کی آزمائش، دجال کی آزمائش، زندہ کی اور موت کی آزمائش اور جہنم  
کی گرمی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مشن نسائی: ۴۱۹/۲)

۲۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ نَّحْبِیْ۔

اے اللہ! میں آپ کی عظمت کے واسطے سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں  
اپنے نیچے سے پھرا جاؤں۔ (مشن نسائی: ۴۲۰/۲)

۳۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَرَقِیِّ وَالْهَدَمِ وَالْغَرَقِ  
وَالْحَرَبِیِّ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّتَعَبَّنِیَّ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ  
وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتُ فِیْ سَبْمِیْلِكَ مُنْهَرًا وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ  
اَمُوْتُ لَدِیْنَهَا۔ (مسند نسائی: ۳/۳۱۰)

اے اللہ! آپے خاک میں اپنے کسی بچے پر گر پڑنے سے، کسی بچے کے میرے اوپر گر  
جانے سے، دلوں میں جا بھرنے سے اور جل جانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں آپ کی پناہ  
چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان موت کے وقت میرے ہوش و حواس گم کر دے اور اس سے  
کہ میں آپ کے راستے سے پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہوا مردوں اور اس سے کہ میں سانپ کچھو کے  
کائے سے مر جاؤں۔

۳۶. اَللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لِّیْ وَاَهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ۔

اے اللہ! مجھے معاف کیجیے، مجھے ہدایت دیجیے، مجھے رزق دیجیے اور مجھے عافیت  
دیجیے۔ (مسند نسائی: ۳/۳۲۱)

۳۷. اَللّٰهُمَّ اِنْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلَّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَرِزْقِیْ  
عِلْمًا وَّالْحَسَدُ بِلَوْ عَلٰی كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاِلٰهِ مِنْ عَذَابِ  
النَّارِ۔ (مسند ابن ماجہ: ۲۷۴)

اے اللہ! جو علم آپ نے مجھے سکھایا ہے اس سے آپ مجھے نفع بھی عطا کیجیے اور مجھے  
وہ علم سکھائیے جو میرے لیے نفع بخش ہو، میرا علم زیادہ کر دیجیے، ہر حال میں اللہ ہی کے لیے  
مردوٹا ہے اور میں آگ کے عذاب سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۸. اَللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْحَمْ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا  
وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاصْلِحْ لَنَا مَا نَاكَ كُلُّهُ۔

اے اللہ! ہماری بخشش کیجئے اور ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور ہم سے رنجش ہو جائے اور ہماری جانب سے قبول کیجئے اور ہمیں جنت میں داخل کیجئے اور جہنم سے نجات دیجیئے اور ہم سے تمام تر حالات درست کر دیجیئے۔ (سنن ابن ماجہ: ۲۵۲)

۲۴. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

(سنن ابن ماجہ: ۲۵۳)

اے اللہ! میری بخشش کیجئے، مجھ پر رحم کیجئے، مجھے معافیت دیجیئے اور مجھے رزق دیجیئے۔

۳۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الظَّاهِرِ الْغَیْبِ وَالْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ اِلَيْكَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتُ بِهٖ اَجَبْتُ وَ اِذَا سُئِلْتُ بِهٖ اَعْطَيْتُ وَ اِذَا اسْتُزِجْتُ بِهٖ رَجَعْتُ وَ اِذَا اسْتَفْزِرْتُ بِهٖ فَرَجْتُ.

(سنن ابن ماجہ: ۲۵۴)

اے اللہ! اے شک میں آپ سے آپ کے ظاہر و غیب اور مبارک نام سے سوال کرتا ہوں جو آپ کے ہاں بہترین ہے، جس سے آپ کو پکارا جائے تو آپ قبول فرماتے ہیں اور جس سے آپ سے سوال کیا جائے تو آپ عطا کرتے ہیں اور جس سے آپ سے رنجش ہو جائے تو آپ رنج فرماتے ہیں اور جس سے آپ سے کشادگی طلب کی جائے تو آپ کشادگی عطا فرماتے ہیں۔

۳۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَ اَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَ اَدْعُوْكَ الْهٰی الرَّحِیْمَ وَ اَدْعُوْكَ بِاسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرْ لِيْ وَ تَرْحَمْنِيْ.

(سنن ابن ماجہ: ۲۵۵)

اے اللہ! اے شک میں آپ کو اللہ پکارتا ہوں اور میں آپ کو رحمان پکارتا ہوں اور میں آپ کو رحیم پکارتا ہوں اور میں آپ کو تمام اچھے اسموں سے پکارتا ہوں جن کا مجھے علم ہے اور ان سے بھی جو میں نہیں جانتا کہ آپ مجھے بخش دیجیئے اور

مجھ پر رحم کیجیے۔

۳۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا  
وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ وَ  
دُنْیَایِ وَآخِرِیْ وَ مَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتَغْوَ رَ اِنِّیْ وَ اَمِنْ رَوْعَ اِنِّیْ  
وَ اَحْقِظْ لِنِّیْ مِنْ بَلَدِیْ یَدَیْ وَ مِنْ خَلِیْیِ وَ عَنْ تَجَبُّنِّیْ وَ عَنْ  
شَمَالِیْ وَ مِنْ قُوِّیْ وَ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحَبُّیْ۔

اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں،  
اے اللہ! میں آپ سے اپنے دین، اپنے اہل اور مال میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے  
اللہ! میرے ثوب کو چھپا دیجیے اور خوف سے مامون کیجیے اور آپ میری ساستے سے، کیجیے  
سے مدد میں سے، مایمیں سے، اور پر سے اور نیچے سے حفاظت فرمائیے، اے اللہ! میں آپ  
کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک نیچے سے ہلاک نہ کر دیا جائیں۔ (سنن ابن ماجہ ۲۷۶)

۳۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُحِبُّ عِنْدَکَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَ بَیْہِیْ قَرَامًا اَکَا  
بَکَرٌ فَآئِی الْمُوْمِدِیْنَ اَذِیْہِ شَتَبَہِ لَعَلَّہُ جَلَدُہُ  
فَاَجْعَلْہَا لَہُ صَلَوةً وَ زَکَاةً وَ قُرْبَہً تُقَرِّبُہُ بِہَا اِلَیْکَ یَوْمَ  
الْقِیَمَةِ۔

اے اللہ! میں آپ سے وعدہ لیتا ہوں جس کے آپ ہرگز خلاف نہیں کریں گے کہ  
میں بھی آخر بشر ہی ہوں، سو جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں، اسے برا بھلا کہوں، اسے  
بد دعا کروں، اسے ماموں بنوں، آپ ان سب کو اس کے حق میں رحمت، پاکیزگی اور ایسی  
قرابت کا درجہ بنا دیجیے جس سے آپ اسے قیامت کے دن اپنا مشرب بنا لیجیے۔

۳۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْحِیَّةَ وَالْحِلَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَ الْحُسْنَ



الْخَلْقِ وَالرَّحْمٰنِ بِالْقَدْرِ. (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۱۱۲)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے محبت، محبت، امانت، امن اخلاقی اور فکری پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔

۳۵. اَللّٰهُمَّ اسْتَغْوِرْنَا وَامِنْ رَّوْعَانَا.

(مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۷/۱)

اے اللہ! آپ میرے محبوب کو چھپا دیجیے اور میں خوف سے امن حاصل کر لیتی ہوں۔

۳۶. اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

وَالَيْكَ اَتَيْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزِّكَ لَا

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ وَالْحَقُّ

وَالْاِنْسُ یَمُوتُوْنَ. (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۸/۱)

اے اللہ! میں آپ ہی کا فرمانبردار ہوں، آپ پر ہی ایمان لایا ہوں، آپ پر ہی

بھروسہ کرتا ہوں، آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں، آپ ہی کی مدد سے جھگڑتا ہوں،

اے اللہ! بے شک میں آپ کی عزت سے کہ آپ کے سوا کوئی محبوب نہیں، چاہ پاتا ہوں

اس سے کہ آپ مجھے گمراہ کریں، آپ زندہ ہیں جسے موت نہیں آئے گی، اور جن انسان

(مب) بھرجائیں گے۔

۳۷. اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَعَتِیْ اَللّٰهُمَّ

عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۲/۱)

اے اللہ! آپ مجھے میرے بدن میں عافیت دیجیے، اے اللہ! میرے کانوں میں

عافیت دیجیے، اے اللہ! میری بینائی میں عافیت دیجیے، آپ کے سوا کوئی محبوب نہیں۔

۳۸. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یَنْفَعُنِیْ حُبُّهُ عِنْدَكَ

اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ بِمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْ مَا تُحِبُّ

اَللّٰهُمَّ مَا زَوَيْتَ عَلَيَّ مِنْ اُحِبُّهُ فَاَجْعَلْهُ لِيْ رَاحَةً وَنَاحَةً

(مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۹/۱)

اے اللہ! مجھے اپنی محبت دیجیے اور اس کی محبت دیجئے جس کے ساتھ محبت کرنا میرے لیے آپ کے ہاں فتح بخش ہو۔ اے اللہ! آپ نے جیسے مجھے پسندیدہ نعمتیں عطا کی ہیں اب ان کو آپ ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت کا باعث بھی بنا دیجیے جو آپ کو پسند ہوں۔ اے اللہ! میری جن پسندیدہ نعمتوں کو آپ نے مجھ سے روک لیا ہے اب ان کے خیال سے بھی میرے دل کو غالی کر کے ایسے کاموں میں لگا دیجیے جو آپ کو پسند ہوں۔

۳۹۔ اَللّٰهُمَّ رَحْمَةً وَلَا تَنْقُصْنَا وَآكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاعْظِقْنَا وَلَا تَحْرِمْ مَنَا وَارْزُقْنَا وَلَا تُؤَيِّرْ عَلَيْنَا وَارْزُقْنَا وَارْضَ عَلْنَا۔

اے اللہ! ہمیں زیادہ کر دیجیے کم نہ فرما ہے، اور ہمیں عزت عطا فرما ہے ہمیں ذلیل نہ کیجیے، ہمیں عطا فرما ہے محروم نہ کیجیے، آپ ہمیں ہی ترجیح دیجیے اور ہم پر کسی کو ترجیح نہ دیجیے، آپ ہمیں راضی کیجیے اور ہم سے بھی راضی ہو جائیے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۹/۱)

۳۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ تُحِبُّكَ وَالْعَمَلُ الَّذِيْ يَسْلِفُ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَاهْلِيْ وَمِنْ النَّاسِ النَّارِ

اے اللہ! آپ سے آپ سے آپ کی محبت کا اور اس شخص کی محبت کا جو آپ سے محبت رکھتا ہو اور وہ کام جو مجھے آپ کی محبت نصیب کرے، کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت میری جان، میرے گھر والے اور غصہ سے اپنی کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنا دیجیے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۹/۱)

۳۱۔ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِيْنِيْ مَا عَلِمْتَ الْخَيَوَةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ

اَللّٰهُمَّ وَاسْأَلْكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَاسْأَلْكَ  
كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاسْأَلْكَ الْقَضَاءَ فِي الْفَقْرِ  
وَالْغِنَى وَاسْأَلْكَ نَجِيًّا لَا يَنْقُذُ وَاسْأَلْكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا  
تَنْقَطِعُ وَاسْأَلْكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاسْأَلْكَ بَرْدَ  
الْعَيْنِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاسْأَلْكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ  
وَالشُّوْقَى إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ مَكَرٍ مُجَوَّرٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ  
اَللّٰهُمَّ زَيِّنَا بِرَبِّتِكَ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هَذَا مَهْدِيًّا لِيَسِّرَ

اے اللہ! اپنے ظمِ غیب کی برکت سے اور حق پر اپنی قدرت کے وسیلے سے مجھے  
اس وقت تک زندہ رکھے جب تک آپ میری زندگی میرے لیے بہتر جائیں اور مجھے ایمان  
جب آپ میرے لیے مہیا کرنا بہتر جائیں، اے اللہ! میں آپ سے آپ کا رُخاغب اور حاضر  
(بہر حالت میں) مانگتا ہوں اور آپ سے خوشی اور ناز و شکلی میں حق کلمہ (خلاص کی بات)  
کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے شگفتگی میں بھی اور دولت و منہی میں بھی مہاندہی کا سوال  
کرتا ہوں اور آپ سے وہ نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آپ سے آنکھ کی وہ لطفک مانگتا  
ہوں جو زائل نہ ہو اور آپ سے (آپ کے) محکم پر خوش رہنا مانگتا ہوں اور آپ سے سرے  
کے بعد آرام کی زندگی کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے آپ کے مدد کے اور کے ویدار کی  
لذت اور آپ کی ملاقات کا شوق مانگتا ہوں، آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی  
آزمائش سے بچنے ہوئے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی لذت سے آراستہ کیجیے اور ہمیں راجحاً  
وہدایت یافتہ بنا دیجیے۔  
(مشکوٰۃ المصابیح: ۲۲۰/۱)

۳۰۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الْتَفَافِ وَ عَمِلِي مِنَ الرِّبَا  
وَلِسَانِي مِنَ الْكِبْ وَ عَيْنِي مِنَ الْحَيَاةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ  
خَائِفَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ۔  
(مشکوٰۃ المصابیح: ۲۲۰/۱)

اسے اظہارِ امیر سے دل کو تعلق سے امیر سے قتل کو روکا ہے، میری زبان کو بھونٹ سے اور میری آنکھ کو تخیلات سے پاک کر دیجیے، بے شک آپ آنکھوں کی چھریاں جانتے ہیں اور جو کچھ دل چھپائے رکھتے ہیں (دیکھی جانتے ہیں۔)

۱۱۲. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَرْيَمَ عَذْرًا قِيَمًا عَلَانِيَةً وَاجْعَلْ عَلَانِيَةً صَالِحَةً اِلَيَّ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْاَهَالِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ الطَّالِ وَالْمُضِلِّ.

اے اللہ! امیر سے ہاں کو میرے ظاہر سے بہتر کر دیجیے اور میرے ظاہر کو صالح بنا دیجیے، اے اللہ! بے شک میں آپ سے اس اچھے مال اور بی بی بچوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ لوگوں کو دیتے ہیں، اس حال میں کہ میں گمراہ بھی نہ ہوں اور گمراہ کرنے والا بھی نہ ہوں۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۲۰)

۱۱۳. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا بِسُطُكَ وَلَا تَابِسَ لَنَا قَبَسُكَ وَلَا هَادِي لَنَا اَهْلُكَ وَلَا مُضِلَّ لَنَا هَدْيِكَ وَلَا مُعْطِيَ لَنَا مَنَعَكَ وَلَا مَانِعَ لَنَا اَعْظَمَكَ وَلَا مُقَرِّبَ لَنَا بَعْدَكَ وَلَا مُبَاعِدَ لَنَا قُرْبَكَ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِلَيَّ اَسْأَلُكَ النِّعِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْاَمَنَ يَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ عَايِدْ بِكَ مِنْ هَرٍ مَا اَعْظَمْتَنَا وَهَرٍ مَا مَنَعْتَنَا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَلَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَآخِيْنَا مُسْلِمِيْنَ وَآخِلَقْنَا

بِالضَّالِّحِينَ غَيْرَ حَزَانًا وَلَا مَفْزُوزِينَ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ  
الَّذِينَ يُكَلِّمُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ  
عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَلَىٰ اَهْلِكَ اِلَهَ الْحَقِّ (مسند محمد صالح: ۱۱۲/۲)

اے اللہ! ساری قریبات آپ کے لیے ہے، اے اللہ! جس کا آپ رزق وسیع کر  
دیں پھر اس کا رو کٹے والا کوئی نہیں، اور جس کا رزق آپ تنگ کر دیں اس کا کوئی وسیع کرنے  
والا نہیں اور جس کو آپ گمراہ کر دیں اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور جس کو آپ گمراہ کر  
دیں اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور جو حق آپ روک لیں پھر اسے دینے والا کوئی  
نہیں اور جو آپ دے دیں اسے روکے والا کوئی نہیں، جس چیز کو آپ روک کر دیں پھر اسے  
قریب کرنے والا کوئی نہیں، اور جسے قریب کر دیں اسے دور کرنے والا کوئی نہیں، اے اللہ!  
آپ ہم پر اپنی برکتوں، اپنی رحمت، اپنے فضل اور دیے ہوئے رزق میں فراموشی نہیں فرما،  
اے اللہ! میں آپ سے قیامت کے دن میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی نعمت اور خوف کے دن  
امن کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! آپ نے جو کچھ ہمیں عطا کیا ہے میں اس کے شر سے اور  
جو آپ نے ہمیں نہیں دیا اس کے شر سے بھی آپ کی پناہ پاتا ہوں، اے اللہ! ہمارے  
دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دیجیے اور اس کو ہمارے دلوں میں عزیز کر دیجیے اور ہمارے  
دلوں میں کفر کی، گناہ کی اور نافرمانی کی نفرت ڈال دیجیے، اور ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں  
میں بنا دیجیے، اے اللہ! ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دیجیے اور نیک بندوں  
کے ساتھ لے دیجیے کہ نہ دوسرا ہوں اور نہ ان میں سے ہوں جو جہنم میں جلا ہوئے۔ اے اللہ!  
آپ ان کافروں سے جنگ کریں جو آپ کے رسولوں کو بھڑاتے ہیں اور آپ کے راستے  
سے لوگوں کو باہر رکھتے ہیں اور اسے عبور و حق آپ ان پر اپنی حق اور عذاب ڈال دیجیے۔

۳۵۔ اَللّٰهُمَّ قَتِّعْنِ بِمَارَزٍ قَتِّعْنِ وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ عَلٰی  
كُلِّ غَائِبٍ عَلَيَّ (مسند محمد صالح: ۱۱۲/۲)

اے اللہ! جو رزق آپ نے ہمیں عطا فرمایا ہے اس پر قناعت عطا فرمائیے اور

میرے لیے اس میں برکت دیجیے۔ اور جو چیز میرے پاس نہیں ہے اس کے بدلے میں  
بھلائی سے نگران بن جائیے۔

﴿۱۳۷﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ وَ اَتُحِبُّ اِلَیْہَا اَبَدًا۔

اے اللہ! میں آپ کی طرف (گناہ) سے رجوع کرتا ہوں، آپ اس کی طرف بھی  
بھی نہیں لوٹوں گا۔ (مسند صحاح: ۴/۲۲۲)

﴿۱۳۸﴾ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُکَ وَ اَتُوْبُکَ اِلَیْکَ بِتَبِیْعَتِکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ  
الرَّحْمَۃِ۔

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ ہی کی طرف محمدؐ کی رحمت  
کے سلسلے سے توجہ دیتا ہوں۔

﴿۱۳۸﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَسْأَلَةِ وَ خَیْرَ الدُّعَاءِ وَ خَیْرَ  
التَّجَارِ وَ خَیْرَ الْعَمَلِ وَ خَیْرَ الْقَوَابِ وَ خَیْرَ الْحَیَاةِ وَ خَیْرَ  
الْمَنَابِ وَ تَبِیْعَتِیْ وَ ثِقَلِ مَوَازِیْنِیْ وَ حَقْلِیْ اِیْمَانِیْ وَ اَرْفَعِ  
دَرَجَاتِیْ وَ تَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَ اغْفِرْ خَطِیْئَتِیْ وَ اَسْأَلُکَ  
الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ قَوَابِلَ الْخَیْرِ  
وَ حَوَائِجَ وَ جَوَامِعَ وَ اَوَّلَہُ وَ ظَہِرَہُ وَ بَاطِنَہُ وَ الدَّرَجَاتِ  
الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْن۔

اے اللہ! میں آپ سے بہترین سوال کی، بہترین دعا کی، بہترین کامرانی کی،  
بہترین عمل کی، بہترین ثواب کی، بہترین زندگی اور بہترین موت کا سوال کرتا ہوں، اور  
(اے اللہ!) آپ مجھے (حق پر) ثابت قدم رکھیے اور میری نیکیوں کا ترازو (پل) بھاری کر  
دیجیے، میرے ایمان کو محکم کیجیے، میرے درجات بلند کیجیے، میری نماز قبول کیجیے، میری

خطاؤں کو محاف فرمائیے۔ میں آپ سے جنت کے بلند درجوں کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے خیر کی ابتداؤں کا اور خیر کی انتہاؤں کا، جامع خیر کا، اول خیر کا، مظاہر اور باطن کی خیر کا اور جنت کے اعلیٰ درجوں کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتَيْتَ وَخَيْرَ مَا أَفْعَلْتَ وَخَيْرَ مَا  
أَعْمَلْتُ وَخَيْرَ مَا بَطَنْتَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَاللَّذَّجَاتِ الْعُلَى مِنَ  
الْجَنَّةِ آمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعْ  
وِزْرِي وَتُصْلِحَ أَمْرِي وَتُظَهِّرَ قَلْبِي وَتُخَصِّنَ فَرْجِي وَتُنَوِّرَ  
لِي قَلْبِي وَتَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ  
الْجَنَّةِ آمِينَ

(المستدرى للعالمين: ٢/٤٢٩)

اے اللہ! میں آپ سے ہر اس چیز کی خیر کا جو میں اختیار کروں اور ہر اس چیز کی خیر کا جسے میں کروں، ہر اس چیز کی خیر کا جس کو میں اپنے قتل میں لاؤں اور جو ظاہر ہے اس کی خیر کا اور جو چھپا ہوا ہے اس کی خیر کا اور جنت میں بلند درجوں کا آپ سے سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! میں آپ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا ذکر بلند کیجئے، میرا جو بوجھ بلند کیجئے، میرا ہر کام درست کیجئے، میرا دل پاک کیجئے، میری شرمگاہ کو پاک و صاف بنا دیجئے، میرے لیے میرا دل روشنی کر دیجئے اور میرے گناہ بخش دیجئے اور میں آپ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

۵۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِّیْ فِیْ تَفْسِیْ وَفِیْ سَمْعِیْ وَ  
فِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ اَهْلِیْ وَفِیْ  
عُمَلَائِیْ وَفِیْ مَخَالِیْ وَفِیْ عَمَلِیْ فَتَقْبَلَ حَسَنَاتِیْ وَاسْأَلُكَ  
الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِیْنُ. (المستدرک للحاکم: ۴۶۹/۲)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے لیے میری ذات میں، میرے کانوں میں، میری آنکھوں میں، میری مداع میں، میرے جسم میں، میرے اخلاق میں، میرے گھریلو میں، میری زندگی میں، میری موت میں اور میرے قتل میں برکتیں عطا فرمائیے، سو آپ میری نیکیاں قبول فرمائیے اور میں آپ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

۱۵۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الطَّيِّبَاتِ وَ تَرَکَ الْمُنْكَرَاتِ وَ حُبِّ الْمَسَاكِينِ وَ اَنْ تَتَوَبَّ عَلَیَّ وَ تَغْفِرَ لَیَّ وَ تَرْضَخَیَّ وَ اِذَا اَرَدْتَ فِیْ خَلْقِکَ بِنِعْمَةٍ فَتَنْجِیَّ اِلَیْکَ مِنْهَا خَلِقَ مَفْضُوْنٍ اَللّٰهُمَّ وَ اَسْأَلُکَ حُبَّکَ وَ حُبَّ مَنْ تُحِبُّکَ وَ حُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلَیْ حُبِّکَ۔  
(مسند محمد صالح: ۲/۴۲۰)

اے اللہ! میں آپ سے نیکوں کے کرنے، برے کاموں کو چھوڑنے اور مسکینوں سے محبت کا سوال کرتا ہوں اور (اس بات کا بھی کہ) آپ مجھے بخش دیجیے، اور تجھ پر دم فرمائیے اور یہ کہ جب آپ اپنی مخلوق کو آزمائش میں ڈالنا چاہیں تو آپ مجھے اس آزمائش میں ڈالنے بغیر ہی اٹھا لیجیے اور اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا اور ہر اس شخص کی محبت کا جو آپ سے محبت کرتا ہے اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے آپ کی محبت کے قریب کر دے، کا سوال کرتا ہوں۔

۱۵۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ حَبَّةً فِیْ اِيْمَانٍ وَ اِيْمَانًا فِیْ حُسْنِ الْخُلُقِ وَ نَجَاحًا یُّنْجِیْہُ فَلَاحٌ وَ رَحْمَةٌ مِنْکَ وَ غَایِبَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ لِّمِثْلِکَ وَ رِضْوَانًا۔  
(مسند محمد صالح: ۲/۴۲۲)

اے اللہ! میں آپ سے تھوڑی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن اخلاق کے ساتھ، اور ایسی کامیابی جس کے پیچھے فلاح ہو، آپ کی رحمت، عافیت، مغفرت اور خوشنودی کا



سوال کرتا ہوں۔

۱۵۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ نَجًّا لَا یُیْسِدُ وَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَا یَنْقُذُ وَ مُرَافَقَةً لِّیَّیْنِیْ فِیْ اَعْلٰی جَنَّةِ الْخُلْدِ (مسعودی ج ۱ ص ۴۲۲)

اے اللہ! میں اپنی قسمتیں جو قسم نہ ہوں اور اپنی آنکھوں کی لذت جو منقطع نہ ہو اور جنت کے اعلیٰ مقام اور جنت خلد میں میری ملاقات کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔

۱۵۴. اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبِ وَ قُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْبِبْنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاةَ حَذَرًا لِّیْ وَ تَوَلَّیْنِیْ اِذَا کَانَ الْوَقْتُ حَذَرًا لِّیْ اَللّٰهُمَّ وَ اَسْأَلُكَ خَفِیَّتَكَ فِی الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ وَ اَسْأَلُكَ کَلِمَةَ الْحُکْمِ فِی الْغَیْظِ وَ الرِّحَا وَ اَسْأَلُكَ الْقَضٰی فِی الْغَیْ وَ الْفَقْرِ وَ اَسْأَلُكَ نَجًّا لَا یُیْسِدُ وَ اَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَا یَنْقُذُ وَ لَا یَنْقَطِعُ وَ اَسْأَلُكَ الرِّحَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَ اَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ اَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِیَّیْ وَ جِهَتِیْ وَ اَسْأَلُكَ السَّوْقٰتِ اِلٰی اِیْقَانِیْ فِیْ غَیْرِ حَذَرٍ مُّحَرَّرٍ وَ لَا فِیْ حَقِّهِ مُجَلَّلٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا بِرَبَّنَا الْاِیْمَانِ وَ اجْعَلْنَا هَذٰلَ مُتَعَدِّیْنَ (مسعودی ج ۱ ص ۴۲۲)

اے اللہ! اپنے عالم الغیب ہونے کے طور حقوق پر قادر ہونے کا وسیلہ لیے مجھے اس وقت تک زندہ رکھے جب تک آپ کے علم میں زندگی میرے حق میں باقی ہو اور مجھے اطمینان جب آپ کے علم میں موت میرے حق میں باقی ہو، اے اللہ! میں آپ سے آپ کا دارِ غائب و حاضر میں، اور شراکتی اور غوثی کی حالت میں پھلے کن بات (اخلاص کی بات) مانگتا ہوں، اور میں آپ سے جلداری اور فقر و غنا کی حالتوں میں مہمانداری کا سوال کرتا ہوں اور

آپ سے ایسی نعمتیں مانگنا ہوں جو ختم نہ ہوں اور آپ سے ایسی آنکھوں کی خشک مانگنا ہوں جو متعلق نہ ہو، اور میں آپ سے آپ کے عظم پر خوش رہنا مانگتا ہوں، موت کے بعد خوش بخشی کا آپ سے سوال کرتا ہوں، اور آپ سے آپ کے دین کا شوق مانگتا ہوں جو آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی آزمائش کے بغیر ہو، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زیادت کے ساتھ مزین کر دیجیے اور ہمیں راہنما و ہدایت یافتہ بنا دیجیے۔

۱۵۵. اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُفْسِدْ بِيْ عُدُوًّا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ غَيْرٍ خَرَّ اِيْنُهُ بِمَدِّكَ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَرَّ اِيْنُهُ بِمَدِّكَ.

اے اللہ! مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھیے کھڑے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھیے بیٹھے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھیے لیٹے ہوئے اور مجھ پر کسی دشمن کو یا حاسد کو طعن کا موقع نہ دیجیے، اے اللہ! میں آپ سے سب بھلائیاں مانگتا ہوں جس کے خزانے آپ کے قبضہ قدرت میں ہیں اور ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے خزانے آپ کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ (السند صحیح للحاکم: ۴۳۲/۲)

۱۵۶. اَللّٰهُمَّ بِأَمْرِ قَلْبِ الْقُلُوْبِ ثَبَّتْ قَلْبِيْ عَلَىٰ دِيْنِكَ وَابْتِغَاؤِ بَيْتِ الرَّحْمٰنِ يَرْفَعُ اَقْوَامًا وَيَخْلُصُ آخَرِيْنَ اِنِّيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(السند صحیح للحاکم: ۴۳۲/۲)

اے اللہ! اے دلوں کو اکٹھے چلنے والے امیر سے دل کو اپنے دین پر مضبوط کیے، ترانہ رحمان کے گھر میں ہے، جس سے قیامت کے دن کئی جماعتیں بلند کرے گا اور کئی دوسری جماعتوں کو گر گنوں کرے گا۔

۱۵۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّیْ رَحْمٰتُكَ مُنْعَلِیْ وَخُدِّیْ الْخَوْفَ بِقَاصِیَّتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْعَلِیْ رَحْمٰتِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّیْ وَ اِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاعِزِّیْ وَ اِنِّیْ لَقَدِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ۔

اے اللہ! میں کمزور ہوں، پس اپنی مہربانیاں میں میرا ضعف قوت سے بدل دیجیے، اور کٹھن کٹھن مجھے غم کی طرف لے جائیے، اسلام کو میری پسند کا شہباز بنا دیجیے، اے اللہ! میں ضعیف ہوں، مجھے قوت دیجیے، میں کمزور بناؤں ہوں مجھے عزت دیجیے، اور میں نادان ہوں مجھے رزق دیجیے۔  
(مسند کعبہ اکرم: ۴۶۷/۲)

۱۵۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَ تَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَ حُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَ تَرْحَمَیْ وَ اِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ رَحْمَةً فَتَوَلَّیْنِیْ اِلَیْكَ وَ اَنَا غَیْرُ مَقْتُوْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ تُحِبُّكَ وَ حُبَّ اُمِّیْ لَیْسَ لَیْ فِیْ حُبِّكَ۔

(مسند کعبہ اکرم: ۴۶۷/۲)  
اے اللہ! میں تجھ کو کرنے، برائیوں کے چھوڑنے اور مساکین کی محبت کا آپ سے سوال کرتا ہوں، اور اس بات کا بھی سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم کیجیے، اور جب آپ کسی قوم کو آزمائے گا اور وہ کریں تو مجھے آزمائش میں ڈالے بغیر ہی اپنی طرف الٹا لیجیے، اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا اور اس شخص کی محبت کا ہوا آپ سے محبت کرے اور اس کی محبت کا ہوا آپ کی محبت تک پہنچا دے سوال کرتا ہوں۔

۱۵۹۔ اَللّٰهُمَّ مَرِّقْنِیْ بِسُنَنِیْ وَ بَصِّرْنِیْ حَتّٰی تَجْعَلَھُمَا الْوَارِثَ وَ بَیْنَ وَ عَافِیَیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ جَسَدِیْ وَ اَنْصُرْنِیْ بِعَنْ ظَلَمَتَیْ حَتّٰی تَرٰی بَیْنَ فِیْہِ وَ اَرٰی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَ قَوْلُکَ

اَمْرِئِ الْيَنٰكِ وَ اَلْحٰثِ ظَهْرِي الْيَنٰكِ وَ خَلَيْتُ وَ جِهِي الْيَنٰكِ  
لَا مَلْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِرِسُوْلِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ وَ  
بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ۔  
(مسند محمد صالح: ۱/۲۷۴)

اے اللہ! مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے لاکھرو پہنچائے، یہاں تک کہ ان دونوں کی مٹھلوں کو میرا وارث (یا دُعا) بنا دیکھے اور مجھے میرے دین اور جسم میں عافیت عطا دیکھے اور اس شخص کے مقابلہ میں میری مدد دیکھے جو مجھ پر ظلم کرے یہاں تک کہ مجھے اس میں اپنا انعام نظر آجائے، اے اللہ! میں نے اپنی جان آپ کے حوالے کی، اپنا کام آپ کے حوالے کیا، اپنی پیٹھ آپ کی طرف کی، اپنا چہرہ آپ کی طرف کیا، آپ کے سوا کوئی تمکنا نہ ہے نہ کوئی جائے پناہ، میں اس رسول پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا اور آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جسے آپ نے نازل کیا۔

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَشْرَرْتُ  
وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ مِنْ  
طَاعَتِكَ مَا تَحْتَوِلُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَ ارْزُقْنِيْ مِنْ  
عَمَلِيَّتِكَ مَا تُتَمَلِيْ بِهِ رَحْمَتَكَ وَ ارْزُقْنِيْ مِنَ الْيَقِيْنِ مَا  
تُحِبُّونَ بِهِ عَلَيَّ مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَ تَارِكِيْ فِيْ سَفْعِيْ وَ تَصْرِئِيْ  
وَ اجْعَلْهُنَّ الْوَارِثَ مِنِّي اَللّٰهُمَّ وَ اخُذْ بِقَارِعِيْ عَنِّي ظَلَمِيَّتِيْ  
وَ انصُرْنِيْ عَلٰی مَنْ عَادَاَنِيْ وَ لَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَيْبِيْ وَ لَا  
مَنْعًا عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِيْ۔

اے اللہ! مجھے بخش دیجیے جو میں نے پہلے کیا اور جو کہ میں نے بعد میں کیا، جو کہ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کہ میں نے ظاہر کیا اور اس کو بھی بخراپ مجھ سے زیادہ جانتے

جیسا کہ اللہ اپنی اطاعت کا وہ حصہ عطا فرمائیے جو میرے اور آپ کی مصیبت کے درمیان حائل ہو جائے اور مجھے اپنی ذیبت عطا فرمائیے جس سے آپ کی رحمت تلاش کی جائے اور یقین سے اتنا حصہ عطا کیجیے کہ جس سے آپ دنیا کی مصیبتیں ہم پر آسنان کر دیجیے اور میرے لیے میرے کانوں اور آنکھوں کو پارس بنا دیجیے، ان کی خیر میرے بعد باقی رکھیے۔ اے اللہ! جو مجھ پر ظلم کرے اس سے آپ انتقام لیجیے اور جو مجھ سے دشمنی کرے اس پر غلبہ دیجیے اور دنیا کو میرا براہِ نعم اور مصلوحت کی انتہا نہ بنائیے۔ اے اللہ! مجھ پر کسی ایسے شخص کو اختیار نہ دیجیے جو مجھ پر رحم نہ کرے۔ (مسند محمدی ج ۱ ص ۲۸۷)

۱۱. اَللّٰهُمَّ عَافِیْیَ فِیْ جَسَدِیْ وَعَافِیْیَ فِیْ بَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ  
الْوَارِثَ مِنِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ  
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اے اللہ! میرے جسم کو عافیت دیجیے، میری آنکھوں کو عافیت دیجیے، ان کی خیر میرے بعد باقی رکھیے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو رب و ہمارو رحمنی ہے، اللہ ہر قسم کے عیب سے پاک ہے، عرشِ عظیم کا رب ہے، ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ (مسند محمدی ج ۱ ص ۲۸۷)

۱۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا یَفْهَمُ  
وَدُعَاہٍ لَا یُسْتَعٰی وَنَفْسٍ لَا تَسْبَحُ وَمِنْ الْجُوعِ فَاِنَّہُ یَنْسُ  
الطَّیْبُ وَوَمِنْ الْخَبَاثَةِ فَاِنَّہَا یَنْسِبُ الْبِطَانَةُ وَمِنْ  
الْكُثْلِ وَالْبُهْلِ وَالْجُنْحِ وَمِنْ الْهَزَمِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی  
اَزْلِ الْعُبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ  
الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً

**مُحِبَّتُهُ فِي سَبِيلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ  
وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِلْمٍ وَالْغَيْبَةَ مِنْ  
كُلِّ بَرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةُ مِنَ النَّارِ.**

اے اللہ! میں اس علم سے جو حق نہ دے، اس دل سے جس میں (آپ کا) خوف نہ ہو، اس دعا سے جو (آپ کی ہارگاہوں میں) لگتی نہ جائے اس نفس سے جو میرے امور کو محروک سے کہ دو برسہا ستمی ہے، اور غیبت سے کہ وہ بہت برا (ظلمہ) شیر ہے، اور کافری، غفلت اور بزدلی سے اور حد سے زیادہ بڑھاپے سے، اور اس سے کہ میں عمر کے فضائل میں حصہ نہ لے سکوں اور دھال کے ٹکڑے اور قہر کے طرپ سے مژدہ لگی اور موت کے ٹکڑے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! ہم آپ سے آواز لاری کرنے والے نکاح ہونے والے اور درجہ کرنے والے دلوں کا سوال کرتے ہیں، اے اللہ! ہم آپ سے آپ کی مغفرت کے پناہ اسباب کا اور آپ کے ہر حکم سے سبکدوش کرنے والے کا سوال کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا اور ہر نیک کام کی خیریت کا اور جنت نصیب ہونے اور جہنم سے نجات پانے کا سوال کرتے ہیں۔ (مسند صحاح: ۴/۱۲۷)

**۱۳۔ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخِيَالِي وَبِكَ اَمْنٌ فَوْادِي  
اَيُّوهُ يَدْعُكَ عَلٰى وَهَذَا مَا جَعَلْتُمْ عَلٰى تَفْسِي يَا عَظِيْمُ يَا  
عَظِيْمُ اَحْفِزْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعَظِيْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ  
الْعَظِيْمُ.**

اے اللہ! آپ کو میرے سوا جو وہ خیال نے سجدہ کیا، آپ پر ہی میرا دل ایمان والا، میں اپنے اوپر آپ کی نعمتوں کا انکار کرتا رہا ہوں، یہ ہے وہ علم جو میں نے اپنے اوپر کیا، اے بہت بڑے، اے بہت بڑے! میری بخشش کر دیجیے اس لیے کہ بڑے گناہوں کو سوائے رب عظیم کے کوئی عاف کرنے والا نہیں۔

۱۹۳. اَللّٰهُمَّ رَحْمًا وَلَا تَنْقُصْنَا وَآكِرْمَنَا وَلَا تُهِنَّا وَاعْطِنَا  
وَلَا تُخَيِّرْنَا وَارْتَا وَلَا تُؤَيِّرْ عَلَيْنَا وَارْحُ عَنَّا وَارْحِنَا.

اے اللہ! ہمیں زیادہ کیجے ہمیں کم نہ کیجے ہمیں عزت عطا کیجے اور ہمیں ذلیل نہ  
کیجے ہمیں عطا کیجے اور ہمیں محروم نہ کیجے ہمیں ہی ترجیح دیجیے ہم پر کسی کو ترجیح نہ دیجیے،  
آپ ہم سے راضی ہو جائے اور آپ ہمیں بھی راضی کیجے۔ (مسند احمد: ۴/۵۸۷)

۱۹۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِیْشَةً نَّعِیْہَ وَوَمِیْئَةً سَوِیْہَ وَمَرَدًا  
عَزِیْزًا عَزِیْزِیْ وَلَا فَاخِجْ.

اے اللہ! میں آپ سے پاکیزہ زندگی، اچھی موت اور دنیا سے ایسی برائی کا سوال  
کرتا ہوں جس میں میری آزمائش نہ ہو اور شکست بھی نہ ہو۔

۱۹۶. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلٰی عِیْنٍ کَثِیْرٍ یَّسَّرِیْ  
وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ.

اے اللہ! میرے بڑے حجاب اور میری اخیر عمر میں اپنا رزق مجھ پر فراخ فرما دیجیے۔

۱۹۷. اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ کُلُوْنِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی  
عِنْدَیْ مِنْ عَمَلِیْ.

اے اللہ! آپ کی مغفرت میرے گناہوں سے کہیں زیادہ ہے، اور آپ کی رحمت کا  
میں اپنے عمل سے زیادہ امید دار ہوں۔

۱۹۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْہِدُكَ وَاَشْہِدُ مَلَائِکَتُكَ وَحَمَلَتَہُ  
عَرْشُکَ وَاَشْہِدُ مَنْ فِی السَّمَاوَاتِ اَنَّکَ اِلٰہٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا  
اَنْتَ وَحَدُّکَ لَا یَمُرُّ بِکَ لَکَ وَاَنْیُّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُولُکَ.

(معجم الرواق: ۱۰/۸۶)

اے اللہ! میں آپ کو گواہ بنا تا ہوں، آپ کے فرشتوں اور حاملین عرش کو گواہ بنا تا ہوں، اور آپ کی تمام مخلوق کو گواہ بنا تا ہوں جو آسمانوں میں ہے، اس بات پر کہ آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ یکما ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اور (اس بات پر گواہ بنا تا ہوں کہ) محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

۱۹۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمَلِكُ كُلُّهُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ اِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ عَلَايَتُهُ وَبِرُفَاؤِهِ أَنْ تُحَمَّدَ أَتَكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بِجَمِيعِ مَا مَطَعْتَنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاعْصَيْتَنِيْ فِيمَا نَهَيْتَنِيْ مِنْ عَمَلِيْ وَارْزُقْنِيْ عَمَلًا زَاكِيًا تَرْتَضِيْ بِهِ عَلَيَّ۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۶)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، ہر قسم کی بادشاہی آپ کے پاس ہے، سب کی سب بھلائیاں آپ کے قبضہ میں ہیں، ہر قسم کا معاملہ آپ ہی کی طرف لوٹتا ہے، چاہے وہ ظاہر ہو چاہے چھپا ہوا ہو، آپ ہی اس بات کے لائق ہیں کہ آپ کی تعریف کی جائے کہ آپ ہر شے پر قدرت رکھنے والے ہیں، اے اللہ! میرے ہاشمی کے تمام گناہ و گفایت فرما دے، مجھے اپنی جہی عمر میں گناہوں سے بچا دے اور مجھے ایسے پاکیزہ عمل کی توفیق دیجیے جس سے آپ راضی ہو جائیں۔

۲۰۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَمَّا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا لَا مُنْعَلِيْ لَهُ خُلُودٌ مِمَّنِّيَّتِكَ وَعِنْدَ كُلِّ طَرَفَةٍ عَقْبٌ وَتَكْفِيسٌ نَفْسِيْ۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۶)

اے اللہ! احمدا آپ ہی کے لیے ہے، یہی حمد کہ آپ کے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے، اور آپ ہی کے لیے دائمی حمد ہے جس کی انتہا آپ کی مشیت کے اندر نہیں، آپ ہی کے لیے حمد ہے جو ہر جگہ بچکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو۔



۱۰. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ كَبَارُكَ يَا  
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۲)

اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں۔ اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہے، آپ  
بابرکت ہیں، اسے جلال و کرم والے!

۱۱. اَللّٰهُمَّ رَبِّ جِبْرِئِلَ وَ مِيكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ  
وَرَبِّ مُوسٰى اَعْزُوكَ مِنَ النَّارِ۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۳)

اے اللہ! اے جبریل و میکائیل و اسرافیل اور محمد مصطفیٰ کے رب! میں آگ سے  
آپ کی بناء چاہتا ہوں۔

۱۲. اَللّٰهُمَّ اَجْزِنِي مِنَ النَّارِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ وَرَوْحِي مِنَ  
الْحُورِ الْعَقْرِ۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۴)

اے اللہ! مجھے آگ سے بچائیے، مجھے جنت میں داخل کر دیجیے، اور میرا حورِ عقیقہ کے  
ساتھ نکاح کر دیجیے۔

۱۳. اَللّٰهُمَّ اَصْلَحْ لِيْ دِيْنِيْ وَوَسَّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ  
رِزْقِيْ۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۵)

اے اللہ! میرے لیے میرا دین درست کر دیجیے، میرا گھر کشادہ کر دیجیے، اور میرے  
رزق میں بزرکت دیجیے۔

۱۴. اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِجْنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۶)

اے اللہ! مجھے قیامت کے دن روانہ نہ کیجیے۔

۱۵. اَللّٰهُمَّ رَبِّ جِبْرِئِلَ وَ مِيكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ اَعِزَّنِيْ  
مِنْ خَوْفِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۷)

اے اللہ! حجرِ میل، میکائیل اور اسرائیل کے پروردگار! مجھے جہنم کی گرمی اور قہر کے ظراب سے بچا لیجئے۔

عبارۃ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُّخْرِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَاحِبِ یُّوْضِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ کُلِّ اَمَلٍ یُّلَوِّیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ کُلِّ فَقْرٍ یُّنْسِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ کُلِّ غَیِّ یُطَوِّیْنِیْ۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰)

اے اللہ! میں ہر اس عمل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے رسوا کر دے، اور میں ہر ایسے دوست سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے تکلیف دے، اور میں ہر اس امید سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے غافل کر دے، اور میں ہر ایسے خطر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے بھول میں ڈال دے، اور میں ہر ایسی دولت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مجھے سرکش بنا دے۔

عبارۃ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عَمْرٍیْ اَجْرَۃً اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ رِضْوَانَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حَبِیْرَ اَکْلِیْ یَوْمَ الْقَاٰکِ۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰)

اے اللہ! میری عمر کے آخری لمحے کو بہتر بنا دیجئے، اے اللہ! میرے اعمال کے خاتمہ کو نبی رضا (کا ذکر) بنا دیجئے، اے اللہ! میرے دنوں میں سب سے بہتر روزانہ بنا دیجئے، جب دن میں آپ سے ملاقات کروں۔

عبارۃ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ خَطَاِیَا وَکُلُوْیْ کُلَّهَا اَللّٰهُمَّ وَاَنْتَعِیْ وَاجْمِزْنِیْ وَاهْدِنِیْ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا یُضِلُّ فُسْیْطِهَا اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ! میری تمام خطاؤں اور گناہوں کو معاف فرما دیجیے، اے اللہ! مجھے رخصت دیجیے، مجھے اچھے اعمال اور اخلاق کے ذریعے ہلاکت سے بچا دیے، مجھے درست کیجیے اور ہدایت عطا کیجیے، آپ کے سوا نیک اعمال کی توفیق دینے والا اور برے اعمال سے بچانے والا کوئی نہیں۔  
(مجمع التروائد: ۱۰/۱۱۱)

۱۸۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِزْقًا طَیِّبًا وَعِلْمًا کَافِیًا وَعَمَلًا مُّقْتَبَلًا۔  
(مجمع التروائد: ۱۰/۱۱۱)

اے اللہ! میں آپ سے محمد و رزقِ طیب مانگتا ہوں اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

۱۸۱. اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ بِرُزْقٍ وَاجِبًا وَاجْعَلْهُ فِی الْمُسْتَطْلِفِیْنَ فَحْبَةً وَفِی الْعَالَمِیْنَ حَرَجَةً وَفِی الْمَقَرِّیْنَ حَارَةً۔

اے اللہ! آپ محمد و آلِ محمد کو (مقام) کو سب سے عطا کیجیے، ان کی محبت بزرگوار لوگوں میں کرو دیجیے، تمام جہانوں میں ان کو بلند و رہات سے نوازیئے اور ان کا ذکر مقررین میں کرو دیجیے۔  
(مجمع التروائد: ۱۰/۱۱۱)

۱۸۲. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنْتَ عَبْدُكَ اَمَنْتُ بِكَ فَخْلِصْ اِلَیَّ اَمْرَیْ عَلَیْ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَنْتَ اَوْفِی الْاَمْرِ مِنْ عَمَلِیْ وَاسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبِیْ اَلْحِی لَا یَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ! آپ ہی کے لیے تمام قرآن میں ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے رب ہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں اپنے ذریعے میں اعمال کے ساتھ آپ پر ایمان لایا، میں نے آپ کے عہد و وعدے پر صحیح کی جتنی میں استطاعت رکھتا تھا۔ میں اپنی بدگلی کی آپ سے توبہ کرتا ہوں، میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جسے آپ کے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔  
(مجمع التروائد: ۱۰/۱۱۲)

۱۱۳. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ اَرْبُّ رَبِّیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ  
اُمْسِیْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَكْتُوبُ اِلَيْكَ  
مِنْ هَمَزٍ عَلَیْیَ وَ اسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبِیْ الَّتِیْ لَا یَغْفِرُهَا اِلَّا اَنْتَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۴)

اسے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریفیں ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے رب ہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں نے آپ کے عہد و وعدہ پر خدام کی جتنی میں استطاعت رکھتا تھا، میں اپنی بدگلی کی آپ سے توبہ کرتا ہوں اور میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جسے آپ کے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

۱۱۴. اَللّٰهُمَّ اُضْبِعْ شَهِدَكَ بِمَا شَهِدْتَ بِہِ عَلَى نَفْسِكَ  
وَ اَشْهَدُكَ مَلَايَكَتِكَ وَ اَوَّلِیِّ الْعِلْمِ وَ مَنْ لَمْ یَشْهَدْ بِمَا  
شَهِدْتَ فَا كُتِبَ شَہَادَتِیْ مِمَّنْ كَانَ شَہَادَتِہِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۵)

اے اللہ! میں نے تمہاری گواہی میں آپ کو گواہ بنا تا ہوں جس کی گواہی آپ نے اپنی ذات پر دی ہے اور میں آپ کے فرشتوں کو اور اہل علم کو گواہ بنا تا ہوں اور جس نے میری گواہی کے مطابق گواہی نہیں دی اس کی گواہی کی جگہ میری گواہی لکھ لیجیے۔

۱۱۵. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ یَعُوْذُ  
السَّلَامُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَنْ تُسْتَجِیْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا  
وَ اَنْ تُعْطِیْنَا رَغْبَتَنَا وَ اَنْ تُغْنِیْنَا عَنْ اَعْنِیَّتِنَا عَنَّا وَ مَنْ  
خَلَقَكَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۵)

اسے اللہ! آپ براہِ راست جتنی ہیں، سلامتی آپ ہی کی جانب سے ہے اور سلامتی آپ

ہی کی طرف لوٹتی ہے۔ اے جلال و اکرام والے! آپ ہماری دعا میں قبول کیجیے، ہمیں رحمت سے نواز دے اور اپنی مخلوق میں سے جس کو آپ نے ہم سے مستثنیٰ کر رکھا ہمیں بھی اس سے مستثنیٰ کر دیجیے۔

۱۸۶. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعِيْشَتِيْ وَاصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ اَلَيْهَا مُنْقَلَبِيْ.

(مجمع الترمذ: ۱۱۵/۱۰)

اے خدا میرے دین کو درست کر دیجیے، جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے، میری دنیا کو سوار کر دیجیے جس میں میری معاش ہے اور میری آخرت سوار کر دیجیے جہاں میرا ٹھکانہ ہے۔

۱۸۷. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مِنْ ذِكْرٍ وَّاَحَقُّ مِنْ عِبَادٍ وَاَنْصَرُ مِنْ الْبُخِيِّ وَاَزْأَفُ مِنْ مُلْكٍ وَاَجْوَدُ مِنْ سُئُلٍ وَاَوْسَعُ مِنْ اَعْطَى اَنْتَ الْمَلِكُ لَا هَرِيْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا يَدُلُّكَ لَا يَهْلِكُ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُكَافِءَ اِلَّا بِاِيْدِكَ وَلَنْ تُعْصِيَ اِلَّا بِحُلِيِّكَ تُكَافِءُ فَتَقْشُرْ وَتُعْصِي فَتَقْلَعُ اَقْرَبُ شَهِيْدٍ وَاَحْلَى حَفِيْظٍ خَلَقْتَ كُوْنَ الدُّغُوْرِ وَاَخْلَقْتَ بِاللُّوَاحِشِ وَكَلَّمْتَ الْاَنْكَارَ وَنَسَخْتَ الْاَجَالَ اَلْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَالْوَجْدُ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ اَلْخَلَالُ مَا اَخْلَلَتْ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالذِّئْبُ مَا هَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَالْخَلْقُ خَلَقْتَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللهُ الرَّؤُوْفُ

الرَّحِيمُ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ  
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَيَحْقُّ السَّائِلِينَ  
عَلَيْكَ أَنْ تَقْبَلَنِي فِي هَذِهِ الْغَدَاةِ أَوْ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ وَأَنْ  
تُجَوِّزَنِي مِنَ الْكَارِ بِقُدْرَتِكَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۴)

اے اللہ! جس جس کا ذکر کیا جاتا ہے آپ ان میں سب سے زیادہ ذکر کے مستحق ہیں، جن کی عبادت کی جاتی ہے آپ ان میں عبادت کے سب سے زیادہ حق دار ہیں، جن سے مدد مانگی جاتی ہے آپ ان میں سب سے زیادہ مدد کرنے والے ہیں، جو مالک کھاتے ہیں آپ ان میں سب سے بڑھ کر نری کرنے والے ہیں، جن سے مانگا جاتا ہے آپ ان میں سب سے زیادہ کُلی ہیں۔ دینے والوں میں سب سے زیادہ وسعت والے ہیں، اے اللہ! آپ ہی بادشاہ ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ یکتا ہیں، آپ کا کوئی سامی نہیں، آپ کی ذات کے مواویز بھی ہے غم ہونے والی ہے، آپ کے علم کے بغیر آپ کی فرمانبرداری نہیں کی جاسکتی، آپ کے علم کے بغیر آپ کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی، آپ کی اطاعت کی جائے تو آپ قدر دانی کرتے ہیں، آپ کی نافرمانی کی جائے تو آپ عتاب دیتے ہیں، آپ ہر حاضر سے نزدیک تر ہیں، ہر محافظ سے زیادہ قریب ہیں، آپ نے چٹائی کے بالوں کو پکڑ رکھا ہے، آپ نے لوگوں کے غلوں کو کھنڈا ہے، آپ نے لوگوں کی عمریں کھنڈی ہیں، حقوق کے دل آپ کے لیے کشادہ ہیں، سزا آپ کے نزدیک ظاہر ہیں، حلال و حرام آپ نے عطا کیا ہے، غم وہی ہے جس کا آپ نے فیصلہ کیا ہے، حقوق ساری آپ کی حقوق ہے، بندے سارے آپ کے بندے ہیں، آپ اللہ ہیں، شفیع اور مہربان ہیں، آپ کی ذات کے نور کے وسیلہ سے جس سے آسمان و زمین روشن ہو گئے اور اس وسیلہ حق سے جو آپ سے ہے اور سائنس کے وسیلہ سے جو آپ نے رکھا ہے، مجھے اس معجہ یا اس شام میں قبول فرما لیجیے اور یہ بھی میری درخواست ہے کہ آپ اپنی قدرت سے مجھے جہنم سے بچا لیجیے۔

۱۸۸. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تُعْذِرُنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ  
وَاَنْتَ تُسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ مُمِيتُنِيْ وَاَنْتَ مُحْيِيْنِيْ۔

(مجمع الترمذی: ۱۰/۱۱۸)

اے اللہ! آپ نے مجھے پیدا کیا ہے آپ مجھے بہت عذر دیتے ہیں، آپ ہی مجھے کلاتے ہیں اور پلاتے ہیں، اور آپ ہی مجھے زندہ کی اور مرنے دیتے ہیں۔

۱۸۹. اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ بِمُعَاذَاتِكَ مِنْ غُفُوْرِكَ وَاعُوْذُ  
بِرَحْمَتِكَ مِنْ سَخَطِكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَسْتَطِيْعُ  
فَقَاءَ عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ وَلٰكِنْ اَنْتَ اَنْتَ كَمَا اَتَّعَيْتَ عَلٰى  
نَفْسِكَ۔

(المستغفر من عمل السوء: ۱/۲۶)

اے اللہ! میں آپ کی سزا سے آپ کی معافی کے ذریعے بچنا چاہتا ہوں، آپ کی ناراضگی سے آپ کی رضا کے ذریعے بچنا چاہتا ہوں، آپ سے آپ کی بچنا چاہتا ہوں، اے اللہ! میں آپ کی تعریف کی کلمہ طاعت نہیں رکھتا خواہ خوب مبالغہ ہی کیوں نہ کروں، ہاں آپ کی تعریف اس طرح کرتا ہوں جس طرح آپ نے خود اپنی تعریف کی۔

۱۹۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّهْرِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ  
وَمِنْ تَوَارِ الْاَیْمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ۔

اے اللہ! میں قرض کے غلبہ سے، دشمن کے غلبہ سے، مہاجر چھوڑنے کی بے یقینی سے اور دجال کے غلبہ سے آپ کی بچنا چاہتا ہوں۔

(مجمع الترمذی: ۱۰/۱۴۳)

۱۹۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا  
لَمْ اَعْلَمْ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهِ اُجِبْتَ  
وَاِذَا سُئِلْتَ بِهِ اُعْطِیْتَ۔

(مجمع الترمذی: ۱۰/۱۵۶)

اے اللہ! میں آپ سے ہر قسم کی خیر کا سوال کرتا ہوں، اس کا جسے میں جانتا ہوں اور اس کا بھی جسے میں نہیں جانتا اور میں آپ کے عظیم نام سے سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے دعا مانگی جائے تو آپ قبول کرتے ہیں اور جس کے ذریعے آپ سے سوال کیا جائے تو آپ عطا کرتے ہیں۔

۱۱۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مُوَجِّباتِ رَحْمَتِكَ وَعَوَائِدِ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَیْبَةَ مِنْ كُلِّ یَوْمٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِلْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا ذَنْبًا اِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۸)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رحمت کے قطعی اسباب کا آپ کی مغفرت کے پتوں و مسائل کا، ہر ننگی کی قیمت کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! ہمارا کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑے جسے آپ بخش نہ دیجیے، نہ کوئی ایسی غمزدگی نہ چھوڑے جسے آپ دور نہ کر دیجیے، اور نہ کوئی ایسا مرض چھوڑے جسے آپ ادا نہ کر دیجیے اور نہ دنیا و آخرت کی کوئی ایسی حاجت چھوڑے جسے آپ پورا نہ کر دیجیے، اے رحم کرنے والوں میں سے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

۱۱۳. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَواتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَکاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَ عَلٰی اَبِیْہِمَا اِنَّکَ عَمِیدُ الْمُحِیدِ۔

اے اللہ! آپ اپنی صلوات، رحمت، اور برکات محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیجیے، جیسا کہ آپ نے پیغام (بھائیوں) آل ابراہیم کو عطا کیا، آپ ہی تعزیر کے لائق، بڑائی اور بزرگی والے ہیں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۳)

۱۱۴. اَللّٰهُمَّ اَرْزِلْهُ الْمَلْعَدَ الْمُقَرَّبَ جِذْلَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۳)



اے اللہ! آپ ان کو قیامت کے دن اپنے خاص مقام قرب میں جگہ عطا کیجیے۔

۵۵. اَللّٰهُمَّ كَا حِجِّ الْمَذْحُوْاۤتِ وَتَهْلِيَةِ الْمَسْهُوْكَاتِ وَجَبَّارِ  
الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِهَا شَقِيَّتِهَا وَسَعِيْدِهَا اِجْعَلْ شَرَّ اَنْفِ  
صَلَوَاتِكَ وَتَوَاصِي بَرَكَاتِكَ وَرَافَةِ تَحْدِيْدِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
وَرَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ لَنَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لَنَا اُغْلِقْ وَالْمُعْبِي  
بِالْحَقِّ وَالْدَّامِعِ جَنَفَاتِ الْاَكْبَاطِلِ كُنَّا حُجْلٌ قَا ضَلَعٌ  
بِاَمْرِكَ لِعَطَاعِكَ مُسْتَوْفِزًا اِلٰی مَرْضَاَتِكَ بِغَيْرِ نَكَلٍ عَنْ  
قَدَمٍ وَلَا وَهْنٍ فِی عَزَمٍ وَاَعِيْنَا لِوَحْيِكَ حَافِلًا لِعَهْدِكَ  
مَاضِيًا عَلٰی تَفَاوُذِ اَمْرِكَ حَتّٰی اَوْزٰی تَبَسُّمًا لِقَابِیْسٍ بِه  
هُدِيَّتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ غَوَضٍ اِلَیْكَ الْفَتٰی وَالْاِثْمُ وَاَبْهَجَ  
مَوْجِبَاتِ الْاَغْلَامِ وَمُمِيزَاتِ الْاِسْلَامِ وَقَاتِرَاتِ  
الْاَحْكَامِ فَهَؤُ اَمِيْنُكَ التَّامُوْنَ وَتَحَارُنْ عَلَیْكَ الْمَعْرُوْنَ  
وَشَهِيدُكَ یَوْمَ الدِّیْنِ وَبَعْدُكَ لَهُ نِعْمَةٌ وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ  
رَحْمَةٌ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۷)

اے اللہ! ان چیزوں کے بچانے والے، تمام آسمانوں کو بنانے والے اور زمین کی  
فطرت و طبیعت پر قبضہ کیے ہوئے، وہی شفیق ہوں یا سطوت مند ہوں، (اے اللہ!) اپنی  
بزرگ ترین خاص رحمتیں، بڑھانے والی برکتیں اور اپنی بڑی مہربانی کا کلمہ **مَوْجِبَاتِ الْاَحْكَامِ** کے لیے کر  
دیجیے جو آپ کے بند سے اور رسول ہیں، جو نبوت گز رہی اس کو ختم کرنے والے ہیں، جو غیر  
و رحمت بند ہو گئی اس کو کھولنے والے ہیں، حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں، باطل کے

فکروں کو غلوب کرنے والے ہیں، جیسا آپ ﷺ کو انھیں توڑنے کے لیے براہ راست کیا گیا آپ کے حکم سے آپ کی فرماہم رادی کے لیے کمر بستہ ہو گئے، آپ کی رضا مندی میں جلدی کرنے والے، جو بھل پاؤں اور ارادہ میں سستی کے بغیر (چلتے والے) آپ کی دلی ہر نگاہ رکھنے والے، آپ کے مہر کی حمایت کرنے والے، آپ کے حکم کے نفاذ کے لیے ہر وقت کوشاں رہنے والے یہاں تک کہ وہ فنی لینے والوں کے لیے اسلام کا شعلہ بلند کر دیا، دشمنی، گناہوں اور فتنوں میں ڈوبنے کے بعد انہی کے ذریعے دلوں کو رہنمائی ملی، آپ ﷺ نے ظاہر کرنے والی نشانیں، اسلام کی روشن چیزوں اور پھکدار احکام کو روشنی بخشی، سو وہ آپ کے انتہائی قابل، احکام میں ہیں۔ آپ کے چھپے ہوئے علم کے امین ہیں، وہ زجرا آپ کے گویا ہیں، آپ کا انھیں بہت کرنا نعمت ہے، آپ کا (انہیں) حق کے ساتھ بیجا رحمت ہے۔

۱۶۰. اَللّٰهُمَّ اَفْصَحْ لَهُ مَفْصَحًا فِي عَزْدِكَ وَاجْزِهِ مُضَاعَفَةً  
الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَيِّئْ لَہُ مَكْنَدًا بِقِيَمِ قُوْرٍ قُوْا بِكَ  
الْمَعْنُوْنِ وَجَزِيْلٍ عَطَايِكَ الْمَجْزُوْلِ اَللّٰهُمَّ عَلٰی بِنَاءِ  
النَّاسِ بِنَاءًا وَاَكْرَمَ مَفْوَاہُكَ لَدَيْكَ وَلِزَلَّةٍ وَاَتْهَمَ لَهُ نُورُهُ  
وَاجْزِهِ مِنْ اِنْعَايِكَ لَهُ مَقْبُوْلُ الشَّهَادَةِ مَرْحُوْبُ الْبَقَا لَوْ  
ذَا مَقْطَعِ عَذْلٍ وَكَلَامِ فَضْلٍ وَخَلْقِ وَبَرِّ هَانَ عَظِيْمٍ۔

اے اللہ! انھیں اپنی ہمیشہ رہنے والی بہشت میں مزید کثرت کی عطا کیجئے اور اپنے فضل سے دگنا بھلائی کے ساتھ بدلہ دیجیئے، ایسی خوشیاں دیجیئے جو کمالات سے پاک ہوں۔ آپ کے بے انتہا ثواب اور آپ کی نہایت بخشش کے حاصل ہونے کے ساتھ ہوں۔ اے اللہ! (آخرت میں) ان کا مقام لوگوں کے مقام سے بالاتر کر دیجیئے اور ان کا عذاب کات اپنے ہاں معز دیجیئے اور ان کے لیے ان کا نور بھل کیجئے اور انھیں زندہ کھڑا کرنے کے بعد (صفات

کا) اپنے باپ کو بھیجے کہ (وقتِ شفا میں) اس کی گواہی قبول ہو، ہر قول آپ کی رضا مندی کے مطابق ہو، انصاف کی بات اور فیصلہ کن کلام کرنے والے ہوں بڑی دلیل اور حجت والے ہوں۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۳)

۱۹۷. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَخْطَاْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ  
وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۲)

اے اللہ! معاف کیجئے جو میں نے جان بوجھ کر اور بھول کر کیا اور جو کچھ چھپا کر کیا اور جو عداوت کیا اور جو کچھ میں نہیں جانتا (یعنی نادانی سے کیا) اور جو میں نے جان بوجھ کر کیا۔

۱۹۸. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا.  
اے اللہ! ہمیں بخش دیجئے اور رحم کیجئے۔

۱۹۹. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئِيْ وَعَمْدِيْ وَهَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَلَا تُخَيِّرْ بَيْنِيْ بَرَكَةً مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَقْصِرْ بَيْنِيْ وَبِمَا اَخْرَجْتَنِيْ.

اے اللہ! آپ میری جان بوجھ کر اور بھول کر کی ہوئی (ہر قسم کی) گنہگاروں کو معاف فرما دیجئے، میری دل گئی کے طور پر اور بغیر دل گئی کے طور پر کیے ہوئے گناہوں کو بخش دیجئے اور جو آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے اس کی برکت سے محروم نہ فرمائیے اور جس چیز سے آپ نے محروم رکھا ہے اس کے نقص میں مجھے نہ ڈالے۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۲)

۲۰۰. اَللّٰهُمَّ اَعْفُ عَلَيَّ فَإِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ وَأَنْتَ عَفُوٌّ  
كَرِيْمٌ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۳)

اے اللہ! آپ مجھے معاف فرمائیے، آپ معاف کرنے والے ہیں، آپ معافی کو پسند فرماتے ہیں اور آپ معاف کرنے والے کریم کرنے والے ہیں۔

## سووار کے دن کی دعائیں

۱۰۰. اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْتَ خَلْقِيْ فَاحْسِنْ خُلُقِيْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۲)

اے اللہ! آپ نے میری خلق اچھی بنائی، میرے اخلاق بھی اچھے کر دیجیے۔

۱۰۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْبَعْلَةَ وَالْاِمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالزَّهَادَ بِالْقَدْرِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۲)

اے اللہ! میں آپ سے صحت، عفت، ایمان، حسن اخلاق اور نقد پر پراستی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔

۱۰۲. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّیْ اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ فِيْ هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكَلَّمْتَ اِلٰی نَفْسِيْ تُفَرِّقْنِيْ اِلٰی الْخَرِّ وَتُجَاعِلُنِيْ مِنَ الْخَيْرِ فَلِيْ لَا اُتِيَّ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاَجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَيِّدُنِيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۲)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے مالک اور ظہور و غیور کے جاننے والے! میں اس دنیا کی زندگی میں آپ سے پناہ کرتا ہوں کہ میں (دل سے) کواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ جتنا چاہیں آپ کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اللہ کی راہ کے بندے اور

رسول ہیں، لہذا آپ مجھے میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے کیونکہ اگر آپ مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کریں گے تو وہ مجھے شر کے کفر سے بچا کر دے گا اور شر سے دور کر دے گا اور میں آپ کی رحمت پر ہی بھروسہ کرتا ہوں، اس لیے اپنے ہاں میرے لیے (بخشش و رحمت) کا وعدہ فرمائیے جس کو آپ قیامت کے دن پورا فرمائیں گے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

۲۰۳. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُتَّقِيْنَ الْعَزِيْزِ الْمُحْسِلِيْنَ الْوَفِيِّ الْمُتَّقِيْلِيْنَ

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۴)

اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب بندوں، سچے پریشانی والوں اور حق پرستوں کی جماعت میں شامل فرمائیے۔

۲۰۴. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَرَرٍ كُلِّ دَاٰلَةٍ نَّاصِيْحَتُهَا بِرَبِّكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَالْاَلْسِ وَالْاَلَمِ وَالْاَلَمِ وَالْاَلَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَفِتْنَةِ الْغُلِيِّ وَفِتْنَةِ الْغُلِيِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّائِمِ وَالنَّائِمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا تَلْقِيَتِ الْقُوْبُ الْاَكْبَشُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمُهْرِقِ وَالْمُهْرُوقِ هَذَا مَا سَأَلْتُ مُحَمَّدًا رَبَّهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ التَّسَالُفِ وَخَيْرَ التَّجَاجِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الْقَوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَوَاتِ وَخَيْرَ الْوَسِيْلَةِ وَخَيْرَ مَوَاطِنِ وَارْفَعْ كَدَجِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَاعْمُرْ خَطِيئَتِيْ وَاَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْن

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فَعَلَ وَخَيْرَ مَا عَمِلَ وَخَيْرَ مَا

تَبْنُ وَخَلِّصْ مَا ظَهَرَ وَاللَّذَّجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعْ وِزْرِي وَتُضِلِّحْ  
 أَمْرِي وَتُظَهِّرَ قَلْبِي وَتَغْفِرَ ذَنْبِي وَتَحْفَظَ فَرْجِي وَتُنَوِّرَ قَلْبِي  
 وَأَسْأَلُكَ اللَّذَّجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ اللَّهُمَّ نَجِّنِي  
 مِنَ النَّارِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۴۵)

اے اللہ! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں، آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں، اے اللہ! میں ہر جاندار سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پوشائی آپ کے قبضہ میں ہے، میں گناہ سے، سستی سے، عذابِ قبر سے، مالدار کی اور فقر کی آزمائش سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، مالدار میں گناہ اور نادان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسا پاک کر دیجیے جیسا کہ آپ نے سفید کپڑے کپڑے سے پاک کر دیا ہے، اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان ایسی دوری پیدا فرما جیسے آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمادی ہے۔ اسی چیز کا نام **مُضِلِّحٌ** ہے اپنے رب سے سوال کیا اے اللہ! میں آپ سے بہترین دعا مانگتا ہوں، حمد و نجات، شکی کے کام، بہتر ثواب، اچھی زندگی اور اچھی موت کا سوال کرتا ہوں۔ مجھے ثابت قدم رکھیے اور میرے نامہ اعمال کے ترازو کو بھاری کیجیے، میرا درجہ بلند کیجیے، میری دعا قبول کیجیے، میرے گناہ و حاف کیجیے، اور میں آپ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! میں آپ سے ہر اس چیز کی خیر کا سوال کرتا ہوں جو بھونچکی یا کی گئی ہے اور جو بے شہدہ ہے اس کی خیر کا اور جو ظالم ہے اس کی خیر کا، میں اور جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا ذکر بلند کر دیجیے، میرا درجہ بلند کر دیجیے، میرا کام درست کر دیجیے، میرا دل پاک کر دیجیے، میرے گناہ بخش دیجیے، میری شرمگاہ کی حفاظت کیجیے، میرا دل منور کیجیے اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! مجھے جہنم سے نجات دیجیے۔

۱۰۱۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ بِمَا غَفَرْتَنِيْ ذَنْبِيْ وَ اَلْجَبْتَ عَنِّيْ قَلْبِيْ وَ اَجَزْتَنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۶)

اے اللہ! اے محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رب! میرے گناہ بخش دیجیے، میرے دل کا فتنہ دور کر دیجیے، اور جب تک ہم زندہ رہیں ہمیں فتنوں کی گمراہیوں سے محفوظ رکھیے۔

۱۰۲۔ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَ احْفَظْ مِنْ وَّرَائِنَا بِرَحْمَتِكَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۶)

اے اللہ! میرے دل کو اپنے دین کی طرف متوجہ فرمائیے اور اپنی رحمت سے ہمارے پیچھے حفاظت فرمائیے۔

۱۰۳۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَرِّ كُلِّ ذَا لِهٖ نَاصِيْحَتُنَا بِبَيْدِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَلَمِ وَ الْكُسْلِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَتِهِ الْغُلِيِّ وَ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّائِمِ وَ النَّمْرِمِ اَللّٰهُمَّ تَقِيْنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا تَقِيْتِ الْقُوْبَ الْاَكْبَظُ مِنَ الدَّاسِ اَللّٰهُمَّ بَعْدَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَعْدَكَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ هَذَا مَا سَأَلَ مُحَمَّدٌ رَبُّهُ اَللّٰهُمَّ اِلَى اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَ خَيْرَ الدُّعَاءِ وَ خَيْرَ التَّجَاجِ وَ خَيْرَ الْعَمَلِ وَ خَيْرَ الْقَوَابِ وَ خَيْرَ الْحَيَاةِ وَ خَيْرَ الْمَمَاتِ وَ تَقِيْنِيْ وَ تَقْبَلْ صَلَاتِيْ

## وَاغْفِرْ عَظِيَّتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ

آمِنٌ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۲۸۰)

اے اللہ! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں، اور آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کچھ نہیں، میں ہر جاہدار سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، اور میں گناہ سے، سستی سے، غدا اب قہر سے، مالدار کی اور فقر کی آزمائش سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں گناہ سے اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک کر دیجیے جیسا آپ نے سفید کپڑے کو نیل سے پاک کر دیا، اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان ان کی دوری پیدا فرما دیجیے جیسے آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمادی ہے، مایہ ناز کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے سوال کیا، اے اللہ! میں آپ سے اچھے سوال، بھترین دعا، عمدہ کامیابی، نیک عمل، بھترین ثواب، اچھی زندگی اور اچھی موت کا سوال کرتا ہوں، (اے اللہ! مجھے قیامت میں) ثابت قدم رکھیے اور میرے پاس اعمال کا ترازو بھاری کیجیے، میرا ایمان قائم رکھیے، میرا رزق بلند کیجیے، میری دعا کو قبول کیجیے، میرے گناہ کو معاف کیجیے اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں آمین۔

۲۰۱. اَللّٰهُمَّ وَتَجَنَّبْ مِنَ النَّارِ وَمَغْفِرَةً بِالنَّارِ وَالنَّارِ  
وَالنَّارِ الصَّالِحِ آمِنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَلَاصًا مِنَ

النَّارِ سَالِمًا وَادْخِلْنِیْ الْجَنَّةَ اَمِنًا. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۶)

اے اللہ! مجھے آگ سے نجات دیجیے، رات اور دن (کے گناہوں) سے مغفرت عطا کیجیے، اور اچھا گھر عطا کیجیے، (آمین) اے اللہ! میں آپ سے بچنے کا تمام طور پر آگ سے خلاصی کا سوال کرتا ہوں، اور مجھے آگ سے دور رکھیے، جنت میں داخل کیجیے۔

۲۰۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَفِيْ سَعْيِيْ  
وَفِيْ بَصَرِيْ وَفِيْ رُوحِيْ وَفِيْ خَلْقِيْ وَفِيْ خَلِيقَتِيْ وَآخِرِيْ وَفِيْ



**عَمَّيْهِ وَتَحِيَّيْهِ اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ عَسَنَاتِيْ وَاسْأَلْكَ الدَّرَجَاتِ**

**الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْن** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۶)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میری جان میں، میرے کانوں میں، میری آنکھوں میں، میری دودھ میں، میری صورت میں، میرے اخلاق میں، میرے اہل و عیال میں، میری زندگی اور موت میں برکت دیجیے۔ اے اللہ! میری نیکیاں و زلی کیجیے اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین!

۳۱۱۔ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِسْأَلُكَ الرِّحَا بِالْقَضَاءِ وَالْقَدْرِ وَبَرَدِ**

**الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ وَالشُّوْقَ اِلٰی**

**لِقَائِكَ فِیْ غَیْرِ حَزَّاءٍ مُّجَوَّرَةٍ وَّلَا فُتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ**

اے اللہ! میں آپ سے قدر و قضا کے ساتھ راضی رہنے کا، موت کے بعد پر لطف زندگی کا اور آپ کے دیدہ امر کی لذت کا شوق، آنکھوں میں، جو تکلیف و مصیبت اور گمراہ کرنے والی آزمائش کے بغیر ہوں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

۳۱۲۔ **اَللّٰهُمَّ بِوَعْدِكَ الْعَیْشِ وَقُدْرَتِكَ عَلٰی الْخَلْقِ اَحْبِبْنِیْ مَا**

**عَلِمْتَ الْحَیَاةَ حَوْرًا اِلٰی وَاَقْبِطْنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ حَوْرًا اِلٰی**

**اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْخَفِیَّةَ فِی الْعَیْشِ وَالشَّهَادَةِ وَحَلِیَّةَ**

**الْحَقِّ فِی الرِّحَا وَالْعَضَبِ وَالْقَصْدَ فِی الْعُلٰی وَالْفَقْرَ**

**وَأَسْأَلُكَ الرِّحَا بِالْقَضَاءِ وَبَرَدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ**

**وَأَسْأَلُكَ شَوْقًا اِلٰی لِقَائِكَ فِی غَیْرِ حَزَّاءٍ مُّجَوَّرَةٍ وَّلَا فُتْنَةٍ**

**مُضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زِیِّنِیْ بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ**

**الْهَادِیْنَ اِلَیْهِمْ عَزَّوَجَلَّ** (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

اے اللہ اپنے علم غیب اور قلوب پر قدرت کے صدقے مجھے اس وقت تک زندہ رکھے جب تک آپ کے علم میں زندگی میرے لیے بہتر ہو، اور جب آپ کے علم میں وفات میرے لیے بہتر ہو تو مجھے وفات دے دیجیے۔ اے اللہ میں آپ سے پوچھتا ہوں اور طلبہ (دلوں جانوں میں) خوف کا سوال کرتا ہوں، خوشی اور غمی کے موقع پر کلمہ اعلا میں کا اور اللہ اری اور آخر میں احتمال کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے مضامین کا اور موت کے بعد راحت آمیز زندگی کا سوال کرتا ہوں، میں آپ کے دیوار کی لذت کے شوق کا سوال کرتا ہوں، جو مصیبت ہو مگر گواہ کرنے والی آزمائش کے بغیر ہو۔ اے اللہ مجھے ایمان کی عیوض دینی سے مزین کر دیجیے، اور مجھے ہدایت یافتہ رہنماؤں میں سے بنا دیجیے۔

۲۳. اَللّٰهُمَّ اسْتَعِذْ بِكَ لَا رَهْدَ اَمْرِيْ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ هَرَجٍ نَّفْسِيْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

اے اللہ! میں آپ سے اپنے معاملہ میں اچھائی کی رہنمائی چاہتا ہوں اور میں آپ سے اپنے نفس کے شر کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۴. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ عَظِيْمٍ وَجَهْلِيْ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

اے اللہ! میرے گناہ کبیرہ کو بخش دیجیے، غواہ ارا راہ دہوں یا را ارا دہوں۔

۲۵. اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِيْ الْاُمُوْر كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ حُرَيِّ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام اچھا فرما لے، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا لے۔

۲۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ شِعْنائی وَشِعْیَ مُوَلّائی.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۷)

اے اللہ! میں آپ سے اپنے غم اور اپنے احباب کے غم کا سوال کرتا ہوں۔

۲۷. اَللّٰهُمَّ مَقْنَعِیْ بِسْمِیْ وَتَصْرِیْ حَلِّیْ فَتَحْ عَلَیْكَ

الْوَارِثِ مِنِّي وَعَالِيَنِ فِي دِينِي وَآخِرَتِي عَلَى مَا أَحْبَبْتَنِي  
وَأَنْصُرَنِي عَلَى مَنْ ظَلَمْتَنِي حَتَّى تُرِيحَنِي مِنْهُ تَارِيحِي.

اے اللہ! میرے کاروں اور میری آگہوں سے مجھے ناکام و ناہنجائے یہاں تک کہ  
اس غیر کو میرے بعد باقی رکھے، مجھے میرے دین میں عاقبت بخشنے، اس چیز پر میرا اثر رکھنے  
جس پر آپ نے مجھے زندہ رکھا اور جو مجھ پر ظلم کرے اس پر مجھے غلبہ دینے یہاں تک کہ  
آپ مجھے اس سے اپنے دل کا انجام دکھاویں۔ (جامع الترمذی: ۱۰/۱۵۸)

۲۹۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ دِیْنِیْ اِلَیْكَ وَخَلَصْتُ وَجْهَیْ اِلَیْكَ  
وَقَوْلُیْ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَآخِرَاتُیْ اِلَیْكَ لَا مَلْجَا وَلَا  
مَنْجَیْ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ اَمْسِكْ بِرُسُوْلِكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ  
وَبِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ.

اے اللہ! میں نے اپنا دین آپ کے سپرد کیا، اپنا چہرہ آپ ہی کی جانب کیا، اپنا  
معاملہ آپ کے سپرد کیا، اپنی چیزیں آپ کی طرف پھیر دیں، آپ کے سوا کوئی ٹھکانہ ہے نہ  
جائے پناہ، میں آپ کے رسول پر ایمان لایا ہوں جسے آپ نے بھیجا اور آپ کی کتاب  
پر ایمان لایا ہوں جسے آپ نے اتارا ہے۔

۲۹۹. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْلَاقَكَ حَتَّى کُلَّیْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتَّى  
اَلْقَاكَ وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُفْشِرْنِیْ بِمَعْصِیَتِكَ وَخِزْنِیْ  
فِیْ قَضَائِكَ وَتَبَارَكَ لَیْ فِیْ قَدْرِكَ حَتَّى لَا أُجِبَ تَحْجِیْلَ مَا  
اَخْرَجْتَ وَلَا تُفْجِرْ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ عِقَابِیْ فِیْ تَقْرِیْنِ  
وَأَمْتِغْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَأَنْصُرْنِیْ  
عَلَى مَنْ ظَلَمْتَنِیْ وَآوِیْنِیْ فِیْهِ تَارِیْحِیْ وَاقْبِرْ بِذَلِكَ عَیْنِیْ.

اے اللہ! مجھے ایسا بنا دیجیے کہ میں آپ سے ڈرنا رہوں، گویا کہ میں آپ کو ہمیشہ دیکھ رہا ہوں، یہاں تک کہ آپ سے آملوں، اپنے تقویٰ کی سعادتِ ہندی عطا کیجیے، اپنی فخرمائی کی وجہ سے مجھے بد بخت نہ بنائیے اور میرے لیے بہتر فیصلہ فرمائیے اور اپنے فیصلہ میں میرے لیے برکت عطا فرمائیے، تاکہ تاخیر سے آنے والے کی جلدی کو اور جلد ہونے والے کی تاخیر کو پسند نہ کروں، اے اللہ! میرے نفس کو نجات دہرا دیجیے، اور مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچائیے، اور ان دونوں کی خیر کو میرے بعد باقی رکھیے، جو مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلہ میں میری مدد فرمائیے اور اس کا انتقام مجھے دکھلا دیجیے، اور میری آنکھوں سے ٹھنڈی فرمادیجیے۔

۲۰. اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا تَوَارِثَ مَعِيَ وَانْصُرْنِيْ عَلٰی مَنْ ظَلَمْتَنِيْ وَارِنِيْ مِنْهُ كَارِيًّا

اے اللہ! مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچائیے اور ان دونوں کی خیر کو میرے بعد باقی رکھیے، جو مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے اور اس کا انتقام مجھے دکھلا دیجیے۔

۲۱. اَللّٰهُمَّ اَمِتْغِنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ التَّوَارِثَ مَعِيَ

اے اللہ! مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچائیے اور ان دونوں کی خیر کو میرے بعد باقی رکھیے۔

۲۲. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَلِفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَعِّلْنَا الْقَوَاجِفَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَرْوَاجِنَا وَخَلْقِنَا وَكُنْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْقَوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ

## لِيَعْبِكَ مُتَعِدِّينَ بِهَا قَابِلِينَ لَهَا وَلَمْ يَجْعَلْهَا عَلَيْنَا.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۸)

اے اللہ! ہمارے آپس کے تعلقات کو خوشگوار کر دیجیے، ہمارے دلوں میں اظمت ڈال دیجیے، ہمیں سلامتی کے رستے دکھا دیجیے، ہمیں اندھیروں سے نجات دے کر روشنی کی طرف لے جائیے، ہمیں غامضی اور باطنی بے حیاہوں سے پاک رکھیے، اے اللہ! ہمارے کانوں میں، ہماری آنکھوں میں، ہمارے دلوں میں، ہماری پیچیدگیوں میں اور ہماری اولادوں میں برکت عطا فرمائیے، ہماری توجہ قبول فرمائیے، بے شک آپ ہی توجہ قبول کرنے والے مہربان ہیں، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور تعریف کرنے والا بنا دیجیے، نعمتوں کے قتل نہ ہونے اور نعمتوں کو پورا پورا مستحیات فرمائیے۔

۲۲۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِیْنَةً نَّعِیْمَةٍ قَوْمِیَّةً سَوِیَّةً وَمَرْدًا

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۹)

خَیْرًا مِّنْ وَلَدٍ فَاصْخِجْ.

اے اللہ! میں آپ سے پاکیزہ زندگی، اچھی موت، اور بالغیر کسی رسوائی اور ذلت کے (دنیا سے) بچاؤ بھی کا سوال کرتا ہوں۔

۲۲۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَتَقَوِّیْ رِضًا لِّكَ طُعْمِیْ وَاِنِّیْ کَرِیْلٌ

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۹)

فَاعِزٌّ لِّیْ وَاِنِّیْ فَعِیْرٌ فَاعِیْبِیْ.

اے اللہ! میں کمزور ہوں لہذا آپ (اپنی رضا حاصل کرنے میں) میری کمزوری کو قوت سے بدل دیجیے، اور میں کمزور و ناتواں ہوں مجھے عزت دیجیے، اور میں محتاج ہوں مجھے نفاذ دیجیے۔

۲۲۵. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسَتْ بِرَّالِہٖ بِاَسْتَعْدُّنَا وَلَا بِرَبِّہٖ

بِاَبْعَدُنَا وَلَا کَانَ لِقَابُكَ اِلَّا نُلْجَا اِلَیْہِ وَنَلْذُقْ وَلَا

اَعَاذُكَ عَلٰی خَلْقِنَا اَحَدٌ فَلْتَهْرِکْہُ بِرَبِّکَ کِبَارُکَ

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۹)

وَتَعَالٰیکَ.

اے اللہ! آپ وہ محبوب و نیک ہیں جنہیں ہم نے خود تراش لیا ہوا نہ وہ رب ہیں جسے ہم نے ایجاد کر لیا ہوا، اور نہ آپ سے پہلے ہمارا کوئی محبوب تھا جس کی ہم پناہ لیجے ہوں اور آپ کو چھوڑ دیتے ہوں، اور نہ ہی ہمارے پیدا کرنے میں کسی اور نے آپ کی مدد کی ہے تاکہ ہم آپ کو آپ کا شریک بنالیں۔ آپ بڑی عزت والے، بہت بلند و بالا تر ہیں۔

۲۲۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَنَسْتَعِيْذُكَ بِمَا اسْتَعَاذَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ۔

اے اللہ! ہم آپ سے اس چیز کا سوال کرتے ہیں جس چیز کا آپ سے آپ کے بندے اور رسول محمد ﷺ نے سوال کیا ہے، اور اس چیز سے پناہ گئے ہیں جس سے آپ کے بندے اور رسول محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۹)

۲۲۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَرَسُولُكَ وَنَسْتَعِيْذُكَ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهٖ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاَمْرِكَ۔

اے اللہ! ہم آپ سے ان چیزوں کا سوال کرتے ہیں جن کا سوال آپ نے نبی و رسول محمد ﷺ نے کیا ہے اور ان چیزوں سے پناہ گئے ہیں جن سے آپ کے بندے اور رسول نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے، آپ ہی اعانت کے لائق ہیں، اور ہمیں (آپ کے فضل سے قصور و کم) پہنچانا آپ ہی کے ذمہ ہے، ہر ایمانوں سے بچنے کی طاقت اور نیکیاں کرنے کی قوت آپ کی قوت ہی سے ملتی ہے۔

۲۲۸۔ اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَكَ تَبَارَكَتْ رُبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۰)

اے اللہ! کوئی محبوب و نیک سوائے آپ کے، آپ علم والے، کرم والے ہیں، آپ کی ذات پاک ہے، آپ بابرکت ہیں، عرش عظیم کے مالک ہیں۔

## ۲۲۹. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَادْخِلْنِي الْجَنَّةَ.

(مجمع التروائد: ۱۰۰/۱۸۰)

اے اللہ! میری بخشش کیجئے، میرے غم پر رحم فرمائیجئے اور مجھے جنت میں داخل کیجئے۔

## ۲۳۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةٌ تُوَمِّنُ بِلِقَائِكَ وَتُرْطِي بِقَضَائِكَ وَتَقْتَضِي بِعَطَائِكَ.

اے اللہ! میں آپ سے ایسے شخص کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی ذات کے ساتھ بالکل مطمئن ہو، آپ کی ملاقات پر ایمان رکھتا ہو، آپ کی قضاء پر راضی ہو اور آپ کی عطا بخشش پر قناعت کرنے والا ہو۔ (مجمع التروائد: ۱۰۰/۱۸۰)

## ۲۳۱. اَللّٰهُمَّ ذَاوِنِيْ بِدَوَائِكَ وَاشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ وَأَعْظِنِيْ بِقَضَائِكَ عَنِ سِوَاكَ وَأَحْذِرْ عَلَيَّ اَذَاكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰی تَفْسِيْ طَرَفَةً عَلَيَّ وَلَا اِلٰی اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ.

(مجمع التروائد: ۱۰۰/۱۸۱)

اے اللہ! اپنی دوا سے میرا علاج کیجئے، مہربانی شفا سے مجھے شفا دیجئے، میرے نفع سے اپنے علاوہ و تمام (مخلوق) سے بے پروا کر دیجئے، اور مجھ سے اپنی تکلیف ہٹا دیجئے۔ اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے! سے (تمام مخلوق کو) قائم رکھنے (اور سنبھالنے) کو والے! آپ ہی کی رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں کہ آپ میرے تمام امور کی اصلاح کیجئے اور مجھے پاک چھپکنے کے برابر بھی شخص اور لوگوں میں سے کسی ایک کے سپرد نہ کیجئے۔

## ۲۳۲. اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰی تَفْسِيْ طَرَفَةً عَلَيَّ وَلَا تَزِرْ غَمِّيْ صَاحِبَ مَا اَعْظَمْتَنِيْ.

(مجمع التروائد: ۱۰۰/۱۸۱)

اے اللہ! مجھے پاک چھپکنے کے برابر بھی اپنے شخص کے سپرد نہ کیجئے، اور غم ہی مجھ سے

وہ نکلے (کی توہین) جیسے جو آپ نے مجھے عطا کی ہے۔

۱۰۳۔ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُبَاهِرُ قَلْبِي حَتّٰى اَعْلَمَ اَنْهٗ لَا  
يُصِيبُنِيْ اِلَّا مَا كُنْتُ لِيْ وَرَحْمَةً مِنَ الْمَوْجِبَةِ مَا قَسَمْتَ  
لِيْ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! میں آپ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں وضاحت ہو جائے،  
یہاں تک کہ مجھے یقین ہو جائے کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی سوائے اس کے جو آپ  
میرے لیے لکھ چکے ہیں، اور اس چیز پر رضامندی (کا سوال کرتا ہوں) جو آپ نے معاش  
میں سے میرے حصے میں کر دی ہے۔

۱۰۴۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ  
عَنِّيْ صَبُوْرًا وَّافِيْ اَعْلٰى النَّاسِ كِبٰرًا. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! مجھے بہت زیادہ شکر کرنے والا بنائے، مجھے بہت زیادہ صبر کرنے  
والا بنائے، آپ مجھے میری غمروں میں چھوٹا اور لوگوں کی غمروں میں بڑا بنادیتے۔

۱۰۵۔ اَللّٰهُمَّ قِنِّيْ هَرَقَ نَفْسِيْ وَاَعْرِضْ لِيْ عَلٰى اَرْشِدِ اَمْرِئِيْ.  
اے اللہ! آپ مجھے میرے نفس کے شر سے بچائے اور مجھے میرے امور کی اصلاح  
پر ہمت دیجئے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

۱۰۶۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَسْرَزْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَاْتُ  
وَمَا اَعْتَدْتُ وَمَا عَلَيْتُ وَمَا جَهِلْتُ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱)

اے اللہ! مجھے معاف کیجئے جو میں نے چھپا کر کیا اور جو علانیہ کیا، جو بڑا ارادہ کیا اور  
جو قصد کیا، جسے میں نے جان بوجھ کر کیا اور جسے میں نے بے ادبی میں کیا۔

۱۰۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْقَلْبَاطَ وَتَرَكَ الْمُتَكْرِبَ  
وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَكْتُوبَ عَلٰی وَاَنْ اَرُدَّكَ بِعِبَادِكَ



۱۸۱. **وَقِنِّةٌ أَنْ تَقْبِضَ عَلَيْهِمْ غَيْرَ مَقْتُولِينَ** (مجمع الزوائد: ۱۰۱/۱۸۱)

اے اللہ! میں آپ سے پاکیز و بیوقوفوں (کے حاصل کرنے پر ہر ایمانوں کو چھوڑنے اور فریبوں سے محبت کرنے کا سوال کرتا ہوں اور اس بات کا بھی (سوال کرتا ہوں) کہ آپ میری توبہ قبول کیجئے، اور اگر (کسی وقت) آپ اپنے بندوں کو آزمائش میں ڈالنا چاہیں تو مجھے اس آزمائش میں ڈالنے کا بھی میری اپنے پاس بلا کیجئے۔

۱۸۲. **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عَلٰی کُلِّ عَمَلٍ وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ** (مجمع الزوائد: ۱۰۱/۱۸۲)

اے اللہ! میں آپ سے علمِ نافع کا سوال کرتا ہوں اور ایسے علم سے آپ کی ہمت چاہتا ہوں جو نفع نہ دے۔

۱۸۳. **اَللّٰهُمَّ وَاَقِیْةٌ کَوَاقِبُہٗ الْوَلِیْدِ** (مجمع الزوائد: ۱۰۱/۱۸۳)

اے اللہ! ہماری ایسی حالت فرمائیے جس طرح بچے کی حالت کی جاتی ہے۔

۱۸۴. **اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قُلُوْبِیْ لِذِکْرِکَ وَانْزِلْ فِیْ طَاعَتِکَ وَطَاعَةَ رُسُوْلِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَعَمَلًا بِکِتَابِکَ** (مجمع الزوائد: ۱۰۱/۱۸۴)

اے اللہ! میرے قلب کے مسامع کو اپنے ذکر کے لیے کھول دیجیئے، اپنی اطاعت، اپنے رسول پاک ﷺ کی اطاعت اور اپنی کتاب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔

۱۸۵. **اَللّٰهُمَّ لَقِیْ نَحْنُ الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَوْتِ**

(مجمع الزوائد: ۱۰۱/۱۸۵)

اے اللہ! مجھے موت کے وقت دلیلِ ایمان کی تلقین کیجئے۔

۱۸۶. **اَللّٰهُمَّ الْخَلْفَیْنِ فِیْ تَبِیْعِہٖمُ کُلِّیْ عِیْسَیْہٖمُ فَاِنْ تَبِیْعِہٖمُ کُلِّیْ**

عَسِّرَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَأَسْأَلَكَ الْيُسْرَ وَالْمَعَاكَ فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! مجھے ہر مشکل کے آسان فرمائے میں میرے ساتھ میری ہائی کا سامنا  
فرمائیے، کیونکہ ہر مشکل کا آسان کرنا آپ کے لیے آسان ہے، اے اللہ! میں آپ سے  
دنیا اور آخرت میں آسانی اور معافی کا سوال کرتا ہوں۔

۳۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقُوْ فِيْ رِضَاكَ ضَعِيْفِيْ وَخُذْ اِلَيَّ  
الْخَيْرَ بِمَا صَيَّبْتَنِيْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَايَ اَللّٰهُمَّ  
اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقُوْ اِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَاَغْنِنِيْ۔

اے اللہ! میں کمزور ہوں، پس میری کمزوری کو اپنی رضا کے لیے قوت دیجیے، میری  
پیشانی بکھر کر مجھے خیر کی طرف متوجہ کیجیے، اسلام کو میری پسندیدگی کی انتہا بنا دیجیے، اے اللہ!  
میں کمزور ہوں مجھے طاقت دیجیے، میں ناتواں ہوں مجھے عزت دیجیے، میں محتاج ہوں مجھے  
فقی کر دیجیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

۳۴. اَللّٰهُمَّ ضَعِّ فِيْ اَرْضِنَا بِرِغْمِنَا وَزَيِّنْهَا وَسَكِّنْهَا۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! ہماری زمین میں اس کی برکت اور آبادی کو جماد دیجیے۔

۳۵. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَّتِيْ فَاقْبَلْ مَغْلِبِيْ  
وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاعْطِنِيْ سُوْلِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاعْفُ عَنِّيْ  
اِنِّيْ ذَنْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُبَاهِرُ قُلُوْبًا وَيُطَهِّرُنَا  
صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصَيِّبُنِيْ اِلَّا مَا كُنْتُ لِيْ وَرِضًا  
بِمَا قَسَمْتَ لِيْ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! آپ میرے پوشیدہ اور مخفی (معاملات) کو جاننے ہیں، سو میری معذرت کو قبول کیجئے، آپ میری ضرورت سے واقف ہیں سو مجھے میری مانگی ہوئی چیز عطا کر دیجیئے، جو کچھ میرے دل میں ہے آپ اسے بھی جانتے ہیں، سو میرے گناہوں کو بخش دیجیئے، اے اللہ! میں آپ سے اس ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں بچہ ست ہو جائے اور اس جانتے عقیدے کا سوال کرتا ہوں جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچی سُنّی سوائے اس چیز کے جو آپ میرے لیے کھ پکے ہیں، اور اس چیز پر رضا مندی کا (سوال کرتا ہوں) جو آپ نے (معاش میں سے) میرے حصے میں دی ہے۔

۱۰۶. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَالْيَكُ الْمُشْكَلُ وَانْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا عَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی حمد ہے، آپ ہی سے (رجاء و اتم) کی شکایت کی جاتی ہے، آپ سے اعانت طلب کی جاتی ہے، ہر انجوں سے بچنے کی طاقت اور نیکیاں کرنے کی قوت اللہ ہی کی تو سُنّی سے ملتی ہے جو بلند و برتر ہے۔

۱۰۷. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَكَ عِبْدُكَ اَمْنُكَ بِكَ مُخْلِصًا لِّكَ وَبِنِيْ اَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ هَرٍ عَمَلٍ وَاسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِيْ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۹)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے تعریف ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ میرے رب ہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں آپ پر اپنے دین میں اخلاص کے ساتھ ایمان لایا ہوں میں نے آپ کے عہد و وعدے پر صحیح کی جتنی استطاعت ہو سکی، میں اپنی بدگلی کی آپ سے توبہ کرتا ہوں اور میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جنہیں سوائے آپ کے کوئی معاف نہیں کرے گا۔

۱۳۸. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَلَيْنَا صَلَاةَ قَوْمِ اِبْرٰهٖمَ لَيْسُوا بِالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَلَا يُحَارِقُوْهُمْ النَّارُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا.

(بجانب الروايات: 1- 14)

اسے اللہ انیک لوگوں کی دعا سے بخشنے میں کر دیتے، جو (عالم کہا و شاد و درگاہ و گار  
 زہوں) رات کو دعا کرتے ہیں اور دن کو دعا کرتے ہیں۔

٣١٩. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَعْظَمِ عِبَادِكَ تَصِيَّبًا فِيْ كُلِّ غَيْرٍ  
نَفْسِيْهِ الْغَدَاةَ وَنُورًا يَّهْدِيْ وَرَحْمَةً تُلْهِمُهَا وَرِزْقًا  
تَبْسُطُهُ وَطَرًا اَكْشِفُهُ وَبَلَاءً تُلْغِيْهِ وَفِتْنَةً تَضَرِّفُهَا.

(بجانب الزاوية)  $(\pi/2)$

اسے اللہ انجکے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ قریب کا حصہ پانے والا بنا دیجیے جس چیز کو آپ سچ کے وقت تقسیم فرماتے ہیں، پھر اس طور سے (حصہ پانے والا بنائیے) جس سے ہدایت عام ہو، پھر اس رحمت سے جو عام ہو، ورنہ رزق، جو وسیع ہو اور وہ سمجھت ہو جو درہو سوا کے طور ہو چکا ہو اور پھر جو سچا ہو اور وہ فتنے جو بہت چاہیں۔

٢٥٠. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِتَوْحِیْدِكَ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهٗ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ اَنْ تَجْعَلَنِیْ فِیْ جَزْرِكَ وَحِفْظِكَ وَجَّوَارِكَ وَتَحْتِ کُنُفِكَ.

(مجمع الزوائد: ١٠/١٨٢)

(تجربة الزواج: ١٠٠٪)

اسے اللہ میں آپ سے آپ کی ذات کے نور (کے وسیلہ) سے حوالہ کرتا ہوں جس کی خاطر سب آسمان و زمین روشن ہیں، کہ آپ مجھے اپنی ایمان، اپنی حماقت، اپنے جنوس اور اپنی حمایت میں لے لیجئے۔

وَاللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ إِلَىٰ آخِرِهِ إِنَّكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا أَتَكَ إِنَّ

تُخَلِّجُنِي إِلَى تَقْسِيمِ تَقَرُّبِي مِنَ الْكَفَرِ وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ  
وَالْيَدَانِ أَيْضًا لَا يَرْحَمُكَ فَأَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَدِّيهِ لِي  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ظاہر اور پوشیدہ کے جاننے والے! میں آپ سے اس دنیاوی زندگی میں عہد کرتا ہوں کہ اگر آپ نے مجھے میرے نفس کے حوالے کر دیا تو وہ مجھے شر کے قریب اور خیر سے دور کر دے گا، میں آپ کی رحمت کے ساتھ ہی بھرور رہے ہوئے ہوں لہذا آپ بھی اپنے ہاں (اپنے فضل سے) میرے لیے ایسا وعدہ کریں جو آپ قیامت کے دن مجھے عطا فرمائیں گے، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۲)

۵۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِبِعْبَتِكَ السَّابِقَةِ اَلَّتِیْ اَلْعَبْتُ بِهَا وَبَلَايِكَ الدِّیْنِ الْاَهْلَیَّتِیْ وَبِفَضْلِكَ الدِّیْنِ اَفْضَلْتُ عَلَیْ اَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلَنِی الْجَنَّةَ بِفَضْلِكَ وَمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ۔

اے اللہ! میں آپ کی ان بے پہلو نعمتوں (کے واسطے) سے سوال کرتا ہوں جن کا آپ نے مجھ پر انعام کیا ہے اور آپ کی آزمائش (کے واسطے) سے سوال کرتا ہوں (جن کے ذریعے آپ نے مجھے آزمایا اور آپ کے اس فضل (کے واسطے) سے سوال کرتا ہوں) جس کا آپ نے مجھ پر احسان کیا کہ آپ مجھے جنت میں داخل فرما دیجیے، اے اللہ! آپ مجھے اپنے احسان، فضل اور رحمت سے جنت میں داخل فرما دیجیے۔

۵۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ كُنْتُ كَتَبْتُیْ فِیْ اَهْلِ الشَّقَاءِ فَامْحِنِیْ  
وَالْاِیْمِیْ فِیْ اَهْلِ السَّعَادَةِ۔

اے اللہ! اگر آپ نے مجھے اہل شقاوت میں لکھا ہو تو میرا (نام) مٹا دیجیے اور مجھے

سحابت مندوں میں رکھ دیجیے۔

۴۵۴. اَللّٰهُمَّ رِنِّى الْيَمَانَا وَبَيِّعِنَا وَلَهَبْنَا. (مجمع الزوائد: ۱۰۸/۱۸۵)

اے اللہ! مجھے ایمان آجھن مانورم میں زیادہ کر دیجیے۔

۴۵۵. اَللّٰهُمَّ ظَلِّى لِلْجَنَّةِ بَطْنِى وَهَرِّى مِنَ النَّارِ ضَعِيفٌ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّىْ عِنْدَكَ هَدًى تَرُدُّهُ اِلَىْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ

لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ. (مجمع الزوائد: ۱۰۸/۱۸۵)

اے اللہ! جنت کے لیے میری طلب ست ہے جہنم سے بھاگنا کمزور ہے اے

اللہ! میرے لیے اپنے ہاں اور باہر یہ بنا دیجیے جسے آپ قیامت کے دن میری طرف لوٹا دیں

گئے۔ بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

۴۵۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمِّ الْهَكْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ

الْمَائِمِ وَالْمَغْرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَمْرِ يَغْنِى الْعَزْزِ

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ. (مجمع الزوائد: ۱۰۸/۱۸۵)

اے اللہ! میں کہنے میں اور سہرے میں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں گناہ

اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں ادب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں غم

سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۴۵۷. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

وَعِنْدَكَ لَا هَرَبَ لَكَ اَلْمَتَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ

هُوَ الْحَلَالُ وَالْاَكْرَامُ يَاعْلٰى يَاقَتُّوْمُ. (مجموع الصالحات: ۱/۴۵۲)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف

ہے، آپ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، (آپ) احسان کرنے

والے، آسمانوں اور زمین کو بغیر نمود کے بنانے والے، ہلال و اکرام والے ہیں۔ اے

ہیشہ نہ رہے دالے اور (سب کو) قائم رکھنے والے!

۲۵۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَتَىٰ لَیْلَةُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ  
الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَہٗ کُفُوًا  
اَحَدٌ (کنز العمال: ۱/۲۵۳)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی  
موجود نہیں، آپ کا کئی، بے نیاز ہیں، جو نہ کسی کی اولاد میں اور نہ کسی کے باپ ہیں، اور نہ ہی  
کوئی اس کا ہمسر ہے۔

۲۵۹. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ  
الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ  
وَالْاِکْرَامِ یَا عَزِیْزًا یَا قَبِیْضًا (کنز العمال: ۱/۲۵۳)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ ہی کے لیے (برسم) کی تعریف  
ہے، آپ کے سوا کوئی موجود نہیں، (آپ) شققت کرنے والے، احسان کرنے والے،  
آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والے ہیں، اے جلال و اکرام والے، اے  
ہیشہ نہ رہے دالے اور (سب کو) قائم رکھنے والے!

۲۶۰. اَللّٰهُمَّ اِزْعِجْنِیْ بِتُرُکِ الْمَعَاصِیِ اَبَدًا مَا اَبْقِیْتَنِیْ  
وَازْعِجْنِیْ مِنْ اَنْ اَتَّکِلَ مَا لَا یَعِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ  
النَّظَرِ فِیْ اَیَّ حَیْثُکَ عَلَیَّ (کنز العمال: ۲/۱۱۸)

اے اللہ! مجھ پر گناہوں کے پھوڑنے کے ساتھ ہمیشہ برم فرما دے جب تک آپ  
نے مجھے باقی رکھا ہے، اور مجھ پر برم کیجیے کہ میں اس چیز میں جھکا ہوا ہوں جو مجھے فائدہ نہ  
پہنچائے، مجھے اس چیز میں حسن نظر عطا کیجیے جو آپ کو مجھ سے راضی کر دے۔

۲۶۰ اَللّٰهُمَّ بَدِّعِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ  
وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الْبَیِّنِ لَا تُرَاْمِهْ اَسْأَلُكَ بِاَللّٰهِ يَارَ غَلِيٍّ  
بِجَلَالِكَ وَتَوَكَّرَ وَجْهَكَ اَنْ تَلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا  
عَلَّمْتَنِي وَارْزُقْنِي اَنْ اَتْلُوْهُ عَلَى النَّعُوْ الدِّیْنِ یُزِیْنِكَ عَلَیَّ  
وَأَسْأَلُكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِالْكِتَابِ بَصَرِیْ وَتُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِی  
وَتُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَتُفَرِّحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَتُسْتَعْبِلَ بِهٖ  
بَدْنِیْ وَتُقَوِّیْنِیْ عَلَى ذَالِكَ وَتُعِیْنِنِیْ عَلَیْهِ لِأَنَّهُ لَا یُعِیْنُنِیْ  
عَلَى الْحَزَنِ غَلَاظُكَ وَلَا یُوقِیْنِیْ لَهٗ اِلَّا اَنْتَ۔ (مکمل السال: ۱۱۱/۲)

اے اللہ! اخیر سونے کے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے، بزرگی اور عزت والے  
اور اس کی عزت کے مالک جس کا قصد نہیں کیا جاسکتا، اے اللہ! اے رحمان! آپ کی جلالت  
کے سبب نور آپ کی ذات کے نور کے سبب سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے دل کو اپنی کتاب  
کے حفظ پر جلا دیجیے جیسا کہ آپ نے مجھے اس کی تعلیم دی۔ مجھے توفیق دیجیے کہ میں اس کی  
جلالت اس کی عظمت کو دیکھ سکوں (جلالت) آپ کو مجھ سے راضی کر دے، میں آپ سے اس  
بات کا سوال کرتا ہوں کہ آپ کتاب کے ذریعے میری آنکھ روشن کر دیجیے، میری زبان کو  
روانگی عطا کیجیے، میرے دل سے (ظلم) ہٹا دیجیے، میرا سینہ کھول دیجیے، اور اس کے لیے  
میرے بدن کو استعمال کیجیے، مجھے اس پر تقویت عطا کیجیے، آپ اس پر میری اعانت  
کر دیجیے کیونکہ میں آپ کے علاوہ کوئی مدد کرنے والا نہیں اور آپ ہی اس کی توفیق  
دینے والے ہیں۔

۲۶۱ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّنِیْعِ وَمَا فِیْہِنَّ وَرَبَّ  
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاسْرَافِیْلَ كُنْ



لِي جَارًا مِّنْ قُلَآئِنِ وَأَشْيَاعِهِ أَن يَفْزُقُوا عَلَىٰ أَوْ أَن يَطْغُوا  
عَلَيْكَ أَبَدًا عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ تَنَاوُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنتَ وَلَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ. (کنز العمال: ۱۲۰/۲)

اے اللہ! ساتوں آسمان اور ان کے درمیان کی ہر چیز کے مالک، عرشِ عظیم کے مالک، مہرِ انکلی، میکا نکل اور اسرائیل کے مالک، آپ مجھے فلاں اور اس کی عبادت سے بٹا دو جیسے کہ وہ مجھ پر کبھی بھی ظلم یا زیادتی کریں، آپ کی پناہ لیٹو والا طالب ہے، آپ کی تعریف بڑی ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کے سوا اذگناہوں سے روکنے والی کوئی طاقت ہے اور نہ کبھی کی تو قوت دینے والا ہے۔

۲۳. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ  
اَكْنُفْنِيْ كُلَّ مُهَيِّدٍ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ مِنْ اَيِّنْ شِئْتَ.

(کنز العمال: ۱۲۲/۲)

اے ساتوں آسمان اور زمین کے مالک، اے عرشِ عظیم کے مالک، امیری تمام پریشانیوں سے حفاظت فرما دے، جس طرح آپ چاہیں اور جس سے چاہیں۔

۲۴. اَللّٰهُمَّ اَحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ اَكْنُفْنِيْ  
بِكُنُفِكَ الَّتِيْ لَا يَرَامُ وَاغْفِرْ لِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا اَهْلِكَ  
وَاَنْتَ رَجَائِيْ رَبِّ كُمْ مِّنْ تَعَمُّوْا اَنْعَمْتُمَا عَلَيَّ قُلْ لَكَ  
عِنْدَهَا شُكْرِيْ وَ كُمْ مِّنْ بِلَآئِكَ اِنْ عَلَيْتَنِيْ بِهَا قُلْ لَكَ  
عِنْدَهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قُلْ عِنْدَ بَغْوَتِهِ شُكْرِيْ فَلَمْ  
يَخْرُجْنِيْ وَيَا مَنْ قُلْ عِنْدَ بِلَآئَتِهِ صَبْرِيْ فَلَمْ يَحْزَنْ لِيْ وَيَا مَنْ  
رَآنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يُلْحِضْنِيْ يَا ذَا الْمَعْرِفَةِ الَّذِيْ لَا

يَتْلُوْنَ اَبَدًا وَيَا ذَا النُّعْمَاءِ اَللّٰهُ لَا تُخْطِئُ اَبَدًا اَسْأَلُكَ اَنْ  
تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبِكَ اَخُوْا اَنِ لِمُخَوِّرِ الْاَعْدَاءِ  
وَالْحَبَايِثِ

(تکو العسال: ۱۲۲/۲)

اے اللہ اپنی اس آگاہی کے ذریعے میری گمراہی کیجیے جو کبھی نہیں ہوتی، اور مجھے اپنی  
اس نعمت کی آزمائش لے لیجیے جس کے پاس کوئی شک نہیں ملتا، اور مجھے اپنی اس قدرت  
سے محاف کیجیے جو آپ کو مجھ پر حاصل ہے تاکہ میں ہلاک نہ ہوں، اور آپ ہی میری امید  
ہیں، کتنی ہی نعمتیں ہیں جو آپ نے مجھے عطا کیں اور میرا ان کے لیے شکر کم رہا اور کتنی مصیبتیں  
ہیں جن میں آپ نے مجھے مبتلا کیا اور میرا صبر کم رہا، پس اے دو ذوات جس کی نعمت کے  
وقت میرا شکر کم رہا مگر بھی مجھے محروم نہ کیا اور اے دو ذوات کہ جس کے اتنا کے وقت میرا  
صبر کم رہا مگر بھی اس نے میرا ساتھ نہیں چھوڑا، اور اے دو ذوات کہ جس نے مجھے گناہوں پر  
دیکھا مگر بھی مجھے دھما نہیں کیا اور اے ایسے احسان والے جس کا احسان کبھی ختم نہ ہوا اور اسکی  
نعمتوں والے جن کی نعمتیں کبھی ٹھک نہ ہو سکیں، میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت  
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر رحمت نازل کیجیے، میں آپ ہی کی مدد سے دشمنوں اور  
زوراء و دہلیز کے مقابلے میں لڑتا ہوں۔

۲۶۵. اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَقْضِ عَلَيَّ مِنْ قَضِيْكَ  
وَأَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَكْرِئْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

(تکو العسال: ۱۲۵/۲)

اے اللہ مجھے اپنی طرف سے ہدایت عطا کیجیے اور میرے اوپر اپنا فضل بہا دیجیے  
اور مجھ پر اپنی رحمت کامل کیجیے، اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کیجیے۔

۲۶۶. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْنِكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ  
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيِّمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ  
يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنْ

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ آخِظٌ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَزَرٍ تَفْسِیْ وَمِنْ هَزَرٍ كُلِّ ذٰلِیْهِ اَنْتَ  
اَجِدُ بِمَا صِیْرَهَا اِنْ رَزَقْنِیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

(کنز العمال: ۱۷۳/۲)

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی پر میں نے  
بھروسہ کیا اور آپ عرشِ کریم کے رب ہیں، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا،  
اور اللہ بزرگ و بزرگ عظمت والے کے سوا اور کوئی طاقت و زور نہیں ہے، میں جانتا ہوں کہ  
بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے، اے اللہ!  
میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کی ہر برائی سے اور ہر اس چاندہار کے شر سے جس کی  
بیوثانی آپ کے قبضہ میں ہے، بے شک میرے رب ہر احوالِ مستقیم پر قادر ہیں۔

۱۱۴۔ اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِرٍّ قَائِمٌ  
عَلٰی نِعْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَسِرِّكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

(کنز العمال: ۱۷۸/۲)

اے اللہ! میں نے آپ کی طرف سے نعمت و عافیت اور ستاری میں صبح کی، سو آپ  
میرے صبح پر دنیا اور آخرت میں اپنی نعمت و عافیت اور ستاری کو قائم فرمادیجیے۔

۱۱۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ عَزِیْزٍ بِهَا قَلْبِیْ  
وَتَجَمُّعٍ بِهَا اَمْرِیْ وَتَلْمُ بِهَا شَعْبِیْ وَتُضْلِعُ بِهَا غَائِبِیْ  
وَتَرْفَعُ بِهَا شَهِیْدِیْ وَتُرْزِیْ بِهَا عَمَلِیْ وَتُلْهِمْنِیْ بِهَا رُشْدِیْ  
وَتُرَدِّدْ بِهَا الْقَبْضِیْ وَتَعْصِمْنِیْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ۔

(کنز العمال: ۱۷۹/۲)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی (خاص) رحمت کا سوال کرتا ہوں کہ جس سے آپ  
میرے دل کو پناہ دے دیجیے، میرے کام کو جمع کر دیجیے، میری پریشان حالی کو دور فرما دیجیے،

جس کی وجہ سے میری غیر حاضری کے معاملات سنوا دیجئے میری موجودگی کے حالات جاننے کرو دیجئے میرے عمل کا شرکہ رہا ہے اسے پاک کر دیجئے میری دشمنی (جداوت) میرے دل میں ڈال دیجئے میری الفت بھیر دیجئے باور مجھ کو میری بات سے بچا لیجئے۔

۲۹. اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ اِيْمَانًا وَيَقِيْنًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ وَرَمَةٌ اَقَالَ بِهَا هَٰزِفٌ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

اے اللہ! مجھے ایمان و یقین نصیب فرما دیجئے جس کے بعد کفر نہ ہو اور مجھے ہر رحمت عطا فرما دیجئے جس کے عیب میں دنیا و آخرت میں آپ کی عطا کردہ چیز کی کا شرف حاصل کر سکوں۔ (کنز العمال: ۱۷۱/۲)

۳۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ وَتُرُوْلَ الشُّهَدَاءِ وَعَیْشَ السُّعْدَاءِ وَالْقَصْرَ عَلَى الْاَعْدَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوبُ اِلَیْكَ حَاجِبِیْ وَ اِنْ قَضَرَ رَاۤیِیْ وَصَلَفَ عَمَلِیْ اِفْتَقَرْتُ اِلَیْ رَحْمَتِكَ فَاسْأَلُكَ بِاَقْوَمِ الْاُمُوْر وَبِاَسْفَلِ الصُّدُوْر كَمَا تُجِیْزُ بَيْنَ الْمُخَوْر اَنْ تُجِیْزَ بَیْیَیْ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الشُّبُوْر وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْر.

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے حکم میں کامیابی، شہیدوں کی مہمانی، غنیمت نصیبوں کی زندگی اور دشمنوں پر فتح مندی کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! میں اپنی عبادت آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں، اگرچہ میری محنت کوتاہ ہے میرے عمل کمزور ہیں، میں آپ کی رحمت کا محتاج ہوں مجھ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اے مرادوں کے پُر دہا کرنے والے اور دلوں کو فتنہ پہنچانے والے! جس طرح آپ نے سمندر میں فصلہ کر دکھایا ہے اسی ہی مجھے روزِ حق کی آگ سے محفوظ کرنے اور فحشی آزمائش سے قائلہ پر رکھیے۔

۳۱. اَللّٰهُمَّ مَا قَضَرَ عَنَّا رَاۤیِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ یَبْنِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ

مَسْأَلَتِي مِنْ خَيْرٍ وَعَذَابُهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ خَيْرٍ أَلَيْسَ  
مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ فَلَا يَأْزُغُبُ إِلَيْكَ فِيهِ وَأَسْأَلُكَ  
بِرَحْمَتِكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

(کنز العمال: ۱۵۲/۲)

اے اللہ! جس بھلائی تک میری عقل کی رسائی نہ ہو سکی ہو اس (بھلائی) تک میری  
نیت اور میرا سوال نہ پہنچا ہو اور آپ نے اپنی مخلوق میں کسی بندے سے اس کو عذر فرمایا ہو  
یا کوئی ایسی بھلائی ہو کہ آپ اپنے بندوں میں کسی کو پہنچانے والے ہوں تو میں بھی آپ سے  
اس بھلائی کا خواہش مند ہوں، اور اس کو آپ کی رحمت کے وسیلے سے مانگتا ہوں، اے تمام  
جہانوں کے مالک والے!

۲۴۴. اَللّٰهُمَّ مَا الْخَبْلُ الشَّدِيدُ وَالْأَمْرُ الرَّشِيدُ أَسْأَلُكَ  
الْأَمْنِ يَوْمَ الْوَعْدِ وَالْجَنَّةِ يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ  
الشُّهُودِ الرَّائِعِ الشُّجُودِ التَّوَلِّفِ بِالْعَهْدِ إِنَّكَ رَحِيمٌ  
وَكَرِيمٌ وَإِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا حَادِثِينَ  
مُتَعَدِّينَ غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ سَلِّمْ سَلَامًا لَا يُبَايِكَ  
وَعَدَاؤُكَ لَا عُدَايَكَ لِحُبِّ بِحْبِكَ مِنْ أَحَبِّكَ وَتُعَادِي  
بَعْدَاوَتِكَ مِنْ خَالَفَكَ اَللّٰهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ  
الْإِجَابَةُ وَهَذَا الْجَهْدُ وَعَلَيْكَ التَّكْلَانِ.

(کنز العمال: ۱۵۲/۲)

اے اللہ! مضبوط عہد والے، نیک کاموں کے مالک! میں آپ سے خدا کے دن  
امین کا سوال کرتا ہوں اور تکلیفی کے دن جنت (کا سوال کرتا ہوں) ان لوگوں کے ہمراہ جو  
آپ کے مقرب اور حضور والے بندے ہیں، وہ کوئے عہد کرنے والے، عہدوں کو پورا  
کرنے والے ہیں، یہے شک آپ بڑے سہرا پاؤں، بہت زیادہ محبت کرنے والے ہیں، آپ  
جو چاہیں کرتے ہیں، اے اللہ! ہمیں ہدایت کرنے والا (اور خود بھاریت یا فتنہ باز نہ

خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے ہوں، آپ کے دوستوں کے لیے صلہ نکل  
اور آپ کے دشمنوں کے لیے ہمسہ جنگ ہوں، جو آپ سے محبت رکھے ہم اس سے آپ کی  
محبت کی خاطر محبت کریں اور جو آپ کی حقوق میں آپ کے دشمن ہیں ان سے آپ کی دشمنی  
کی وجہ سے عدالت رکھیں، اے اللہ! یہ (ظہاری) دعا ہے اور آپ نے قبول کرنا ہے، یہ  
(ظہاری) کوشش ہے اور آپ ہی کی ذات پر بھروسہ ہے۔

سۃ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ كُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ وَكُوْرًا فِيْ قَدْرِ مِيْ وَكُوْرًا  
لِّمَنْ يَمْلِكُ يَدَيَّ وَكُوْرًا لِّمَنْ خَلَقَنِيْ وَكُوْرًا عَنِ عِيَالِيْ وَكُوْرًا لِّمَنْ  
قَوَّيْتُ وَكُوْرًا لِّمَنْ تَخَيَّرَنِيْ وَكُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ وَكُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ وَكُوْرًا  
فِيْ شَعْرِيْ وَكُوْرًا فِيْ بَهْرِيْ وَكُوْرًا فِيْ لَحْيِيْ وَكُوْرًا فِيْ دِمْنِيْ  
وَاجْعَلْ لِيْ كُوْرًا سُبْحَانَ الَّذِي تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ سُبْحَانَ الَّذِي  
لَيْسَ الْمَجْدُ وَتَكْرَمُ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَلْبَسُ التَّسْبِيْحُ  
إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُضْلِي وَالَّتَعَمَّ سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ  
وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ (مکمل السال: ۱۷۲/۲)

اے اللہ! میرے لیے میرے دل میں نور ڈال دیجیے اور میری قبر میں نور، میرے  
سامنے نور، میرے چہرے نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور، میرے اوپر نور اور  
میرے نیچے نور کر دیجیے، اور میرے کانوں میں نور، میری آنکھوں میں نور، میرے دہلیز  
روئیں میں نور، میرے گوشت میں نور، میرے خون میں نور، میری ہڈی ہڈی میں نور کر  
دیجیے، اے اللہ! میرے لیے نور کو بڑھا دیجیے، مجھے نور عطا کیجیے اور میرے لیے نور (مقدور)  
فرما دیجیے، پاک ہے وہ ذات جس نے بزرگی کا لباس پہنا، پاک ہے وہ ذات جس کی چادر  
عزت ہے، اور عزت اس کا فرمان ہے، پاک ہے وہ ذات کہ ہر صبح ہے، پاکی اسی کے

شاہانِ شان ہے، پاک ہے وہ ذات جو بڑے شرف و کرم والی ہے، پاک ہے وہ ذات جو بڑے چیل و اکرام والی ہے۔

۴۴۴. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَشْكُوْ ضَعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ جِيَالِيْ وَهَوَايِ  
عَلَى النَّاسِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَى مَنْ تَكَلِّفُنِيْ اِلَى عَدُوِّ  
يَتَجَبَّهَنِيْ اَمْرًا قَرِيْبًا مُّلْكُهُ اَمْرِيْ اِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاحِطًا  
عَلَيَّ فَلَا اِيْلَ اِلاَّ بِكَ اَنْ عَافَيْتَكَ اَوْ سَعَيْتُ اَعُوْذُ بِنُوْرٍ وَجْهِكَ  
الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَهْلَاكَ لَهُ السَّمَوَاتُ وَالْاَرْضُ وَالْاَهْرَاقُ  
لَهُ الْكُلْبَاتُ وَصَلِّحْ عَلَيْهِ اَمْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَنْ يَّجْعَلَ  
عَلَيَّ عَظْمَكَ اَوْ قَلْبِيْ عَلَى سَعْيِكَ وَلَكَ الْعُظْمَى حَتَّى تَرُدَّنِيْ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.

(کنز العمال ۱/۴۵۸)

اے اللہ! میں آپ ہی سے اپنی کمزوری، اپنی کم سامانی اور لوگوں میں حقیر ہونے کی  
فشارت کرتا ہوں، اے ارحم الراحمین! آپ مجھے کس کے حوالے کرتے ہیں؟ دشمن کے، جو  
مجھ پر حملہ کرتا ہے یا کسی قریبی دوست کے، جس کو میرے معاملہ کا مالک بنا دیا ہے؟ اگر آپ  
مجھ سے ناراض نہیں تو مجھے کوئی پروا نہیں، پھر بھی آپ کا دیا ہوا امن ہی میرے لیے زیادہ  
دوست کا باعث ہے۔ میں آپ کے چہرے کے نور کی برکت سے جس سے آسمان و زمین  
چمک اٹھے، تاریکیاں روشن ہو گئیں، دنیا اور آخرت کے سارے کام درست ہو جاتے ہیں،  
اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ آپ کا قصہ یا آپ کی ناراضی مجھ پر اترے، آپ سے ہی  
معافی کا خواہشگار ہوں تاوقتیکہ آپ راضی ہو جائیں، آپ کے سوا کوئی طاقت ہے اور نہ کوئی  
قوت ہے۔

۴۴۵. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرَى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ

وَعَلَّامٌ لَا يَخْلِي عَنْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي وَأَنَا الْبَائِسُ  
الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجَلُ الْمُتَضِلُّ الْمُهَيَّجُ  
الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمُسْكِنِ وَأَتَعَلَّلُ بِالنِّكَاحِ  
الْبَيْتِ الْمَلْبُوبِ الدَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَالِيبِ الْكَارِهِ  
مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَقَاضَتْ لَكَ عَهْدُهُ وَكُلَّ لَكَ  
جَسَدُهُ وَرَعِمَ لَكَ أَنْفُهُ اأَلْهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَرِيحًا  
وَكُنْ بِي رَوْفًا يَا خَيْرَ الْمُسْأَلِينَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ

اے اللہ! آپ میری بات سنتے ہیں اور میری جگہ دیکھتے ہیں، میرے پریشانہ اور  
خاکیر کو جانتے ہیں، میرے معاملے کی کوئی چیز آپ پر چلی نہیں، میں سختی میں مبتلا ہوں محتاج  
ہوں، فریاد کنندہ اور پناہ کا طالب کار ہوں، لرز رہا ہوں، ڈر رہا ہوں، اپنے گناہوں کا اقرار  
اعتراف کرتا ہوں، میں آپ سے ایسے سوال کرتا ہوں جیسے کوئی مسکین سوال کرتا ہے، میں  
آپ کے سامنے ذلیل مجرم کے گڑگڑانے کی طرح گڑگڑاتا ہوں اور میں آپ کو ایسے ڈرنے  
والے مصیبت زدہ کے پکارنے کی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن آپ کے سامنے چلی ہوئی  
ہو، جس کے آنسو آپ کے لیے بہہ رہے ہوں، جس کا جسم آپ کے سامنے ذلیل ہو، جس  
کی ناک آپ کے لیے خاک آلود ہو، اے اللہ! آپ مجھے اپنے سے مانگنے میں محروم نہ  
فرمائیے، میرے لیے بڑے مہربان اور بہت زیادہ رحم کرنے والے ہو جائیے، اے ان  
سب سے بہتر جن سے سوال کیا جاتا ہے اور اے ان سب سے بڑھ کر جو عطا کرنے  
والے ہیں۔ (کنز العمال: ۱۷۵/۲)

۴۰۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا  
لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ



أَعْلَمُ.

(کنز العمال: ۱۷۸/۲)

اے اللہ! میں آپ سے ہر قسم کی خیر کا جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا، سوال کرتا ہوں، مادہ میں ہر قسم کے شر سے جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا آپ کی پناہ و پناہ ہوں۔

۷۷۷. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَالَتُنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا تَمْلِكُهُ اِلَّا بِكَ

اَللّٰهُمَّ فَاعْظُنَا مِنْهَا مَا يَوْضِيْعُكَ عَنَّا.

(کنز العمال: ۱۷۸/۲)

اے اللہ! آپ نے ہم سے سوچی و چلی فرمائی ہے کہ آپ کی مدد کے بغیر ہم اس چیز کے مالک نہیں ہیں لہذا آپ اس میں سے ہمیں روک (مئل) رکھیں جو آپ کو ہم سے دشمنی کر دے۔

۷۷۸. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اسْتَشْفَرُوْا

وَ اِذَا اَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا.

(کنز العمال: ۱۷۸/۲)

اے اللہ! مجھے ان بندوں میں سے بنا دیجیے جو جس وقت نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب برا کام کریں تو معافی مانگ لیں۔

۷۷۹. اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ عَلَى عَمْرَاتِ التَّوْبِ وَعَلَى سَكْرَاتِ

التَّوْبِ.

(کنز العمال: ۱۷۹/۲)

اے اللہ! موت کی تھمیل پر اور جان کنی کی تکلیف پر آپ میری مدد فرمائیے۔

۷۸۰. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَحَمْدًا مِّمَّا تَقُوْلُ

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُيْ وَتَحِيَّاتِيْ وَتَحَابُّيْ وَآيَتِكَ مَا بَيْنَ

وَلَكَ رَبِّيْ تَوَاتِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

وَوَسْوَاسَةِ الطَّنِيِّ وَشَتَابِ الْاَمْرِ.

(کنز العمال: ۱۸۱/۲)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے بھی آپ نے خود تعریف فرمائی،

اور اس سے بھی بہتر جو ہم آپ کی تعریف کریں (آپ صی کے لیے ہے) اے اللہ! میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب آپ کے لیے ہے، اور میرا مکان آپ صی کی ذات ہے، اور میری دولت آپ صی کی ملک ہے، اے اللہ! میں قبر کے عذاب، پید کے سوسوں اور (اپنے) معاملات کی پر آگندگی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۸۱۔ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجْعَلُ لِيْهِ الرِّيحَ وَاعُوْذُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجْعَلُ لِيْهِ الرِّيحَ

(مختار العسال: ۱۸۱/۲)

اے اللہ! میں اس جو خیر و بھلائی لاتی ہیں آپ سے ان کا سوال کرتا ہوں اور وہ بھی جو شر و برائی لے کر آتی ہیں میں ان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۱۸۲۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ اَللّٰهُمَّ اِلٰى اَعُوْذُكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِلٰى اَعُوْذُكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! مجھے میرے بدن کی عافیت عطا فرما دیجیے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں کی عافیت عطا فرمائیے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں کی عافیت عطا فرمائیے، اے اللہ! میں کفر اور فقر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۱۸۳۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالسُّؤَالِ اِلَى لِقَائِكَ وَاِذَا اَقْرَزْتُ اَعْمَى اَهْلَ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ

(مختار العسال: ۱۸۲/۲)

اے اللہ! مجھے اپنی تمام پندہ و معجزوں کی محبت سے زیادہ اپنی محبت عطا فرمائیے،

اور مجھے ہر چیز کے حروف سے زیادہ اپنا حروفِ حطا فرمائیے، اپنی ملاقات کی ترپ حطا فرما کر دنیا کی سب جائزہیں میرے (دل) سے نکال دیجیئے، اور جب آپ دنیا والوں کو دنیا سے کران کی آنکھیں کھنڈی کریں تو میری آنکھیں اپنی مہارت سے کھنڈی کیجیئے۔

۱۸۴۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ التَّنِيْلُ قَطْلًا۔

اے اللہ! آپ کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے آپ کے شکر کے ساتھ، اور آپ ہی کا احسان ہے آپ کے فضل کے ساتھ۔ (کنز العمال: ۱۸۴/۲)

۱۸۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ التَّوْفِیْقَ لِتَحَابِبِكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَحِدَقِ التَّوْفِیْقِ عَلَیْكَ وَحَسَنَ الطَّرِیْقِ بِكَ۔

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے پیتر یہ اعمال کی توفیق کا، آپ کی ذات پر ہے بھروسے کا اور آپ کے ساتھ تک گمان کا سوال کرتا ہوں۔ (کنز العمال: ۱۸۴/۲)

۱۸۶۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِكْرِكَ وَاَزِدْ قَلْبِیْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكَرَامَتِكَ۔

(کنز العمال: ۱۸۴/۲)

اے اللہ! اپنے ذکر کے لیے میرے دل کے کان کھول دیجیئے اور مجھے اپنی اور اپنے رسول کی فرمانبرداری اور اپنی کتاب (قرآن مجید) پر عمل کرنا نصیب فرمادیجیئے۔

۱۸۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ حَقَّةً فِیْ اِيْمَانٍ وَّلَا اِيْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقِیْ وَتَحَابُّا یُتَّبَعُهُ فَلَاحٌ وَرَحْمَةٌ مِنْكَ وَعَاقِبَةٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنْكَ وَرِطْوَانًا۔

(کنز العمال: ۱۸۴/۲)

اے اللہ! میں آپ سے ایمان کی درستی کا طالب ہوں، اور ایسے ایمان کا طالب ہوں جو اچھے اخلاق کے ساتھ ہو، اور ایسی نجات کا طالب ہوں جس کے بعد پرہیزگاری کا سہا ہوں۔

نصیب ہو اور آپ کی خاص رحمت کا اور سلامتی کا اور سعادت اور خوشامد کی کاغالب ہوں۔

۱۸۸. اَللّٰهُمَّ ظَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ التَّفَايِ وَحَمِلْ مِنَ الزَّيَا  
وَلِسَانِيْ مِنَ الْكِبْ وَعَيْنِيْ مِنَ الْحَيَاةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ  
خَائِئَةً الْأَعْمَى وَمَا تُفْهِمُ الضُّمُورُ۔  
(مکملہ العمال: ۱۸۸/۲)

اے اللہ! میرا دل تھائی سے، میرا نسل روایت سے، میری زبان جھوٹ سے اور میری  
آنکھ نہایت سے پاک کر دیجیے، کیونکہ آپ آنکھوں کی نہایت کو اور اس راہ کو جو توفیق میں  
چھپا ہوا ہے خوب جانتے ہیں۔

۱۸۹. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ كَمَا تَلْتَنِيْ تَشْفِيَانِ الْقَلْبِ  
بِلَذْوَفِ الدُّمُوعِ مِنْ غَشِيَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوعُ  
مَعَا وَالْأَكْهَرُ اشْ بَحْرًا۔  
(مکملہ العمال: ۱۸۹/۲)

اے اللہ! مجھے ایسی آنکھیں دیجیے جو زاہد نظر آئیں جو ہمارے والی ہوں جو دل کو آپ  
کے خوف سے آنسو بہا کر میرا کر میں (دن) سے پہلے کرا سو بہتے بہتے خون کن  
ہاں اور زلال جس انگار سے کن جا لیں۔

۱۹۰. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَأَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَأَقِصْ  
أَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَأَحْصِ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْ كَوَاتِهِ  
الْجَنَّةَ۔  
(مکملہ العمال: ۱۹۰/۲)

اے اللہ! اپنی قدرت سے مجھے عافیت عطا فرمائیے، مجھے اپنی رحمت میں داخل  
فرمائیے اور میری عمر اپنی امانت میں پوری فرمائیے، اور میرا خاتمہ میرے اچھے عمل پر کیجیے  
اور اس کا ثواب بہت بڑا دیجیے۔

۱۹۱. اَللّٰهُمَّ اغْنِنِيْ بِالْجَلْمِ وَزَيِّنِيْ بِالْجَلْمِ وَأَكْرِمْنِيْ

**۱۸۸۔ اَللّٰهُمَّ وَجِّعْ لِيْ بِالْعَاقِبَةِ.** (کنز العمال: ۱۸۸/۲)

اے اللہ! مجھے علم دے کہ بے نیاز کرو دیجیے اور مجھے بردباری سے نصیحت فرمائیے اور مجھ کو دولتِ حق تعالیٰ سے محروم فرمائیے اور مجھے عاقبتِ بخشِ کرم میں فرمائیے۔

**۱۸۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا یُغْنِیْكَهُمَا اِلَّا اَنْتَ.** (کنز العمال: ۱۸۸/۲)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی مہربانی اور رحمت کا سوال کرتا ہوں کیونکہ ان چیزوں کا آپ کے سوا کوئی مالک نہیں۔

**۱۹۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِیْلِ مَّا كَرِهَ عَيْنَاهُ كَرِیْا لِيْ وَقَلْبُهُ یُرِیْ عَآلِیْ اِنْ رَاى حَسَنَةً كَفَّتْهَا وَاِنْ رَاى سَیِّئَةً اَدَّاعَهَا.** (کنز العمال: ۱۸۸/۲)

اے اللہ! میں آپ سے ایسے حکار و دوست سے پناہ چاہتا ہوں جس کی آنکھیں مجھے دیکھیں اور اس کا دل میری نود میں لگا رہے، اگر نیک دیکھے تو اس کو چھپالے اور اگر کوئی برائی دیکھے تو اس کو پہلانا پھرے۔

**۱۹۱۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايْ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ اِنْعَمْ عَلَیْ وَاجِدَتْنِیْ وَاهْدِنِیْ لِصَاحِبِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ فَاِنَّهُ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِيْهَا وَلَا یَضُرُّ سَیِّئَتِهَا اِلَّا اَنْتَ.** (کنز العمال: ۱۸۸/۲)

اے اللہ! میرے تمام گناہ اور خطاؤں کو معاف فرمائیے، اے اللہ! مجھے رخصت دیجیے، میرے قصاصان کو پورا کیجیے اور مجھے اچھے اعمال اور اخلاق کی ہدایت دیجیے، اے ملکِ آپ کے سوا کوئی اچھے اعمال کی طرف نہ رہی کرتا ہے اور نہ برے اعمال سے بچاتا ہے۔

۱۸۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّهْرِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ  
وَمِنْ تَوَارِ الْاَیْمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ

اے اللہ! میں قریش کی زیادتی سے دشمن کے غلبہ سے، مانجھ مورت کی بربادی سے  
اور کج دجال کے فتنہ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (کنز العمال: ۱۸۶/۲)

۱۸۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَرَقِیِّ وَالْهَرَمِ وَالْعَرَقِ  
وَالْحَرَقِ وَاعُوْذُ بِكَ اَنْ یُّتَخَذَ عَلَیَّ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ  
وَاعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتُ فِی سَبِیْلِكَ مُذْبِرًا وَّاعُوْذُ بِكَ اَنْ  
اَمُوْتُ لَدِیْنًا۔

اے اللہ! میں مکان سے گرنے، مکان کے لوہے آنے، ڈوبنے اور جلنے سے آپ کی  
پناہ چاہتا ہوں، اور اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ مرتے وقت  
شیطان مجھ کو دغا دے، اور میں اس بات سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں (جہاد میں)  
چھٹکار کر مر دوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ زمر لے جانور کے ڈسنے سے مروں۔

۱۸۸۔ اَللّٰهُمَّ مَقِّنِیْ بِسَبْعِیْ وَبَصْرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ  
مَعِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمْتَنِیْ وَخُذْ مِنْهُ بِقَارِیْ

اے اللہ! مجھے میرے کانوں اور آنکھوں سے نفع عطا کیجیے اور ان دونوں کو میرا  
سرمایہ بنائیے اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلے میں میری مدد کیجیے اور اس سے میرا  
انقام لیجیے۔ (کنز العمال: ۱۸۷/۲)

۱۸۹۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ ذَاتَ بَیِّنَتِنَا وَاَلْفَ بَلَدِیْنِ قُلُوْبِنَا وَاهْلِنَا  
سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی الثُّوْرِ وَجَلِّبْنَا  
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ۔

(کنز العمال: ۱۸۸/۲)

اے اللہ! آپ ہماری آپس کی رہنمائی کی اصلاح کیجیے، ہمارے دلوں میں ہمارے  
محبت پیدا فرما دیجیے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا دیجیے اور ہمیں تاریکیوں سے روشنیوں کی  
طرف توجہ دیجیے اور ان بے حیائی کی باتوں سے جو ظاہر ہیں یا پوشیدہ ہیں ہمیں بچا لیجیے۔

۲۰۹۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا  
وَاَرْوَاحِنَا وَكُلِّ ثَابِتِنَا وَثُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْكَوَاثِبُ  
الرَّجِيْمُ وَاجْعَلْنَا هَاكِرِيْنَ لِيَعْمَتِكَ مُقِنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْنَ  
لَهَا وَآتِنَا عَلَيْنَا۔  
(کنز العمال: ۱۸۴/۲)

اے اللہ! ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں، ہمارے دلوں اور ہماری زبانوں اور  
اوراد میں برکت عطا فرمائیے، ہماری توہ پتھریں کیجیے کیونکہ آپ ہی سب سے بڑے توحید پر  
کرنے والے معجزان ہیں اور ہم کو اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنائیے، اپنی تعریف کرنے والا،  
ان کا قبول کرنے والا بنائیے اور ہم پر اپنی نعمت پوری فرمائیے۔

۲۱۰۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِيْ  
بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُفْسِدْ  
بِيْ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ  
خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ۔

اے اللہ! اسلام پر قائم رکھ کر میری حفاظت فرمائیے جب میں کھڑا ہوں اور اسلام  
پر قائم رکھ کر میری حفاظت فرمائیے جب میں بیٹھا ہوں اور اسلام پر قائم رکھ کر میری  
حفاظت فرمائیے جب میں سو رہا ہوں، اور مجھ پر کسی دشمن اور حاسد کا کسی الزام سے کام تو  
دیجیے۔ اے اللہ! میں ہر قسم کی بھلائی کا آپ سے سوال کرتا ہوں جس کے نثرانے آپ کے  
تہذیب میں ہیں اور میں ہر قسم کی برائی سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے نثرانے آپ کے  
تہذیب میں ہیں۔  
(کنز العمال: ۱۸۴/۲)

## منگل کے دن کی دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعِلْمَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دُنْیَایَ وَدِیْنِیْ  
وَآخِرِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتَزْعِرْ عَوْرَتِیْ وَآوِنِ رَوْعِیْ وَاحْفَظْ لِیْ  
مِنْ بَلَدِیْ یَدَیْ وَ مِنْ خَلِیْقِیْ وَ عَنْ تُحْمِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ  
قَوِّیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ قَحْطِیْ.

اے اللہ! میں اپنی دنیا اپنے دین، اپنے اہل و عیال اور مال میں آپ سے عافیت کا  
سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے پیو کو چھاد دیجئے اور خوف سے مامون فرما دیجئے، اور  
میرے سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے، اور ہر طرف سے میری حفاظت  
فرما دیجئے۔ اور (اے اللہ!) میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک نیچے سے  
ہلاک کر دیا جائوں۔ (کنز العمال: ۱۸۸/۲)

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الظَّاهِرِ الْكَاطِبِ الْمُبَارَكِ  
الْاَحَبِّ اِلَيْكَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِہٖ  
اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُزِجْتَ بِہٖ رَجِیْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِہٖ  
فَرَجْتَ.

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے پاک و محمودہ بابرکت اور آپ کے سب سے زیادہ  
پسندیدہ نام کی برکت سے سوال کرتا ہوں کہ جس سے جب آپ کو پکارا جاتا ہے تو آپ  
جواب دیتے ہیں، جس سے جب آپ سے رحم طلب کیا جاتا ہے تو آپ رحمت فرما دیتے ہیں



اور اس نام کی برکت سے جب آپ سے کشتہ کی طلب کی جاتی ہے تو آپ کشتہ کی عطا فرماتے ہیں۔

۳۰۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ بِوَجْهِكَ الْکَرِیْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِیْمِ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ۔  
(مختار العمال: ۱۸۸/۲)

اے اللہ! میں آپ کے باعزت و باکرامت چہرے اور آپ کے اسمِ عظیم کی برکت سے کفر و رقتاری سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۰۴۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُدْرِکْنِیْ زَمَانٌ وَلَا تُدْرِکُوْا زَمَانًا لَا یُتْبَعُ فِیْهِ الْعِلْمُ وَلَا یُسْتَعْلٰی فِیْهِ مِنَ الْخَلْقِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَالسَّیِّئَةُ السَّیِّئَةُ الْعَرَبِ۔  
(مختار العمال: ۱۸۸/۲)

اے اللہ! ایسا زمانہ مجھے نہ ملے اور نہ دوسروں کو جس میں عالم کی ہر وہی نہ کی جائے اور رہا نہ وہی سے کیا نہ کی جائے، جن کے دل غیبوں جیسے اور زبانیں عربوں جیسی ہوں۔

۳۰۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔  
(مختار العمال: ۱۸۸/۲)

اے اللہ! میں عورتوں کے فتنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور عذابِ قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۰۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْعِلَّةِ وَالزَّیْلَةِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔  
(مختار العمال: ۱۸۸/۲)

اے اللہ! میں فقر کی اور زلت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں اس بات سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں۔

۳۰۷۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنِّیْ اَتٰی النُّجْمَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

(کنز العمال: ۱۸۹/۲)

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی نصیب فرما۔ اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا دے۔

۱۰۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَاٰلَہٗٓ اِیْرَاجِہِمۡ وَاسْحَاقِیْ وَیَعْقُوۡبُ وَاٰلَہٗٓ جُرِیۡلَ وَمِیۡکَائِیۡلَ وَاسْرَافِیۡلَ اَسْأَلُکَ اَنْ تَسْتَجِیۡبَ دَعُوۡیَ قَآلِیْ مُضْطَرٌ وَّاَنْ تَعِصِمَنِیْ فِیْ دِیۡنِیْ قَآلِیْ مُبْعَثٌ وَّتَنَالِیۡ بِرَحْمَتِکَ قَآلِیْ مُذْنِبٌ وَتَنْفِیۡ عَلَیَّ الْفَقْرَ قَآلِیْ مُشْرِکٌ.

(کنز العمال: ۱۳۲/۲)

اے اللہ! اے میرے معبود! اے ابراہیم، اسماعیل اور یعقوب کے معبود! اور اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے معبود! میں آپ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ آپ میری دعا قبول فرمائیے کیونکہ میں مجبور ہوں اور میرے دین کی حفاظت فرمائیے کیونکہ میں آزمائش میں مبتلا ہوں اور آپ مجھے اپنی رحمت میں لے لیں کیونکہ میں گناہگار ہوں اور مجھ سے فقر دور کر دیجیے کیونکہ میں محتاج ہوں۔

۱۰۹. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ تَعَجِیۡلَ عَافِیَّتِکَ وَصَبْرًا عَلٰی بِلَآئِیۡکَ وَخُرُوۡجًا مِنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِکَ.

اے اللہ! میں آپ کی جلد عافیت کا اور آزمائش پر صبر کا اور دنیا سے آپ کی رحمت کی طرف کوچ کا سوال کرتا ہوں۔

(کنز العمال: ۱۹۰/۲)

۱۱۰. اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنَا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ.

(کنز العمال: ۱۹۱/۲)

اے اللہ! ہمیں ذکر، شکر اور حسن عبادت سے ہماری مدد فرما دے۔

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَى اِلَى لِقَائِكَ.

(کنز العمال: ۱۹۱/۲)

اے اللہ مجھے اپنے چہرے کے دیدار کی لذت اور اپنی ملاقات کا شوق عطا فرما۔

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ رَحْمَةً عَامَّةً.

(کنز العمال: ۱۹۱/۲)

اے اللہ امت محمد ﷺ پر رحمت عام فرما۔

۱۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ تُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُسَلِّفُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاهْلِیْ وَمِنْ الْمَاءِ الْمَارِدِ.

(کنز العمال: ۱۹۱/۲)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت اور آپ سے محبت رکھنے والوں کی محبت اور اس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو مجھے آپ کی محبت تک پہنچا دے، اے اللہ! اپنی محبت مجھے اپنی جان، اپنے خاندان اور وطن سے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنا دے۔

۱۴۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سِرِّیْ نَزِیْرًا مِنْ عَلَیْبِیْ وَاجْعَلْ عَلَیْبِیْ صَلَاحًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَاحِبِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ النَّالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ عَلَیْرِ الضَّالِّ وَلَا الْمُهْلِیْ.

(کنز العمال: ۱۹۱/۲)

اے اللہ! میرے سرائے کو میرے ظاہر سے بچا کر دیکھے اور میرے ظاہر کو نیک کر دیکھے، اے اللہ! میں آپ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ نے لوگوں کو مال، خاندان اور اولاد کی شکل میں عطا فرمائی ہے اس حال میں کہ نہ میں خود گمراہ ہوں اور نہ گمراہ کرنے والا ہوں۔



۲۲۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ بَطْلٍ لَا یَسْتَعِیْزُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَلَٰةٍ لَا تَنْفَعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ دُعَآءٍ لَا یُسْتَعِیْزُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا یُطْمَئِنِّ۔  
(کنز العمال: ۲۰۱/۲)

اے اللہ! میں ایسے جہنم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو میرے حق میں اس کی نماز سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو حق سے دعا اور اس کی دعا سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو کسی نہ جائے اور اپنے دل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو خشیت سے خالی ہو۔

۲۲۱۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِیْ فِیْ الْاُمُوْر كُلِّهَا وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّجْزِی الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔  
(کنز العمال: ۲۰۱/۲)

اے اللہ! تمام معاملات میں میرا انجام بہتر بنا دیجیے اور مجھے دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچا لیجیے۔

۲۲۲۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِجْنِیْ یَوْمَ النَّاسِ وَلَا تُخْلِجْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔  
(کنز العمال: ۲۰۱/۲)

اے اللہ! مجھے جگہ کے دن نکل نہ دیجیے اور قیامت کے دن نہ روانہ کیجیے۔

۲۲۳۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِجْنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَلَا تُفْضِخْنَا یَوْمَ الْلِقَآءِ۔  
(کنز العمال: ۲۰۱/۲)

اے اللہ! ہمیں قیامت کے دن نہ روانہ کیجیے اور ملاقات کے دن ہمارے محبوب کو ظاہر نہ فرمائیے۔

۲۲۴۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ وَاَفْضِ اَجَلِنِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَاَحْصِمْ لِیْ بِخَلْقِ عَمَلِیْ وَاجْعَلْ کَوَافِلَہِ الْجَنَّةِ۔  
(کنز العمال: ۲۰۲/۲)

اے اللہ! اپنی قدرت سے مجھے عاقبت عطا فرما ہے اور اپنی رحمت میں داخل فرما ہے، میرے لوازمات اپنی احسانیت میں صرف فرما ہے اور اچھے عمل پر میرا عطا فرما ہے اور میرے عمل کا بدلہ جنت قرار دے۔

۲۵۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى كَوْنِ اَظْيَمًا قُبَارًا كَافِيَةً.

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور آپ ہی کے لیے بہت زیادہ پاکیزہ و تعریف ہے جو رکعت سے بھر جائے۔ (کنز العمال: ۲/۲۰۴)

۲۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَهَبْ لِيْ وَتَقْوِيْهِ وَتَقْوِيْهِ.

اے اللہ! میں شیطان مردود، اس کے دوسرے ڈالنے، بچو تک مارنے اور دم کرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَأْخُذُ الرُّوْحَ مِنْ بِلْهِ الْعَصَبِ وَالْقَصَبِ وَالْاَكَامِلِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلَى التَّوْبِ وَهَوْنَهُ عَلَى.

(کنز العمال: ۲/۲۰۴)

اے اللہ! یقیناً آپ نے ہلوں، الجرجس اور الکلیوں سے روح نکالتی ہے، اے اللہ! آپ موت کے وقت میری مدد کیجئے، اور اسے مجھ پر آسان کیجئے۔

۲۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُعِيْنُكَ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَالْفَقْرِ الَّذِىْ يُصِيبُ بَنِيْ اٰدَمَ.

(کنز العمال: ۲/۲۰۵)

اے اللہ! میں ان کو کفر، گمراہی اور لغو انسانیت کو پہنچنے والے فقر سے آپ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

۲۹۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْحَمْ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا

وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا مَا كُنَّا كُفْلًا

اے اللہ! ہماری بخشش فرمائیے، ہم پر دم فرمائیے، ہم سے رخصتی ہو جائیے، ہمارے رب! ہمارے اعمال قبول فرمائیے، ہمیں جنت میں داخل کیجیے، ہمیں آگ سے بچائیے اور ہمارے تمام حالات درست فرمائیے۔ (کنز العمال: ۲/۲۰۵)

۳۰ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ فِيْ ذُلِّيْ وَتَخَلَّيْنِيْ وَعَمِدْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِيْذُ بِكَ لَا رَهْبَ اَمْرِيْ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ هَرَبِ نَفْسِيْ۔

اے اللہ! میرے گناہ دور بلا ارادہ اور ارادہ سے کیے ہوئے گناہوں کو بھی معاف فرمائیے، اے اللہ! میں اپنے حق میں سب سے اچھے کام کی رہنمائی آپ سے طلب کرتا ہوں اور میں اپنے نفس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (کنز العمال: ۲/۲۰۵)

۳۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمِّ وَالْبَغَمِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ التَّائِمِ وَالنَّائِمِ وَالْمَغْرَمِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّوْتِ الْعَمِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّوْتِ الْهَرَمِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يُلْسِ الضَّجِيعُ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحَيَاةِ فَإِنَّهَا يُلْسِ الْبَطَاةُ۔ (کنز العمال: ۲/۲۰۵)

اے اللہ! میں ہر سے پناہ اور گئے پنا سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں غم کی موت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں بڑھاپے کی موت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں دب کر مرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں بھوک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ برا ساجھی ہے، اور میں غیامت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ برا چھپا ہوا شیر ہے۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبُّ عَظِيْمٍ لَا يَسْعُكَ شَيْءٌ فَمَا خَلَفْتَ





## تُدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ.

(مکملہ معارف: ۲۰۷/۲)

اے اللہ! میں اپنے اوپر آپ کی کامل نعمتوں کا آپ سے سوال کرتا ہوں اور مانگی آزمائش کا جس کے ذریعے آپ میرا امتحان لیں، اور اس فضل کا جس کی نوازش آپ مجھ پر فرمائیں آپ اپنے احسان، فضل اور رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما دیجیے۔

۳۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّوْتِ الْفَجَاةَةِ وَمِنْ لَّدَغِ الْحَيَاةِ وَمِنْ السَّمْعِ وَمِنْ الْحَرْقِ وَالْعَرَقِ وَمِنْ اَنْ اُخْرَجَ عَلٰی شَیْءٍ اَوْ یُخْرَجَ عَلٰی شَیْءٍ وَمِنْ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الرَّحْبِ.

اے اللہ! میں ناگہانی موت سے، سانپ کے کاٹنے سے، دوند سے، لوہے سے، بارود میں جھانسنے سے، آپ کی ہتھ پھانسا ہوا اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں یا کوئی چیز مجھ پر آ پڑے اور فکر سے بھاگتے ہوئے مارے جانے سے آپ کی ہتھ پھانسا ہوا۔

(مکملہ معارف: ۲۰۷/۲)

۳۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا قَاطِعًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا.

اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم اور قبول ہونے والے علم کا سوال کرتا ہوں۔

(مکملہ معارف: ۲۰۷/۲)

۳۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِمْتًااَ دَلِمًا وَهَدًیًا قَبًا وَجَلَمًا قَاطِعًا.

(مکملہ معارف: ۲۰۷/۲)

اے اللہ! میں آپ سے دائمی ایمان، ضیاءِ ہدایت اور علمِ نافع کا سوال کرتا ہوں۔

۳۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَدَرٍ مِّنْ قُدْرَتِیْ عَلٰی تَقْطِیْعِیْ وَمِنْ قَدَرٍ مِّنْ قُدْرَتِیْ عَلٰی اَرْجَیْ.

قَدَرٍ مِّنْ قُدْرَتِیْ عَلٰی اَرْجَیْ وَمِنْ قَدَرٍ مِّنْ قُدْرَتِیْ عَلٰی اَرْجَیْ.

اے اللہ! میں اس حیوان کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو پہلے کے مل چلتا ہے اور اس حیوان کے شر سے جو مریخوں سے پہلے ہے اور اس حیوان کے شر سے جو چاندیوں سے پہلے ہے۔  
(کنز العمال: ۲۰۸/۲)

۳۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتُ هَبْلاً اَوْ عَجْلاً وَّ اَنْ اَمُوْتُ عَوْقاً وَّ اَنْ یَّخْبَطَ عَلَیَّ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَّ اَنْ اَمُوْتُ لَیْلاً۔  
(کنز العمال: ۲۰۸/۲)

اے اللہ! میں تم پر پناہ مانگتا ہوں کہ میرے لیے نہ ہو اور زہب کر مرے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے کہ شیطان میرے وقت میرے ہوش و حواس گم کر دے اور سانپ کے ڈسنے سے مرے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۲۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُتَّقِیْنَ الْعَزِیْزِ الْمُجْلِبِیْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبِّلِیْنَ۔  
(کنز العمال: ۲۰۸/۲)

اے اللہ! ہمیں اپنے منتخب بندوں میں سے کر لیجئے جن کے چہرے اور اعضا روشن ہوں گے اور جو قبولِ مہمان ہوں گے۔

۳۳۔ اَللّٰهُمَّ اَمِنْ رَّوْعِیْ وَ اَحْفَظْ اَمَانِیْ وَ اَقِصْ دَرَجَیْ۔  
اے اللہ! میرے خوف کو امن سے بدل دیجیے، میری امانت کی حفاظت کیجیے اور میری فرائض اتار دیجیے۔  
(کنز العمال: ۲۰۹/۲)

۳۴۔ اَللّٰهُمَّ مَا اَعْطَیْتَنِیْ بِمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ عَلٰی مَا تُحِبُّ وَمَا زَوَّدْتَ عَلَیَّ بِمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قَرَاراً لِّیْ فِیْ مَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ اَعْطِیْنِیْ مَا اُحِبُّ وَاجْعَلْهُ خَبَرًا وَّ اَھْرَافَ عَلَیَّ مَا اَكْرَهُ وَ عَجَبَ اِلٰی طَاعَتِكَ وَ كَرَمًا اِلٰی مَعْصِیَتِكَ۔

اے اللہ! جو آپ نے مجھے پسندیدہ نعمتیں عطا فرمائی ہیں انہیں ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت کا باعث بنائیے جو آپ کو پسند ہوں، اور میری جن پسندیدہ نعمتوں کو آپ نے روک لیا ہے اسے اپنے پسندیدہ کاموں کے لیے فراغت کا سبب بنائیے، اے اللہ! میری پسندیدہ نعمتیں مجھے عطا فرمائیے اور انہیں بھڑکی کا ذریعہ بنائیے اور میری ناگوار چیزیں کو مجھ سے دور فرمائیے، اور اپنی فرماہم داری مجھے محبوب کر دیجیے اور اپنی نافرمانی میرے لیے ناگوار بنا دیجیے۔  
(کنز العمال: ۲۰۹/۲)

﴿۳۲﴾ اَللّٰهُمَّ اَلْهِرْبِ الْاِيْمَانَ قَلْبِيْ كَمَا اَلْهَرَبَتْهُ رُوحِيْ وَلَا تُعَلِّبْ شَيْئًا مِنْ خَلْقِيْ يَشْعِيْ عَلَيَّ قَائِكَ قَائِدٌ عَلَيَّ

اے اللہ! میرے دل کو ایمان سے میرا ہٹا دینے جیسا کہ آپ نے اس سے میری روح کو ہٹا دیا، اور جو چیز آپ نے میرے خلاف لکھی ہے اس سے میرے جسم کی کسی چیز کو گھرا دینے کیونکہ آپ مجھ پر قادر ہیں۔  
(کنز العمال: ۲۰۹/۲)

﴿۳۳﴾ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ

(کنز العمال: ۲۰۹/۲)

اے اللہ! میں دوزخ والوں کی حالت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

﴿۳۴﴾ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تُخْرِمْنا رِزْقَكَ وَتَبَارَكَ لَعَنَّا بِمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَاكَ فِىْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِىْ عِزِّكَ

(کنز العمال: ۲۱۰/۲)

اے اللہ! اپنے فضل سے ہمیں رزق عطا فرمائیے، اپنے رزق سے ہمیں محروم نہ فرمائیے، آپ نے جو کمیں رزق دیا ہے اس میں ہمیں برکت دیجیے، اپنے نفوس کو غنا عطا فرمائیے، جو کچھ آپ کے پاس ہے اس میں ہمیں رغبت عطا فرمائیے۔

﴿۳۵﴾ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ وَجَلَّةً وَرَوْهً وَعَلَانِيَةً

أولاً: **الأسباب**

[illegible]

اے اللہ! میرے تمام گناہ چھوٹے کر دے، ظاہر و باطنی اور بول و آفر سواغ فرما دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ  
مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَيْبَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ<sup>(٢١٢)</sup>  
وَالْقُرْآنَ بِالْجَلَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.

01/11/2014

اے اللہ! اس آپ کی رحمت کے اسباب کا، آپ کی بخشش کے چلتے و سناٹے کا، ہر گناہ سے حفاظت، ہر تکی کی دولت، جنت کے ساتھ کامیابی اور دوزخ کی آگ سے نجات کا سوال کرتا ہوں۔

۳۳۸. اَللّٰهُمَّ خَاصِّمْ جَسَّائِ الْيَهُودِ.

(كثر العمال: ۱۱۲/۲)

(continued)

\_\_\_\_\_

وَاللَّهُمَّ جَنِّبْنِي مُتَكَبِّرَاتِ الْأَعْتَالِ وَالْأَخْلَاقِ  
وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَقْوَامِ.

(کوالیٹی/کوانٹیٹی)

اے اللہ! مجھے برے اعمال، برے اخلاق، بری خواہشات اور بری پیچاریوں سے بچا لے۔

۵۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ  
وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ  
عَذَابِ يَوْمِ الدِّيْنِ  
(کنز العمال: ۲/۱۳۲)

(کوالیٹی: ۴/۴)

اے اللہ! میں آپ سے شک کے بعد یقین کا سوال کرتا ہوں اور میں شیطان مرود کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں روزِ جزا کے ثواب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۵۱ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ لَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَ اَنْتَ الْاٰخِرُ لَا شَيْءَ بَعْدَكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَرَرٍ كُلِّ ذَاتٍ نَاصِبٍ بِمَبْدِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الرَّهْمِ وَالْكَسْلِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْغُلَى وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَالِكِ وَ الْمَغْرَمِ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۴)

اے اللہ! آپ ہی اول ہیں، آپ سے پہلے کچھ نہیں تھا، آپ ہی آخر ہیں، آپ کے بعد کچھ نہیں ہوگا، میں زمین پر پڑنے والی ہر مخلوق کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی عیونانی آپ کے بقدر قدرت میں ہے، میں ہر گناہ کا مالی جہنم کے عذاب اور قہر کے عذاب، مالدار کی گرفت اور قہر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں گناہ اور بتوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۵۲ اَللّٰهُمَّ لِيْ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا تَقْبَلُ الْقَوْبَ الْاَكْبَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ بَعْدَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ حَطِيئَتِيْ كَمَا بَعْدَكَ بَيْنَ الْمُهْرَبِ وَ الْمَغْرِبِ هَذَا مَا سَأَلُ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَ خَيْرَ الدُّعَاءِ وَ خَيْرَ النَّجَاجِ وَ خَيْرَ الْعَمَلِ وَ خَيْرَ الثَّوَابِ وَ خَيْرَ الْحَيَاةِ وَ خَيْرَ الْمَمَاتِ وَ قَبِيْئِيْ وَ ثِقَلِ مَوَازِيْنِيْ وَ حَقِيْقِ اِيْمَانِيْ وَ اَرْفَعْ دَرَجَتِيْ وَ تَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَ اَعُوْذُ بِحَطِيئَتِيْ وَ اَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْن.

(کنز العمال: ۲/۲۱۴)

اے اللہ! آپ میری خطاؤں سے مجھے ایسے پاک کر دیجیے جیسے آپ مفید کبر سے

کونسل سے پاک و صاف فرما دیجئے ہیں، اے اللہ! آپ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دیجیے جتنا آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ کر رکھا ہے، یہ وہ دعا کیں ہیں جو محمد ﷺ نے اپنے رب سے مانگی ہیں، اے اللہ! میں بہترین سوال، بہترین دعا، بہترین کامیابی، بہترین ثواب، بہترین زندگی اور بہترین موت کا آپ سے سوال کرتا ہوں۔ آپ مجھے (حق پر) ثابت قدم رکھیے، میرا (انکیزوں کا) ترانہ بھاری کیجیے، میرے ایمان کو محکم کیجیے، میرا درجہ بلند کیجیے، میری نماز کو قبول کیجیے اور میری خطا صاف فرمائیے، میں جنت کے بلند درجات کا آپ سے سوال کرتا ہوں آمین۔

﴿۱۳۰﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فَوَایِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاطِیْهِ وَجَوَامِعَهُ  
وَآوَلَهُ وَآخِرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ  
الْجَنَّةِ اَمِنْ اَللّٰهُمَّ نَجِّنِیْ مِنَ النَّارِ وَمَغْفِرَةً بِاللَّیْلِ  
وَالنَّهَارِ وَالنَّارِ الصَّالِحِ مِنَ الْجَنَّةِ اَمِنْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
اَسْأَلُكَ عِلَاصًا مِنَ النَّارِ سَالِمًا وَاَدْخِلْنِیْ الْجَنَّةَ اَمِنًا.

اے اللہ! میں خیر و خوبی کی دنیاؤں اور خیر و خوبی کی آیتوں کا، جامع خیر و خوبی کا، اول و آخر خیر و خوبی کا، ظاہر و باطن خیر کا اور جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔ اے اللہ! مجھے آگ سے نجات دیجیے اور مجھے دن اور رات کی بخشش اور جنت میں اچھا ٹکڑا عطا فرمائیے آمین۔ اے اللہ! میں سلامتی کے ساتھ و ترانے سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں اور مجھے اس سے جنت میں داخل فرمائیے۔ (بخاری: ۲۱۲/۲)

﴿۱۳۱﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَفِیْ سَمْعِیْ  
وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَآخِرِیْ وَفِیْ غَیْبِیْ  
وَمَحَاطِیْ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى

## ۱۳۱۔ اَللّٰهُمَّ اٰمِنٌ

(کنز العمال ۲/۲۱۲)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے کانوں، میری آنکھوں، میری دماغ، میرے جسم، میرے اخلاق، میرے گھر بار، میری زندگی اور میری موت میں برکت عطا فرما دیجیے، اے اللہ! میری آنکھوں کو قبول فرما لیجیے، اور میں آپ سے جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں، آمین۔

## ۵۵۔ اَللّٰهُمَّ اَجِزْنِي مِنَ النَّارِ وَوَيْلٌ لِّاَهْلِ النَّارِ

(کنز العمال ۲/۲۱۲)

اے اللہ! مجھے دوزخ سے بچائیے کیونکہ دوزخ والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

۵۱۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَمَرْتَ بِالْذُّعَاءِ وَتَكَلَّمْتَ بِالْاِجَابَةِ  
لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا هَرَبُكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْخَمْدَ  
وَالْغِنَةَ وَالْمُلْكَ لَا هَرَبُكَ لَكَ اَشْهَدُ اَنْكَ فَرْدٌ وَّاحِدٌ  
صَمَدٌ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَّ اَشْهَدُ اَنْ  
وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَائِكَ حَقٌّ وَّ الْجَنَّةُ حَقٌّ وَّ النَّارُ حَقٌّ وَّ اَنْ  
السَّاعَةِ اَتِيَتْ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنْتَ اَلْكَلْبُورُ

اے اللہ! آپ نے دعا کا حکم فرمایا ہے اور آپ ہی دعا کو قبول کرنے کے قابل ہیں، میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک تمام قرینیں اور قوتیں اور بادشاہی آپ ہی کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ بکلیے، نہاد و بے نیاز ہیں، آپ کی ذکوہ و ادا ہے اور نہ آپ ہے، اور نہ ہی کوئی مسمر ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ بکلمہ حق ہے، آپ کی طاقت حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، اور یقیناً قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، اور آپ ہر دوزخ و کفر و ستم سے زندہ رہا جائیں گے۔ (کنز العمال ۲/۲۱۲)





(کنز العمال: ۲/۲۱۶)

عَلَّی

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمائیے، میرے اخلاقی میں وسعت فرمائیے، میری کمائی کو پاکیزہ بنائیے، جو آپ مجھے رزق عطا فرمائیں اس پر مجھے قناعت کرنے والا بنائیے اور مجھے اس کی طلب میں نہ لے جائیے، جسے آپ نے مجھ سے روک رکھا ہے۔

۳۳۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ

الْاَكْبَرِ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۷)

اے اللہ! میں آپ کے اسم اعظم کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں اور راضی رہتا ہوں کہ سوال کرتا ہوں۔

۳۳۳. اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِیْ

بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُطْعِنِیْ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا وَاعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اَخِذٌ بِمَا صِیَّتَهُ وَاسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِیْ

هُوَ بِیَدِكَ.

(کنز العمال: ۲/۲۲۰)

اے اللہ! اسلام کے ذریعے مجھے کی حالت میں میری حفاظت فرمائیے، اسلام کے ذریعے سونے کی حالت میں میری حفاظت فرمائیے، کسی حاسد اور دشمن کو میرے بارے میں طاقت نہ عطا فرمائیے، میں ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جسے آپ نے اس کی پیشانی سے بکرا دیا ہو اور میں ہر اس شے کا آپ سے سوال کرتا ہوں جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔

۳۳۳. اَللّٰهُمَّ اَحْفِظْنِیْ عَطْفِیْ وَكَفَرِیْ وَهَزَلِیْ وَجِدِّیْ وَلَا

تَحْزِنْنِیْ بِرُكَّةٍ مَا اَعْظَمْتَنِیْ وَلَا تُفْلِئْنِیْ بِهَا حَرًّا مُّتَعَبًا.

(کنز العمال: ۲/۲۲۰)



لَا تُنْعَلِي لَهُ كُفُونٌ مَشِيقَتِكَ وَلَكَ الْحَبْدُ عَمْدًا لَا أَجَرَ  
لِقَائِهِ إِلَّا رَحْمَتُكَ.

(کنز العمال: ۲/۲۳۵)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، ایسی تعریف جو زیادہ ہو آپ کی  
کھٹکی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ ہے، آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جس کی  
انتہا آپ کے علم کے علاوہ کچھ نہیں، آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جس  
کی انتہا آپ کی مشیت کے علاوہ کچھ نہیں، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی  
تعریف کہ جس کے قائل کا تمام تر مقصود آپ ہی کی رضا مندی ہے۔

۱۱۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُنَبِّهُ عَلَیْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ  
فِیْهِ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوَفِّ  
لَكَ بِهٖ وَاسْتَغْفِرُكَ لِیَلْتَعِمَ الَّذِیْ تَقْوٰیكَ بِهَا عَلٰی  
مَعْصِیَتِكَ وَاسْتَغْفِرُكَ لِیُحْنِ خَلْقُ اَرْضِكَ بِهٖ وَجْهَكَ  
لِمَا تَطْلُبُ فِیْهِ مَا لَیْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِجْنِیْ فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ  
وَلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ عَلٰی قَادِرٌ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۲۵۰)

اے اللہ! میں آپ سے ان گناہوں کی مغفرت چاہتا ہوں جن سے میں نے آپ  
کے حضور توبہ کی اور پھر وہ بارہ ان کا ارتکاب کیا، میں آپ سے اس عہد کی وجہ سے بخشش  
چاہتا ہوں جو میں نے آپ سے کیا پھر اسے پورا نہیں کیا اور میں آپ سے ان نعمتوں کے  
حوالے سے معافی چاہتا ہوں جو آپ نے مجھے عطا فرمائی، اور میں نے ان سے آپ کی  
بافرمانیوں کے لیے قوت حاصل کی اور میں آپ سے ہر ایسی بھلائی کی وجہ سے بخشش  
چاہتا ہوں جس سے میں نے آپ کی رضا کا ارادہ کیا پھر اس میں وہ چیز شامل ہو گئی جس میں  
آپ کی رضا نہ تھی، اے اللہ! مجھے دہرانہ فرما دیجئے، بے شک آپ مجھے جانتے ہیں، آپ مجھے  
خدا میں گرفتار نہ کیجئے بے شک آپ میری گرفت پر قادر ہیں۔



کا بار نہ پڑے۔

۷۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنْفَعِنِيْ مِمَّا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ  
وَازِدْنِيْ عَلِمًا يَنْفَعُنِيْ.

(کنز العمال: ۲/۲۱۲)

اے اللہ! آپ نے جو علم مجھے عطا فرمایا ہے اس کے ذریعے مجھے نفع عطا فرمائیے  
اور جو علم میرے لیے نفع مند ہو وہ مجھے عطا فرمائیے اور مجھ کو علم عطا فرمائیے جو میرے لیے  
نفع بخش ہو۔

۷۸۔ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ تَفْسِيْ وَأَعِزَّنِيْ عَلَى رُشْدِيْ أَمْرِيْ  
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا  
عَدَلْتُ وَمَا جَهِلْتُ.

(مصباح ابن جبران: ۲۳۸)

اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچالئیے اور میرے کام کے سچے طریقے  
کا میرے لیے محفوظ کر دیجیے، اے اللہ! میں نے جو چھپا کر کیا، جو علانیہ کیا، جو بلا ارادہ کیا یا  
جو قصد کیا اور جو نادانی سے کیا سب مجھے عاف فرما دیجیے۔

۷۹۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوبِيْ وَخَطِيئِيْ وَعَكْبَتِيْ.

(مصباح ابن جبران: ۲۳۸)

اے اللہ! میرے گناہ و میری بلا ارادہ اور بلا ارادہ غلطیوں کو عاف فرما دیجیے۔

۸۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَعِيْذُكَ لَا رُشْدِيْ اُمُوْرِيْ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ  
شَرِّ تَفْسِيْ.

(مصباح ابن جبران: ۲۳۸)

اے اللہ! میں آپ سے اپنے امور میں اچھائی کی رہنمائی چاہتا ہوں اور اپنے نفس  
کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۸۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ تَجْوِيْلَ عَاقِبَتِكَ اَوْ صَمُوْرًا عَلٰی

## يَلِيَّتِكَ اَوْ حُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلَى رَحْمَتِكَ.

(صحیح ابن حبان: ۳۵۳)

اے اللہ! میں آپ کی جلد کے والی عاقبت، آپ کی طرف سے آنے والی آزمائش پر صبر و بردباری سے آپ کی رحمت کی طرف آنے کا سوال کرتا ہوں۔

۸۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّتَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَّ اِنَّا

عَذَابُ النَّارِ.

(صحیح ابن حبان: ۳۵۷)

اے اللہ! دنیا میں ہمیں اچھائی عطا فرما ہے اور آخرت میں اچھائی عطا فرما ہے اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرما ہے۔

۸۱. اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَيْتَ

وَّ تَوَلَّیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَ بَارِكْ لِّیْ فِیْ مَا اَعْطَيْتَ وَ قَبْلِ شَرِّ مَا

قَضَيْتَ اِنَّكَ تَفْعِلُ وَّلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِلَّا لَا یَدُلُّ مِنْ

وَّ اَلِیَّتِ.

(صحیح ابن حبان: ۳۵۹)

اے اللہ! جس کو آپ نے ہدایت دی ہے اس کے ساتھ مجھے بھی ہدایت عطا فرما ہے، اور جس کو آپ نے عافیت بخشی ہے اس کے ساتھ مجھے عافیت عطا فرما ہے، اور جس کے آپ کا راز ہے میں اس کے ساتھ میرے بھی کار ساز بن جاؤں، اور جو نعمتیں آپ نے مجھے دی ہیں ان میں برکت عطا فرما ہے، اور جو آپ فیصلہ فرماتے ہیں اس کے شر سے مجھے محفوظ فرما ہے کیونکہ آپ ہی فیصلہ فرما سکتے ہیں اور آپ کے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا، جب آپ کسی کے دوست بن جائیں تو وہ دلیل نہیں ہو سکتا۔

۸۲. اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْر كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ

خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ.

(صحیح ابن حبان: ۳۶۱)

اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام اچھا فرما دے اور ہمیں دنیا کی دولت اور آخرت کے ثواب سے بچا لیجئے۔

۸۴۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جَدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطِيئَتِيْ وَعَدِيَّتِيْ وَكُلَّ ذٰلِكَ وَعَدِيَّتِيْ۔  
(صحیح ابن جبران: ۳۶۲)

اے اللہ! میرے ان گناہوں کو جو مجھ سے راست ہوئے ہوں، غلطی میں ہوئے ہوں، غلطی سے ہوئے ہوں یا غلطی سے ہوئے ہوں مجھے معاف فرما دے اور یہ تمام گناہ مجھ سے صاف ہو جائیں۔

۸۵۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّلُوْبِ بِالنُّجَى وَالْكَرْدِ وَالْبَاءِ  
اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّلُوْبِ كَمَا يُطَهَّرُ الْغُوثُ مِنَ  
الذَّنَبِ۔  
(صحیح ابن جبران: ۳۶۲)

اے اللہ! صرف، لو لے اور پانی سے مجھے اپنے گناہوں سے پاک فرما دیجیئے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک کر دیجیئے جیسے کپڑا اٹل سے پاک کیا جاتا ہے۔

۸۶۔ اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خُلُقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ۔ (صحیح ابن جبران: ۳۶۳)  
اے اللہ! آپ نے میری عقل اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر دیجیئے۔

۸۷۔ اَللّٰهُمَّ اَحْيِيْ مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا  
كَانَتْ الْوُفَاةُ خَيْرًا لِّيْ۔  
(صحیح ابن جبران: ۳۶۵)

اے اللہ! جب تک میرے لیے زندہ رہنا بہتر ہو مجھے زندہ رکھیے اور جب مرنا میرے لیے بہتر ہو اس وقت مجھے فوت دے دیجیئے۔

۸۸۔ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ  
الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ۔  
(صحیح ابن جبران: ۳۶۶)

اے اللہ! کوئی چیز آسان نہیں مگر جسے آپ آسان فرمادیں، آپ ہی جب چاہیں  
رجوع الہم کو فرمادیں۔

۳۸۸۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا۔ (صحیح ابن حبان: ۳۶۱)  
اے اللہ! ہمیں ہر اب فرمائیے، اے اللہ! ہمیں ہر اب فرمائیے۔

۳۸۹۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔  
یا اللہ! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحمت کیجیے اور مجھے ہدایت عطا کیجیے اور مجھے مالیت  
دیتے ہوئے اور مجھے رزق عطا فرمائیے۔ (صحیح مسلم: ۳۳۵/۲)

۳۹۰۔ اَللّٰهُمَّ اَلِفْ يٰ اَلِفْ قُلُوْبَنَا وَاصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا  
سُبُلَ السَّلَامِ وَنَهِنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَلِّبْنَا  
اَلْقَوَاجِشَ مَا ظَهَرَ مِنَّا وَمَا بَطَنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا فِي  
اَسْمَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَآزْوَاجِنَا وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ  
لِيَعْبَتِكَ مُغْنِيْنَ بِهَا عَنْكَ قَابِلِيْنَ بِهَا فَاكْرِمْهَا عَلَيْنَا۔

اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت ڈال دیجیے اور ہمارے آپس کے تعلقات کو  
خوشگوار کر دیجیے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھائیے اور ہمیں تاریکی سے نجات دے کر روشنی  
میں لائیے اور ہمیں ظاہری اور باطنی بے حیائیوں سے الگ دیکھیے، اے اللہ! ہمارے کانوں  
میں، آنکھوں میں، دلوں میں اور ہماری بیویوں میں برکت عطا فرمائیے، ہمیں اپنی نعمتوں کا  
عمر گزار، تحریف کرنے والا بنائیے، نعمتوں کے قاتل بنائیے اور نعمتوں کو ہم پر تام  
فرمائیے۔ (صحیح ابن حبان: ۳۶۲)

۳۹۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالسَّدٰکَ۔ (صحیح ابن حبان: ۳۶۲)  
اے اللہ! میں آپ سے ہدایت اور درستی کا سوال کرتا ہوں۔



۳۰۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجَذَامِ وَ

یَسْعِیْ الْاَسْقَامِ۔ (صحیح ابن حبان: ۴۷۹)

اے اللہ! میں برص، جنون، کولہر، اور تمام بری امراض سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۰۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُهْلِ وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْعَفْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكِنَةِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالْجُزْءِ وَالْتِفَاقِ وَالشُّعَةِ وَالرِّیَا وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالنَّكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْبَرَصِ وَالْجَذَامِ وَیَسْعِیْ الْاَسْقَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُهْلِ وَالْجُنُبِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْعُبْرِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ فِثْقَةِ الصَّنَدِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (صحیح ابن حبان: ۴۷۹)

اے اللہ! میں عاجزی، کمالی، غل، حد سے زیادہ بڑھاپے، تنگ دلی، غفلت، ذلت اور خواری سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں فقر، کفر، شرک، خفاق، (لوگوں کے) ستارے اور رکھاوے کی (خوشامد) سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں بھرے پینے، کونگے پینے، جنون، برص، کولہر اور تمام بری بیماریوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں کجوبی اور بزدلی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں بری عمر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں بیٹے کے فتنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۰۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ۔

اے اللہ! میں کفر اور فقر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (صحیح ابن حبان: ۴۷۹)



(الترغیب والترہیب ۲/۲۸۳)

لوتتا ہے۔

۸۹۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْبَلٰكُ كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ  
وَالْيَتِيْمُ يَرْجِعُ اِلَيْكَ كُلُّهُ اَسْأَلُكَ مِنْ الْخَيْرِ كُلِّهِ  
(الترغیب والترہیب ۲/۲۸۳)

اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں، تمام بادشاہت آپ ہی کے لیے ہے،  
تمام مخلوق آپ ہی کی ہے، تمام معاملات آپ ہی کی طرف لوٹتے ہیں، میں آپ سے ہر قسم  
کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے ہر قسم کے شر سے بچنا چاہتا ہوں۔

۹۰۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ  
عَمْدًا دَائِمًا لَا مُنْتَهٰی لَهٗ حُوْنٌ مَّشِيْقَتِكَ وَعِنْدَ كُلِّ ظَرْفَةٍ  
عَلَيْنَا وَتَنْتَفِیْسٍ نَفْسٍ۔  
(الترغیب والترہیب ۲/۲۹۰)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، ایسی تعریف جو آپ کی عقلی کے  
ساتھ ہمیشہ رہے اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جو دائمی ہے، جس کی  
انتہا آپ کی مشیت کے علاوہ کچھ نہیں ہے اور ہر آنکھ جھپکے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہے۔

۹۱۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ  
عَمْدًا لَا جَزَاءَ لِتَقَاتِلِهَا اِلَّا بِحَالِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عِنْدَ كُلِّ  
ظَرْفَةٍ عَلَيْنَا وَتَنْتَفِیْسٍ نَفْسٍ۔  
(الترغیب والترہیب ۲/۲۹۱)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف جو آپ کی عقلی کے  
ساتھ ہمیشہ رہے، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے ایسی تعریف کہ جس کے قائل  
کا بدلہ صرف آپ کی رضا مہدی ہے، جو آنکھ کے جھپکنے اور ہر سانس لینے کے وقت آپ ہی  
کی تعریف ہے۔

## بدھ کے دن کی دعائیں

۳۰۰ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ مِنْ عَظَايَايَ كَمَا يُتَقَبَّلُ الْغُوثُ الْاَكْبَرُ  
مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اَغْسِلْنِيْ مِنْ عَظَايَايَ بِالْقَلْجِ وَالْهَاءِ  
وَالْبُرْدِ۔ (جامع الاصول: ۲/۴۲۱)

اے اللہ! میری خطاؤں سے مجھے جیسا پاک فرما ہے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے  
پاک کیا جاتا ہے، اے اللہ! میرے گناہوں کو برف، پانی اور لالوں سے دھو کر مجھے صاف  
فرما دیجیے۔

۳۰۱ اَللّٰهُمَّ لَكَ رُكْعَتُكَ وَبِكَ اَمْنُكَ وَلَكَ اَسْلَمْتُ  
وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ رَبِّيْ خَلَقْتَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْيِيْ وَ  
ذِمِّيْ وَعِظَامِيْ بِرُوحِكَ الْعَالِيَةِ۔ (جامع الاصول: ۲/۴۵۰)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے میں نے رکو ع کیا، آپ ہی میں ایمان لایا، آپ ہی  
کی فرمانبرداری کا دم بھرا، آپ ہی بھروسہ کیا، آپ ہی میرے پردہ نگار ہیں، میرے  
کان، میری آنکھیں، میرا گوشت، میرا خون اور میری ہڈیاں تمام جہانوں کے پردہ نگار  
کے سامنے چمک گئیں۔

۳۰۲ اَللّٰهُمَّ سَجَدْتُكَ وَبِكَ اَمْنُكَ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَأَنْتَ رَبِّيْ  
سَجَدَ وَجْهِيْ لِلذِّبْنِ خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَى سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ  
تَبَارَكَ لِلّٰهِ اَحْسَنُ الْحَالِقِيْنَ۔ (جامع الاصول: ۲/۴۵۱)

اے اللہ! میں نے سجدہ کیا اور آپ پر ہی ایمان لایا، آپ ہی کی فرمائشوں کی کام  
لہرا، آپ ہی میرے پروردگار ہیں، میرا پیروا ہی ذات کے لیے جھکا جس نے اسے  
پیدا کیا، اس کی صورت بنائی، اس کے کان اور اس کی آنکھیں بنا کیں، اللہ بزرگت ہے،  
پیدا کرنے والوں میں سب سے بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

۳۰۳. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا اَعْظَمْتَ وَلَا مُنْعِلَ لَنَا مَنَعَكَ وَلَا  
يَنْفَعُ ذَا الْجَهْدِ مِنْكَ الْجُهْدُ (جامع الاصول: ۴/۲۵۸)

اے اللہ! جو کچھ آپ عطا فرمائیں اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو آپ روک  
دیں اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی صاحب نصیب کو آپ کے (فیصلے) کے خلاف اس  
کا نصیب لاکر نہیں پہنچا سکتا۔

۳۰۴. اَللّٰهُمَّ اَلْفَ عَلَ الْخَيْرِ قُلُوْبَنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا  
وَاهْدِنَا سَبْلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَ  
جَبِّئْنَا الْقَوَاحِشَ وَالْفِتَنَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ  
لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَرْوَاحِنَا وَكُرِّيْلَانَا  
وَتُبَّ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْكَوَّابُ الرَّجِيْمُ وَاجْعَلْنَا  
سَائِرِيْنَ لِيُبْعَثِكَ مُؤْمِنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْنَهَا وَآلِهَا عَلَيْنَا.

(جامع الاصول: ۴/۲۵۸)

اے اللہ! ہمارے قلوب کو نیکی سے مانوس فرما دیجیے، اور ہمارے آپس کے تعلقات  
کو خوش گو فرما دیجیے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا دیجیے ہمیں اندھیروں سے نجات دے  
کر روشنی میں لائیے، اور ہمیں ظاہری و باطنی بے حیائیوں اور فتنوں سے محفوظ رکھیے،  
ہمارے کانوں میں، ہماری آنکھوں میں، ہمارے دلوں میں، ہماری بیویوں میں اور ہماری  
لوگوں میں برکت عطا فرمائیے اور ہماری توجہ قبول فرمائیے، بے شک آپ ہی بہت زیادہ

تو یہ قول کرنے والے بڑے مہربان ہیں، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور مقررہ کرتے والی بنائیے اور نعمتوں کے قابل بنائیے اور ان نعمتوں کو ہم پر ناممکن فرمائیے۔

۰۶۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّكَ اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَاهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ مِّنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْتَغِيْثُكَ وَاسْتَعِيْظُكَ اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ لَنَا اَلْاَكْبَارَ اَللّٰهُمَّ تَوَرَّ السُّبُوَابِ وَالْاَرْضِ لَللّٰهِ اَكْثِرْ اَلْاَكْبَارَ حَسْبِيَ اَللّٰهُ وَبِعَمَّ اَلْوَكِيْلُ لَللّٰهِ اَكْثِرْ اَلْاَكْبَارَ.

اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں اس پر گواہ ہوں کہ آپ ہی رب ہیں اور ایک ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! میں اس پر گواہ ہوں کہ تمام بندے آپ میں بھائی بھائی ہیں، اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! مجھے اپنا تخلص بندہ بنانا چاہیے اور میرے گھر والوں کو بھی دنیا اور آخرت کی ہر گھڑی میں اپنا تخلص بنا لیجیے، اے بڑے جلال و اکرام والے! میری دعا میں لکھیے اور قبول فرما لیجیے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے، اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے، مجھے اللہ کافی ہے اور وہ کیا خوب کارساز ہے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے۔ (جامع الاصول ۴/۴۷۹)

۰۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا لَا یُفْسِدُ وَعَمَلًا لَا یُغْنِیْ وَرِزْقًا

ظہراً۔ (جامع الاصول: ۲/۲۸۲)

اے اللہ! میں آپ سے علم نافع، قبولِ عمل اور پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں۔

۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِیْغِ الدُّنْیَا وَضِیْغِ یَوْمِ

الْقِیَامَةِ۔ (جامع الاصول: ۲/۲۸۴)

اے اللہ! میں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے آپ کی پناہ چاہتا

ہوں۔

۹۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اجْعَلْ لِّیْ لِقَآءِکَ مُخْلِصًا وَّاهْلَی

فِیْ كُلِّ سَاعَةٍ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَمْتِنْ عَلَیَّ وَاسْتَجِبْ لِّلّٰہِ

اَکْثَرَ الْاَکْثَرِ اَللّٰہُ تُوْرُ السَّنَوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰہُ اَکْثَرَ الْاَکْثَرِ

حَسْبِیْ لِلّٰہِ وَنِعْمَ التَّوْکِیْلُ اَللّٰہُ اَکْثَرَ الْاَکْثَرِ۔

اے اللہ! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو بھی ہر گھڑی میں اپنا تحفظ بخودینا دیجیے، اے بڑے جلال و اکرام والے امیری دعا میں کیجیے اور قبول فرما لیجیے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے، اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے، مجھے اللہ کافی ہے اور وہ کیا خوب کار ساز ہے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے۔ (جامع الاصول: ۲/۲۸۱)

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْبَعَافَاۃَ فِی

الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ۔ (ابن ماجہ: ۲۷۵۱)

اے اللہ! میں دین، دنیا اور آخرت میں آپ سے معافی، عافیت اور دورگز کا سوال

کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَبِعَدِكَ الْحَيُّو  
كُلُّهُ وَالنِّكَ يَزِجُ الْأَمْرُ كُلُّهُ عَلَايَتُهُ وَوَدَّ أَهْلُ أَنْ تُحَمَّدَ  
أَنْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِجَمِيعِ مَا مَطَى مِنْ  
ذُنُوبِي وَأَعِصِيَنِي فِي مَا تَقَبَّلَ مِنْ عَمَلِي وَارْزُقْنِي عَمَلًا رَاقِيًا  
تَرْضَاهُ بِهِ عَلَيَّ اللَّهُمَّ لَا قَابِضَ لَنَا بِسَطِّكَ وَلَا تَالِيسَ لَنَا  
قَبْضُكَ وَلَا هَادِي لَنَا أَضْلَالِكَ وَلَا مُضِلَّ لَنَا هَدْيِكَ وَلَا  
مُعْطِي لَنَا مَنَعَكَ وَلَا مَانِعَ لَنَا أَعْطَيْكَ وَلَا مُقَرِّبَ لَنَا  
أَبْعَدَكَ وَلَا مُبْعِدَ لَنَا قَرَّبَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّوْحِيدَ  
الْمُبْقِيَّ الَّذِي لَا يَحْوُلُ وَلَا يَزُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
التَّوْحِيدَ يَوْمَ الْجَنَّةِ وَالْأَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ اللَّهُمَّ عَائِدُ  
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْكَ وَشَرِّ مَا مَنَعَكَ اللَّهُمَّ حَبِيبُ الْيَتَامَا  
الْإِيْمَانِ وَرَبُّنَا فِي قُلُوبِنَا وَكَرَّةِ الْيَتَامَا الْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ  
وَالْبَعْضِيَّاتِ وَاجْعَلْنَا مِنْ الرَّاشِدِينَ اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا  
مُسْلِمِينَ وَاجْعَلْنَا بِالسَّالِحِينَ غَيْرَ خَرَاتِمًا وَلَا مَقْتُولِينَ

اے اللہ! ہر قسم کی تعریف آپ کے لیے ہے، ہر قسم کی بادشاہی آپ ہی کے لیے  
ہے، ہر قسم کی بھلائی آپ ہی کے دستِ قدرت میں ہے، اور ہر قسم کا معاملہ چاہے علانیہ  
ہو یا پوشیدہ ہو آپ ہی کی طرف لوٹتا ہے، آپ ہی ہمارے لاکھ ہیں، لہذا آپ ہر چیز پر قادر  
ہیں، اے اللہ! میرے تمام گنہگاروں کو معاف فرما دے، اور میری عمر کا جو حصہ باقی ہے اسے  
میں ہوں سے محفوظ فرما دے، اور مجھے ایسے پاکیزہ عمل کی توفیق عطا فرما دیجیے جس کی وجہ سے



آپ مجھ سے راضی ہو جائیں۔ اے اللہ! آپ جس کا رزق وسیع کر دیں پھر اس کا نیک کرنے والا کوئی نہیں اور جس کا رزق آپ تنگ کر دیں اسے وسیع کرنے والا کوئی نہیں۔ جسے آپ ہدایت دیں اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جسے آپ گمراہ کر دیں اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔ جو فوت آپ یاد رکھ لیں اسے دینے والا کوئی نہیں اور جو فوت آپ عطا فرمائیں اسے یاد رکھنے والا کوئی نہیں۔ جس چیز کو آپ دور کر دیں اسے قریب کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو آپ قریب کر لیں اسے دور کرنے والا کوئی نہیں۔ اے اللہ! ہمیں آپ سے ایسی دائمی نعمتوں کا سوال کرنا ہوں جو نہ تجدیل ہوں اور نہ فتم ہوں۔ اے اللہ! ہمیں آپ سے تجلی کے دن نعمتوں کا اور خوف کے دن آسناں کا سوال کرنا ہوں۔ اے اللہ! جو کچھ آپ نے عطا کیا ہے اور جو آپ نے یاد رکھا ہے اس کے شر سے آپ کی بچاؤ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دیجیے اور اسے ہمارے قلوب میں عزیمت کیجیے اور ہمارے لیے کفر، گناہ اور نافرمانی کو ناکار بنا دیجیے اور ہمیں نیک راہ پر چلنے والوں میں بنا دیجیے، اے اللہ! ہمیں اسلام کی حالت میں وفات دیجیے اور صالحین کے ساتھ شامل فرما دیجیے روحانی اور دنیوی میں جہنم کی پھیر۔

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ عَافِيٍّ فِيْ جَسَدِيْ وَصَلْبِيْ وَبَصَرِيْ مَا اَبْقَيْتَنِيْ  
وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ لِيْ۔  
(جامع ترمذی: ۳۴۷۶)

اے اللہ! آپ جب تک مجھے باقی رکھیں میرے جسم، میرے کانوں اور میری آنکھوں میں عافیت عطا فرمائیے اور اسے میرے لیے یادگار بنا دیجیے۔

۱۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالْقُلٰی وَالْعَفَافَ وَالْعَمَلِ  
وَالْعَمَلِ فِيْ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔  
(مسند احمد: ۲۱۱/۱)

اے اللہ! میں آپ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکدامنی، اخلاص اور ایسے عمل کا سوال کرتا ہوں جسے آپ پسند کرتے ہیں اور اس سے خوش ہوتے ہیں۔

۱۳۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الثَّغَاتِ فِی الْاَمْرِ وَاَسْأَلُكَ عَزِیْمَةَ الرَّحْمٰی وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ وَاَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا تَعْلَمُ۔  
(مسند احمد: ۱۲۲/۲)

اے اللہ! میں آپ سے دین میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور نیکی کے پختہ ارادے کا سوال کرتا ہوں اور آپ کی نعمت پر شکر اور آپ کی حسن عبادت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے صاف دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، اور جو کچھ آپ جانتے ہیں ان سے آپ کی طرف سے طلب کرتا ہوں اور جن باتوں کی بھلائی کا آپ کو علم ہے ان کا سوال کرتا ہوں۔

۱۳۴۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اِنَّا شَهِدُ اَنَّكَ اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اَشْهَدُ اَنَّ الْیَسَّادَ كُلَّهُمُ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا لَكَ فِی كُلِّ سَاعَةٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِسْمَعْ وَاَسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تَوَرُّ السَّعَاوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ حَسْبِیْ اَللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُ الْاَكْبَرُ۔  
(مسند احمد: ۳۹۹/۲)

اے اللہ! اے تارے رب اور ہر چیز کے رب! میں اس پر گواہ ہوں کہ آپ ہی رب ہیں اور ایک ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! اے تارے رب اور ہر چیز کے رب! میں اس پر گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، میں گواہی



۴۰۰. اَللّٰهُمَّ هَبْ لَنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَا نَحْوُلُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ  
مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ ظُلْمِكَ مَا كُنَّا لَهَا بِهِ جُنُودٌ وَمِنْ  
الْيَقِيْنِ مَا نَحْنُوْهُ عَلَيْهِ اَمْصَابُ الدُّنْيَا.

اے اللہ! آپ ہمیں اتنی رحمت عطا فرمائیے جس سے آپ ہمارے گورانی  
ظلماتوں کے دویمان حائل ہو جائیں اور اپنی اتنی فرمانبرداری نصیب فرمائیے جس سے  
آپ ہمیں جنت میں پہنچائیں اور اتنا تقویٰ نصیب فرمائیے جس سے آپ دنیا کی مصیبتوں  
کا بھیجیاں ہمیں آسان فرمائیں۔  
(جامعہ قرطوب: ۳۵۰۲)

وَاللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْهَرُوا  
وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا. (مسند احمد: ١٢٤/٩)

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنائیے جو نکلی کریں تو غولیں اوجھیں اور جب وہ برائی کریں تو مظلومے طلب کریں۔

۴۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَ تَرَكْتُ الْمُنْكَرَاتِ وَ  
حُبِّ الْمَسَاكِينِ وَ اَنْ تَكْتُوبَ عَلَیَّ فَتَغْفِرَ لَیْ وَ تَرْضَخَ لَیْ وَ اِذَا  
اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَقَوِّلَیْهِمْ عَوْرَةً مَّطْمُونَةً (مسند احمد ۱/۳)

اسے اللہ! میں آپ سے پاکیزگی، برے کاموں کے چھوڑنے اور منکسوں کی صحبت کا سوال کرتا ہوں، اور اس بات کا بھی سوال کرتا ہوں کہ آپ میری توبہ قبول فرما کر مجھے بخش دیجئے اور مجھ پر رحم فرمائیے، اور جب آپ کسی قوم کی آزمائش کا ارادہ فرمائیں تو مجھے آزمائے بغیر الٹا لیجئے۔

سُئِلَ السَّلَامُ وَأَخْرَجَنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَأَهْدَانَا

عَنَّا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَتَلَّكَ لَنَا فِي  
أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا أَهْلًا مَّا أَبْقَيْنَا.

(مستور کی حالت: ۱/۲۶۵)

اے اللہ! ہمارے دلوں میں سمیت پیدا فرما دیجیے اور ہمارے باطنی معاملات  
درست کر دیجیے اور ہمیں ملائی کے سامنے دکھا دیجیے اور ہمیں تارکیوں سے خوشی کی طرف  
نجات دیجیے اور ہم سے ظاہری اور باطنی برائیوں کو دور کیجیے، جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں  
ہمیشہ ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں اور ہمارے دلوں کو ہمارے لیے بابرکت فرمائیے۔

۱۲۳ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَجَلٌ مِّنْ ذِكْرِ وَاَوَّلٌ مِّنْ عِبَادٍ وَّاشْكُرُ  
مِنْ مُحَمَّدٍ وَّاَنْصُرْ مَنِ اسْتَعِيْذَ بِكَ وَاَزْلِفْ مِّنْ مُّلْكِكَ وَاَجْوُدْ  
مِّنْ سُوْلٍ وَّاَوْسِعْ مِّنْ اَعْطٰی اَنْتَ الْبَلِيْغُ لَا تَهْرِيْكَ لَكَ  
وَكُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ لَا تُطَاغُ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَا تُعْطٰی  
اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاغُ رَبَّنَا فَتَشْكُرْ وَتُعْطٰی فَتَغْفِرُ اَنْتَ  
اَقْرَبُ حَفِيْظٍ وَّاَذَلُّ شَهِيدٍ اَتَخَذْتَ بِالتَّوَّابِيْنَ وَتَسْتَحْتِ  
الْاَقْبَارُ وَاَلْعَمَالُ قَالِبُ عِنْدَكَ عَلٰی بَيْتَةِ قَالِحِلٍّ مَّا  
حَلَلْتَ وَاَلْحَرَامُ مَّا حَرَّمْتَ وَاَلْأَمْرُ مَّا قَضَيْتَ وَاَلْبَلَدُ مَّا  
هَرَعْتَ وَاَلْعِبَادُ عِبَادُكَ وَاَنْتَ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ  
اَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَهْرَقْتَ لَهُ السَّهَآوَاتِ  
وَالْاَرْضُ اَنْ تُدْخِلَنَا الْجَنَّةَ بِوَجْهِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے اللہ! جس جس کا ذکر کیا گیا ہے آپ ان میں سب سے نزدیک حالات والے

ہیں جس جس کی عبادت کی گئی آپ ان میں سب سے پہلے ہیں جن کی تعریف کی گئی آپ ان میں سب سے زیادہ شکر کے لائق ہیں اور جس سے دعا مانگی گئی آپ ان میں سب سے زیادہ دے دے والے ہیں، اور جو مالک کہلاتے ہیں آپ ان میں سب سے بڑا کرنزی کرنے والے ہیں، جن سے سوال کیا گیا آپ ان میں سب سے زیادہ بخشنے والے ہیں اور جنہوں نے عطا کیا آپ ان میں سب سے بڑا کرہ معیت دے والے ہیں، آپ بادشاہ ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ کی ذات کے سوا ہر چیز نیست و نابود ہونے والی ہے آپ کے حکم کے بغیر آپ کی فرمانبرداری نہیں کی جاسکتی اور آپ کے علم کے بغیر آپ کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی، اسے ہمارے رب آپ کی اطاعت کی جائے تو آپ ٹھٹھوتے ہیں، آپ کی نافرمانی کی جائے تو آپ معاف فرماتے ہیں، آپ ہر معاملہ سے قریب تر ہیں اور ہر حاضر سے نزدیک تر ہیں، آپ نے تمام بیٹیاؤں کے بال بکڑ رکھے ہیں، تمام افعال اور اعمال کا کھردریا ہے، تمام راز آپ کے سامنے عیاں ہیں، علانی و خفی ہے جسے آپ نے حلال فرمایا ہے اور حرام وہی ہے جسے آپ نے حرام قرار دیا ہے اور حکم وہی ہے جسے آپ نے منکر فرمایا ہے اور دین وہی ہے جسے آپ نے جاری فرمایا ہے اور سب بندے آپ ہی کے بندے ہیں اور آپ بڑے مہربان بڑے رحم کرنے والے ہیں، آپ کے اس روئے انور کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے آسمان اور زمین چمک اٹھے، اسے دعا دے اور آمین! آپ ہمیں اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمائیے۔

۴۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَ بِحَبْلِیْكَ  
الْعَاقِبِ مِنْ شَرِّ مَا اَلَمْتَ اَحَدًا یُّنَاصِبُہِ اَللّٰهُمَّ لَا یُزِلُّہُ  
جُنْدُكَ وَلَا یُخْلِفُ وَعْدُكَ۔

(مجمع الزوائد: ۱۸/۱۰، مستدرک الزوائد فی الادب)

اے اللہ! میں آپ کے سحر زہیر سے اور آپ کے کلمات تامہ کے ڈرے ہو اس چیز کے شر سے آپ کی پندہ چاہتا ہوں جو آپ کے تہذیب میں ہے، اے اللہ! آپ کا فکر نکلتے

نہیں کہا کہ اگر آپ کا وہ دُعا نہیں سکتا۔

۳۶۱ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اُعْتَدِیْ اَوْ یُعْتَدَیْ عَلَیَّ اَوْ اُكْسِبَ خَطِیْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ۔**

اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے، یا میں کوئی ایسی خطا اور گناہ کروں جسے آپ معاف نہ فرمائیں۔ (مسند احمد: ۱۶/۲۹۹، سنن ابوداؤد فی الاذکار)

۳۶۲ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ طَمَعٍ یَّهْدِیْ لِیْ طَمَعٍ وَمِنْ طَمَعٍ یَّیْ غَرِّ مَطْمَعٍ حِلِّیْنَ لَا مَطْمَعَ۔** (مسند احمد: ۵/۲۲۲، شرح السنہ: ۵/۱۶۲)

اے اللہ! میں اسی حرص سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو طریقت میں جاگزیں ہو جائے، اور ایسے لالچ سے بھی آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو لالچ والی چیز کے علاوہ ہونا خاص کر جب کوئی شیئ بھی نہ ہو۔

۳۶۳ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ یُّکَلِّیْ وَ فَقْرٍ یُّنْسِیْ وَ هَوًی یُّرْدِیْ وَ بَوَارٍ اِلَیْمٍ۔** (مصنفا میں اس شیعہ: ۱۰/۲۷۶)

اے اللہ! میں ہر مال سے جو سرکش ہو، ہر اس فقر سے جو نسیان میں مبتلا کرے، ہر اسی خواہش سے جو ہلاکت میں مبتلا کرے اور گناہوں کی ہلاکت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۶۴ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَ اَذْفَعُ بِكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ۔** (ابوداؤد فی الصلوٰۃ مستدرک حاکم: ۲/۱۴۲)

اے اللہ! میں لوگوں کی شرارتوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں آپ کے ڈر لینے ان کو مقابلہ سے چاہتا ہوں۔





إِنَّ دُؤُنَنَا عَظَمْتَ وَجَلَّتْ وَأَنْتَ أَعْظَمُ مِنْهَا وَأَجَلُ أَعْمَلٍ  
بِمَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِمَا مَا نَحْنُ أَهْلُهُ يَا عِزَادَ مَنْ لَا  
عِزَادَ لَهُ يَا لِحَزَرٍ مَنْ لَا لِحَزَرَ لَهُ يَا جِرْزَ مَنْ لَا جِرْزَ لَهُ يَا سَدَّ  
مَنْ لَا سَدَّ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا غِيَاثَ  
الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرْحَ الْمُسْتَظَرِّ جَلَّتْ يَا مُفَرِّجًا عَنِ  
الْمَكْرُوبِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا كَرِيمَ الْعَطْفِ يَا حُسْنَ  
الْبَلَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا كَثَرَ الْفَقَرَاءِ يَا  
عَوْنَ الضُّعَفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرَقَى وَيَا مُنْجِيَ الْهَلَكَى يَا مُحْسِنَ  
الْمُجْتَبَلِ يَا مُتَقَبِّلَ يَأْمُنِعُهُ يَا إِلَهَ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ  
الَّيْلِ وَهَوَاءُ النَّهَارِ وَكُوْر الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ  
وَحَبِيبُ الشَّجَرِ أَسْأَلُكَ يَا إِلَهَ أَنْ تَغْفِرَ ذُنُوبِي كُلَّهَا  
وَتَرْحَمَنِي رَحْمَةً وَاسِعَةً وَتُعْطِيَنِي عِزَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ  
تُجَيِّدَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ بِاسْتِجَارَةٍ بِهِ مُسْتَجِيرٌ بِكَ أَرْحَمُ  
الرَّاحِمِينَ

(معضن اسم شہدہ ۱۰۰/۲۲۹)

اے اللہ! آپ کے نور (ہدایت) ہی سے میں نے ہدایت پائی اور آپ کے فضل ہی  
سے میں مستحق ہوا اور آپ ہی کے احسان سے میں نے نفع اور شام کی بھر سے گناہ آپ  
کے سامنے ہیں۔ میں آپ سے مدد مانگتا ہوں اور میں آپ سے توبہ کرتا ہوں، آپ کے  
طاہر نہ کہیں جائے پنہاں نہ کہیں جائے تھکات، میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا ہوں  
جسے آپ نے اتارا اور آپ کے رسول پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا، آپ ہی کے لیے

ہر قسم کی قرینہ ہے اگرچہ میں آپ کی فرماہر داری کروں اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی قرینہ ہے اگرچہ میں آپ کی نافرمانی کروں، اسے وہ بڑی ذات جس سے بڑے کام کے لیے امید رکھی جاتی ہے، میرے تمام بڑے گناہ معاف فرما دیں، اے اللہ! یقیناً ہمارے گناہ بڑے اور سخت ہیں، آپ ان سے بھی بڑے اور جلالت والے ہیں، ہمارے ساتھ وہ کیجیے جس کے آپ اہل ہیں اور ہمارے ساتھ وہ نہ کیجیے جس کے ہم اہل ہیں، اے بے یار و مددگار کے مددگار! اے دشمن و غمخوار اس کے لیے جس کا کوئی دشمن نہ ہو، اے محافظ اس کے لیے جس کے لیے کوئی محافظ نہ ہو، اے بے سہاروں کے سہارا! اے مدد کے سامان جس کے لیے کوئی سامان مدد نہ ہو، اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار! اے فریادوں کے فریادیں! اے درد مندوں کے درد کو دور کرنے والے! اے سب رزم کرنے والوں سے زیادہ کریم کرنے والے! اے معافی میں عطا کرنے والے! اے آزمائش میں اچھائی کرنے والے! اے بڑی امید والے! اے وسیع بخشش والے! اے فقراء کے گرانے! اے بے کموں کے مددگار! اے ڈوبنے والوں کو بچانے والے! اے ہلاک ہونے والوں کو نجات دینے والے! اے احسان کرنے والے! اے غلٹی والے! اے وہ ذات جس سے فضل طلب کیا جاتا ہے! اے انعام کرنے والے! اے اللہ! آپ ہی ہیں جنہیں رحمت کی تائید کی، دن کی روشنی، چاند کی چاندنی، سورج کی شعاع اور سحر کی سرسراہٹ نے سجدہ کیا ہے، اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے سارے گناہ بخش دیجیے اور مجھ پر اپنی رحمت کے ساتھ رحمت کیجیے اور مجھے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا کیجیے اور مجھے ہر اس برائی سے نجات دیجیے جس سے نجات طلب کرنے والے نے آپ کی پناہ طلب کی ہو، اے رزم کرنے والوں میں سب سے بڑا رزم دالے!

۱۶۹. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَمْلِكُ مَا لَا اَمْلِكُ مِنْ تَقْصِيْرِ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَتَقَرَّرْتَ بِخَلْقِيْ وَلَمْ اَرْدْ شَيْئًا اِلَّا بِكَ وَلَا اَرْجُوْ الْخَيْرَ اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَلَا يَنْصُرُنِيْ عَنِّيْ مِنَ الشُّوْرِ اِلَّا مَا

عَزَّوَجَلَّ عَلَيَّ يَا رَبِّ عَلَّمْتَنِي مَا لَا أَعْلَمُ وَزِدْتَنِي مَا لَمْ  
أَمْلِكْ وَلَمْ أَحْتَسِبْ وَتَلَعْتَنِي مَا لَمْ أَكُنْ أَرْجُو  
وَأَعْظَيْتَنِي مَا قَصُرَ عَنْهُ أَمَلِي فَلَكَ الْحَمْدُ كَثِيرًا كَمَا  
أَلْعَمْتَ عَلَيَّ فَاعْظُرْنِي لَكُونِي وَهَيِّئْ عَلَيَّ أُمُورِي فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ.

(مستندین اس شعبہ ۱۰/۲۲۲)

اے اللہ! آپ بھی پامیری جان کی ہر اس چیز کے مالک ہیں جس کا میں مالک نہیں،  
آپ ہی نے مجھے پیدا کیا ہے، اور تمہا آپ نے ہی پیدا کیا، اور میں نے آپ ہی کی مدد سے  
کسی چیز کو رد کیا ہے اور میں آپ ہی سے شکر کی امید رکھتا ہوں، اور مجھ سے وہی برائی  
دور ہوگی جسے آپ مجھ سے دور کریں گے، اے میرے رب! آپ نے مجھے وہ کچھ سکھایا  
جسے میں نہیں جانتا اور آپ نے مجھے وہ رزق عطا کیا جس کا میں مالک نہیں، اور جس کا مجھے  
کمان بھی نہیں، آپ نے مجھ کو کچھ پہنچایا جس کی مجھے امید نہیں تھی اور آپ نے مجھ کو حیرت  
عطا فرمائی جس کے بارے میں میری امید قاصر تھی، آپ ہی کے لیے بہت زیادہ تعریف  
ہے، جس طرح آپ نے میرے اوپر انعام کیا ویسے ہی میرے گناہ بھی بخش دیجیے اور دنیا  
اور آخرت میں میرے کام مجھ پر آسان فرمائیے۔

۲۲۲ اَللّٰهُمَّ اَحْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَانْكُفْنَا  
بِكُنْفِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَقَوِّتَا بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُضَامُ اَللّٰهُمَّ  
ارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ لَا تَجْلِبِكَ شَيْءٌ مِّمَّا  
اسْتَوْعَفْتَكَ وَلَا يَضِيعُ وَأَنْتَ يَقْتُنَا وَرَجَاؤُنَا وَلَا حَوْلُ  
وَلَا قُوَّةَ بِنَا إِلَّا بِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَيْنِكَ تَوَكَّلْنَا وَأَنْتَ  
خَيْرُ الْخَائِفِينَ.

(العلیہ: ۲۰/۸)

اے اللہ! ہماری اپنی اس آنکھ سے حفاظت فرما ہے جو سوتی نہیں اور ہمیں اپنی اس حفاظت کی بناء میں لے لیجئے جس کا تصور نہیں کیا جاسکتا اور اپنی اس قوت سے ہمیں عزت دیجئے جسے شکست نہیں دی جاسکتی، اے اللہ! ہم پر اپنی اس قدرت سے رحم کیجئے جو آپ کو ہم پر حاصل ہے، اے اللہ! جو کچھ میں نے آپ کے پاس امانت رکھی ہے اس میں سے کوئی چیز نہ چلاک ہوگی اور نہ ضائع ہوگی، آپ ہی ہمارا اعتماد و امید ہے، ہمیں آپ کے سوا کوئی نجاتی کی توقع نہیں اور برائی سے بچنے کی طاقت نہیں دے سکتا، اے تمام جہانوں کے پالنے والے! آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی سب حفاظت کرنے والوں میں سب سے بہتر حفاظت کرنے والے ہیں۔

۳۴۴ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّغْلِبَنِيْ كَيْفٌ اَوْ عَدُوٌّ اَوْ غُلُوْبٌ مِنْ  
غَلْبَةِ الرِّجَالِ (مصنف عبدالرزاق: ۱۰۰/۵۰)

اے اللہ! اپنے شکر و اپنے ذکر اور اپنے حسن عبادت پر میری مدد فرما ہے، اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی بناء چاہتا ہوں کہ قرض یا کوئی دشمن مجھے مغلوب کر دے اور میں لوگوں کے غالب آنے سے بھی آپ کی بناء چاہتا ہوں۔

۳۴۵ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا الصِّرَاطَ وَانصُرْنَا وَانصُرْنَا اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ  
الْقُلُوْبِ قَبِّحْ قُلُوْبَنَا عَلٰى دِيْعِكَ (مصنف عبدالرزاق: ۱۰۰/۵۲)

اے اللہ! ہمیں ہدایت عطا فرما ہے اور ہماری مدد فرما ہے، اے اللہ! اے دلوں کو  
بھرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنے دین پر بھرا دیجیے۔

۳۴۶ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَوْنًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ  
حَمْدًا لَا مُنْعَلٰى لَهُ كُوْنٌ عَلَيْكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْعَلٰى  
لَهُ كُوْنٌ مَّهِينٌ عَلَيْكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجَرَ لِقَائِلِهِ

## اِلٰہِ مَاکَ

(الترغیب والترہیب: ۲۲/۸۲)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی بہت زیادہ تعریف ہے آپ کے دعام کے ساتھ، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اسی تعریف جس کی آپ کے علم کے سوا کوئی انتہا نہیں، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اسی تعریف جس کی آپ کی مشیت کے سوا کوئی انتہا نہیں، اور آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اسی تعریف جس کے کہنے والے کا آپ کی خوشنودی کے سوا کوئی بدلہ نہیں۔

۳۷ اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ  
وَالْاَرْضِ خَلّٰوَالْجَلَالِ وَالْاَكْرَامِ۔  
(جامع ترمذی: ۱۰۱/۲)

اے اللہ! سوال ہے آپ کے کوئی محبوب نہیں، آپ بہت احسان کرنے والے ہیں، آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونے کے بنانے والے ہیں، بزرگی اور اکرام والے ہیں۔

۳۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ النُّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَعَزِیْمَةَ الرُّسْدِ  
وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا  
صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِیْمًا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ  
مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اَنَّكَ عَلَّامُ  
الْغُیُوْبِ۔  
(جامع الاصول: ۵۳۱/۳)

اے اللہ! میں آپ سے دین میں ثابت قدری کا اور پختہ ارادے کا سوال کرتا ہوں، اور میں آپ سے آپ کی نعمتوں پر الشکر گزاری اور آپ کی حسن عبادت کا سوال کرتا ہوں، میں آپ سے سچی زبان اور صاف دل کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ کی ان چیزوں کے شر سے بچنا چاہتا ہوں جنہیں آپ جانتے ہیں اور میں آپ سے ان چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جنہیں آپ جانتے ہیں اور میرے جتنے گناہ آپ جانتے ہیں میں ان سے معافی طلب کرتا ہوں، یقیناً آپ پوشیدہ چیزوں کو بے راجح رہا ہے اور اے ہیں۔

۳۹۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَخْلِرْ اِلَّا ظِلِّيْكَ وَلَا تَخْلِرْ اِلَّا حَيْثُكَ وَلَا اِلَّا اِلَهَ اِلَّا حَيْثُكَ۔  
(نور الامران: ۳۸۲)

اے اللہ! آپ کے غم کے بغیر کوئی برائی نہیں سوائے اس کے جو آپ کے غم سے ہو  
(اور) اے اللہ! آپ کے غم کے بغیر کوئی بھلائی نہیں سوائے اس کے جو آپ کے غم سے  
ہو، آپ کے سوا کوئی سہو نہیں۔

۴۰۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَّا السَّمَاءِ وَمِلَّا الْاَرْضِ وَمِلَّا مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ۔  
(مسند سیاحین: ۲۳۶/۲)

اے اللہ! تارے رب! آسمان کے بقدر اور زمین کے بقدر اور ہر اس چیز کے بقدر  
جو آپ چاہیں، آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔

۴۱۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحْوَلُ وَبِكَ اَيْسَرُ۔  
اے اللہ! میں آپ ہی کی مدد سے دشمن پر حملہ کرتا ہوں، آپ ہی کی مدد سے قوت  
حاصل کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۰)

۴۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ وَبِنُوْرِكَ وَبِجَهَنَّمَ الَّذِيْ اَصْبَحْتُ لَهُ  
السَّمَوَاتُ وَالْاَرْضُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِنُوْرِكَ قُدْسِكَ وَ  
عَظِيْمَةِ كَلَمَاتِكَ وَبِرَّكَ جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ اَفْتَةٍ عَاطَةٍ وَمِنْ  
طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالْكُتَايِرِ اَلَا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَ غَمْنِ اَنْتَ  
غِيَاثِيْ وَاَنْتَ مَلَايِقِيْ فَبِكَ الْوُدُّ وَاَنْتَ عِيَاذِيْ فَبِكَ اَعُوْذُ  
يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْمَجَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ اَعْنَاقُ  
الْقَرَاةَةِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَزَبِكَ وَكَتَفِكَ وَرِكَ وَمِنْ

لَيْسَ بِي ذَنْبٌ وَلَا عِصْيَانٌ وَلَا نَعْرَافٌ عَنْ شُكْرِكَ أَكَا فِي جُزْءِكَ  
لَيْسَ بِي وَتَهَارِي بِي وَتَوَكُّبِي وَفَرَارِي بِي وَكَلْبِي وَأَسْفَارِي بِي ذَنْبُكَ  
بِشَعَارِي وَتَنَاءِكَ بِقَارِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَغْطِيهِ لِوَجْهِكَ وَ  
تَكْرِي بِي لِسُبْحَانِكَ أَجْزِي مِنْ جُزْءِكَ وَمِنْ هَرِّ عِقَابِكَ  
وَاطْرَبْ عَلَيَّ مُرَادِقَابَ حِفْظِكَ وَأَذْجِلْنِي فِي حِفْظِ  
عَنَائِكَ وَعَلَيَّ بِخَيْرٍ مِنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے اللہ! میں آپ کی اور آپ کے پیار سے کسی روشنی کی پناہ چاہتا ہوں جس سے  
آسمان اور زمین روشن ہو گئے، اے اللہ! میں آپ کی پاکیزگی کی روشنی، آپ کی شہادت کی  
بڑائی اور آپ کی بڑائی کی برکت کی پناہ چاہتا ہوں ہر آفت اور مصیبت سے اور رات اور  
دن کو آنے والے کے شر سے سوائے اس کے جو رات کے خیر لے کر آئے، اے بہت زیادہ  
مہربان! آپ میرے غم پر رازیں ہیں اور آپ میری جائے پناہ ہیں، سو میں آپ کے ذریعہ  
حفاظت و پناہ چاہتا ہوں اور آپ میری جائے پناہ ہیں سو میں آپ کے ذریعہ پناہ چاہتا  
ہوں، اے وہ ذات! جس کے سامنے سرکشوں کی گردنیں عاجز ہو گئیں اور جس کے سامنے  
فرعون کی گردنیں جھک گئیں، میں آپ کے رسوا کرنے، آپ کے راز فاش کر لے، آپ  
کے ذکر کو بھولنے اور آپ کے شکر سے انحراف کرنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں اپنے  
شب و روز، اپنی غنیمت، آرام اور اپنے حضور و سفر میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، آپ کی یاد میر  
اشعار ہے، آپ کی مدح میرا سرمایہ ہے، آپ کے سوا کوئی محبوب نہیں، میں آپ کے پیرو کی  
تعمیم کرتا ہوں اور آپ کی تجلیات کو معزز سمجھتا ہوں، مجھے اپنے پاس کی رسوائی سے اور اپنی  
مزا کے شر سے بچا اپنے اور میرے لو پر اپنی حفاظت کے سامکان میں دیکھئے اور مجھے اپنی  
حفاظت میں دیکھئے اور میرے لیے اپنی بھلائی کا وعدہ کیجئے، اے تمام رحم کرنے والوں میں  
سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

(جامع الاصول: ۱۰/۳۳۶)

۳۳۳ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْنِكَ وَبِحَقِّ عَزِيْزِيْ هَذَا قُلُوْبِيْ  
لَهُمَّ اَخْرِجْ اَلْمُرَا وَلَا تَكْظُرَا وَلَا يَرْهَأْ وَلَا مُعْتَمَةً حَزْرَتُ  
الْبَيْعَاءِ مَرْصَايَكَ وَاتَّقَاءِ مَخْطِطِكَ اَسْأَلُكَ اَنْ تُجِئْتَنِيْ مِنْ  
النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ. (مسند احمد: ۱/۱۰۰)

اے اللہ! میں آپ سے اس حق کے ساتھ جو سوال کرنے والوں کا آپ پر ہے اور  
میرے اس (اللہ کی راہ میں) نکلنے کے حق کے ساتھ، کیونکہ میں غمزدہ، کمزور یا کاریگاہور  
شہرت کے طور پر نہیں نکلا، میں آپ کی رضامندی چاہتے ہوئے اور آپ کی سزا سے ڈرتے  
ہوئے نکلا ہوں، اے اللہ! کرنا ہوں کہ مجھے آگ سے بچا دے اور مجھے جنت میں داخل کئے۔

۳۳۴ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ  
اے اللہ! ہمیں کامیاب لوگوں میں سے بنا دیجئے۔

۳۳۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَمَلِيْ صَالِحًا وَّاجْعَلْ لَكَ خَالِصًا وَلَا  
تَجْعَلْ لِّاَحَدٍ مِنْهُ شَيْئًا.  
(مسند احمد: ۲/۲۱۲)

اے اللہ! میرے عمل کو صالح بنادیکئے اور انہیں خالص اپنی رضا کے لیے کر دیجئے اور  
ان میں کسی اور کا حصہ باقی نہ رہے دیجئے۔

۳۳۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الَّذِيْ خَيْرًا فِيْ عَاقِبَتِهِ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ  
اجْعَلْ مَا تُعْطِيْنِي الْحَيٰةَ وَرِضْوَانَكَ وَالنَّجَاتِ الْعُلَى فِي  
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ. (مسند احمد: ۳/۱۲)

اے اللہ! میں آپ سے اپنے معاملہ میں اچھے انجام کا سوال کرتا ہوں تاکہ اللہ جو  
بھلائی آپ نے میرے تقدیر کی ہے وہ عطا فرمادیکئے، اور اپنی رضامندی اور نعمتوں والی  
جنت میں اونچے درجات عطا فرمائیے۔



۳۳۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ تَوَكَّلْ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ  
وَاسْتَعْلٰذَكَ فَهَدَيْتَهُ وَاسْتَنْصَرَكَ فَتَصَرَّفْتَهُ.

(جامع الاسرار: ۱۰/۲۴۰)

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کرو جسے جنہوں نے آپ کی ذات پر بھروسہ کیا تو  
آپ ان لوگوں کے لیے کافی ہو گئے اور جنہوں نے آپ سے ہدایت مانگی تو آپ نے ان کو  
ہدایت عطا فرمائی اور آپ سے مدد مانگی تو آپ نے ان کی مدد فرمائی۔

۳۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ الّٰہِیِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ  
تُخْلِیَّیْ اَنْتَ الٰہِیُّ الّٰہِیُّ لَا تَمُوْتُ وَالْجَنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ.

(مسند احمد: ۱/۲۴۱)

اے اللہ! میں آپ کے اس طلبہ کے وسیلہ سے کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس  
بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے گمراہ نہ کریں، آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے ہیں،  
بمبھی آپ پر موت نہیں آئے گی اور جن اور انسان سب مر جائیں گے۔

۳۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْرِۃِ فِیْ دَارِ الْمَقَامَةِ  
فَاِنْ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ.

(مسند احمد: ۱/۲۴۸)

اے اللہ! میں رہائش کے گھر میں رہنے سے چڑوسی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، کیونکہ  
جنگل کا چڑوسی تو بدل جاتا ہے۔

۳۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ فِیْ ذِمَّتِكَ وَجَوَارِكَ  
فَاَجْزِنِیْ بِحَقِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مِنْ مَّزِیْرٍ کُلِّیْ کَاَلَمَ اَنْتَ اَخِذُ

(کنز العمال: ۲/۱۹۷)

بقاصیبہا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔  
اے اللہ! میں نے آپ کی حفاظت اور آپ کی امان میں صبح اور شام کی ہے، سو آپ



وَأَمْكُرُنِي وَلَا تُمْكِرْ عَلَيَّ وَأَهْدِنِي سُبُلَ الْهُدَىٰ وَالنُّصْرَىٰ  
عَلَىٰ مَنْ بَدَىٰ عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكْرًا لَكَ ذِكْرًا لَكَ  
رَحْمَةً لَكَ وَمُطَوَّعًا لَكَ مُطِيعًا إِلَيْكَ أَوْآمًا مُبِينًا رَبِّ  
تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَأَغْسِلْ خَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَتَهْنِ نَجْبَتِي  
وَسَيِّدُ لِسَانِي وَأَهْدِ قَلْبِي وَأَسْأَلُ مَخِيْمَةَ صَدْرِي.

(جامع الترمذی: ۶۵۲/۲)

اے میرے رب! میری مدد کیجئے اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کیجئے، مجھے کامیاب فرمائیے اور میرے خلاف کسی کو کامیاب نہ فرمائیے، میرے حق میں تدبیر فرمائیے اور میرے خلاف کسی کی تدبیر کا رد نہ فرمائیے، مجھے ہدایت دیجیے اور میرے لیے ہدایت آسان کر دیجیے، جو مجھ پر زیادتی کرے تو اس کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے، اے میرے رب! آپ مجھے کھڑت سے اپنا ہی فکر کرنے والا، اپنا ہی ذکر کرنے والا، آپ ہی سے بہت ڈرنے والا، آپ ہی کی خوب مطاعت کرنے والا، آپ سے بہت زیادہ عاجزی کرنے والا، آپ ہی کے سامنے بہت زیادہ گریہ و زاری کرنے والا اور آپ ہی کی جانب رجوع کرنے والا بنا دیجیے۔ اے میرے رب! میری توبہ کو قبول فرما لیجئے، میرے گناہوں کو دھو دیجیے، میری دعا کو قبول فرمائیے، میری دلیل کو قائم رکھیے اور میری زبان کو درست فرمائیے اور میرے دل کو سیدھا کر دیجیے اور میرے پسے کے کینے کو باہر نکل دیجیے۔

۵۱ رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُغْنِ عَلَيَّ وَالنُّصْرَىٰ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ  
وَأَمْكُرُنِي وَلَا تُمْكِرْ عَلَيَّ وَأَهْدِنِي سُبُلَ الْهُدَىٰ وَالنُّصْرَىٰ  
عَلَىٰ مَنْ بَدَىٰ عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكْرًا لَكَ ذِكْرًا لَكَ  
رَحْمَةً لَكَ وَمُطَوَّعًا إِلَيْكَ مُطِيعًا أَوْآمًا مُبِينًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي

وَاغْسِلْ خُونِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي وَتَبِّتْ عُجْبِي وَادِّ قَلْبِي  
وَسَلِّ لِسَانِي وَأَسْأَلُ تَحِيَّةَ قَلْبِي۔

(مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۱)

اے میرے رب! میری مدد کیجیے اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کیجیے، مجھے کامیاب فرمائیے اور میرے خلاف کسی کو کامیاب نہ فرمائیے، میرے حق میں تدبیر فرمائیے اور میرے خلاف کسی کی تدبیر کا رد فرمائیے، مجھے ہدایت دیجیے اور میرے لیے ہدایت آسان کر دیجیے، جو مجھ پر یا دینی کرے تو اس کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے، اے اللہ! آپ مجھے کلمات سے اپنا ہی ٹکڑا کرنے والا، اپنا ہی ذکر کرنے والا، آپ ہی سے بہت ڈرنے والا، اپنا ہی بہت فرمانبردار، آپ سے بہت زیادہ عاجزی کرنے والا اور آپ ہی کی جانب رجوع کرنے والا بنا دیجیے۔ اے میرے رب! میری توبہ کو قبول فرما لیجیے، میرے گناہوں کو دھو دیجیے، میری دعا کو قبول فرمائیے، میری دلیل کو قائم رکھیے، میرے دل کو سیدھا کر دیجیے، میری زبان کو درست فرما دیجیے اور میرے دل سے کینہ کو باہر نکال دیجیے۔

۴۵۷ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔

اے میرے رب! میری مغفرت کیجیے اور میری توبہ قبول کیجیے، یقیناً آپ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے بہت زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ (مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۲)

۴۵۸ رَبِّ جَنِّبْنِي وَبَنِّجْ كَائِنًا وَتَحْشِدْ أَجْرَنِي مِنَ النَّارِ۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰)

اے خیر علی! کیا نکل باور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب! مجھے دوزخ سے نجات عطا فرمائیے۔

۴۵۹ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي۔

(جامع الاصول: ۳/۲۵۵)

اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے، اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے۔

۴۶۰ رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَأَسْأَلُكَ فِي أَمْرِي كُلَّهُ

وَمَا أَنْتَ أَغْلَمُ بِهِ مِنْي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَعَمْدِي  
وَجَهْلِي وَهَزْلِي وَكُلَّ ذَالِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا  
قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَمْرَرْتُ وَمَا أَعْلَلْتُ أَنْتَ  
الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(صحیح البخاری: ۱۳۱/۲)

اے میرے رب! امیری خطاؤں، میری نادانی اور میرے اپنے معاملے میں میری  
تمام تر نادانی کو اور میرے ان گناہوں کو جنہیں آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ معاف  
فرما دیجئے، اے اللہ! امیری خطاؤں کو اور میرے دانستہ اور نادانستہ گناہوں کو اور میرے  
مذاق میں کیے ہوئے گناہوں کو معاف فرمائیے، اور یہ سب مجھ ہی سے ہوا۔ اے اللہ!  
میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور اعلانیہ گناہ کو معاف فرما دیجئے، آپ ہی آگے بڑھانے والے  
ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں اور آپ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔

۱۱۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ. (کنز العمال: ۴۳/۲)

اے میرے رب! اقامت کے دن میری خطاؤں کو معاف فرما دیجئے۔

۱۲۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ عَمَلُهُ.

اے میرے رب! میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے، یقیناً آپ کے سوا کوئی  
گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔ (مجمع الزوائد: ۵۲۱/۱۰)

۱۳۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَجَهْلِي.

اے میرے رب! امیری خطاؤں اور نادانی کو معاف فرما دیجئے۔

۱۴۔ رَبِّ أَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا

أَنْتَ وَلِيَّهَا وَمَوْلَاهَا. (سنن بیہقی: ۲۳۱/۵)

اسے میرے رب! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما دے۔ اور اس کو آپ پاک و صاف کر دیجیے، آپ ہی اسے بہتر پاک صاف کرنے والے ہیں، آپ ہی اس کے کارساز اور اس کے مالک ہیں۔

۳۵ رَبِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ یَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلَیْمًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُحْسِبُ السَّاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ رَبِّیْ اَخِذْ بِنَاصِیَتِنَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ۔

میرا رب اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا، اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، انکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند و برتر ہے، میں کو اسی دینا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا اپنے علم سے احاطہ کیا ہوا ہے۔ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر وہ زمین پر نہیں گر سکتا، ہر حقوق کے شر سے جس کی پیشانی کو میرے رب نے بکرا ہوا ہے، یقیناً میرے رب سید سے راستے پر لگیا۔ (مسند احمد: ۳۵/۲)

۳۶ رَبُّنَا الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاعْفِرْ لَنَا حُوتَنَا وَخَطَايَاكَ اَنْتَ رَبُّ الْكَافِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشَفَاعَةً مِنْ شَفَاعَتِكَ۔

(مسند ابوداؤد: ۳۲۲/۲)

اور رب وہ ہے جو آسمان میں ہے، (اے ہمارے رب!) آپ کا نام پاکیزہ ہے، آپ کا عظم آسمان اور زمین میں ہے، جیسا آپ کی رحمت آسمان میں ہے ایسے ہی اپنی رحمت زمین میں بھی کر دیجئے، اور ہماری غلطیوں اور خطاؤں کو معاف فرما دیجئے، آپ ہا کہا زوں کے رب ہیں، اپنی رحمت سے رحمت دے اور اپنی شفا سے شفا نازل فرمائیے۔

۴۷۳ يَا رَبِّ أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ مَلَائِكَتَكَ وَأَلِيَّتَكَ وَرُسُلَكَ وَبِحَجِّكَ عَلَى شَهَائِكَ عَلَى نَفْسِي أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأُؤْمِنُ بِكَ وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ.

اے میرے رب! میں آپ کو گواہ بنانا چاہتا ہوں اور آپ کے ملائکہ کو، آپ کے پیغمبروں کو، آپ کے رسولوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو اپنی کواہی پر گواہ بنا تا ہوں، کہ میں کواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ یکا ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں اور آپ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں۔ (مسند احمد: ۱۰/۲۲۱)

۴۷۴ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَلْتَمِيزُ الْجَلَّالُ وَجْهَكَ وَعَظِيمُ سُلْطَانِكَ.

اے پروردگار! آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، جیسا کہ آپ کی ذات کی جلالت ہے اور آپ کی عظیم ہادشاہی کے شان و شان ہے۔

۴۷۵ يَا مَنْ لَا كَرَاهَ الْعُيُونُ وَلَا تُحَالِطُهُ الْقُلُوبُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَحْصِي الدَّوَائِرُ يُعَلِّمُ مَقَاتِلَ الْجِبَالِ وَمَكَائِدَ الْبَحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ

وَعَنْدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَعَنْدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَالْمَرْقِ  
عَلَيْهِ النَّهَارُ وَمَا تَوَازَى مِنْهُ سَمَاءُ سَمَاءٍ وَلَا مِنْهُ أَرْضُ  
أَرْضًا وَلَا تَحْتَرَى فِي قَعْرِهَا وَلَا جَبَلٌ مَّا فِي وَغْرِهَا اجْعَلْ خَيْرَ  
عَمَلِي آخِرَةً وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِيمَهُ وَخَيْرَ أَعْيَانِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
فِيهِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۷)

اسے وہ ذات پاک جس کو (اس جہاں میں) یہ آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں، نہ کسی کے  
خیال و گمان کی اس تک رسائی ہو سکتی ہے، اور نہ اوصاف بیان کرنے والے ان کے  
اوصاف بیان کر سکتے ہیں، نہ حوادث زمانہ ان پر اثر انداز ہو سکتے ہیں، نہ گردش روزگار سے  
اسے کوئی اندیشہ ہے، جو ہزاروں تک کے لوازم اور مستندوں تک کے پڑانے جانتے  
ہیں، بارش کے قطروں کی تعداد اور درختوں کے پتوں کا شمار جانتا ہے اور رات اپنی  
تاریکیوں میں جن چیزوں کو چھپاتی ہے اور دن جن چیزوں کو روشن کرتا ہے ان کی تعداد بھی  
جانتا ہے، نہ ایک آسمان دوسرے آسمان کو اس سے چھپا سکتا ہے اور نہ ایک زمین دوسری  
زمین کو اس سے چھپا سکتی ہے اور نہ کوئی مستند ان چیزوں کو جس کی تہ میں ہیں اس سے  
چھپا سکتا ہے اور نہ کوئی پہاڑ ان چیزوں کو جو اس کی غاروں میں ہے اس سے چھپا سکتا ہے۔  
(اے اللہ!) آپ میری آخری عمر کو میری زندگی کا بہترین حصہ بنا دیجیے، میرے آخری عمل  
کو بہترین عمل بنا دیجیے اور میرا بہترین دن اس دن کو بنا دیجیے جس دن میں مجھے آپ سے  
ملنا نصیب ہو۔

۷۰۰ يَا كُورَ السَّوَابِ وَالْأَرْضِ يَا زَيْنَ السَّوَابِ  
وَالْأَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّوَابِ وَالْأَرْضِ يَا عِزَّادَ  
السَّوَابِ وَالْأَرْضِ يَا بَدِيعَ السَّوَابِ وَالْأَرْضِ



اے آسمانوں اور زمین کے نور اے آسمانوں اور زمین کی رحمت اے آسمانوں  
اور زمین کے زبردست بادشاہ اے آسمانوں اور زمین کے قہارنے والے اے آسمانوں  
اور زمین کے مہربان اے پنہانِ نگہ والوں کی انتہا اور بے پیمانی کو کشاکش دینے والے  
غیر دوس کو راحت دینے والے اے پُر قراہوں کی دعا کو قبول کرنے والے اے مصیبتوں کو حل  
کرنے والے اے جہانوں کے معبود اے ارحم الراحمین! آپ ہی کے سامنے ہر حاجت  
پیش ہے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۹)

۱۷۹۔ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّثْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ.

(جامع الترمذی: ۱۶۸/۲)

اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جمادیکھئے۔

۱۸۰۔ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَجِيدٍ وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيدٍ وَيَا قَرِيبًا  
عَلَى بَعِيدٍ وَيَا شَاحِدًا عَلَى غَائِبٍ وَيَا غَالِبًا عَلَى مَغْلُوبٍ يَا  
مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَاوَى الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ إِحْدًا بِالْجَرْمِ مَنَةً  
وَلَا يَنْهِيكَ الشُّرَّ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُلِ يَا وَاسِعَ  
الْمَغْفِرَةِ يَا تَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ تَجْوِيٍّ وَيَا  
مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ التَّنِ يَا  
مُسْتَبْدِيَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا زَيْنًا يَا سَيِّدَنَا يَا  
مَوْلَانَا وَيَا حَايَةَ رَحْمَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا إِلَهَ أَلَا تَشْفُو عِبَادَكَ

يَا نَّارَ يَا عَمِّي يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا زَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا  
جَبَّارَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا جَبَّادَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا  
بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا قَيَّامَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا  
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا صَرِيحَ الْمُسْتَظَرِّحِينَ وَ مُنْتَهَى  
الْعَائِدِينَ وَالْمُقَرِّجِ عَنِ الْكَرُّوبَيْنِ وَالْمُرَوِّحِ عَنِ  
الْمَغْضُوبَيْنِ وَ مُجِيبِ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّينَ وَ يَا كَلِيفَ  
الْكُرْبِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَلَأْهُ بِكَ كُلُّ  
حَاجَةٍ.

(بھارتی سالانہ ۱۰/۱۰۷۴)

اے ہر خواہش کے تم غور! اے ہر اس لیے کے ہم اے وہ قریب جو دور نہیں!  
اے وہ حاضر جو غائب نہیں! اور اے وہ ذات جس نے اچھائی کاہر کی نور برائی کو چھپایا!  
اے وہ ذات جو جرم پر معاذ و بخش کرتا اور راز فاش نہیں کرتا، اے بڑے معاف کرنے  
والے! اے اچھ اور گھڑ کرنے والے! اے وسیع مغفرت کرنے والے! اے رحمت کے  
ساتھ دونوں ہاتھ پھیلاتے والے! اے ہر سرگوشی کو جاننے والے! اے ہر شکوہ کی منتہا! اے  
معاف کرنے میں سخی! اے عظیم احسان والے! اے استحقاق سے پہلے عینیت عطا کرنے  
والے! اے ہمارے رب! اے ہمارے سرور! اے ہمارے مالک! اے ہماری رحمت  
کی انتہا! اے اہل! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے جسم کو جہنم کی آگ سے نہ  
جلائیے! ماسک و درجہ والے! اے قائم رکھنے والے! اے عزت اور کائنات والے! اے  
آسمانوں اور زمین کے نور! اے آسمانوں اور زمین کی رحمت! اے آسمانوں اور زمین کے  
زیر دست مالک! اے آسمانوں اور زمین کے سہارے! اے بغیر نمونہ کے آسمانوں اور

زمین کو بنانے والے اے آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والے اے عزت اور بخشش والے اے! فریاد کرنے والوں کے فریادوں اور اسے پناہ مانگنے والوں کی آخری پناہ مانگا اور اے درود مندوں کے درودوں کو کرنے والے اور اے تم زبوں کے راحت دہاں اور اے مجبوروں کو دغا قبول کرنے والے اور اے بے جا بیچوں کے دور کرنے والے اور اے سارے جہانوں کے معبود اور اے سب رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا رحم کرنے والے! ہماری ضرورتیں آپ کے سامنے ہیں۔

۳۳۔ **يَا مُدَبِّرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.**

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۸)

اے آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونہ کے بنانے والے اے عزت اور بخشش والے!

۳۴۔ **يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلَهُ تَبَتُّنِي بِهِ عَلَى الْقَالَةِ.**

اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک! مجھے اسلام پر قائم رکھیے، یہاں تک کہ میں آپ سے طوں (یعنی موت تک)۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۶)

۳۵۔ **يَا مَنْ يُكَلِّمُ مَنْ يُحِبُّ أَحَدِيَّا أَحَدٌ مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ يَأْسَدُ مَنْ لَا سَدَّ لَهُ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ يَا كَلِيمَ عَمَّا أَكَا فِينَا أَعْلَى عَلَى مَا أَكَا عَلَيْهِ عَمَّا قَدْ كَرَّلَ بِي بِحَاوٍ وَجْهَكَ الْكَرِيمِ وَمَحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ أَمِينِ.**

(کنز العمال: ۲۰/۱۲۰)

اے وہ ذات! جو سب کی طرف سے تمہا کافی ہے، اے اس شخص کے لیے بیکارات جس کے لیے کوئی اور ذات بیکار نہیں، اے بے سہاروں کے سہارا آپ کی ذات کے علاوہ سب سے امیدیں ٹوٹ گئی ہیں، میں جس مصیبت میں گرفتار ہوں اس میں آپ میری کفایت فرمائیے اور جو مشکل مجھ پر آچکی ہے اس میں میری مدد فرمائیے، اپنی کریم ذات کے صدق میں اور اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حق کے صدق میں جہاں آپ کے نام ہے آمین۔

۷۶۔ **يَا عَلِيُّ عِنْدَ كُرْسِيِّ وَبَا صَاحِبِي عِنْدَ يَسْتَلِّي وَبَا وَلِي  
يُعْتَبِي يَا اَلِهِي وَآلِه اَبَائِي لَا تَكْلِبْنِي اِلَى تَقْصِيصِ فَاكْتِوَبْ مِنْ  
الْخَيْرِ وَاتَّبَاعَدَ مِنَ الْخَيْرِ وَانْشَيْ فِي قَلْبِي مِنْ وَخْشِي  
وَاجْعَلْ لِي عَهْدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَسْئُولًا.** (کنز العمال: ۱۳۷/۲)

اے میری مصیبت کے وقت میرے کام آنے والے اور اے میری غمی کے وقت  
میرے دوست اے میری نعمت کے مالک اور اے میرے غم کو میرے آباء کے محبوب اور مجھے  
میرے غم کے حوالے نہ کرنا۔ وہ نہ میں شر کے قریب ہو جاؤں گا اور بھلائی سے دور ہو  
جاؤں گا اور مجھے غم کی وحشت سے مانوس فرمائیے، آپ مجھ سے ایسا عہد فرمائیے جسے  
قیامت کے دن پورا فرمائیے۔

۷۷۔ **يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَآخِلَهُ مَشْعُونِي بِه حَتَّى اَلْقَاكَ.**

اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک، مجھے اسلام سے قطع عطا فرمائیے، یہاں تک  
کہ میں آپ سے ملوں۔ (کنز العمال: ۱۳۷/۲)

۷۸۔ **يَا تَابِدِي لَا بُدَّ لَكَ وَيَا حَائِمُ لَا تَقَادُكَ وَيَا حَيُّ لِحْيِي  
الْمَوْتُ اَنْتَ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مِمَّا كَسَبَتْ.**

اے وہ اول ذات جس کی ابتدا نہیں اسے وہ ہمیشہ رہنے والی ذات جسے فنا نہیں  
اور اے وہ زندہ رہنے والی ذات جو مردوں کو زندہ کرنے والی ہے آپ ہر نفس کے ہر اس  
عمل پر نگہبان ہیں جو اس نے کیا ہے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۹)

۷۹۔ **يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.**

اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے تمام رحم  
کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے تمام رحم کرنے والوں میں سب  
سے بڑھ کر رحم کرنے والے! (مسند یحییٰ: ۱/۵۲۲)

(مسئله عدد: ۱۳۱/۵)

۳۸۰ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

اے جلال اور عزت والے!

۳۸۱ يَا عَنِّي يَا قَيُّوْمُ يَا عَنِّي جَنَّ لَا عَنِّي يَا مُنْعِي يَا ذَا

(جامع الاصول: ۵۴۱/۳)

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

اے زندہ اے قائم رکھنے والے! اے اس وقت بھی زندہ رہنے والے! اس وقت کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا! اے زندہ کرنے والے! اے موت دینے والے! اے جلال اور عزت والے!

۳۸۲ يَا مَنْ وَعَدَ قَوْنِي وَأَوْعَدَ فَخَلِي رَاغِبٌ لِّسَنٍ كَلَّمَهُ وَعَضِي

يَا مَنْ يُسْأَرُهُ طَاعَتِي وَلَا تُكْذِرُهُ مَعْصِيَتِي هَبْ لِي مَا يَسُدُّكَ

(کنز العمال: ۱۰/۳۵۰)

وَأَغْنِي مَا لَا يَطُرُكَ.

اے دو ذات جس نے وعدہ کیا اسے پورا کیا اور اے دو ذات جس نے ڈرایا پھر درگزر کیا! آپ معاف فرما دیجیے جس نے ظلم کیا ہو اور تا فرمانی کی ہو، اے دو ذات جسے میری اطاعت خوش کرتی ہے اور میری تا فرمانی جسے نقصان نہیں پہنچا سکتی، مجھے ایسے کاموں کی توفیق عطا فرما جو آپ کو خوش کر دیں اور میرے گناہوں کو معاف فرما دیجیے جو آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

۳۸۳ يَا عَنِّي يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ فَلَا يُكَلِّفُنِي إِلَى

(کنز العمال: ۶۸۸/۲)

تَقْصِي كَلِّ قَلَّةٍ عَلَيَّ وَأُضِلِّعْنِي شَأْنِي كُلَّهُ.

اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! میں آپ کی رحمت ہی سے مدد طلب کرتا ہوں، سو آپ مجھے ہلکے بھینکنے کے برابر بھی میرے گناہوں کے سہارا نہ دیجئے اور میرے سب کام درست کر دیجئے۔

۸۸۔ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ  
وَعَلَوْفِي حُسْنِ عِبَادَتِكَ. (مسند احمد: ۹/۸۲)

اے میرے رب مجھے توئیں عطا فرمائیے کہ میں آپ کی اس نعمت کا شکر ادا کروں  
جو آپ نے مجھ پر انعام فرمایا اور مجھے اپنی عبادت ایسے طریقے سے کرنے کی قوت  
عطا فرمائیے۔

۸۹۔ يَا رَبِّ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ يَا رَبِّ افْتَحْ لِي بِخَيْرِ  
وَاحِدٍ لِي بِخَيْرٍ وَاَتِيَنِي تَشَوُّقًا اِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ حَزَنٍ  
مُحِيزَةٍ وَلَا فَتْنَةٍ مُضِلَّةٍ وَفِي السَّيِّئَاتِ وَمَنْ فِي  
السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَجَعْتُمْ وَاِلَيْكَ هُوَ الْفَوْرُ الْعَظِيمُ.

اے میرے رب! میں آپ سے ہر قسم کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اے میرے  
رب! میرے لیے بھلائی کا دروازہ کھول دیجئے اور بھلائی پر میرا حال فرمائیے اور مجھے اپنی  
ملاقات کی تڑپ دیجئے جو نقصان رساں اور دگرگو کرنے والے فتنوں سے محفوظ ہو، آپ  
برائیوں سے مجھے بچائے اور مجھے اس دن آپ نے برائیوں سے بچالیا اس پر بڑا عطا  
کر فرمایا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ (مسند احمد: ۹/۸۲)

۹۰۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَاللَّذِيْنِ.  
(سنن نسائی: ۲/۳۱۵)

میں کفر اور قرص سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۹۱۔ اَعُوذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ  
مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الْقَامَاتِ الَّتِي لَا يَحْاَوُّهَا ذُرِّيُّوْنَ وَلَا فَاخِرُ  
وَيَأْتِيْهَا اللّٰهُ الْحُسْبٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا مَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَيْءٍ  
مَا خَلَقَ وَكَلَّمَ اَوْ بَرَأَ. (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۸)

میں اللہ کی ذات کی پناہ مانگتا ہوں جو بڑے سے ہیں، جس سے بڑی کوئی چیز نہیں اور اللہ تعالیٰ کے اہل جامع کلمات کے ذریعے میں پناہ مانگتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک باہر ہو سکتا ہے اور نہ کوئی گنہگار اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا، میرا اس چیز کے شر سے جو اللہ نے بنائی، پیدا کی اور اسے ویران کیا۔

۸۸۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامِنِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا  
بُرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ هَرِّ مَا يَلُولُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا  
وَهَرِّ مَا يَلُولُ فِي الْأَرْضِ وَهَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَهَرِّ فِتْنِ  
النَّهَارِ وَظُلُمَاتِ اللَّيْلِ إِلَّا ظَارِقًا يَنْظُرُنِي بِخَيْرٍ أَمِنْتُ بِاللّٰهِ  
اعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ اتَّخَذْتُ إِلَهِي الَّذِي اسْتَسْلَمَ لِعَظَمَتِهِ كُلُّ  
شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كُلُّ يَوْمٍ بِهِ كُلُّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ  
الَّذِي تَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ كُلُّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَضَعَ  
لِمُلْكِهِ كُلُّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِمَعَاوِدِ الْعِزِّ مِنْ  
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَحَدِّكَ الْأَعْلَى  
وَأَسْأَلُكَ الْأَكْثَرُ وَكَلِمَاتِكَ الثَّامِنِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بُرٌّ  
وَلَا فَاجِرٌ اَنْ تَنْظُرَ اِلَيْنَا نَظْرَةً مُّرْحُومَةً لَا تَدْخُلُهَا ذُنُوبُنَا  
إِلَّا عَفَرْتَهُ وَلَا تَنْظُرُ اِلَّا جَبَرْتَهُ وَلَا عُدُوًّا اِلَّا أَهْلَكْتَهُ وَلَا  
عُزْبًا اِلَّا كَسَوْتَهُ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا أَمْرًا اِلَّا فَعَلْتَهُ  
الْأُنْيَا وَالْأَجْرَةَ اِلَّا أَعْطَيْتَنَاهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَمِنْتُ

## بِاللّٰهِ اَعْتَصَمْتُ بِهِ۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۲)

میں اللہ کی ذات کی بناء چاہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے ان جامع کلمات کے ذریعے  
بناء چاہتا ہوں جن کی تاثیر سے کوئی نیک باہر ہو سکتا ہے اور نہ کوئی فاجر، اور اس چیز کے شر  
سے جو آسمان سے اترتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف جڑ جاتی ہے اور ہر  
اس چیز کے شر سے جو زمین پر اترتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے اور  
دن کے فتنوں اور رات کو آنے والوں کے شر سے، الایہ کہ رات کے وقت کوئی نذر لے کر  
آئے، میں اللہ پر ایمان لایا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا تمام تعزیمیں اللہ کے لیے ہیں جس  
کی قدرت کے سامنے تمام چیزیں سرنگوں ہیں، تمام تعزیمیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عزت  
کے سامنے ہر شے ذلیل ہے، تمام تعزیمیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز  
بھگی ہوئی ہے، تمام تعزیمیں اللہ کے لیے ہیں جس کی حکومت کے سامنے ہر چیز عاجز و کمزور  
ہے، اے اللہ! میں آپ کے عرض کے اوپر آپ کے معزز حکمانے کے ذریعے اور آپ کی  
کتاب کے محتضائے رحمت کے ذریعے اور آپ کی بلند و مرتبہ رنگی اور آپ کے بڑے نام  
اور آپ کے ان جامع کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک باہر ہو  
سکتا ہے، نہ کوئی گھبرے کہ آپ ہماری طرف رحم و مہلت نظر فرمائیں، ہمارا کوئی ایسا گناہ نہ  
چھوڑے جس کو آپ نے بخش دیا ہو اور ہمارا کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑے جسے آپ نے ٹھنی  
نہ کر دیا ہو اور ہمارا کوئی ایسا دشمن نہ چھوڑے جسے آپ نے ہلاک نہ کر دیا ہو اور ہمارا کوئی ایسا  
برہمنہ نہ چھوڑے جسے آپ نے لباس نہ پہنا دیا ہو اور ہمارا کوئی ایسا قرض نہ چھوڑے جسے  
آپ نے ادا نہ کیا ہو اور ہماری کوئی دنیا اور آخرت میں ایسی ضرورت نہ چھوڑے جسے آپ  
نے ہمیں عطا نہ کیا ہو، اے ہم کرنے والوں میں سب سے بڑا و گرام کرنے والے میں اللہ  
پر ایمان لایا اور ان پر بھروسہ کیا۔

۱۹۱۔ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامَاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهَا شَيْءٌ وَلَا

فَاجِرٌ مِنْ هَيْزَلٍ مَا يَلْمُزُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَنْزِلُ مِنْهَا وَمِنْ



هَيَّ مَا خَزَّ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ هَيَّ فِي النَّبْلِ  
وَفِي النَّهَارِ وَمِنْ هَيَّ ظَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا ظَارِقًا  
يَخْرُجُ يَخْرُجُ تَارَ عَمَلٍ.

(مجمع التروائد: ۱۰/۱۲۶)

میں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات جامع کی بناء چاہتا ہوں جن کی تاثیر سے نہ کوئی نیک  
باہر ہو سکا ہے نہ کوئی گناہ گار، ہر اس چیز کے شر سے جو انسانوں سے اترتی ہے اور آسمانوں  
میں چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے بناء چاہتا ہوں جو اللہ نے زمین میں بنائی ہے اور  
جو زمین سے نکلتی ہے اور رات کے فتنوں اور دن کے فتنوں کے شر سے (بناء چاہتا ہوں) اور  
رات اور دن کو آنے والوں کے شر سے (بناء چاہتا ہوں) (۱) یہ کہ کوئی رات کے وقت  
خیر لے کر آئے ماسے ہے اچھا بھرا ہوا!

۹۰. اَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَيَا شَمْسَ الْكَرِيمِ مِنَ الْكُفْرِ  
وَالْفَقْرِ.

(مجمع التروائد: ۱۰/۱۳۴)

میں آپ کے کرمہ الیافات اور آپ کے کرمہ والے نام کی برکت سے کفر و فقر سے  
بناء چاہتا ہوں۔

۹۱. اَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ  
وَبِكَ مِنْكَ أَتُبِعُ عَلَيْكَ لَا أَبْلُغُ كَلْبًا فِيْكَ.

(معدن الصالح: ۱/۲۸۷)

میں آپ کی محبت و مروت کے سبب آپ کی ناراضگی سے بناء چاہتا ہوں اور آپ کی  
معافی کے سبب آپ کی سزا سے بناء چاہتا ہوں، اور آپ سے آپ کی بناء چاہتا ہوں، میں  
آپ کی تعریف کرتا ہوں لیکن آپ کی شایان شان تعریف کو نہیں پہنچا سکتا۔

۹۲. اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ.

(مجمع التروائد: ۱۰/۵۲۱)

میں فتنوں سے اللہ کی بناء چاہتا ہوں۔

۳۰ نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ

(مسند ابن جریر: ۷۰)

ہم جہنم کی آگ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اور حقوں سے جو ظاہر ہوں اور چھپے ہوئے  
ہوں، اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، اور دجال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

۳۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي فِي مَا اَعْلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفَضُّلاً.

(سنن ابن ماجہ: ۲۷۷)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس تکلیف سے عافیت عطا فرمائی  
جس میں تم جتنا ہو اور مجھ جتنی بہت سی مخلوق کے مقابلے میں بہت بھتر بنا یا۔

۳۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عِنْدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءُ مَا خَلَقَ  
اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عِنْدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ  
عِنْدَ مَا اَخْطَىٰ كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ  
اللّٰهِ وَمُغْلِبٌ.

(مسند احمد: ۲/۲۷۰)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا  
فرمائی ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بحر وسیع کے برابر جو اس نے  
پیدا فرمائی ہیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور  
زمین میں ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اسی مقدار میں مقدار کو اس کی کتاب نے  
محمود کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اللہ کی تسبیح بھی ان  
چیزوں کی مقدار کے برابر ہے۔

۳۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عِنْدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءُ مَا خَلَقَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عِنْدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَالْحَمْدُ  
لِلّٰهِ مِمَّا أَخْطَىٰ كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ.

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی  
ہیں اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو اس نے  
پیدا فرمائی ہیں اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں  
اور زمین میں ہیں اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جسے  
اس کی کتاب نے مخلوق کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تمام قرعیں ہیں ہر چیز کی تعداد کے  
برابر۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عِنْدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عِنْدَ مَا أَخْطَىٰ  
كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِمَّا  
سَبَّحَانَ اللّٰهُ مِمَّا سَبَّحُوا وَتَحَمَّنَ اللّٰهُ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ.

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی  
ہیں اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جسے اس کی کتاب  
نے مخلوق کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے تمام قرعیں ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور تمام  
قرعیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے بھر دینے کے برابر اور اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کے بھرنے  
کے برابر اور اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عِنْدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِمَّا خَلَقَ  
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عِنْدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِمَّا  
أَخْطَىٰ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عِنْدَ مَا أَخْطَىٰ  
كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِمَّا سَبَّحُوا

**سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِغَلَّتْهَا فَأَعْظَمَ ذَلِكَ.** (مجمع الزوائد: ۱۳/۱۰)

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی ہیں اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے بھر دینے کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو اس نے مخلوق کیا، تمام قرعیں اللہ کے لیے ہر چیز کی تعداد کے برابر اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے بھر دینے کے برابر اور اللہ کی تسبیح انہی چیزوں کی تعداد کے برابر ہے پھر بھی وہ اس سے عظیم تر ہیں۔

**۳۰۰. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِّعَظَمَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كُلُّ شَيْءٍ لِّجُودِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِئَلٰكِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَسَلَّمَ كُلُّ شَيْءٍ لِّقُدْرَتِهِ.**

(مجمع الزوائد: ۱۷/۱۰)

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جس کی عزت کے سامنے تمام چیزیں ذلیل و کمزور ہیں تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جن کی بادشاہی کے سامنے ہر چیز عاجز و کمزور ہے، تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جس کی قدرت کے سامنے ہر چیز کی گردن جھکی ہوئی ہے۔

**۵۰۰. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ.** (مجمع الزوائد: ۱۷/۱۰)

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز سے پہلے اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے بعد اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ہر حال میں۔

## جمہرات کے دن کی دعائیں

۱۰۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یَمْلِیْ مَنْ ذَکَرُوْہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یُغِیْبُ مَنْ دَعَاہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یَجْعَلُ مَنْ کُوْثِرَ عَلَیْہِ اِلٰی غَیْرِہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ هُوَ یَقْضِیْ لَنَا حِلَّیْنَ تَنْقَطِعُ عَنْہَا الْحِیْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ هُوَ رَزَقَانَا حِلَّیْنَ تَسُوْءُ ظُلُوْمُنَا بِاَحْسَانِنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُکْشِفُ حَزْرًا عِنْدَ کَثْرَتِہَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُخْرِجُنِیْ بِالْطَّہْرِ اِلَیْہِ اَحْسَانًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُخْرِجُنِیْ بِالطَّہْرِ نَحْمَدُہُ

(کنز العمال: ۶۵۵/۲)

تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جو اپنے یاد کرنے والے کو بھولنے نہیں، تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جو دعا کرنے والوں کو ناسرور نہیں کرتے، تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں، جو اس پر کھروسہ کرتا ہے اسے ظہر کے نوالے نہیں کرتے، تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں، جب ہمارے سارے حیلے ختم ہو جائیں گے تو وہ ہمارے لیے باعث امتداد ہیں، تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں، جب ہمیں اپنے اعمال سے بدظنی ہوگی وہ ہماری امیدوں کا مرکز ہوں گے، تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جو ہمارے غم کے وقت ہماری پریشانیوں کو دور کر دیتے ہیں، تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جو احسان کا بدلہ احسان سے دیتے ہیں، تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں، جو ہر کا بدلہ نجات سے دیتے ہیں۔

۱۰۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْکَافِیِّ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْاَعْلٰی حَسْبِیْ اللّٰہُ وَ کَلٰی مَا

شَاءَ اللَّهُ قَطِي يَسْعَى اللَّهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ مِنْ اللَّهِ مَلْجَأٌ وَلَا  
وَرَاءَ اللَّهِ مُلْتَجَأٌ كُلُّكَ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبُّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ  
إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِعَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اَلْحَمْدُ  
لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَخْزَ وَلَمْ يَخْجَلْ وَلَمْ يَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكَ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ  
يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ النَّبِيِّ وَكَذَلِكَ كُنَّا نَقُولُ (درمختار: ۲۰۸/۴)

تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں، جو کافی ہے، اللہ کے لیے پائیزگی ہے جو بلند بالا  
ہے، مجھے اللہ کافی ہے اور اس نے کفایت فرمائی، جو اللہ نے چاہا ہی فیصلہ فرمایا جس نے  
دعا مانگی، اللہ نے سن لی، اللہ کے علاوہ کوئی جائے پناہ ہے نہ اس کے علاوہ کوئی حالت کی  
جگہ ہے، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا اور تمہارا رب ہے، کوئی مخلوق نہیں مگر اس کی  
پیشانی اللہ کے قبضہ میں ہے، میرا رب سیدھے راستے پر ہے تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں  
جس نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی، اور جس کی سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اور جو  
کے دت کوئی دغا کار نہیں، اس کی خوب بڑائی یہاں کیجئے۔

۵۔ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ وَافْضَلَ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَاللهُ كُلِّ شَيْءٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ  
تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ پر فضل و احسان کیا تمام قریشیں اللہ کے  
لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، ہر چیز کا پروردگار ہے اور ہر چیز کا معبود ہے، میں  
آگ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۲)

۵۔ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَا فَفَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَطَنَ فَخَفَرَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَلَكَ فَقَدَرَ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُنْجِي السَّوْءِي  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (نکات العمال: ۱۵/۳۲۸)

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جو بلند ہو اور غالب ہو گیا اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جو عاجز ہو اور کم ہو گیا، اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جو مالک ہو اور مسودہ قرار ہو گیا، تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جو (ہر چیز کی) زکوٰۃ کرتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۵۰۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْاٰلَمِیْنَ لَا اُفْرِیْكَ بِہٖ شَیْئًا وَّ اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔  
(منزل العمال: ۱۳۲/۲)

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں، میرا یہ روزگار اللہ ہے، میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۵۰۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عِنْدَ مَا خَلَقَ وَاَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلَّ مَا خَلَقَ وَاَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عِنْدَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ وَاَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عِنْدَ مَا اَعْطٰی کِتٰبَہٗ وَاَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عِنْدَ کُلِّ شَیْءٍ وَاَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلَّ کُلِّ شَیْءٍ۔  
(منزل العمال: ۲۵۶/۲)

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے ہر دہنے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں اسی اللہ جس نے اللہ کو اس کی کتاب نے محفوظ کیا، تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کے ہر دہنے کے برابر۔

۵۰۷. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَیْوُثًا۔  
(مجمع الزوائد: ۱۶۷۱۰)

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جو کہ ہم خدا یاد ہیں۔

۵۰۸. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَیْوُثًا طَبَعًا مُّبَارَکًا وَّیُثًا کَمَا مُجِیْبٌ

رَبَّنَا اَنْ يُحْمَدَ وَيُسَبِّحَ لَكَ. (مجمع الزوائد: ۱۷/۱۰)

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں بہت کثرت سے، اسکی قرعے ہو پاکیزہ اور بارگشت ہو، ہو کہ تار سے رب کو پسند ہے کہ ان کی قرعے کی جائے اور جو ان کے لیے مناسب ہوں۔

۵۰۹. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا اَخْطٰی كِتَابَہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءُ مَا اَخْطٰی كِتَابَہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا اَخْطٰی خَلْقَہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءُ مَا فِی خَلْقِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْءُ سَمَآوَاتِہٖ وَارْضِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ.

(الفرعیدہ والقرعیدہ: ۲/۲۸۱)

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کے ہر دینے کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کی قدس کے مطابق جسے اس کی مخلوق نے شمار کیا ہو، تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ان چیزوں کے گھرنے کے برابر جو اس کی مخلوق میں ہیں، تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں اس کے آسمانوں اور اس کی زمین کے گھرنے کے برابر تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے مطابق۔

۵۱۰. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَمَّا كَوْنًا ظَہِرًا مُّبَارَكًا یُّسَبِّحُ عَلٰی حَالِ عَمَّا یُوَفِّیْ رِغْبَہٗ وَیُكَفِّیْ مَرِیْدَہٗ.

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اسی قرعے جو بہت زیادہ، پاکیزہ اور بارگشت ہو، ہر حال میں اسکی حمد جو اس کی نعمتوں کے شکر کا داکر ہے اور مزید نعمتوں کے لیے کفایت کرے۔

(الفرعیدہ والقرعیدہ: ۲/۲۸۲)

۵۱۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِّعَظَمَتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ



الَّذِي كُلُّ شَيْءٍ لَّعِزُّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَضَعَ كُلَّ شَيْءٍ  
لِّمُلْكِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِّقُدْرَتِهِ.

تمام قرطیس اللہ کے لیے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے، تمام  
قرطیس اللہ کے لیے ہیں جس کی عزت کے سامنے ہر چیز ذلیل و کمزور ہے، تمام قرطیس اللہ  
کے لیے ہیں جس کی حکومت کے سامنے ہر چیز عاجز و کمزور ہے، تمام قرطیس اللہ کے لیے  
ہیں جس کی قدرت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے۔ (القرطیس والقریبہ ۲/۲۸۲)

۵۱۲. الْحَمْدُ لِلَّهِ عَمَّا كَوَّبَ رَاقِبَتَنَا مَبَارَكًا فِيهِ.

(القرطیس والقریبہ ۲/۲۸۲)

تمام قرطیس اللہ کے لیے ہیں جو بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت ہیں۔

۵۱۳. الْحَمْدُ لِلَّهِ عَمَّا كَوَّبَ رَاقِبَتَنَا مَبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا أَنْ

(القرطیس والقریبہ ۲/۲۸۲)

يُحْمَدَ وَيُسْتَبَحَّ لَهُ.

تمام قرطیس اللہ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ اور بابرکت ہو، جیسا کہ  
ہمارا رب پسند کرتا ہے کہ اس کی تعریف کی جائے اور جو اس کے مناسب ہو۔

۵۱۴. الْحَمْدُ لِلَّهِ عَمَّا أَخْضَى كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَمَّا

أَخْضَى خَلْقَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلًّا مَا فِي خَلْقِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلًّا

تَعْمَاوَاتِهِ وَأَرْضِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَمَّا كُلُّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۲)

كُلِّ شَيْءٍ.

تمام قرطیس اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس کی کتاب نے  
منفرد کیا ہے، تمام قرطیس اللہ کے لیے ہیں ہر اس چیز کی تعداد کے مطابق جسے اس کی مخلوق  
نے منفرد کیا ہے، اور تمام قرطیس اللہ کے لیے ہیں اس چیزوں کے سمرنے کے برابر جو اس

کی مخلوق میں سے ہیں، اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں اس کے آسمانوں اور زمین کے  
بھرنے کے برابر، اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر، ہر چیز پر تمام  
قرعیں اللہ کے لیے ہیں۔

۵۱۵۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَاكَ وَاَزْوَاكَ۔ (مسند احمد: ۵/۲۵۲)

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہماری کفایت کی اور ہمیں سہرا ب کیا۔

۵۱۶۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَحْمَدٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔

میں اللہ کی پاکیزگی اور تعریف بیان کرتا ہوں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو  
عظیم ہے۔ (مصباح مغارہ: ۲/۱۲۸)

۵۱۷۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عِنْدَ مَا خَلَقَ

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِمَّا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عِنْدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عِنْدَ مَا أُخْصِيَ كِتَابُهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِمَّا خَلَقَ۔ (کنز العمال: ۲/۲۵۶)

اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کی تعداد کے  
برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، اور اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کے بھرنے کے برابر جو اس  
نے پیدا فرمائی ہیں، اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمانوں اور زمین میں  
ہیں، اللہ کی تسبیح ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے، اور  
اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اللہ کی تسبیح ہے ہر چیز کے بھرنے کے برابر۔

۵۱۸۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ عِنْدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمٰوٰتِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عِنْدَ

مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عِنْدَ مَا خَلَقَ بَيْنَ ذَلِكَ

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عِنْدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَمَنْ ذَكَرَكَ

**وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ.**  
(سبحانہ و تعالیٰ: ۱۰/۲۲)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو انہوں نے آسمان میں پیدا فرمائی ہیں۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو انہوں نے زمین میں پیدا فرمائی ہیں۔ اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو آسمان اور زمین کے درمیان واقع ہوئی ہیں۔ اور میں اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کے خالق اللہ تعالیٰ ہیں۔ اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کی بڑائی ہے اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہر قسم کی تعریفیں بھی اسی طرح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بھی اسی طرح ہے۔ اور لا حول و لا قوۃ الا باللہ بھی اسی کے مثل ہے۔

**۱۹۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ**  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۹)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ بابرکت ہے۔

**۲۰۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَنَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَنَدَ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِمَّا آخَضَى كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَنَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِمَّا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِمَّا آخَضَى كِتَابَهُ**

(مجمع الزوائد: ۱۰/۲۰)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جسے اس نے پیدا فرمایا ہے۔ میں ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ہر چیز کے بھر جانے کے برابر جسے اس کتاب نے محفوظ کر لیا ہے۔ اور اللہ کے لیے ہر تعریف بیان چیزوں کی تعداد کے برابر جسے اس نے پیدا فرمایا ہے۔ اور اللہ کے لیے

تمام قرعہ جس میں اس چیز دل کے بھر دینے کے برابر حواس نے پیدا فرمائی ہیں اور اللہ کے لیے تمام قرعہ جس میں اس چیز کے بھر دینے کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کر لیا ہے۔

۵۱۔ **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا.**

میں اللہ کی پاکیزگی اور تعریف بیان کرتا ہوں، اور اللہ سے معافی طلب کرتا ہوں،  
یقیناً وہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے ہیں۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۷)

۵۲۔ **سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ.**  
(کنز العمال: ۲/۱۳۲)

میں اپنے پروردگار کی پاکیزگی اور اس کی حمد بیان کرتا ہوں، میں اپنے پروردگار کی پاکیزگی اور اس کی حمد بیان کرتا ہوں، میں اپنے پروردگار کی پاکیزگی اور اس کی حمد بیان کرتا ہوں۔

۵۳۔ **سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ.**  
(کنز العمال: ۲/۱۸۲)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو ملک اور حکومت والی ہے، میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عزت اور قہدہ والی ہے، میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو جبروت ہے جسے موت نہیں آئے گی، پاک ہے، بہت پاکیزہ ہے جو جبروتوں اور روح کا رب ہے۔

۵۴۔ **سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى**

## سُجْدَاتُ وَتَعَالَى اللَّهُ تَعَالَى

(کنز العمال: ۲۰/۲۳)

پاک ہے وہ ذات جو قائم ہے، بیشک ہے، پاک ہے وہ ذات جو زائد ہے، قائم رکھنے والا ہے، پاک ہے وہ ذات جو زائد ہے جسے موت نہیں آئے گی، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے اور اس کی تعریف کرتا ہوں، جو پاک ہے، بہت پاکیزہ ہے، فرشتوں اور روح کا رب ہے، میں بلند برتر ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو وہ بلند ہے جسے موت نہیں آئی۔

۵۳۵. سُجْدَاتُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اے بزرگی اور احترام کے مالک!

(کنز العمال: ۲۰/۲۳)

۵۳۶. سُجْدَاتُ لِلَّهِ وَمِلَأُ السَّمَوَاتِ وَمِلَأُ الْأَرْضِ وَمِلَأُ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ وَمِلَأُ السَّمَوَاتِ وَمِلَأُ الْأَرْضِ وَمِلَأُ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ لِّلَّهِ أَكْبَرُ مِلَأُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِلَأُ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ.

(کنز العمال: ۲۰/۲۵۳)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ہر اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے وہ چاہے ہر قسم کی تعریفیں اللہ کے لیے ہیں آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ہر اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے وہ چاہے، اللہ کے لیے ہر قسم کی بڑائی ہے آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ہر اس چیز کے برابر جسے وہ چاہے۔

۵۳۷. سُجْدَاتُكَ اللَّهُمَّ وَتَعَالَى لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَفُورُ الْوَلِيُّ

(الترغیب والترہیب: ۲/۲۵۵)

علیٰ

اے اللہ! میں آپ کی تعریف کے ساتھ آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ آپ کے

سوا کوئی معبود نہیں، آپ مجھے بخش دیجئے اور میری توبہ قبول کیجئے۔

۵۲۸. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ. (الترغیب والنہی: ۲/۱۶۴)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے، میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

۵۲۹. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بڑا ہے۔ (الترغیب والنہی: ۲/۱۶۴)

۵۳۰. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا

عَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ. (الترغیب والنہی: ۲/۱۶۴)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بڑا ہے، انکیوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے جو بلند و بزرگ ہے۔

۵۳۱. سُبْحَانَ اللَّهِ عِنْدَ خَلْقِهِ. (الترغیب والنہی: ۲/۱۶۴)

میں اللہ کی مخلوق کی تعداد کے برابر اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

۵۳۲. سُبْحَانَ اللَّهِ عِنْدَ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ.

میں ہر اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اللہ نے پیدا کیا ہے، اس کی بزرگی بیان کرتا ہوں۔ (الترغیب والنہی: ۲/۱۸۰)

۵۳۳. سُبْحَانَ اللَّهِ عِنْدَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللَّهِ مِلًّا مَا خَلَقَ

سُبْحَانَ اللَّهِ عِنْدَ مَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِلًّا مَا فِي الْأَرْضِ

وَالشَّيْءِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَذَّ مَا أَخْضَى كِتَابَهُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَلَأَ  
مَا أَخْضَى كِتَابَهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَذَّ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَلَأَ  
كُلِّ شَيْءٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَذَّ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَمَلَأَ مَا خَلَقَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَذَّ مَا فِي الْأَرْضِ وَالشَّيْءِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَمَلَأَ  
مَا فِي الْأَرْضِ وَالشَّيْءِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَذَّ مَا أَخْضَى كِتَابَهُ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَمَلَأَ مَا أَخْضَى كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَذَّ كُلِّ شَيْءٍ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَمَلَأَ كُلِّ شَيْءٍ.

(التفسير الميسر ج ۲ / ۲۸۱)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس نے پیدا کیا ہے۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے اس نے پیدا کیا ہے۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کی تعداد کے برابر جو زمین میں ہے۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کے بھرنے کے برابر جو آسمان اور زمین میں ہے۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے۔ میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے اس نے پیدا کیا اور ہر قسم کی قہر نہیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے اس نے پیدا کیا اور ہر قسم کی قہر نہیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کی تعداد کے برابر جو زمین اور آسمان میں ہیں اور ہر قسم کی قہر نہیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کے بھرنے کے برابر جو زمین اور آسمان میں ہے اور ہر قسم کی قہر نہیں اللہ کے لیے ہیں اس چیز کی تعداد کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے اور ہر قسم کی قہر نہیں ہیں اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے اس کی کتاب نے محفوظ کیا ہے اور ہر قسم کی قہر نہیں

اللہ کے لیے جہاں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور ہر قسم کی قدر نہیں اللہ کے لیے جہاں ہر چیز کے بھرنے کے برابر۔

۵۳۴۔ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَتَحْتَهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(الترغیب والترہیب: ۲/۲۹۲)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے اور اس کی حمد بیان کرتا ہوں، نیکیوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی تو توفیق سے ملتی ہے۔

۵۳۵۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحْتِكَ عِزَّتُكَ سُبُوهُمَا وَظَلَمْتُكَ

تَقْصِيهِ فَأَعِزَّنِي إِنَّكَ خَيْرُ الْعَافِينَ۔ (الترغیب والترہیب: ۲/۳۰۷)

اے اللہ! میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور آپ کی حمد کرتا ہوں، میں نے ظلم کی ہو یا میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہو، سو آپ مجھے معاف فرما دیجئے، آپ تمام معاف کرنے والوں میں بہتر معاف کرنے والے ہیں۔

۵۳۶۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبُوتِ وَالْمَكُونِ وَالْكَلْبُوتِ

وَالْعَظَمَةِ۔ (جامع الاصول: ۳/۲۵۵)

میں غلبہ، بادشاہوں، بڑائیوں اور عظمت والے کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

۵۳۷۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ۔ (سنن نسائی: ۲/۱۲۲)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بادشاہ ہے، بہت پاکیزہ ہے۔

۵۳۸۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

جَلْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْعَزَّةِ وَالْجَبُّوتِ۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۸)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بادشاہ ہے، بہت پاکیزہ ہے، فرشتوں اور روح کا رب ہے، آپ کی ذات و غلبہ سے آسمان و زمین سرشار ہیں۔



۵۲۹. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَهُ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی حمد کرتا ہوں، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے، اور جو اس نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ نے ہر چیز کا علم کے اعتبار سے احاطہ کیا ہوا ہے۔ (نواب العسل الصالح: ۲۴۲)

۵۳۰. سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ إِلَهُمَّ إِلَيْكَ الْمُسْتَكِي وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَعَلَيْكَ التَّكْلَانِ يَا عَلِيُّ يَا قَيُّوْمُ.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے، اے اللہ! آپ ہی کے ہاں شکایت کی جاتی ہے اور آپ ہی سے مدد مانگی جاتی ہے اور آپ ہی پر ہمد و سرا ہے، اے عزت و درجے والے، اے قائم رکھنے والے۔ (جامع الاصول: ۳/۵۳۹)

۵۳۱. سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

۵۳۲. سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ مَوْطِنُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَيِّدُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَائُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ الْأَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَلْجَأَ مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۲۲۲)

پاک ہے وہ ذات جس کا عرض آسان میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا تحت زمین پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا سمندر میں رات ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی آگ میں حکومت ہے۔ پاک ہے وہ ذات کا قبروں میں جس کا فیصلہ نفاذ ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی رحمت جنت میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا حکم ہوا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان کو بلند کیا۔ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کو نیچا یا۔ پاک ہے وہ ذات جس کے ملاوہ کوئی جانے نہ سکے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَمَلُكَ سُوءًا وَظَلَمَتُكَ  
تَقْصِيرٌ فَأَعْفِرْ لِي ذُنُوبَكَ خَيْرًا لِّلْغَافِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ  
وَبِحَمْدِكَ عَمَلُكَ سُوءًا وَظَلَمَتُكَ تَقْصِيرٌ فَأَزِمْ عَنِّي ذُنُوبَكَ أَنْتَ  
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (شعبي الإيمان للبيهقي: ٢/٢٨٢)

اسے اٹھا آپ پاک ہیں اور قابل تعریف ہیں، میں نے غلطی کی ہے اور اپنے اوپر ظلم کیا ہے سو آپ مجھے معاف فرمائیے، آپ بہترین معاف کرنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں اور قابل تعریف ہیں، میں نے غلطی کی ہے اور اپنے اوپر ظلم کیا ہے سو آپ مجھ پر رحم فرمائیے، آپ رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا رحم کرنے والے ہیں۔

٥٣٣ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ عَلِمْتُ سُبُوْهُا وَ  
ظَلَمْتُ نَفْسِي فَكُنْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

آپ کے سوا کوئی محبوب نہیں، آپ پاک ہیں اور کامل تعریف ہیں، میں نے غلطی کی ہے اور اسے اوپر فہم کیا ہے، میری توپ توپ قبول فرما ہے، یقیناً آپ بہت زیادہ توپ قبول کرنے والے محبوب ہیں۔ (شعباً لاجان للہیہ: ۲۸۲/۲۸۳)

۵۴۴. سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اإِغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي

**إِنَّكَ تُغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَن تَشَاءُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.**

آپ کی ذات پاک ہے، آپ کے سوا کوئی محبوب نہیں، میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے عمل درست فرما دیجئے، میرے قلب آپ جس کے لیے چاہیں گناہ معاف فرما دیجئے میں اور آپ بہت زیادہ بخشنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔ (مسند احمد: ۸۲/۶)

**۵۴۵. يَا عَفَّارُ اغْفِرْ لِي يَا تَوَّابُ ثَبِّ عَلَى يَدِ مَنْ لَمْ يَخْنِ يَا عَفُّوْ اُغْفِرْ عَلَيَّ يَا رَوْفُ اُزَوْفُ بِي.**  
(مسند احمد: ۸۲/۶)

اے بہت زیادہ بخشنے والے! میری بخشش فرما دیجئے، اے بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے! میری توبہ قبول فرمائیے، اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم فرمائیے، اے بہت زیادہ معاف کرنے والے! مجھ سے درگزر فرمائیے، اے بہت زیادہ مہربان! میرے ساتھ میرائی فرمائیے۔

**۵۴۶. اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا اَوْلَانَا.**  
(سنن بیہقی: ۴/۵)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میری قسم قریش اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے جیسا کہ اس نے ہماری رہنمائی کی، میری قسم قریش اللہ ہی کے لیے ہے جیسا کہ اس نے ہمیں دکھایا۔

**۵۴۷. اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَبِيرًا سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّآمِنًا.**  
(جامع ترمذی: ۶۷/۲)

اللہ تعالیٰ کی ذات بڑے سے بڑی ہے اور اللہ ہی کے لیے بہت زیادہ تعریف ہے، اللہ تعالیٰ کے لیے صبح اور شام تسبیح ہے۔

**۵۴۸. اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى تَقْوِي**

وَيَذِي بِسْمِ اللّٰهِ عَلَىٰ أَهْلِهَا وَمَا لِي بِسْمِ اللّٰهِ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
أَعْطَانِي رَبِّي بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ  
وَرَبِّ السَّمَاءِ.

(کنز العمال: ۲/۲۲۱)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے نام سے اپنے گھر اور اپنے  
دین کی حفاظت کرتا ہوں، میں اپنے گھر والوں کی اور اپنے مال کی حفاظت اللہ کے نام سے  
کرتا ہوں، میں ہر اس چیز کی حفاظت کے لیے اللہ کا نام لیتا ہوں جو میرے رب نے مجھے  
عطا کی ہے، اللہ تعالیٰ کے نام سے عدد چاہتا ہوں جو تمام ناموں میں بھترین نام ہے، میں  
اللہ تعالیٰ کے نام سے عدد چاہتا ہوں جو زمین اور آسمان کا مالک ہے۔

۵۳۸. اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكَ بِهٖ اَحَدًا اَسْأَلُكَ بِخَيْرِ اَللّٰهُمَّ مِنْ  
خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ اَحَدٌ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ  
فَتَاوُكُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِيْ فِيْ عِبَادِكَ وَجَوَارِكَ مِنْ  
كُلِّ سُوءٍ وَمِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغِيْثُكَ  
مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَخْتَرْتَ بِكَ مَلٰٓئِكَةً وَّاَقْدِمُ  
بَلَدِيْ بِذِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ  
الْحَمْدُ لَهُ يَلِدُ وَلَا يُوْلَدُ وَلَا يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ مِنْ  
اَسْمٰئِيْ وَمِنْ خَلْقِيْ وَعَنْ لِّمَنِّیْ وَعَنْ شِعْرِيْ وَمِنْ قُوَّتِيْ وَمِنْ  
تَحْتِيْ.

(کنز العمال: ۲/۲۲۱)

اللہ تعالیٰ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا، اے اللہ! میں  
آپ سے اپنی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کی پناہ  
مزد والی ہے اور آپ کی تعریف عظمت والی ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، مجھے ہر شر

سے اور شیطان مردود سے اپنی پناہ اور اپنی حفاظت میں لے لیجیے، اے اللہ! میں آپ سے ہر اس چیز سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جسے آپ نے پیدا کیا ہے اور ان سب چیزوں سے آپ کی حفاظت طلب کرتا ہوں اور اپنے سامنے (قل ھو اللہ اعج) کو رکھتا ہوں، (اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے آپ کہہ دیجیے کہ وہ (اللہ) ایک ہے، اللہ ہے نیاز ہے، اس کی اولاد نہیں اور شدہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے، اسی طرح اپنے پیچھے اپنے دائیں، اپنے بائیں، اپنے اوپر اور اپنے نیچے اس (سورت کو رکھتا ہوں)۔

۵۴۹. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَحْزَنُ مَعَ اَصْحٰہِ کَاذِبٌۭ بِسْمِ اللّٰهِ  
اِفْتَقَحْتُ وَعَلِی اللّٰہُ تَوَكَّلْتُ۔  
(مکراۃ: ۲۲۱/۲)

میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جس کے نام کی موجودگی میں کوئی بیماری نقصان نہیں دے سکتی، اللہ ہی کے نام سے میں شروع کرتا ہوں اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

۵۵۰. بِسْمِ اللّٰہِ اَمْنٌکَ یا اللّٰہُ تَوَكَّلْتُ عَلِی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
اِلَّا بِاللّٰہِ۔  
(مسند احمد: ۱۰۶/۱)

میں اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں، میں اللہ پر ایمان لایا ہوں، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، کچھوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی تو قوت ہی ہے۔

۵۵۱. بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْۤقِی الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ  
مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا یَضُرُّ الشُّوْۤءَ اِلَّا اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ  
مَا کَانَ مِنْ تَعَمُّوْۤتٍ فِی اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔  
(مکراۃ: ۱۰۶/۲)

اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو اللہ چاہے، جو کوئی اللہ ہی لاتے ہیں، اللہ کے نام

سے آغاز کرتا ہوں جو وہ چاہے، برائی اللہ ہی ہوتا کچھ ہیں، اللہ کے نام سے جو وہ چاہے ساری نعمتیں اللہ کی جانب سے ہیں، اللہ کے نام سے جو وہ چاہے، نیکیوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔

٥٥٢. بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى تَفْسِيرِهِ وَذِيهِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى مَا أَعْطَانِي  
رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى أَهْلِ وَمَالِي اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ رَبِّي اللّٰهُ  
أَكْبَرُ اللّٰهُ رَبِّي لَا أَهْرُك بِهِ شَيْئًا أَجْزَيْ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ  
رَّجِيمٍ وَمِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ إِنَّ وَلِيَّيَ اللّٰهُ الَّذِي تَوَكَّلُ  
الْكِتَابَ وَهُوَ يَقُولُ الطَّالِحِينَ فَإِنْ كُنْتُمْ أَقُولَ حَسْبِيَ اللّٰهُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.

میں اپنے نفس اور اپنے دین کی حفاظت اللہ کے کرتا ہوں، میں ہر اس چیز کے لیے اللہ کا نام لیتا ہوں، جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی، میں اپنے خاندان اور اپنے مال کی حفاظت اللہ کے نام سے کرتا ہوں اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی میرا پروردگار ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی میرا پروردگار ہے، اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا، مجھے ہر شیطان مرود اور سرکش ٹھیکر سے بچا لے، بقیہ خطہ ہی میرا کارساز ہے جس نے کتاب اتاری اور وہ نیک لوگوں کو روست دکھاتا ہے، ہوا گرد و اعراس کی مر تو آپ کو دیتے مجھے اللہ کافی ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

(الحدعاء للطہرانی: ۱/۲۴۴)

بِسْمِ اللَّهِ ذِي الشَّانِ عَظِيمِ الْبُزْهَانِ شَدِيدِ  
السُّلْطَانِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ  
الرَّجِيمِ.

اللہ کے نام کی برکت سے آغا ذکر کرتا ہوں جو بڑی شان والے، بڑی محبوب و مکمل والے، بڑے دے دہ والے ہیں، جو اللہ نے چاہا ہو گیا، میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۵۵۳. بِسْمِ اللّٰهِ مُحَمَّدَانِ اللّٰهُ وَ مُحَمَّدٍ (مجمع القرآن ۱۰/۱۱۳)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی حمد کرتا ہوں۔

۵۵۴. بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِيْ بِقَضَائِكَ وَ تَارِكِيْ فِيْ مَا قُدِّرَ لِيْ عَلٰی لَا اُحِبُّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا جَعَلْتَ. (کنز العمال: ۲/۶۷۴)

میری جان پر، میرے مال پر اور میرے دین پر اللہ کے نام کی برکت نازل ہو، اے اللہ! مجھے اپنی قضاء کے ساتھ راضی کیجئے اور جو میرے لیے مقدر ہو چکا ہے اس میں برکت حاضر فرمائیے تاکہ جو چیز آپ نے موخر فرمائی ہے اس کی جلدی نہ کروں، اور جس چیز کو آپ نے فی الحال مقدر کر دیا ہے اس کی تاخیر کی حسرت نہ کروں۔

۵۵۵. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْءًا وَ كَلِمَتُ نَفْسِيْ فَارْخِمْ لِيْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ. (الترغیب والنہی ۲/۴۰۷)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور آپ کی حمد کرتا ہوں، میں نے غلطی کی ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے سو آپ مجھ پر رحم فرمائیے، آپ تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔

۵۵۶. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْءًا وَ كَلِمَتُ نَفْسِيْ فَكُتِبَ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَوَّابُ الرَّحِيْمُ. (الترغیب والنہی ۲/۴۰۷)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں آپ کی پاکیزگی پر ایمان کرتا ہوں۔ اور آپ کی حمد کرتا ہوں۔ میں نے غلطی کی ہے اور میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے۔ سو آپ میری توبہ قبول قبول فرمائیے، آپ بہت نرا توبہ قبول کرنے والے ہیں۔

وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ يَا إِلَهِي وَإِلَهِي عَالَمِي وَلَا تُرْغِ قَلْبِي بَعْدَ إِدْرَاكِ حَقِّكَ يَا مَنْ أَلْزَمَ لِي مِنْ أَلْفِ دُنْيَا رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَكَابُ.

(مسئلہ کا جواب)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ پاک ہیں، اے اللہ! میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور میں آپ کی رحمت کا آپ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما دے، اور جب آپ مجھے ہدایت دے سکتے ہیں تو میرے دل کو نیلے حاتہ کیجیے اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کیجیے۔ یقیناً آپ بہت زیادہ عطا کرنے والے ہیں۔

لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزُّ جُنْدَهُ وَتَصَرَّ عَبْدُهُ وَخَلَبَ  
الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ. (مسلم: ٣٥٠/٢)

$$(F_{20}/F_{10})_{\text{long-term}}$$

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہوا کیا ہے جس نے اپنے لشکر کو عزت سے نوازا اور اپنے  
 بندے کی مدد کی اور اس نے اسے تمام لشکروں پر قابض عطا کیا اور اس کے بعد کوئی چہ نہیں۔

٥٠. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ  
الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبحَانَ الْمَوْرُوثِ الْعَزِيزِ الْعَظِيمِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند و مرتبہ ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو رب و بار و  
کریم ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ ہر چیز سے پاک ہے جو بلند بالا مریض کے  
(جامعہ بریلوی: ۲/۱۳۳)

۱۹. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ



وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ. (مسعودی حاکم: ۴۵۲/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا اور غالب ہے، آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے کا مالک ہے، وہ غالب اور بھڑا یا دہشتناک ہے۔

۵۳. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ يَتَدَبَّرُ الْحِكْمَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (مجمع الزوائد: ۸۵/۱۰)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، ہر قسم کی بھلائی اسی کے دست قدرت میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۳. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدٌ صَمَدٌ لَّهُ يَلْدُ وَلَهُ يُؤَلِّدُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ. (مجمع الزوائد: ۸۵/۱۰)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہ اکیلا ہے، بے نیاز ہے، اس نے کسی کو جنم اور نہ دیا گھیا اور کوئی بھی اس کا بھروسہ نہیں۔

۵۳. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُخَيِّبُ وَيُخَيِّطُ بِحَيْثُ يَشَاءُ الْحِكْمَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَتَجَرَّ وَغَدَوْتُ لِعَبْدِهِ هَازِمًا أَوْ كَاظِمًا وَوَحْدَهُ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، وہ زندہ و کرات ہے اور مارتا ہے، اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی کوئی معبود نہیں، اس نے اپنا بندہ چار کیا، اپنے بندے کی مدد کی، اور تمہارا ہی نے (کافروں کے) گروہوں کو

(۱۲/۱۳۰۰)

٢٥. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ  
كُرِهًا مَكْرُوهًا ۚ إِنَّكَ قُلْتِ الْأُدْعَايَ اسْتَجِبْ لَكُمْ  
وَأَنَّكَ لَا تَكْفُلُ الْبَيْعَاتِ فَأِنِّي أَشَاطُكُ كَمَا هَدَيْتَنِي  
لِلْإِسْلَامِ أَنْ لَا تَلْعَنَهُ مِنِّي حَتَّى تَتَقُولَانِي وَأَنَا مُسْلِمٌ.

(تاریخ: ۱۳۹۸/۰۵/۰۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے، اگرچہ کافروں کو ناگوار ہو، اسے اللہ آپ نے فرمایا کہ مجھے پکارتو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور آپ وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتے، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے اسلام کی ہدایت دی، اسی طرح آپ مجھ سے یہ نعمت نہ چھینے، یہاں تک کہ آپ مجھے اس حالت میں وفات دیں کہ میں مسلمان ہوں۔

٥١٧. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاللَّهُ آكْبَرُ كَيْفَ أَرَدَ  
سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ  
الْعَظِيمِ. (مجمع الزوائد: ١٠٠/٩١)

(بجملہ الزوائد: ۱/۱۰۹)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ ہر بڑے سے بڑا ہے اور اللہ پاک ہے تمام جہانوں کا مالک ہے۔ عینکیاں کرنے اور برائیوں سے بچنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند و مرتب ہے۔

١٠٠. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ  
الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ  
الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.  
(تكملة العمال: ١١٤/٢)

01/07/2012

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر دہار کریم ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند مرتبہ ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ساتویں آسمانوں کا مالک ہے بلکہ ہر عرش کا مالک ہے۔

۵۶۸. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَتَعَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چیز سے پہلے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چیز کے بعد بھی ہے، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ باقی رہیں گے اور ہر چیز ختم ہو جائے گی۔ (کنز العمال ۱/۲۳۲)

۵۶۹. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبَرَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر وہ باری معزز ہے، اللہ پاک ہے اور اللہ بابرکت ہے، جو عرش عظیم کا مالک ہے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

۵۷۰. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَرِيمُ الْحَلِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبَرَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر وہ باری معزز ہے، اللہ بابرکت ہے، پاک ہے عرش عظیم کا مالک ہے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔

۵۷۱. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ عَمَّا يُشْرِكُونَ وَأَعْلَنُ تَقْرِيبِي قَاطِرِي فَإِنَّكَ أَنْتَ غَيْرُ الْغَافِرِينَ.

(اے اللہ!) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، میں نے برا کام کیا اور اپنی جان پر گھم کیا ہے، سو آپ مجھے معاف فرما دیجیے، بے شک آپ معاف کرنے والوں میں سے بہترین ہیں۔



کا نرا ہے، اور اسی کی مجلس۔

۳۳۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَزَائِدُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَسُبْحَانَ  
لِلَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(مختصر العمال: ۲/۲۲۷)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی  
اس کے لیے ہے، اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور ہم  
اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں، اور  
ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

۳۴۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ.

(مختصر العمال: ۲/۲۲۷)

الہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بادشاہ دائم حق ہے۔

۳۵۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ  
الْكَرِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي اللَّهُمَّ  
تَجَاوَزْ عَنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ عَنِّي قَاتِلُكَ عَفْوٌ غَفُورٌ.

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا کریم ہے، اللہ تعالیٰ پاک ہیں عزت والے  
عرش کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔ اے  
اللہ مجھے بخش دیجئے، اے اللہ مجھ سے درگزر فرما دیجئے، اے اللہ مجھے معاف فرما دیجئے،  
ہے کہ آپ درگزر کرنے والے بخشنے والے ہیں۔

(مختصر العمال: ۲/۲۲۷)

۳۶۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَزَائِدُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَسُبْحَانَ  
لِلَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

## کُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(الترغیب والترہیب: ۲/۱۲۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی اسی کے لیے ہے، اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے، وہ زندگی عطا کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، اسی کے قبضہ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۷۷۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اللَّهُمَّ رَحْمِي عَلَيْهَا وَلَا تُرْغِ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.

(مسند احمد: ۱/۲۸۹)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، اے اللہ میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں، اور آپ سے آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ میرا علم زیادہ کیجئے، اور جب آپ مجھے ہدایت دے چکے ہوں تو میرا دل نیز عائد کیجئے، اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، (یقیناً آپ ہی بہت ہی زیادہ عطا فرمانے والے ہیں۔

۱۷۸۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَجَلِيلًا وَبِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَالٌ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا كَبِيرًا رَتْنَا وَجَلَّالَهُ وَقَدْ تَكُنَّ مَكَانَ

(نواب العمل الصالح: ۲۳۷)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، اللہ پاک ہیں جو تمام بندوں اور ملکوں کے مالک ہیں، اور اللہ تعالیٰ کے لیے بہت زیادہ تعریفیں ہیں، مالکی تعریفیں جو پاکیزہ، بابرکت ہیں، ہر حال میں ہیں، اللہ ہر شے سے بڑا ہے، اللہ سے سب کی بڑائی، عظمت اور قدرت ہر جگہ موجود ہے۔

۵۸۰۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ  
وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ  
وَالظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ وَبِهِمُ الْحَيَاةُ وَالْمَوْتُ وَمُنْجِيكَ وَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور تم اللہ کی پاکیزگی اور اس کی حمد سے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں، انکیوں کے کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے، وہ اول اور آخر ہے اور ظاہر اور باطن پر قیود ہے، اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے، اور وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۵۸۱۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا اَعْظَمْتَ وَلَا  
مُعْطِيَ لَنَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنَّةِ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۱)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہوا یک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، نہ ہی کے لئے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور راسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! آپ جو عطا فرمائیں کوئی اسے روک نہیں سکتا، اور جس چیز سے آپ محروم کر دیں کوئی اسے عطا نہیں کر سکتا، اور آپ کے قدر و فضل سے کسی دولت مند کو اس کی دولت نہیں بچا سکتی۔

۵۸۲۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اَللّٰهُمَّ اَعْظَمِ لِي۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور وہی اائق ستائش ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ کی طرف سے ہے۔ اے اللہ امیری بخش فرمادیجیے۔ (صحیح بخاری)

۵۸۴. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُغْنِیْهِ تَعَمُّدُ الصَّافِیِّۃِ

(مسند احمد حاکم: ۱۰/۴۱۱)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کے احسان سے بھلائیوں تام ہوتی ہیں۔

۵۸۵. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُحَمَّدًا كَبِيرًا اَطْلُبُهَا مُتَبَارِكًا

(کنز العمال: ۱۰/۵۳۳)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے، اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ کی طرف سے ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو ہندوں کا رب اور دشمنوں کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بہت زیادہ تعریفیں جو پاکیزہ بارگاہ سے۔

۵۸۶. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ اَللّٰهُمَّ اَعْصِنِي



بَدِّعَكَ وَظَوَاعِيكَ وَظَوَاعِيَةَ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ جَعَلْنِي  
 خَدُوْكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ مُّحِبِّكَ وَمُحِبِّ اَنْبِيَائِكَ  
 وَرُسُلِكَ وَمُحِبِّ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَوِّزْ لِيْ  
 اَلْيُسْرَى وَجَعَلْنِيْ الْعُسْرَى وَاعْفُ عَنِّيْ فِي الْاُخْرَى وَالْاُولَى  
 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ لِّمَّةِ الْمُتَّقِيْنَ وَمِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّوَافِلِ  
 اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ عَظِيَّتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ لَا تُقَدِّمْنِيْ  
 لِعَذِيْبٍ وَلَا تُؤَخِّرْنِيْ لِسَعْيِ الْفِتَنِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ  
 اُدْعُونِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ.

(الفتوحات: ۲/۴۰۰)

موسے اللہ کے کوئی مورد نہیں جو تمہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم  
 کی ہار شاہی ہے، اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی  
 معبود نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہیں اگرچہ  
 کافروں کو پسند نہیں، اے اللہ! میری سہنے دین، اپنی فرما جو داری ہو اس نے نبی کی اطاعت  
 کے ساتھ حفاظت فرمائیے، اے اللہ! مجھے اپنی حدود (کی پامالی) سے بچائیے، اے اللہ!  
 مجھے ایسا بنا دے کہ میں آپ سے محبت کروں اور آپ کے انبیا و رسولوں سے محبت کروں،  
 اور آپ کے نیک بندوں سے محبت کروں، اے اللہ! آسانی میرے لیے سناں فرما دیجئے،  
 اور مشکل سے مجھے بچا لیجئے، اور دنیا اور آخرت میں میری تکمیل فرما دیجئے، اے اللہ! مجھے  
 شیعوں کے پیشواؤں میں سے اور نعمتوں والی جنت کے درخشاں میں سے بنا دیجئے، اے اللہ!  
 روز جزا میری خطاؤں کو معاف فرما دیجئے، اے اللہ! مجھے خدا سے دینے کے لیے آگے نہ  
 بھیجے اور نعمتوں کی آزمائش کے لیے پیچھے نہ رکھے، اے اللہ! آپ نے فرمایا ہے کہ مجھے  
 کارہ میں تمہاری دعا قبول کرنا ہوں۔



يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ عَلَىٰ ذٰلِكَ اٰخِيَا وَعَلَىٰ ذٰلِكَ اَمُوتُ  
وَعَلَىٰ ذٰلِكَ اَلْبَعْثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

(مسند احمد: ۲/۲۲۲)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں اور یقیناً جو قبروں میں ہیں اللہ انہیں زندہ کرے گا، اسی عقین پر میں زندگی گزارتا ہوں اور مایہ مرے مرے ہوں اور مایہ پر اٹھایا جاؤں گا مگر اللہ نے چاہا۔

۵۹۹. اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ  
اَكْثِبْ عَلَيَّ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

(شعب الایمان للسیفی: ۲۲۱/۵)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ہے مدد مہربان، نہایت رحم والے ہیں۔ اے اللہ مجھ سے پریشانی اور غم کو دور فرما دیجئے۔

۶۰۰. اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اِلٰهًا وَاحِدًا  
صَمَدًا لَّمْ يَكُنْ لَّهِ صَاحِبَةٌ وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ایک ہی معبود ہے، بے نیاز ہے، جس نے نہ کوئی بیوی نہ بانی ہے اور نہ ہی اولاد اور نہ ہی اس کا کوئی دوسرے ہے۔

(کنز العمال: ۲/۲۲۲)

۶۰۱. اِنَّكَ رَبِّ فَتَنِّيْ وَفِيْ تَفْسِيْ لَكَ رَبِّ فَلْيَلْنِيْ وَفِيْ  
اَعْلٰنِ النَّاسِ فَعَلَّنِيْ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَخْلَآئِ فَجَنِّبْنِيْ

اے میرے رب! آپ مجھے اپنی فتنہ میں محسوس نہ ہو جائیجئے، اے میرے رب! اپنے لیے میرے نفس کو ڈھیل بنا دیجئے، اور لوگوں کے نزدیک مجھے باطلت نہ دیجئے اور میرے اخلاق سے مجھے محفوظ رکھیجئے۔

(کنز العمال: ۱۰/۲۵۰)

۵۱۲. ثُمَّ تَوَرَّكَ فَهَذَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَظَّمَ جَلْمُكَ فَعَفَوْتَ  
 فَلَكَ الْحَمْدُ فَسَطَّكَ يَدَكَ فَأَعْظَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا  
 وَجْهَكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ وَجَاهُكَ أَعْظَمُ الْحُجَاهِ وَعَظِيمُكَ  
 أَفْضَلُ الْعَظِيمَةِ وَأَهْلَاهَا أَكْلَاهُ رَبَّنَا فَتَنَفَّرْ وَتُعْطِ رَبَّنَا  
 فَتَنْفِرْ وَتُجِيبِ الْمُنْتَظَرِ وَتَكْشِفِ الظُّرَّ وَتَشْفِي السُّقْمَ  
 وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَلَا تَجْزِنِي بِأَلَايِكَ أَحَدٌ وَلَا  
 يَسْلُغُ مَدْحُكَ قَوْلٌ قَائِلٍ

(مجمع الزوائد: ۱/۵۸۸)

(اے اللہ!) آپ کا نور پورا ہوا، سو آپ نے ہدایت بخشی، لہذا آپ ہی کے لیے ہر  
 قسم کی تعریف ہے، آپ کا علم عظیم ہے، سو آپ نے دگر دہرایا، لہذا آپ ہی کے لیے ہر قسم  
 کی تعریف ہے، آپ نے اپنا پاؤں نکھار دیا، سو آپ نے عطا فرمایا، لہذا آپ ہی کے لیے  
 ہر قسم کی تعریف ہے، اے ہمارے رب! آپ کی ذات سب سے بڑھ کر معزز ہے، اور آپ  
 کی جاہ ہر جاہ سے عظیم تر ہے، آپ کی عطا سب عطاؤں سے بڑھ کر افضل اور خوشگوار ہے،  
 اے ہمارے رب! آپ کی اطاعت کی جاتی ہے تو آپ قدر دانی فرماتے ہیں، اے  
 ہمارے رب! آپ کی نافرمانی کی جاتی ہے تو آپ بخش دیتے ہیں، آپ بخیر دے دیتے ہیں  
 اور مصیبت دور فرماتے ہیں، آپ گناہ معاف فرماتے ہیں، اور آپ تو بہ قول فرماتے ہیں،  
 آپ کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں دے سکتا اور کوئی شاعر ان آپ کی تعریف نہیں کر سکتا۔

۵۱۳. أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ.

(نور العیاض: ۱/۲۱۶)

آپ اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ قائم رکھنے والے ہیں۔

۵۱۴. تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ

يَتَّقُوا اللَّهَ وَلَعَلَّكُمْ تَكْفُرُونَ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنِ الْفَلَاحِ وَلَعَلَّكُمْ تَكْفُرُونَ  
فَمَنْ الذَّلِيلُ وَكَذَلِكَ نَكْشِرُهَا.

(مسند احمد: ۱۱۱/۲)

میں نے اس زمرہ پر بھروسہ کیا ہے جسے موت نہیں آئے گی، اور تمام قہر میں اللہ کے لیے ہیں جس نے ان کوئی اور بتائی ہے، اور اس کی بددعا میں کوئی شریک نہیں اور جو کسی وجہ سے اس کا کوئی مددگار نہیں اور اس کی خوب بھی طرح بڑا الیہ بیان کیجئے۔

۵۹۵. حَسْبِيَ اللَّهُ لِيُذَيِّنَنِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِيَا أَمْتَنِي حَسْبِيَ اللَّهُ  
لِيَمَن بَلِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِيَمَن حَسَدَنِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِيَمَن كَاكَنِي  
بُسُوهُ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ  
حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللَّهُ فِي الْقَبْرِ  
حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْحَزَاطِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ.

(کنز العمال: ۱۵۵/۲)

مجھے اپنے دین کے لیے اللہ کافی ہے، جو باتیں مجھے فکر میں جتا کر دیں ان کے لیے اللہ ہی کافی ہے، اس شخص کے لیے مجھے اللہ کافی ہے جو مجھ پر ظلم کرے، اس شخص کے لیے مجھے اللہ ہی کافی ہے، جو مجھ پر حسد کرے، اس شخص کے لیے مجھے اللہ ہی کافی ہے جو میری کے ساتھ مجھ سے خیریت طلب کرے، موت کے وقت مجھے اللہ ہی کافی ہے، میزان کے وقت مجھے اللہ ہی کافی ہے، قبر میں سوال کے وقت مجھے اللہ ہی کافی ہے، قبر میں مجھے اللہ ہی کافی ہے، قبر میں پر چلنے کے وقت مجھے اللہ کافی ہے، مجھے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی محبوب نہیں ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۵۹۶. أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ  
وَعَلَى سُلَّةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَوَلَدِهِ أَيْمَنَّا إِلَى آخِرَتِهِمْ حَبِيبًا

فَسَلِّهَا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْجَرِّينَ. (كثرة العيال: ١٥٩/٢)

ہم نے اسلام کی فطرت اور کل اخلاص پر اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور اپنے جہاں پر اسلام کی طست پر متوجہ کی جو کہ دگر باہر وار تھے اور دگرگوں تھے۔

ع. أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ  
الْقَيُّومُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (تكملة العمال: ١٥٠/٢)

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جو بڑا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زبور کا نام رکھنے والا ہے اور میں آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

$(F = \mathbb{C}/F : \text{finite})$

وہی اول ہے، آخر ہے، علویہ اور چھیدو ہے اور وہ ہر شے کو جاننے والا ہے، اللہ  
سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

« خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوِّيتُ وَقُلِّدْتُ رَبَّنَا فَقَطِّعْهُ وَعَلَى  
عَرْشِكَ اسْتَوَيْتُ وَأَمَّكَ فَأَحْيَيْتُ وَأَطْعَمْتَ فَأَنْشَبْتَ  
وَأَسْقَيْتُ فَأَرْوَيْتُ وَحَمَلْتَ لِي بَرَكَةً وَتَحَرَّكَ عَلَى فُلْكِكَ  
وَعَلَى كَوَائِكَ وَعَلَى أَنْعَامِكَ فَأَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ وَلِيَّةً  
وَأَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ زُلْفَى وَحَسَنَ مَأْبٍ وَأَجْعَلْنِي مِنْ مُخَافٍ  
مَقَامِكَ وَوَعِيدِكَ وَتَزْجُوا لِقَائِكَ وَأَجْعَلْنِي مِنْ يُحِبُّونَ  
لَكَ تَوْبَةً نَصُوحًا وَأَسْأَلُكَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَعِلْمًا نَهِيغًا وَ

## سَعْيًا مُّشْكُورًا وَبِحَارِ قَلْبٍ كَثُورٍ. (مسند بکری: ۲/۲۱۰)

ہمارے رب! آپ نے ہمیں بنایا پھر درست کیا اور اسے ہمارے رب! آپ نے  
تقریر بنائی پھر اس کے مطابق عہد فرمایا اور (اپنی شان کے مناسب) عرش پر تشریف فرما  
ہوئے آپ نے موت دی پھر آپ ہی نے زندہ کیا، اور آپ نے کھانا کھلایا تو آپ نے ہی  
چیت بھریا اور آپ نے پانی پلایا تو آپ ہی نے سیراب کروایا اور آپ ہی نے اپنی مخلوق اور  
تری میں اپنی بخشی، اپنے چوپائے اور اپنے دوسرے جانوروں پر سوار کیا، آپ مجھے اپنے  
ہاں رازدار بنا لیجئے اور مجھے اپنے ہاں قرب اور حمد و ثناء کا عطا فرمائیے اور مجھے ان بندوں  
میں سے بنا لیجئے جو آپ کے سامنے کھڑے ہونے اور آپ کے خدا آپ سے ذرہ کھتے ہوں  
اور آپ کی عطاات کے امیدوار ہوں اور مجھے ان بندوں میں سے بنا لیجئے جو آپ کے  
سامنے توجہ کریں، خاص تو بہ اور میں آپ سے محبوبی عمل اور درست علم اور جدوجہد میں کی  
قدردار اور ان کی تمنا کرتے ہیں کہ اس میں نہ رہے کہ سوال کرتا ہوں۔

۱۰۰. لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي  
يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَالْيَكِ اللَّهُمَّ مَا قُلْتَ مِنْ قَوْلٍ أَوْ  
نَذَرٍ مِنْ تَنْذِيرٍ أَوْ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقٍ قَسَمَيْتُكَ بَيْنَ  
يَدَيْكَ مَا بَيْنَكَ كَانُ وَمَا لَمْ تَكُنْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ وَمَا صَلَّيْتُ مِنْ  
صَلَاةٍ فَعَلَّ مِنْ صَلَّيْتُ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلَ مِنْ  
لَعْنَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ وَلِيُّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَلَّيْ مُسْلِمًا  
وَالْمُجْتَنِبِ الصَّالِحِينَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ الرِّزْقَ بِالْقَضَاءِ وَبِرُودِ  
الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلِلَّهِ الْعُظْمُ إِلَى وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلَى

لِقَائِكَ فِي غَيْرِ حَرٍّ أَوْ مُجِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُبِيتَةٍ أَعُوذُكَ  
 اللَّهُمَّ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ أَوْ أَغْتَدِي أَوْ يُغْتَدَى عَلَيَّ  
 أَوْ أَكْتَسِبَ غَطِيئَةً مُخْطِئَةً أَوْ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ اللَّهُمَّ فَاطِرَ  
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ  
 وَالْإِكْرَامِ قُلِّبْنِي أَهْلَهُ إِلَيْكَ فِي طَلَبِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
 وَأَشْهِدُكَ وَكُلِّ بِكَ شَهِيدًا أَلِي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 وَمَعْدُكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحُكْمُ وَأَنْتَ عَلَى  
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ  
 وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَائَكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ  
 آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّكَ تَبْعَتْ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ  
 أَنَّكَ إِن تَكَلَّمْتَ إِلَى نَفْسِي تَكَلَّمْتَ إِلَى ضَمِيرِي وَعُورَةٍ وَذَنْبٍ وَ  
 غَطِيئَةٍ وَأَلِي أَنْ أَلْقَى إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاعْفُ عَنِّي ذَنْبِي كُلَّهُ إِنَّهُ لَا  
 يُغْفَرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ  
 الرَّحِيمُ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۴)

حاضر ہیں اے اللہ! میں حاضر ہوں، حاضر ہوں آپ کی طرف تیرا دہری کے لیے  
 مستعد ہوں، اور ساری بھلائی آپ کے فضل میں ہے، آپ ہی کی جانب سے ہے اور آپ  
 ہی کی وجہ سے ہے اور آپ ہی کی خاطر ہے، اے اللہ! جو کوئی بات میں نے منہ سے نکالی  
 یا کوئی نذر دہائی یا کوئی قسم کھائی تو آپ کی مشیت ان سب پر مقدم ہے، جو آپ نے چاہا وہ



ہو گیا اور جو نہیں چاہا نہیں ہوا، آپ کے سوا کوئی طاقت اور قوت نہیں، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اے اللہ! جو دعائیں نے کی ہو تو یہ دعا اس کو ملے جسے آپ نے دعا کا مستحق سمجھا ہو اور جس پر میں نے لعنت کی ہو سو اسی پر لعنت ہو جس کو آپ قاتل لعنت سمجھیں، آپ ہی میرے دنیا اور آخرت میں کارساز ہیں، اسلام کی حالت میں مجھے وفات دیجیے اور مجھے نیکو کاروں میں شامل فرما لیجیے، اے اللہ! میں آپ سے تقدر پر راضی رہنے کا، موت کے بعد خوش گوار زندگی کا اور آپ کے پیارے کے دیدار کی لذت کا اور آپ کی ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں جو نقصان پہنچانے والے ضرر اور گمراہ کرنے والے فتنہ کے بغیر ہو، اے اللہ! میں اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں ظالم بنوں یا ظلم کیا جاؤں یا زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے یا کارت کرنے والے گناہ کا کماؤں، یا کوئی ایسا گناہ کروں جو ناقابل معافی ہو، اے اللہ! اسے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے انبیا اور خاتم کو جاننے والے اجلاں و اکرام والے اس دنیا کی زندگی میں آپ سے عہد و پیمان کرتا ہوں اور آپ کو گناہ بٹاتا ہوں اور آپ کی کوای کافی ہے، میں کوای دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی آپ کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف آپ ہی کے لیے ہے، اور آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اور میں کوای دیتا ہوں کہ اگر میں نے اللہ جل جلالہ کے بندے اور رسول ہیں، اور میں کوای دیتا ہوں کہ آپ کا وعدہ سچ ہے اور آپ کی ملاقات حق ہے اور قیامت آ کر رہے گی اس میں کوئی شک نہیں اور یقیناً آپ قبروں میں مدفون لوگوں کو اٹھائیں گے اور میں اس بات کی کوای دیتا ہوں کہ اگر آپ نے مجھے میرے قلم کے حوالے کر دیا تو کوای جانتا ہوں، یہ شرعی گناہ اور خطا کے حوالے کر دیا اور میں آپ کی رحمت پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں، لہذا میرے سارے گناہ معاف فرما دیجیے، آپ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا اور میری تو بقول فرمائیے یقیناً آپ ہی تو بقول کرنے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔

## جمعہ کے دن کے لیے درود شریف

۶۰۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى  
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ  
مُّجِيْدٌ  
(صحيح البخاري: ۱۳۶/۲)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے  
ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور شان والے  
ہیں، اور آپ محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر  
برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور شان والے ہیں۔

۶۰۲. اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدُّعْوَةِ الْعَالَمَةِ وَالطَّلُوَةِ النَّافِعَةِ  
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ رَحْمَةً لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ اَبَدًا.

اے اللہ! اس دُعا کی رحمت اور نفع بخش نماز کے رب! محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے  
اور مجھ سے دُعا کی ہو جائے کہ اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہوں۔ (سنن ابوداؤد: ۲۱۷۳)

۶۰۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلٰى  
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے، اور ایمان والے  
مردوں اور ایمان والی عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمت نازل

(مسند ابی علی السوملی: ۵۲۹/۲)

۱۰۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَزَحْمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
وَبَارَكْتَ وَرَزَقْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ  
مُحَمَّدٌ فَحَمَّدٌ.

(کنز العمال: ۴۶۹/۱)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیو، محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل کیجیو، اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحم کیجیو جیسا کہ آپ نے  
ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت اور برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی تعریف والے اور بزرگی  
والے ہیں۔

۱۰۴. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى  
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ مُحَمَّدٌ فَحَمَّدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى  
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ مُحَمَّدٌ فَحَمَّدٌ.

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیو جیسا کہ آپ نے آل  
ابراہیم پر رحمت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! محمد ﷺ  
اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل کیجیو جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً  
آپ ہی تعریف والے اور بزرگی والے ہیں۔ (صحیح البخاری: ۱۲۰/۱۰)

۱۰۵. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَزِلْهُ الْمَقْعَدَ  
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(مسند احمد: ۲۸/۲۰۱)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیو اور انہیں اپنے ہاں  
قیامت کے دن مقام قرب عطا فرمائیے۔

۱۰۷. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى  
اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَتَبَارَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَبَارَكَتْ  
عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل  
ابراہیم پر رحمت نازل کی، اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ تمام  
جہانوں میں آپ نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی کوئی تعریف بزرگی  
والے ہیں۔ (سنن النسائی: ۴۵/۳)

۱۰۸. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَوَلَدَيْهِ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَتَبَارَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَوَلَدَيْهِ كَمَا  
تَبَارَكَتْ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

اے اللہ! محمد ﷺ ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ  
آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل کی، اور محمد ﷺ، ان کی ازواج اور ان کی  
اولاد پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ ہی  
تعریف والے بزرگی والے ہیں۔ (مصیح البخاری: ۱۳۶/۲)

۱۰۹. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَزْوَاجِهِ وَوَلَدَيْهِ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَتَبَارَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَزْوَاجِهِ  
وَوَلَدَيْهِ كَمَا تَبَارَكَتْ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

اے اللہ! محمد ﷺ ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ  
آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل کی اور آپ محمد ﷺ ان کی ازواج اور ان کی اولاد

پر برکت نازل کیجئے جیسا کہ آپ نے آلِ ابراہیم پر برکت نازل کی یقیناً آپ تعریف اور بزرگی والے ہیں۔  
(صحیح البخاری: ۵۷۸/۸)

۱۱۰. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ  
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ  
(سنن ابن ماجہ: ۲۵۵۱/۱)

اے اللہ! محمد ﷺ پر جو نعمی ہیں، ان کی اولاد پر جو وسوسوں کی مانگیاں ہیں، ان کی اولاد اور گھروالوں پر رحمت نازل کیجئے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر رحمت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۱۱۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی  
اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ  
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَتَرَكَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ  
مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَكَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ  
حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ  
(شعب الایمان: ۱۳۶/۳)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجئے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمت نازل کی اور آپ محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر برکت نازل کیجئے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر برکت نازل کی، اور محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر رحم کیجئے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحم کیا، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۱۱۲. اَللّٰهُمَّ تَحَلَّلْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَلَّلْتَ  
عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ مُحَمَّدٌ مُجِيدٌ (نصف الامکان: ۱۳۶/۲)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر شفقت فرما جیسے تیرا آپ نے ابراہیم  
اور آل ابراہیم پر شفقت فرمائی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! محمد  
ﷺ اور آل محمد ﷺ پر سلام نازل کیجے جیسے تیرا آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر سلام نازل  
کیا، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَتَبَارَكَ وَسَلِّمْ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا  
صَلَّيْتَ وَتَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ  
إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ مُحَمَّدٌ مُجِيدٌ (کتو العسال: ۲۱۵/۱)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجے اور محمد ﷺ اور آل محمد  
ﷺ پر برکت و سلامتی نازل کیجے اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحم کیجے جیسے کہ  
آپ نے تمام جہانوں میں ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت، برکت اور شفقت نازل کی،  
یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۶۴. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَتَبَارَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ مُحَمَّدٌ مُجِيدٌ

اے اللہ! اپنے بندے اور اپنے رسول محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجے جیسے کہ  
آپ نے آل ابراہیم پر رحمت نازل کی، اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت  
نازل کیجے جیسے کہ آپ نے آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے

پر رکی والے ہیں۔

(صحيح البخاری: ۱۶۱/۹)

۶۱۰. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ تَحْيِيْدُ تَحْيِيْدًا.

اے اللہ! محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے  
ابراہیم پر رحمت نازل کی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی امی پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم  
پر برکت نازل کی ایقیناً آپ قرآن والے پر رکی والے ہیں۔ (مسند احمد: ۱۰۲/۲۸)

۶۱۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ  
وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً  
تَكُوْنُ لَكَ رِحْمًا وَّلَهُ جَزَاءٌ وَّيُحَقِّقُهُ اَكَاةٌ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ  
وَالْفَصِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاَجْزِهِ عَنَّا  
مَا هُوَ اَهْلُهُ وَاَجْزِهِ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهِ  
وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَحْوَابِهِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ  
وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے اللہ! اپنے بند سے اور اپنے رسول نبی امی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد  
پر رحمت نازل کیجیے، اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر ایسی رحمت نازل کیجیے  
جو آپ کی رضا و مرضی کا ذریعہ ہو، مشہور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پورا بدلہ ہو اور ان کے حق کی ادائیگی  
ہو اور انہیں وسیلہ فضیلت اور مقام محمود جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے، عطا فرمائیے،  
اور انہیں ہماری طرف سے ایسی چیز عطا فرمائیے جو آپ کی شان کے لائق ہو اور انہیں ان  
سب سے افضل بدلہ عطا فرمائیے جو آپ نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول

کو اس کی امت کی جانب سے عطا فرمایا ہے اور اسے تمام رتبہ کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رتبہ کرنے والے انصاف علیہ السلام کے تمام برادرانِ انبیاء و صالحین پر رحمت نازل فرمائی ہے۔

۹۹. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰخِلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَہُمْ۔

اے اللہ! محمد علیہ السلام اور آپ کے گھر والوں پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم پر رحمت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت نازل کیجیے۔ (المعجم الکبیر: ۱۰/۵۴)

۱۰۰. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَواتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَکاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ وَتَبَارَكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ۔

(الصلاة علی الصلوات لا من اس عاصم: ۱۷)

اے اللہ! اپنے درود، اپنی رحمت اور اپنی برکتیں محمد علیہ السلام اور آل محمد علیہ السلام کو عطا فرمائیے جیسا کہ آپ نے یہ چیزیں ابراہیم اور آل ابراہیم کو عطا فرمائیں، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اور محمد علیہ السلام اور آل محمد علیہ السلام پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۱۰۱. اَللّٰهُمَّ تَبَارَكَ عَلٰی سَيِّدِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِكَ مُحَمَّدٍ كَمَا تَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ۔



تَحْمِيْدُ اللّٰهُمَّ وَكَرَّمْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
كُنَّا كَرَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ  
مُحَمَّدٌ (سنن نسائی: ۳۵۹/۲)

اے اللہ! ہمارے سرورِ کرم ﷺ اور ہمارے سرورِ کرم ﷺ کی اولاد پر برکت  
نازل فرما۔ جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، یقیناً آپ ہی  
تقریب والے اور بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سرورِ کرم ﷺ اور ہمارے  
سرورِ کرم ﷺ کی اولاد پر رحم کیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحم کیا، یقیناً  
آپ ہی تقریب والے اور بزرگی والے ہیں۔

۲۳۰. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالتَّيْبِ الْاَمْنِيِّ وَآلِوَاچہ  
اُمَّهَاتِ التُّوْمِيْنِ وَخُرَيْجِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ كُنَّا صَلَّيْتُ عَلٰی  
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
بِالتَّيْبِ الْاَمْنِيِّ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِوَاچہ وَاَهْلِ بَيْتِهِ  
وَخُرَيْجِهِ كُنَّا بَارَكْتُ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي  
الْغُلَامِيْنِ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّحَمَّدٌ (سنن ابوداؤد: ۳۵۸/۱)

اے اللہ! ہمارے سرورِ کرم ﷺ جو نبی امی ہیں اور ان کی ازواجِ مومنوں کی  
مائیں ہیں اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھروالوں پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے  
ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمت نازل کی، اور ہمارے سرورِ کرم ﷺ جو نبی امی ہیں اور  
ہمارے سرورِ کرم ﷺ کی آل، ان کی ازواج، ان کے گھروالوں اور ان کی اولاد پر  
برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے تمام جہانوں میں ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکت نازل  
کی، یقیناً آپ ہی تقریب والے اور بزرگی والے ہیں۔

۱۱۱. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَواتِكَ وَبَرَکاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰی سَيِّدِ  
الرُّسُلِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ اِمَامِ الْخَلْقِ وَقَائِدِ الْخَلْقِ وَرَسُولِ  
الرَّحْمَةِ. (السَّعْمُ الْكَبِیْرُ لِلطَّبْرانی: ۱/۱۱۵)

اے اللہ! اپنی رحمتیں، اپنی برکتیں اور اپنی مہربانی سب رسولوں کے سرور، سب  
حقوں کے پیشوا اور خاتم النبیین ہمارے سرور محمد ﷺ کے لیے کر دیجیے جو آپ کے  
بندے اور رسول ہیں، انکی کے امام ہیں، جہاد کے پیشوا ہیں، اور رسول رحمت ہیں۔

۱۱۲. اَللّٰهُمَّ اِنْعَمْ عَلَیْهِمْ مَقَامًا مُّغْنُوکًا یَغْنِیْهِ بِہِ الْاَوَّلُونَ  
وَالْاٰخِرُونَ. (سنن ابن ماجہ، رقم: ۹۰۶)

اے اللہ! انہیں اس مقام محمود پر فائز کرنا جس پر سب گئے بچھڑے رہ گئے۔

۱۱۳. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَواتِكَ وَبَرَکاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰی  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَ عَلٰی  
اِبْرٰہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مُّجِیْدٌ.

(السَّعْمُ الْكَبِیْرُ لِلطَّبْرانی: ۳/۵۳)

اے اللہ! اپنی رحمتیں، اپنی برکتیں اور اپنی مہربانیاں ہمارے سرور محمد ﷺ کے  
لیے اور ہمارے سرور محمد ﷺ کی اولاد کے لیے کر دیجیے جیسا کہ آپ نے وہ رحمتیں اور  
برکتیں ابراہیم اور آل ابراہیم پر کی تھیں، یقیناً آپ ہی تعریف والے بزرگی والے ہیں۔

۱۱۴. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ الْوَسِیْلَۃِ  
وَالذَّجَّةِ الرَّبِیْعَةِ مِنَ الْجَنَّةِ. (الْعَدَدُ الدَّیْعُ ۱/۲۷)

اے اللہ! ہمارے سرور محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے اور انہیں مقام وسیلہ اور

جنت میں بلند درجہ تک پہنچا دیجیے۔

۱۳۵۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُسْتَظْفَيْنِ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمَقَرَّبَيْنِ مَوَدَّتَهُ وَفِي الْأَعْلَى ذِكْرَهُ وَالسَّلَامَ عَلَيْهِ وَرَحْمَةً لِّلَّهِ وَبَرَكَاتَةً.

(المعجم الكبير للطبرانی: ۸/۲۳۷)

اے اللہ اپنے منتخب بندوں میں ان کی محبت اور مقربین میں ان کی دوستی اور مودت کے لیے اور ان کی برکتیں اور ان کا ذکر کر دیجیے، بلور ان پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور ان کی برکتیں ہوں۔

۱۳۶۔ اَللّٰهُمَّ دَاخِلِ الْمَذْحُوَاتِ وَتَارَةِ الْمَسْمُوكَاتِ وَجَبَّارِ الْقُلُوبِ عَلَى فِطْرَتِهَا سَلَامًا وَسَعِيدِيهَا اجْعَلْ مَرَاتِفَ صَلَوَاتِكَ وَكَوَامِلَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةً تَحْتِدِيكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْقَائِمِ لِمَا أُغْلِقَ وَالْمُعَلِّمِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْدَّامِعِ لِحَيْثَابِ الْكَاطِبِينَ كَمَا يُحِلُّ قَاطِعُكَ بِأَمْرِكَ لِمَا عَيْتَكَ مُسْتَوْفِرًا فِي مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ نَحْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَلَا وَهْنٍ فِي عَزِيمٍ وَأَعْيَا لِيُوحِيكَ خَائِفًا لِعَهْدِكَ مَا هِيَ عَلَى تَقَاذِيرِ أَمْرِكَ عَلَى أَوْزَى قَبَسَا لِقَابِيسٍ بِهِ هَدَيْتِ الْقُلُوبَ بَعْدَ غَوَّاتِ الْهَيْثَانِ وَالْإِثْمِ وَأَبْهَجَ مُؤْجِبَاتِ الْأَعْلَامِ وَمُيَسِّرَاتِ الْإِسْلَامِ وَكَاتِبَاتِ الْأَحْكَامِ فَهِيَ أَمِينُكَ الْهَامُونُ وَخَارِنُ عَلَيْكَ الْمَغْرُورُونَ وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ وَبَعِيْفُكَ بِغَمَّةٍ وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ

اے اللہ! انہوں کے بچانے والے! تمام آسمانوں کو بنانے والے اور دلوں کی  
فطرت و طبیعت پر قبضہ کیے ہوئے چاہے وہ دل شقی ہوں یا سعادت مند ہوں، اپنی  
سزا و رحمتیں، اپنی بڑھنے والی برکتیں اور اپنی خصوصی مہربانی ہمارے سر دار محمد ﷺ کے  
لیے کر دیجیے جو آپ کے بندے اور رسول ہیں، جلیوت گزر چکی اس کو ختم کرنے والے  
ہیں، جوئے و رحمت بند ہو گئی اس کو کھولنے والے ہیں اور حق کو حق کے ساتھ بلند کرنے والے  
ہیں، باطل کے فکروں کو مغلوب کرنے والے ہیں، جیسا کہ انہیں آؤ ڈسنے کے لیے برا بھلا  
کہا گیا، سو وہ آپ کے حکم سے آپ کی فرمانبرداری کے لیے کمر بستہ ہو گئے، آپ کی  
رضامندی میں جلدی کرنے والے، پوچھنے پاؤں اور ارادہ میں سستی کے بغیر چلنے والے،  
آپ کی وحی اور آپ کے مہد کی حفاظت کرنے والے، آپ کے حکم کے نفاذ کے لیے  
ہر وقت کوشاں رہنے والے، یہاں تک کہ انہوں نے روشنی پسند والوں کے اسلام کا شعلہ  
بلند کر دیا، گناہوں اور عقوبتوں میں ڈوبنے کے بعد انہیں کے ذریعے دلوں کو رہنمائی ملی،  
انہوں نے ظاہر کرنے والی نشانوں اور اسلام کی روشن چیزوں اور چمکدار احکام کو روشنی  
بخشی، سو وہ آپ کے قائل و راہن ہیں، آپ کے چھپے ہوئے علم کے اشیا ہیں، سو جزا  
آپ کے کوہوں اور آپ کا انہیں بہوت کرنا محنت ہے اور آپ کا انہیں حق کے ساتھ سمجھنا  
رحمت ہے۔

۳۰. اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِیْ عَذْرَتِكَ وَاَجِرْهُ  
مَعَ عَاقِبَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهْتَابٍ لِّهٗ عَزِيزٌ مُّكْتَرِبٌ  
وَمِنْ وُفُوْرِ كَوَايِكَ الْمَطْمَئِنُّونَ وَجَزِیْلُ عَطَايِكَ الْمَهْمُزُونَ.

(ابن اسحق، ص ۸۲/۴)

اے اللہ! اپنی ہمیشہ رہنے والی جنت ان کے لیے خوب کشادہ کر دیجیے اور اپنے فضل  
سے انکی کا کئی گنا بدلہ عطا کیجیے جو ان کو خوش کرنے والا ہو سکدے۔ پاک ہو یہ سب کچھ آپ

کے بے انتہا ثواب اور آپ کی حق شدہ عظیم حاکم کی فرہانی کے سبب سے ہے۔

۱۲۸. اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰی بِنَاءِ الْبَنَانِیْنِ بِنَاآةَ وَاَكْرِمْ مَفْوَآةَ  
لَدَیْكَ وَكُزْلَهُ وَاَتْمِمْ لَهُ كُوْزَهُ وَاَجْزِهِ مِنْ اُبْعَاثِكَ لَهُ  
مَقْبُوْلُ الشَّهَادَةِ وَمَرْحَبِیْ الْبَقَاةِ ذَا مَنْطَطِیْ عَدْلٍ وَخَطَلُوْ  
فَضْلٍ وَخَجَّةٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ۔  
(المعجم الوسيط للطبرانی: ۱۰۸۵)

اے اللہ! تمام لوگوں کی منزلوں پر ان کی منزل بلند کیجیے اور اپنے ہاں ان کا نظام  
بلند فرمائیے اور مہمانی مانگیجیے اور ان کے لیے اس کا نور مکمل کیجیے، اور ان کو اپنے اٹھانے  
کے وقت بدلہ عطا کیجیے، ان کی گواہی مقبول ہو، ان کا ہر قول آپ کی رضا مندی کے موافق  
ہو، سلطان شکوہ والے فیصلہ کن نسلت اور حجت اور عظیم دلیل والے ہوں۔

۱۲۹. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلٰی اَبْرَآهِیْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَیْنَا مَعَهُم  
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِیْهِ الْاَمْتِ  
السَّلَامُ عَلَیْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

(المعجم الكبير للطبرانی: ۵۶/۱۰)

اے اللہ! محمد ﷺ اور ان کے گھر والوں پر برکت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے  
ابراہیم پر برکت نازل کی، یقیناً آپ تعریف والے بزرگی والے ہیں، اے اللہ! ان کے  
ساتھ ہم پر بھی برکت نازل کیجیے، اللہ کی رحمتیں اور ایمان والوں کی دعا کے رحمت محمد نبی اسی  
پر نازل کیجیے، ان پر سلام ہو، اللہ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔

۳۰. اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ وَمِنَّا السَّلَامُ وَارْزُقْ عَلَیْنَا مِنْهُ  
السَّلَامُ۔  
(المعجم: ۲۳۰/۲۳)

اے اللہ! ہماری جانب سے ان کی خدمت میں سلام پہنچا دے اور ان کی جانب سے ہم پر بھی سلام لانا ہے۔

۳۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالنَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلَّی عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالنَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُصَلِّیْ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالنَّبِيِّ كَمَا اَمَرْنَا اَنْ نُصَلِّیْ عَلَیْهِ۔  
(شرف المصطفیٰ: ۲۰۷)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اتنی مرتبہ رحمت نازل کیجیے جتنی مرتبہ آپ کی مخلوق نے ان پر دعائے رحمت کی ہو، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ ہمارے لائق ہو کہ ہم ان پر دعائے رحمت بھیجیں اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ آپ نے ہمیں ان پر دعائے رحمت بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

۳۲. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَٰوةِ لَکَ شَیْءٍ وَتَبَارَکَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٍ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ السَّلَامِ شَیْءٍ وَاَرْحَمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَحْمَتِکَ شَیْءٍ حَزٰی اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ اَهْلُهُ۔

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے، یہاں تک کہ آپ کی رحمت میں سے کچھ باقی نہ رہے اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر برکت نازل فرمائیے یہاں تک کہ آپ کی برکات میں کچھ باقی نہ رہے اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر سلام بھیجیے یہاں تک کہ آپ کے سلام میں کچھ باقی نہ رہے اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحم کیجیے یہاں تک کہ آپ کی رحمت میں سے کچھ باقی نہ رہے، اللہ تعالیٰ ہماری جانب سے محمد ﷺ کو ایسا بدلہ

عطر مائے حراپ کے ٹا پان شان ہو۔ (معجم الکبیر للطبرانی: ۱۳۱/۵)

۳۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْاَزْوَاجِ وَصَلِّ  
عَلٰی جَسَدِ سَيِّدِكَ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ سَيِّدِكَ  
مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰی النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا  
الَّذِيْنَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا.

اے اللہ! تمام ازوج میں ہمارے سرورادھ محمد ﷺ کی روح پر رحمت نازل کیجے  
اور تمام جسموں میں ہمارے سرورادھ محمد ﷺ کے جسد اطہر پر رحمت نازل کیجے اور تمام  
قلوب میں سے ہمارے سرورادھ محمد ﷺ کی قبر پر رحمت نازل کیجے اے اللہ تعالیٰ! اور اس  
کے فرشتے نبی پاک ﷺ پر رود بخینے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر رود دیکھو اور  
خوب سلام کیجو۔ (معجم الکبیر للطبرانی: ۱۶۵/۱۱)

۳۴. لَكَبِكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعَدَتِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْمُرَّةِ  
الرَّجِيْمَةِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالْحَنِيْفِيْنَ  
وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ  
الْعَالَمِيْنَ عَلٰی سَيِّدِكَ مُحَمَّدٍ بِنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ  
وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلٍ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ  
الشَّاهِدِ الْبَهِيمِ الدَّاعِي اِلَيْكَ بِاُذُنِكَ الْوَرَجِ الْمُنَوَّرِ  
وَعَلَيْهِ السَّلَامُ.

اے اللہ! اے میرے رب! میں حاضر ہوں، اور آپ کے دین کی مدد کرتا ہوں،  
محسن مہربان اللہ کی رحمتیں اور مغرب فرشتوں، تمام صدیقیں، تمام صدیقین، تمام شہداء، اور تمام  
نیک لوگوں کی جانب سے، اور اے رب العالمین! ہمیں چیر کی جانب سے بخا پ کی

سج کرتی ہے، ہمارے سرور محمد بن عبد اللہ ﷺ پر دو دنوں جو تمام نبیوں کے آخر ہیں، رسولوں کے سرور ہیں، عقیدوں کے پیشوا ہیں، مقام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں، جو کواہ ہیں، خوشخبری دینے والے ہیں آپ کے حکم سے آپ کی جانب بلانے والے ہیں، روشن چراغ ہیں، اور ان پر سلام ہوں۔

۳۵. اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِكَ مُحَمَّدٍ بِالنُّكْرَى وَارْفَعْ  
دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاعْظِهِ سُؤْلَهُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاَوَّلَى كَمَا اَتَيْتَ  
اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى. (مصنف عبدالرزاق: ۳۱۰۳)

اے اللہ! ہمارے سرور محمد ﷺ کی شفاعت کبریٰ کو قبول فرمائیے اور ان کا درجہ  
علیٰ بلند فرمائیے، اور دنیا اور آخرت میں ان کی سراد پر دی فرمائیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم  
اور موسیٰ کو عطا فرمایا۔

۳۶. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَكَ مُحَمَّدًا مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ  
عَلَيْكَ كَرَامَةٌ وَمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةٌ وَمِنْ اَعْظَمِهِمْ  
عِنْدَكَ عَظَمًا وَمِنْ اَمْكُرِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً.

اے اللہ! ہمارے سرور محمد ﷺ کو اپنے ہاں سزا زترین بندوں میں سے بنا دیجیے  
اور اپنے ہاں سب سے بلند درجے والا بنا دیجیے اور اپنے ہاں سب سے عظیم شان و شوکت  
والا اور اپنے ہاں سب سے مضبوط شفاعت کا حامل بنا دیجیے۔ (القول البدیع: ۱۸۴/۱)

۳۷. اَللّٰهُمَّ اَنْبِئْهُ مِنْ اَمْرِهِ وَخَرِّجْهُ مَا تَقَرَّرَ بِهِ عَيْتُهُ  
وَاجْزِهِ عَنَّا عَزَّوَمَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اَمْرِهِ وَاجْزِ الْاَنْبِيَاءَ  
كُلَّهُمْ عَزَّوَمَا وَسَلِّمْ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَاتَّخِذْ لَهُ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ. (القول البدیع: ۱۸۴/۱)



اے اللہ! ان کی امتداد ان کی اولاد میں سے ایسے خلیفہ دار بنائے جن سے ان کی آنکھ ٹھنڈی ہو جائے، اور اناری جانب سے انہیں ایسا بدلہ عطا فرمائے جو کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے عطا کیا گیا ہو اور تمام امتیاء کو بہتر بدلہ عطا فرمائے تمام رسولوں پر سلام ہوں اور تمام قہر میں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

۳۸. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَاصْحَابِهِ وَاَوْلَادِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَفَخِيَّتِهِ وَاتِّبَاعِهِ  
وَأَشْيَاعِهِ وَعَالَمِنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(المعجم: ۲/۲۳۰)

اے اللہ! ہمارے سرور احمد ﷺ پر، ہمارے سرور احمد ﷺ کی آل، ان کے صحابہ، ان کی اولاد، ان کے گھر والے، ان کی ذریت، ان کے بھت کرنے والوں، ان کے پیچھے والوں اور ان کی سب جماعت پر رحمت نازل کیجئے اور ان کے ساتھ ہم سب پر بھی رحمت نازل کیجئے، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

۳۹. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلًّا الدُّنْيَا وَمِلًّا  
الْآخِرَةِ وَتَبَارَكَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلًّا الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةِ  
وَازْعَمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلًّا الدُّنْيَا وَمِلًّا الْآخِرَةِ

اے اللہ! ہمارے سرور احمد ﷺ پر دنیا کے بھرنے اور آخرت کے بھرنے کے برابر رحمت نازل کیجئے، اور ہمارے سرور احمد ﷺ پر دنیا اور آخرت کے بھرنے کے برابر برکتیں نازل کیجئے، اور ہمارے سرور احمد ﷺ پر دنیا کے بھرنے اور آخرت کے بھرنے کے برابر رحم کیجئے۔

(المعجم: ۲/۲۳۰)

۴۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا جَارَ  
الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمِنَ الْخَائِضِیْنَ یَا عِزَّادَ مَنْ لَا عِزَّادَ لَهُ یَا

سَلِّدْ مَنْ لَا سَلْدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا جِوْرَ الطَّعْفَاءِ  
يَا كَلْرَ الْفُقَرَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْهَلْكِ يَا مُنْجِي  
الْعَزْلِ يَا مُخْسِنَ يَا مُجِيلَ يَا مُنْعِمَ يَا مُقْضِلَ يَا جَبَّارَ يَا مُدَبِّرَ  
آتِ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَهَوَاءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ  
الشَّمْسِ وَكُوْرُ الْقَمَرِ وَخَفِيفُ الشَّجَرِ وَكَثِيفُ الْمَاءِ يَا أَلَلَهُ  
أَنْتَ اللَّهُ لَا هَرِيكَ لَكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ (مسند بولس: ۱۸۴)

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اے بڑے مہربان! اے  
الہیائی رحم کرنے والے! اے پناہ طلب کرنے والوں کے لیے پناہ! اے ڈرنے والوں  
کے لیے جائے امن! اے بے سہاراؤں کے سہارا! اے بے آسراؤں کے آسرا! اے  
ذخیرہ اس کے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں! اے باتواں کے لیے پناہ! اے فقراء کے لیے غرا! اے  
اے بڑی امید والے! اے ہلاک ہونے والوں کے لیے نجات دہندہ! اے ڈوبنے والوں  
کو نجات دینے والے! اے محسن! اے اچھا برتاؤ کرنے والے! اے انعام فرمانے والے! اے  
افضل فرمانے والے! اے عزیز دوست! اے دوستن کرنے والے! آپ ہی ہیں جسے شب  
کی تاریکی، دن کے اجالے، سورج کی شعاع، چاند کی چاندنی، درختوں کی آواز اور پانی کی  
ستنا ہم نے سجدہ کیا! اے اللہ! آپ ہی اللہ ہیں! آپ کا کوئی شریک نہیں! میں آپ سے  
سوال کرتا ہوں کہ آپ ہمارے سر دار محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے اور رسول ہیں اور  
ہمارے سر دار محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل کیجیے۔

۳۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ فِي

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْاَمَلِ الْاَوَّلِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی اولاد پر قیامت تک اولین  
وآخرین میں اور بلند مرتبہ والے فرشتوں میں رحمت نازل کیجیے۔ (القول المسبح: ۱/۱۴۸)

۳۲. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهُ۔ (القول المسبح: ۱/۱۴۸)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر رحمت  
نازل کیجیے جیسا آپ ان کے لیے پسند فرماتے ہیں اور جس سے آپ خوش ہوتے ہیں۔

۳۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَخُفْيَةً اَدَاءً وَّاعْطِ الْوَسِيْلَةَ  
وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاَجْرِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ  
وَاَجْرِهِ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّرَةٍ وَصَلِّ عَلٰی  
بَحْرِيْنَ اَحْوَاْنِهِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ایسی  
رحمت نازل کیجیے جو آپ کی خوشنودی کا قرینہ ہو جان کے حق کی اور ان کی کاسب ہو اور ان کی  
وسیلہ اور وہ مقام جو وعدہ فرمایا ہے جس کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ہماری جانب  
سے ان کی ایسا بدلہ عطا فرمائیے جو ان کے شایان شان ہو اور ہماری جانب سے اس سے  
بہتر جزا عطا فرمائیے جو کسی نبی کو اس کی امت کی جانب سے عطا فرمائی ہو اور ان کے  
دوسرے برادران نبوت اور نیک لوگوں پر رحمت کیجیے جسے تم کرنے والوں میں سب سے  
بڑھ کر تم کرنے والے! (الصلاة علی النبی و آلہ ما یحکم: ۱/۲۲)

۳۴. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلَيْنِ وَصَلِّ عَلٰى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَا الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّينِ

(الدر المنثور: ۱/۱۹۵)

اے اللہ! ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر لوہین میں رحمت نازل فرما ہے، اور ہمارے  
سرورِ عالم ﷺ پر آخرین میں رحمت نازل کیجیے، اور نبیوں میں ہمارے سرورِ عالم ﷺ  
پر رحمت نازل کیجیے، اور رسولوں میں ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر رحمت نازل کیجیے، اور  
قیامت تک جلعمرِ جہنشتوں میں ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر رحمت نازل کیجیے۔

۳۵. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرْضٰى وَصَلِّ عَلٰى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدًا

اے اللہ! ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر رحمت نازل کیجیے یہاں تک کہ آپ خوش ہو  
جائیں اور ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر اپنی خوشنودی کے بعد بھی رحمت نازل کیجیے اور  
ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت نازل کیجیے۔ (القول البدیع: ۱/۵۸۱)

۳۶. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ  
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَ  
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَرَدْتَ اَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ

اے اللہ! ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسے آپ نے ان پر درود کا  
حکم دیا ہے، اے اللہ! ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسے آپ پسند فرماتے  
ہیں کہ ان پر درود پڑھا جائے، اور ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جیسا کہ  
آپ نے ارادہ کیا کہ ان پر درود پڑھا جائے۔ (القول البدیع: ۱/۵۸۱)

۳۷. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِنْدَ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةً تَفْسِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةً  
عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِمَّا دَاكَ كَلِمَاتِكَ الَّتِي لَا  
تَقْفُدُ.

(القول البدیع: ۵۸/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر رحمت نازل  
کیجیے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی خوشنودی کے مطابق رحمت نازل کیجیے، اور  
ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے عرش کے درجہ کے برابر رحمت نازل کیجیے، اور ہمارے  
سردار محمد ﷺ پر اپنے کلمات کی سیاحت کے برابر رحمت نازل کیجیے جو ختم نہیں ہوں گے۔

۳۸. اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْقُضْلَ  
وَالْفَضِيْلَةَ وَالذَّجَّةَ الرَّفِيْعَةَ.

(القول البدیع: ۵۸/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کو وسیلہ، بزرگی، فضیلت اور بلند درجہ عطا  
فرمائیے۔

۳۹. اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ بِرْهَانَهُ وَاَقْلِبْ حُكْمَهُ وَاَبْلِغْهُ مَأْمُوْلَهُ فِي  
اَهْلِ بَيْتِهِ وَاُمَّتِهِ.

(القول البدیع: ۵۸/۱)

اے اللہ! ان کی دلیل کو با عظمت بنا دیجیے، ان کی دلیل کو قوی کر دیجیے اور ان کو ان  
کے گمراہوں اور ان کی امت کے بارے میں ان کی آرزو تک پہنچا دیجیے۔

۴۰. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ  
الْكَاثِبِيْنَ الْكَاهِلِيْنَ.

(القول البدیع: ۵۸/۱)

اے اللہ! اپنی رحمت، اپنی برکتیں، اپنی شفقت اور اپنی مہربانی ہمارے سردار  
محمد ﷺ پر جمادے، اور منتخب ہیں اور آپ کے پاکیزہ اور مطہر گھرانوں

پر رحمت نازل کیجیے۔

۱۵۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰی  
اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَتَبَارَكَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِفِعْلِ ذٰلِكَ وَارْحَمْ  
سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا بِفِعْلِ ذٰلِكَ.  
(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر اس سے افضل رحمت نازل کیجیے جو آپ نے  
اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر نازل کی ہو، اور ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر اس کے  
برابر برکت نازل کیجیے اور ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر اسی کے برابر رحم کیجیے۔

۱۵۲. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَيْلِ اِذَا يَغْطِي وَ  
صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْكُنَا اِذَا تَجَلَّى وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ فِي الْاُخْرٰةِ وَالْاَوَّلٰی.  
(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر رات میں رحمت نازل کیجیے جب وہ چھا  
جائے، اور ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر دن میں رحمت نازل کیجیے جب وہ روشن ہو جائے،  
اور ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر دنیا اور آخرت میں رحمت نازل کیجیے۔

۱۵۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.  
اے اللہ! ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر رحمت نازل کیجیے۔

۱۵۴. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِاَلْسَلْوَةِ الْقَامَةِ وَتَبَارَكَ  
عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِاَلْبِرَّةِ الْقَامَةِ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
بِاَلْسَّلَامِ الْقَامِ.  
(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر پوری رحمت نازل کیجیے، اور ہمارے سرورِ عالم  
ﷺ پر پوری برکت نازل کیجیے، اور ہمارے سرورِ عالم ﷺ پر پورا سلام

نازل کیجیے۔

۶۵۰. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدِيْنَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَهَرِ الدَّاهِرِيْنَ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت نازل کیجیے۔

۶۵۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالنَّبِيِّ الْاُمِّي الْقُرْشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ الْقَهْمَانِيِّ النَّبِيِّ صَاحِبِ الثَّجَارِ وَالْهَرَاوَةِ وَالْجِهَادِ وَالْكَرَامَةِ وَالْمَغْنَمِ وَالنَّفْسِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْبِرِّ صَاحِبِ الشَّرَافِ وَالْعِظَامَةِ وَالْاَلْبَابِ الْمُعْجَزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمَقَامِ الْمَشْهُودِ وَالْحَوْضِ الْمُرْوُودِ وَالْمَقَاعَةِ وَالسُّجُودِ لِلرَّبِّ الْمَحْبُودِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو نبی امی قریشی، ہاشمی، ہاشمی، ہاشمی، کنی، تاج اور عطا والے ہیں، جہاد اور احترام والے، قیمت اور تقسیم والے، خیر اور منفعت والے، لشکروں اور عطاؤں والے، نشانوں اور عجرات والے، روشن علامات والے، مقام مشہور والے، حوض کوثر والے، شفاعت اور رب محمود کو سجدے کرنے والے (القول البدیع: ۵۹/۱) کیا۔

۶۵۲. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّيْ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر رحمت نازل کیجیے جنہوں نے ان پر عود چڑھا ہے، اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے

براہِ رحمت نازل کیجئے جنہوں نے آپ پر درود بھیجا پڑا۔ (القول البدیع: ۵۹/۱)

۶۵۸. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالدِّيْنِ اَشْرَفَتْ بِخُورِهِ  
الْقَلَمُ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما بے جن کے نور سے  
الحجر سے روشن ہو گئے۔

۶۵۹. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالْمُعْتَارِ لِلْمَسَاكَةِ  
وَالرَّسَالَةِ قَبْلَ خَلْقِ اللُّوْجِ وَالْقَلَمِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجئے جو لوہے اور قلم کے  
پیدا ہونے سے پہلے سرداری اور رسالت کے لیے چنے گئے۔

۶۶۰. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالتَّوَضُّوْفِ بِالْفَضْلِ  
الْاَحْلَاقِ وَالْقِسْمِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجئے جو بہترین اخلاق و عادات  
سے مشغف ہیں۔

۶۶۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالتَّخْصُّوْصِ بِمَجْمُوْعِ  
الْحُكْمِ وَخَوَاصِّ الْحُكْمِ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجئے جو جامع کلیات اور خصوصی  
حکمتوں کے ساتھ خاص ہیں۔

۶۶۲. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالدِّيْنِ كَاَنْ لَا تُنْفَكْ  
فِيْ مَحَالِيسِ الْحُرْمِ وَلَا يُغَيَّبَ عَنْ مَنْ كَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجئے جن کی مجالس میں آمد و وس  
(القول البدیع: ۵۹/۱)



کی جگہ بھیجی جاتی، اور رحیم کرتا اس سے چشم پوشی نہ فرماتے۔

۱۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالَّذِي كَانَ إِذَا مَطَىٰ  
نُطْلُهُ الْغَمَامَةَ حَبِطَ مَا يَحْتَمِلُ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے، جب وہ چلے تو اہل ان پر  
سایہ کرتے جہاں بھی تشریف لے جاتے۔

۱۴. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالَّذِي انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ  
وَكَلَّمَهُ الْحَجَرُ وَاقْرَبَ رَسَالَتِهِ وَصَلَّمْ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جن کے لیے چاند ٹکڑے  
ہو گیا اور جن سے پتھر نے کلام کیا، اور ان کی رسالت کا اقرا دیا اور چاند مہر کیا۔

۱۵. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالَّذِي اَفْلَىٰ عَلَيْهِ رَبُّ  
الْعَرْشِ قَرِصًا فِي سَالِفِ الْقَدَمِ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جن کی گزشتہ خوبیوں سے  
نوش ہو کر خود رب العزت نے تعریف کی۔

۱۶. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ رَبُّنَا  
فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ وَامَرَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَيُسَلِّمَ.

(القول البدیع: ۵۹/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جن پر ہمارے رب نے  
اپنی مشہور کتاب میں رحمت کبھی اور تحکم دیا کہ ان پر دو دو بھیجا جائے اور سلام پڑھا جائے۔

۱۷. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالْسَّابِقِ لِلْعَالِي نُورُهُ  
وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالِيَيْنِ طَهُورُهُ عِنْدَ مَنْ مَّطَىٰ مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ

يَقِي وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَفَى صَلَوةً تَسْتَعْرِقُ الْعَدُوَّ  
وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْقِصَاءَ وَلَا  
انْقِصَاءَ صَلَوةً ذَلِمَتْهُ بِدَوَامِكَ وَعَلَى إِلَهٍ وَأَخْطَاهُ كَذَلِكَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ. (القول المبعوث: ۱۰/۱)

اے اللہ! ہمارے سر دار محمد ﷺ پر جن کا نور سب حقوق سے بہت لے چکا ہے،  
جن کا ظہور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہے، اپنی اس حقوق کی تعداد کے برابر جو گزرجی  
ہے اور جو باقی ہے اور جو ان میں نیک بخت ہیں اور جو ان میں بد بخت ہیں، ایسی رحمت  
نازل کیجیے جو ساری گنتی کو گننے لے اور تمام بندوں کا احاطہ کر لے، ایسی رحمت نازل کیجیے جس  
کی کوئی حد ہو اور نہ کوئی انتہا ہو اور جس کا کوئی شمار نہ ہو، ایسی رحمت نازل کیجیے جو آپ کے  
دوام کے ساتھ دائمی ہو اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر بھی ایسی رحمت ہو اور اس پر  
تمام تر جنس اللہ کے لیے ہیں۔

۶۱۸. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ  
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤِمِّنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

اے اللہ! ہمارے سر دار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو آپ کے بندے اور  
رسول ہیں اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان  
عورتوں پر رحمت نازل کیجیے۔ (صحیح ابن حبان رقم: ۱۰۰۳)

۶۱۹. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَهَبْ لَنَا. (القول المبعوث: ۵/۱)

اے اللہ! ہمارے سر دار محمد ﷺ پر اور ہمارے سر دار محمد ﷺ کی آل پر رحمت  
نازل کیجیے اور ہمیں بھی رحمت عطا فرما دیجیے۔

۱۰۰۔ صَلِّ اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَآزْوَاجَہٗ مَا اَنْهَلٰی  
الْبَیْمُ وَمَا جُرَّتْ عَلَی الْمُنْذِرِیْنَ اَکْبَالُ الْکُرْمِ وَسَلَّم  
تَسْلِیًا وَکَرَّمَ وَکَرَّمَ۔  
(فقہ الدیع: ۵۹/۱)

اللہ تعالیٰ ان پر ایمان کی آل پر، ان کے صحابہ اور ان کی ازواج پر رحمتیں نازل کریں  
جب تک بارش برتی رہے اور جب تک گٹھ گٹھوں پر رحمت کی چادر پائی جاتی رہے، اللہ  
تعالیٰ خوب خوب سلام بھیجے اور خوب شرافت دے اور اکرام عطا فرمائے۔

۱۰۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِالْفَضْلِ مَسْأَلَتِکَ وَبِأَحَبِّ  
اَسْمَآئِکَ اِلَیْکَ وَاکْرُمَہَا عَلَیْکَ وَبِمَا مَنَلْتَ بِہِ عَلَیْنَا  
بِعَمَدٍ لَّیْسَ لَنَا وَاسْتَنْقَذْنَا بِہِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَامَرْتَنَا  
بِالضَّلُوۃِ عَلَیْہِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَیْہِ کَرَجًا وَکَفَارَةً  
وَلُظْفًا وَمَمَّا مِنْ عَطَائِکَ فَادْعُوکَ تَعَطُّیًا لِأَمْرِکَ  
وَالِیْبَاعَا لِوَصِیَّتِکَ وَتَنْجِیًا لِتَوْعِیْدِکَ بِمَا نَحِبُّ لِیُسَبِّحْنَا  
عَلَیْنَا فِیْ اَذَاۃِ حَقِّہِ قَبْلَنَا وَامَرْتَ الْعِبَادَ بِالضَّلُوۃِ عَلَیْہِ  
فَرِیضَةً بِالْکَرَمِ عَلَیْہِ فَتَسْأَلُکَ بِجَلَالِ وَجْہِکَ وَتُوۡرِ  
عَظَمَہِکَ اَنْ تُصَلِّیَ اَنتَ وَمَلَائِکَتُکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَنَبِیِّکَ وَصَلِّیْکَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ بِہِ  
عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ اِلَّا کَ مُحَمَّدٍ فَمُحَمَّدٌ۔

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے بہترین سوال کے سہیلے سے اور  
آپ کے ان ناموں کے سہیلے سے جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہوں اور آپ کے علم میں

سب سے زیادہ معزز ہوں، اور اس واسطے سے کہ آپ نے ہمارے نبی محمد ﷺ کی وجہ سے ہم پر جوا احسان کیا اور ان کی وجہ سے ہمیں گمراہی سے بچایا، اور آپ نے ہمیں ان پر درود پڑھنے کا حکم دیا اور ان پر ہمارے درود کو درجہ کی بلندی اور گناہوں کا کفارہ اور اپنی خطا سے عفو اور احسان پایا ہے، میں آپ سے آپ کے حکم کی تعظیم، آپ کے فرمان کی اتباع اور آپ کے اس وعدے کو پورا کرنے کے لیے دعا کرتا ہوں جو ہماری طرف سے ہمارے نبی ﷺ کا حق ادا کرنے کے لیے ہمارے لو پر واجب ہے، اور آپ نے اپنے بندوں کو ایک مقرر کردہ فریضہ کے طور پر ان پر درود پڑھنے کا حکم دیا، سو ہم آپ کے روئے انور کے جلال اور آپ کے نورِ عظمت کے واسطے سے سوال کرتے ہیں کہ آپ اور آپ کے فرشتے ہمارے سر دار محمد ﷺ پر جو آپ کے بند سے سؤل اور منتخب ہیں، درود بھیجیں، اس درود سے بڑھ کر جو آپ نے اپنی حق بھریں کسی پر بھیجا ہو، جیسا کہ آپ تعریف اور بزرگی والے ہیں۔ (القول البدیع: ۱۸۷/۱)

۴۴۔ اَللّٰهُمَّ اَرْفَعْ دَرَجَتَهُ وَاَكْرِمْ مَقَامَهُ وَثَقِّلْ مِيزَانَهُ  
وَاجْزِلْ ثَوَابَهُ وَاَفْلَحْ حُجَّتَهُ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهُ وَاَضِیْ نُورَهُ وَاَدِمِ  
كِرَامَتَهُ مِنْ خَدِيْعِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ مَا تَقَرَّبَ بِهِ عَيْنُهُ وَاَعْظَمِ فِي  
النَّبِيِّیْنَ اَلِیْنِ خَلَوْا اَقْبَلَهُ۔ (القول البدیع: ۱۸۷/۱)

اے اللہ! ان کا درجہ بلند کیجے اور ان کا مرتبہ معزز کیجے اور ان کا میزان ثقل  
بمادری کر دیجیے اور ان کا ثواب زیادہ کیجے اور ان کی دلیل روشن کیجے، ان کی امت  
کو غالب کیجے، ان کا نور روشن کیجے اور ان کی بزرگی کو ان کی اولاد اور ان کے گھر والوں  
میں ہمیشہ رکھیے جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان تمام نبیوں میں انہیں با عظمت کر  
دیجیے جو پہلے گزر چکے ہیں۔

۴۵۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّیْنَ تَبَعًا

وَأَكْثَرَهُمْ آذَرًا وَأَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَتُوِّرَّا وَاعْلَاهُمْ دَرَجَةً  
وَأَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَلُوكًا وَأَزْيَدَهُمْ تَوَاتُبًا وَأَقْرَبَهُمْ  
عَجَلًا وَأَلْبَنَهُمْ مَقَامًا وَأَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَأَنَجَّهُمْ  
مَسْأَلَةً وَأَوْفَرَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيبًا وَأَقْوَاهُمْ فِي مَا عَشَدَّكَ  
رَغْبَةً وَالْإِزْلَةَ فِي أَهْلِ عَرْفِ الْفِرْقَانِ مِنَ اللَّذَجَاتِ  
الْعُلَى

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کو تمام نبیوں میں تاجداروں کے اعتبار سے  
زیادہ بنا، اور دیگر لوگوں کے اعتبار سے سب سے زیادہ بنا، اور بزرگی اور نور میں  
سب سے افضل بنا، اور جہ میں سب سے اونچا کیجیے اور جنت میں مقام کے  
اعتبار سے سب سے زیادہ وسیع بنا، اور ثواب کے اعتبار سے سب سے زیادہ بنا،  
اور مجلس کے اعتبار سے سب سے زیادہ قریب بنا، اور مقام کے اعتبار سے سب سے  
زیادہ مستقیم بنا، اور کلام کے اعتبار سے سب سے زیادہ صائب بنا، اور سوال کرنے  
میں سب سے زیادہ کامیاب بنا، اور آپ کے دربار میں سب سے زیادہ کھڑے ہونے والا  
بنا، اور جو آپ کے پاس ہے، اس میں سب سے زیادہ رغبت کرنے والا بنا، اور  
انہیں فرہوش بریں کے بلند بالا خانوں میں جگہ عطا فرما۔

۴۰۰. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَائِلٍ وَاتَّحَجَّ  
سَائِلٍ وَّأَوَّلَ سَائِلٍ وَّأَفْضَلَ مُسْتَلْعٍ وَشَفِيعَهُ فِي أُمَّتِهِ  
بِشَفَاعَتِهِ يَوْمَ يَخْلُطُ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ وَإِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ  
عِبَادِكَ بِفَضْلِ الْقَضَاءِ فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِي  
الْأَصْدَقَيْنِ قَبْلًا وَفِي الْأَحْسَنِ عَمَلًا وَفِي التَّهْدِيَتَيْنِ

## سَبِيلًا

(القول البدیع: ۱۸۴/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کو سچا ترین آدمی، کامیاب ترین مہول کرنے والا، سب سے پہلو شفاعت کرنے والا اور سب سے بھتر جس کی شفاعت قبول کی گئی ہو بنائے اور ان کی اپنی امت کے بارے میں شفاعت قبول فرمائے جس کی وجہ سے ان پر اولین و آخرین رکھ کریں اور جب آپ فیصلہ کرنے والے حکم سے اپنے بندوں کو جدا کر دیں تو ہمارے محمد ﷺ کو کلام کے اعتبار سے سب سے زیادہ بھول میں اور عمل کے اعتبار سے سب سے زیادہ واضح عمل کرنے والوں میں اور دلوں کے اعتبار سے سب سے زیادہ ہدایت یافتہ لوگوں میں کر دیجیے۔

۶۷۵. اَللّٰهُمَّ احْضُرْنَا فِيْ رُفْرِيْهِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُلْطٰتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ جِزْيِهِ۔  
(القول البدیع: ۱۸۴/۱)

اے اللہ! ہمارا حشر ان کی جماعت میں کیجیے اور ہمیں ان کی ملت پر عامل بنا دیجیے اور ہمیں ان کی ملت پر مہول دیجیے اور ہمیں ان کی جماعت میں سے بنا دیجیے۔

۶۷۶. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالْمَنْعُوْبِ رَحْمَةً لِّحَقِّ الْأُمَمِ۔  
(القول البدیع: ۱۸۴/۱)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو ساری امت کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔

۶۷۷. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَوْرَ الْهُدٰی وَالْقَائِدِ اِلٰی الْخَيْرِ وَالِدَّاعِیْ اِلٰی الرُّشْدِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَكَاشِفِ الْعَمُوِّ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ كَمَا بَلَغَ رَسَالَتَكَ وَ تَلَا اٰیٰتِكَ وَتَصَحَّ لِحِبَابِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفَّی

بِعَهْدِكَ وَأَتَقَدَّحُكَ وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهَى عَنْ  
مَعْصِيَتِكَ وَوَالَى وَلِيكَ الَّذِي تُحِبُّ أَنْ تُوَالِيَهُ وَعَاذَى  
عَدُوَّكَ الَّذِي تُحِبُّ أَنْ تُعَادِيَهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَسَلَّمَ. (القول البدیع ۱/۵۹)

اے اللہ! ہمارے سرورِ اہم ﷺ پر رحمت نازل فرمائیے جو ہدایت کے نور ہیں،  
نہی کی طرف کھینچنے والے نور اور راست کی طرف بلاسنے والے رحمت والے نبی اور رہنما کے  
دور کرنے والے، پرہیزگاروں کے حامی اور سارے جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں،  
جیسا کہ انہیں نے آپ کا عظیم پہنچایا آپ کی آغوش پر چڑھ کر سنا لیں، آپ کے بندوں کی  
خیر خواہی کی، آپ کی حدود قائم کیں، آپ کے وعدوں کی پاسداری کی، آپ کا حکم جاری کیا،  
آپ کی فرمانبرداری کا حکم دیا آپ کی نافرمانی سے روکا اور آپ کے اس دوست سے دوستی  
کی جس سے دوستی رکھنا آپ پسند کرتے ہیں اور آپ کے اس دشمن سے دشمنی کی جس سے  
دشمنی رکھنا آپ پسند کرتے ہیں، اللہ! ہمارے سرورِ اہم ﷺ پر رحمت بھیجیں اور سلامتی  
بھیجیں۔

۱۹۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِهِ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰی رُوحِهِ فِي  
الْاُرْوَاحِ وَعَلٰی مَوَاقِفِهِ فِي مَوَاقِدٍ وَعَلٰی مَشْهُدِهِ فِي الْمَشَاهِدِ  
وَعَلٰی ذِكْرِهِ اِذَا ذُكِرَ صَلَواتُنَا عَلٰی نَبِيِّنَا. (القول البدیع ۱/۵۹)

اے اللہ! رحمت نازل فرمائیے تمام جسموں میں حضرت اہم ﷺ کے جسم پر اور  
تمام ارواح میں سے حضرت اہم ﷺ کی روح مبارک پر تمام مقامات میں سے آپ کے  
مقام مبارک پر اور تمام مواقع میں سے آپ کے موقع پر اور ان کے ذکرِ خیر پر جب بھی آپ  
کا ذکر کیا جائے اور ہماری طرف سے ہمارے نبی پر رحمت نازل فرمائیے۔

۱۹۲. اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْنِي مِنَ السَّلَامِ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ

وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ (القول السميع: ۱۰۷/۱)

اے اللہ! جب بھی آپ ﷺ پر سلام کا ذکر کیا جائے تو آپ تک ہمارا سلام پہنچائے اور نبی ﷺ پر سلام ہوں اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

۱۸۰. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى  
اَنْبِيَائِكَ الْمُكْتَظَرِينَ وَعَلَى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى مَحَلِّ  
عِزِّكَ الْمُجْتَمِعِينَ وَعَلَى جِبْرِئِلَ وَمِيكَائِيْلَ وَاسْرَافِيْلَ  
وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِكِ وَصَلِّ عَلَى الْكَرَامِ  
الْكَاتِبِينَ وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّنَا اَفْضَلَ مَا اَتَيْتَ اَحَدًا  
مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ الْمُرْسَلِينَ وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا  
جَزَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِينَ (القول السميع: ۱۸۷/۱)

اے اللہ! اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے پاک نبیوں پر اور اپنے پیغمبروں پر اور اپنا عرش اٹھانے والے تمام فرشتوں پر اور جبریل پر اور میکائیل پر اور اسرافیل پر اور ملک الموت پر اور رضوان (مخافو جنت) اور مالک (مخافو دوزخ) پر رحمت نازل کیجئے، اور کریمہ کاتبین پر اور ہمارے نبی ﷺ کے گھروالوں پر ایسی رحمت نازل کیجئے جو اس رحمت سے افضل ہو جو آپ نے رسولوں کے گھروالوں میں سے کسی ایک کو عطا کی ہے اور اپنے نبی کے صحابہ کو ایسا بدلہ عطا کیجئے جو اس بدلہ سے افضل ہو جو آپ نے دیگر رسولوں کے صحابہ میں سے کسی ایک کو عطا کی ہے۔

۱۸۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ  
وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ (سند ابن ماجہ: ۱۰۷/۲)

اے اللہ! ہمارے سربراہ محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجئے جو بھلائی کے پیشوا، سبکی کے



رواۃ اور روایت کے رسول ہیں۔

۱۸۲. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ  
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ.

(القول السميع: ۱/۱۰۴)

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے، نبی رسول اور نبی امی ہیں اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب پر رحمت نازل کیجیے اور سلام بھیجیے۔

۱۸۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الدَّائِرُونَ  
وَصَلَّى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جب بھی ذکر کرنے والے آپ کا ذکر کریں اور اہل اسلام کے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جب بھی غفلت کرنے والے آپ کے ذکر سے غفلت کریں۔ (الرقابین مشکوٰۃ: ۴۲)

۱۸۴. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ  
الْاُمِّيِّ الَّذِي اٰمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَاَعْطَاهُ اَفْضَلَ رَحْمَتِكَ  
وَاَبْنُو السُّرَفِ عَلٰى خَلْقِكَ يَوْمَ الْبَيْعَةِ وَاجْزِهِ حَوْرَ الْحِزَاءِ  
وَالسَّلَامَ عَلَيْهِ وَرَحْمَةً لِّلْوَثَرِ كَاثَةً.

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر رحمت نازل کیجیے جو آپ کے بندے، آپ کے رسول اور نبی امی ہیں، جو آپ پر اور آپ کی کتاب پر ایمان لائے، انہیں اپنی سب سے بھترین رحمت عطا کیجیے اور انہیں قیامت کے دن اپنی حقوت پر برتری عطا کیجیے اور انہیں بچتر بدلہ دیجیے، ان پر سلام ہوں اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

۱۸۵. وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ.

(عراق العبد الغنی: ۶۰)

اللہ تعالیٰ ہی اُمی و لکھیہ پر رحمت نازل فرمائے۔

۲۸۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوٰتُ وَالطَّلِیَّاتُ السَّلَامُ  
عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی  
عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔  
(صحیح البخاری: ۱/۱۶۵)

تمام قولی عبارات، بدنی عبارات اور مالی عبارات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۲۸۷. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوٰتُ وَالطَّلِیَّاتُ السَّلَامُ عَلَیْكَ  
اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ  
اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔  
(صحیح مسلم: ۱/۳۰۲)

تمام عبارات قولی، عبارات مالی اور عبارات بدنی اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہوں، اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۲۸۸. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوٰتُ وَالطَّلِیَّاتُ السَّلَامُ  
عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ السَّلَامُ عَلَیْنَا  
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ

اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (سنن الترمذی: ۸۳/۲)

تمام بارگاہِ عبادتِ قبولیہ، عباداتِ دنیویہ اور عباداتِ مایہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اسے نبی! آپ پر سلام ہو، اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۱۹۹. بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالتَّحِيَّاتُ  
وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الطَّاهِرِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ  
وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ. (سنن النسائی: ۲۳۳/۲)

اللہ کے نام سے اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں تمام عباداتِ قبولیہ، عباداتِ دنیویہ اور عباداتِ مایہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اسے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور میں اللہ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۰۰. التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الرَّائِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الطَّاهِرِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (مسند ابن شہاب: ۲۶۱/۱)

تمام عباداتِ قبولیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، ساری پاکیزہ عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے

ہیں۔ ساری عبادات مایہ اور عبادات جنہ اللہ کے لیے ہیں۔ اسے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر نور نیک لوگوں پر سلام ہو۔ میں کوئی دینا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں کوئی دینا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۲۹۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَلْاِسْمَاءُ الطَّيِّبَاتُ الطَّيِّبَاتُ  
الطَّلَوَاتُ يَلُوْا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا وَاَنْ السَّاعَةَ  
اَتَتْ لَا رَيْبَ فِيْهَا اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ  
وَبَرَكَاتُهُ اَلْسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ  
اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ

(المعجم الکبیر للطبرانی: ۱۴/۲۹۱)

اللہ کے نام سے اور اللہ ہی کی توفیق سے شروع کرتا ہوں جو سارے ناموں میں سے بہترین نام ہے تمام عبادات قبول، عبادات مایہ اور عبادات جنہ اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں، میں کوئی دینا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں کوئی دینا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اللہ نے انہیں حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، اور یقیناً قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ اسے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر نور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، اے اللہ امیری و عظمت فرما ہے اور مجھے ہدایت عطا فرما ہے۔

۲۹۲۔ اَلطَّيِّبَاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالطَّلَوَاتُ وَالْمَلِكُ يَلُوْا  
اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

(المعجم الکبیر للطبرانی: ۱۱/۲۹۲)

تمام عبادات قبول، عبادات مالہ، عبادات بدنیہ اور بادشاہی اللہ کے لیے ہے، اسے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

۱۹۳. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ  
اَللّٰهُمَّ عَلٰی النَّبِیِّ وَرَحْمَتِهِ وَبَرَکَاتِهِ اَلْسَلَامُ عَلَیْهَا  
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ شَهِدْتُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ  
شَهِدْتُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔  
(مروط امام مالک ۲/۱۲۴)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، تمام عبادات قبول اللہ کے لیے ہیں، تمام عبادات بدنیہ اللہ کے لیے ہیں اور تمام پاکیزہ عبادات اللہ کے لیے ہیں، نبی ﷺ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نے گواہی دی کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۱۹۴. اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهٗ وَرَّسُوْلُهٗ اَلْسَلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَتُهٗ اللّٰهُ  
وَبَرَکَاتُهٗ اَلْسَلَامُ عَلَیْهَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ۔  
(مروط امام مالک ۲/۱۲۴)

تمام عبادات قبول، عبادات مالہ، عبادات بدنیہ اور پاکیزہ عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اک الہ ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اسے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔

۱۱۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَتٰنَا الْاِيْمَانَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَتٰنَا الْاِيْمَانَ  
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ  
اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلْسَّلَامُ  
عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ (موطا امام مالک: ۱/۱۹۲)

تمام عبادات قبولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ اور پاکیزہ عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں کوہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں کوہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اسے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔

۱۱۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَتٰنَا الْاِيْمَانَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَتٰنَا الْاِيْمَانَ  
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلْسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ  
الصّٰلِحِیْنَ (صحیح ابن حبان: ۵/۵۴۰)

تمام عبادات قبولیہ، عبادات بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اسے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔

۱۱۷. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَتٰنَا الْاِيْمَانَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَتٰنَا الْاِيْمَانَ  
اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلْسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ  
الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
وَرَسُوْلُهُ (سنن ابوداؤد: ۱/۲۵۵)

تمام عبادات قبولیہ، عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اسے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں کوہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں کوہی دیتا ہوں کہ

یہ کلمہ محمد ﷺ کے بعد سے اور اس کے رسول ہیں۔

۱۱۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُبَارَكِ الْمَنَّانِ الْمَلِكِ الْقَلْبَتَاتِ وَاللّٰهِ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ (صحیح مسلم: ۱/۲۰۲)

تمام بارگاہ عبادات قبول، عباداتِ دینیہ اور عباداتِ مادیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں،  
اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک  
بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں  
کہ یہ کلمہ محمد ﷺ کے رسول ہیں۔

۱۱۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ رَّسُولِ اللّٰهِ

(سنن ابی داؤد: ۱/۲۵۳)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کے رسول محمد ﷺ پر سلام ہو۔

۱۱۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَجَزِّ لِحَدِّ  
تَعَالَىٰ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهُ (القول السبع: ۱/۲۵۱)

اے اللہ! محمد ﷺ پر اور انار سے باپ اور انہم پر رحمت نازل کیجیے۔ اللہ تعالیٰ  
تواری جانب سے محمد ﷺ کو جو اے غیر نصیب فرمائیں جس کے وہ مستحق ہیں۔



## غیر موقت فضائل والی دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ (جامع ترمذی: ۱۵۲/۲)

اے اللہ میں اس بنا پر آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، (آپ) اکٹیلے ہیں، بے نیاز ہیں، جس کی کوئی لونا نہیں اور جو خود کسی سے پیدا نہیں ہوا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔  
(یہ اسم اعظم ہے، اس کے ذریعے جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔)

۲۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ (جامع ترمذی: ۱۵۲/۲)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے اور اس کی تعریف کرتا ہوں۔  
(اس کلمات کو ایک مرتبہ پڑھنے والے کے لیے جنت میں گھوڑوں کا باغ لگا دیا جاتا ہے۔)

۳۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخِطَابُ الْمُجِیْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (جامع ترمذی: ۱۵۲/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی اس کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے، وہی زندہ اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے موت کی یاں ملتی ہیں، ہو گناہ معاف ہوتے ہیں اور شیطان سے حفاظت ہوتی ہے۔)



۲۰۰۔ **إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.**

یہ نیک تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۶۹)  
(ان کلمات کو پڑھنے والے کے گناہ درخت کے پتوں کی طرح جھڑا دیے جاتے ہیں۔)

۲۰۱۔ **سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذَٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلَ ذَٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ** (جامع ترمذی: ۲/۶۷۴)

میں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جنہیں اس نے آسمان میں پیدا کیا اور میں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جنہیں اس نے زمین میں پیدا کیا، میں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو ان کے درمیان موجود ہیں، میں ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جنہیں وہ پیدا کرے والا ہے، اور اللہ اکبر کو اسی طرح پڑھو اور اللہ کو بھی اسی طرح پڑھو۔

(اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھنا صبح سے دوپہر تک تسبیح پڑھنے سے افضل ہے۔)

۲۰۲۔ **قَالَهُ كُفْرًا ۖ وَأَجِدْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ.** (سبحانہ والہ: ۲۱۰)

اور تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے، اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے۔

(اے اللہ! میں دعا کرتا ہوں کہ آپ سے ہے۔)

۷۔ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِعَبْدِهِ رَسُولًا.

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوں۔ (مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۲)

(ان کلمات کو پڑھنے والے کے لیے جنت کی بشارت ہے۔)

۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِئْتَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِئْتَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ (مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۷)

اے اللہ! میں تجھ کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور مسیح کج و جال کے فتنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور مہلک زندگی اور موت کے فتنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(آنحضرت ﷺ صحابہ کرام کو یہ دعا قرآن مجید کی سورت کی طرح سکھاتے تھے۔)

۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِئْتَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ

وَمِنْ عَذَابِ الْغُلِيِّ وَالْفَقْرِ۔ (مسند ابوداؤد: ۱/۲۲۷)

اے اللہ! میں آپ کے فتنے سے، آپ کے عذاب سے اور بالعداوتی اور فقر کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(آنحضرت ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے تھے۔)

۱۰۔ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْلٰی الْاَعَزَّ الْاَجَلِ الْاَكْرَمِ۔

(اے اللہ!) میں آپ سے آپ کے بلند، معزز، معظم اور محترم نام کی برکت سے

سوال کرتا ہوں۔ (جیسا کہ منقول دعا ہے۔) (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۶)

۱۱۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْخَلْقُ كُلُّهُ أَوَّلًا  
وَالْحَسْبُ لَهُ كَوْنُهُ أَوَّلًا وَخَلْقَانِ لِلدَّوَابِّ الْعَالِيَيْنِ لَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْخَلْقُ كُلُّهُ أَوَّلًا  
وَالْحَسْبُ لَهُ كَوْنُهُ أَوَّلًا وَخَلْقَانِ لِلدَّوَابِّ الْعَالِيَيْنِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے  
بڑا ہے اور تمام قرینیں اللہ کے لیے ہیں جو بہت زیادہ ہیں، اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان  
کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، کوئی طاقت اور قوت نہیں سوائے اللہ کے جو  
غالب حکمت والا ہے، اے اللہ امیری مظهرت فرما دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھے  
بدلتے دیکھئے اور مجھے رزق دیجیے۔

(نبی کریم ﷺ نے بطور خاص اس دعا کی تلقین فرمائی ہے۔)

۱۲۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَسْبُ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (جامع ترمذی: ۱/۲۵۸)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ  
اکیلا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی  
معبود نہیں، ہر قسم کی یاد دہانی اس کے لیے ہے اور ہر قسم کی قرین بھی اسی کے لیے ہے، اللہ  
کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے۔

(جس نے یہ کلمات عرض الوفا میں ایک مرتبہ پڑھے اور سر کیا تو جہنم سے محفوظ  
رہے گا۔)

۱۳۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی طاقت اور قوت

(جامع ترمذی: ۱۵۸/۲)

نکلیں ہے۔

(ان کلمات کو ایک مرتبہ پڑھنے سے خطائیں معاف ہو جاتی ہیں اگرچہ سجدہ کی بجاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔)

۱۴۔ **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.**

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ (جامع ترمذی: ۱۵۸/۲)

(شب معراج میں حضرت ابراہیمؑ کے پیغام کے مطابق یہ کلمات جنت کے باغات میں سے ہیں۔)

۱۵۔ **سُبْحَانَ اللَّهِ وَمُحَمَّدٌ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.**

میں اللہ کی پاکیزگی اور اس کی تعریف بیان کرتا ہوں۔ میں عظمت والے اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ (صحیح البخاری: ۱۴۸/۲)

(یہ کلمات زبان پر بہت جگے، ترازو میں بہت بھاری اور دھماں کو بہت محبوب ہیں۔)

۱۶۔ **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ.**

(جامع ترمذی: ۱۱۲/۲)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، یقیناً میں ہی تیرا پانی کرے والا ہوں۔ (اس دعا کے ساتھ جو دعا لگی جائے قبول ہوتی ہے۔)

۱۷۔ **هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ**

الرَّافِعُ الْمِعْزُ الْمَذِلُّ الشَّيْخُ النَّبِيُّ الْحَكِيمُ الْعَدْلُ  
اللطيفُ الْحَبِيزُ الْحَكِيمُ الْعَظِيمُ الْعَفْوَ الشُّكُورُ الْعَلِيُّ  
الْكَبِيرُ الْحَفِيزُ الْمُبِينُ الْحَسْبُ الْحَبِيلُ الْكَرِيمُ  
الرَّقِيبُ الْمَجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَكُودُ الْمَجِيدُ  
الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَيُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَعْلَنُ الْقَوِيُّ  
الْحَمِيدُ الْمُعْصِي الْمُبْدِي الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ  
الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ السَّاجِدُ الْوَاحِدُ السَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُفْتَدٍ  
الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي  
الْمُعَالِي الْبَرُّ الْكَوَابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفْوُ الرَّؤُوفُ مَالِكُ  
الْمَلِكِ كُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُبْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ  
الْمُغْنِي الْمَنَافِعِ الْمُنَافِعُ الْقَوِيُّ الْهَادِي الْمَدِينُ الْبَاقِي  
الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصُّمُورُ.

(جامع ترمذی: ۱/۶۶۲)

اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑا اور مہربان، نہایت رحم والا ہے، بادشاہ ہے، ظلمتیں دھیمے سے پاک ہے، مصلحتی دینے والا ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، غالب ہے، زبردست ہے، بڑائی والا ہے، (اجسام) کو پیدا کرنے والا ہے، (ارواح) کو پیدا کرنے والا ہے، صورت بنانے والا ہے، بہت بخشنے والا ہے، ہر چیز پر غالب ہے، بہت بڑا اور عطا کرنے والا ہے، بہت بڑا اور روزی دینے والا ہے، مشکل کشا ہے، جانتے والا ہے، سچی دینے والا ہے، فرائض دینے والا ہے، پست کرنے والا اور بلند کرنے والا ہے، عزت دینے والا اور ذلت دینے والا ہے، ہر بات سننے والا اور ہر چیز کو دیکھنے والا ہے، عدل و انصاف والا ہے، مہربان ہے، ہر چیز پر غلبہ والا، گناہ معاف کرنے والا

اور قہر زمان ہے، بہت ہے، وسعت دینے والا ہے، نکتہ والا ہے، بہت تر یا نہ بہت کرنے والا ہے، بزرگی والا ہے، دوبارہ زندہ گی دینے والا ہے، کواہی دینے والا ہے، ثابت و موجود ہے، کارساز ہے، طاقتور ہے، مضبوط طاقت والا ہے، دوست ہے، قابل تعریف ہے، ماحاط کرنے والا ہے، ابتدا کرنے والا ہے، دوبارہ پیدا کرنے والا ہے، زندہ کرنے والا ہے، موت دینے والا ہے، ہمیشہ زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے، سالار ہے، ہر امر بزرگ ہے، تمنا ہے، بے نیاز ہے، قدرت والا ہے، مکمل اختیار والا ہے، آگے بڑھانے والا ہے، پیچھے ہٹانے والا ہے، سب سے اول ہے، سب سے آخر ہے، ہر ایک پر آفکار ہے، سب سے پوشیدہ ہے، مالک ہے، سب سے اعلیٰ ہے، بہت تنگی والا ہے، بہت توبہ قبول کرنے والا ہے، انتقام لینے والا ہے، دور نگہ کرنے والا ہے، بہت شلفہ کرنے والا ہے، شہنشاہ ہے، جلالست اور عزت والا ہے، انصاف کرنے والا ہے، اکمل کرنے والا ہے، توکل ہے، سالار بنانے والا ہے، روکتے والا ہے، نقصان دینے والا ہے، نفع دینے والا ہے، روشنی ہے، ہدایت دینے والا ہے، بے نمونہ پیدا کرنے والا ہے، باقی رہنے والا ہے، سب کا وارث ہے، کچھ دینے والا ہے، اور بہت خوبصورت والا ہے۔

(حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ جس نے ان نکتوں سے اسما مستفی کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔)

## ۱۸۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللهُ أَكْبَرُ.

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔  
(جامع ترمذی: ۱۱۶/۲)

(ان کلمات کو پڑھنا کو یا جنت کے مہموں میں کھانا دینا ہے۔)

## ۱۹۔ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْتَّوْبُ إِلَيْهِ.

(السنن: ۷/۲)

میں عظمت والے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، عزت مند

قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

(ان کلمات کو تین مرتبہ پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اگرچہ میدان جہاد سے بھاگ گیا ہو۔)

۴۰۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَنَاجٍ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ

(جامع ترمذی: ۱۶۵۶/۲)

اللہ کے سوا کوئی طاقت اور قوت نہیں اور اللہ کے سوا کوئی جائے تہا نہیں۔

(یہ جنت کا خزانہ ہے، اس کو پڑھنے سے غلیظوں کے سحر و اذے بند کر دیے

جاتے ہیں۔)

۴۱۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

(جامع ترمذی: ۱۶۶۶/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(ان کلمات کو اخلاص کے ساتھ کہنے والے کے لیے آسمان کے دروازے کھول

دیے جاتے ہیں۔)

۴۲۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

(جامع ترمذی: ۱۶۶۸/۲)

اے جلالت اور عزت والے! (رسول اللہ ﷺ نے ان کلمات کے ساتھ آہ

و زاری کرنے اور دعا مانگنے کا حکم دیا ہے۔)

۴۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحْوُلِ عَافِيَتِكَ وَ اُنْجَاءِ قَلْبِيْ بِكَ وَ جَمِيْعِ سَخَطِكَ

(جامع الاحاد ہشذ: ۲۰۵/۶)

اے اللہ! میں آپ کی نعمت کے زوال سے، آپ کی عافیت کے چلے جانے سے،

آپ کے اچانک موافقہ سے اور آپ کی تمام نافرمانیوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(یہ دعا رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں سے اہم دعا ہے۔)





کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے برابر، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے برابر۔ (جامع ترمذی: ۱۶۲/۲)

(ان دعائوں کو ایک مرتبہ پڑھنا صبح سے دوپہر تک ذکر تسبیح میں مشغول رہنے کے برابر ثواب ہے۔)

## ۴۲۱۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ (جامع ترمذی: ۱۶۲/۲)

(آنحضرت ﷺ کو دنیا بھر سے زیادہ یہ کلمات محبوب ہیں۔)

## ۴۲۲۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نیکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ملتی ہے۔ (یہ کلمات عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہیں۔)

## ۴۲۸۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

میں اللہ کی پاکیزگی اور اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ (جس نے دن میں اسے سو مرتبہ پڑھا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سجدہ کی جھانک کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔)

## ۴۲۹۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِيَّاهُ أَجِدُ

أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا

أَحَدٌ (جامع ترمذی: ۱۶۱/۲)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، ایسا معبود جو ایک ہے، تنہا ہے، بے نیاز ہے، اس نے کوئی بھی نہیں بنائی، اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

(اس دعا کوں مرتبہ پڑھنے والے کے لیے پالیس ہزار نیکیاں ہیں۔)

۱۱۱۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَوْفَرًا مَعَ خُلُودِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰی لَهُ خُلُودٌ مَّشِيئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَائِهِ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ.

(کنز العمال: ۲/۱۳۵)

اے اللہ! آپ ہی کے لیے غیب کثرت سے قریب ہے، آپ کے ہمیشہ رہنے کے ساتھ اور آپ ہی کے لیے ایسی قریب ہے جس کی کوئی انتہا نہیں ہے سوائے آپ کے علم کے، اور آپ ہی کے لیے ایسی قریب ہے جس کی کوئی انتہا نہیں سوائے آپ کی مشیت کے، اور آپ ہی کے لیے ایسی قریب ہے جس کے کہنے والے کے لیے کوئی اجر نہیں سوائے آپ کی خوشنودی کے۔

(اس دعا کو پڑھنے سے دن اور رات میں خدا کی عبادت کا حق ادا ہو جاتا ہے۔)

۱۱۲۔ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ اكْفُنِيْ بِرُكْبِكَ الَّتِيْ لَا يَضَامُ وَازْعِمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی وَلَا اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَائِيْ فَكُنْ مِنْ نِّعَمَةِ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلٰی قُلْ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ وَ كُنْ مِنْ بَرَكَاتِهِ بِاَنْعَمَتِيْ بِهَا قُلْ لَكَ عِنْدَهَا صَلَوى فَيَا مَنْ قُلْ عِنْدَ نِعْمَتِهِ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْزَمْنِيْ وَيَا مَنْ قُلْ عِنْدَ بَرَكَاتِهِ صَلَوى فَلَمْ يَحْزَلْنِيْ وَيَا مَنْ

رَأَى عَلَى الْخَطَايَا قَلَمٌ يَفْضَحُنِي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّحَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَتَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلَى الْبَرَاءِ مِنْهُمْ  
إِنَّكَ عَمِيدٌ مُجِيدٌ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِي عَلَى ذُنُوبِي بِدُنْيَايَ وَعَلَى  
اٰخِرَتِي بِتَقْوَايَ وَاحْفَظْنِي فِيْمَا عِنْدَكَ عَنْهُ وَلَا تَكْلِبْنِي اِلَى  
تَقْبِيْهِ فِيْمَا حَقَرْتَهُ يَا مَنْ لَا تَطْوُرُ الدُّنُوْبَ وَلَا تَنْقُصُهُ  
الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِيْ مَا لَا يَطْرُقُ وَالْغَفْرَ لِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فَرْجًا قَرِيْبًا وَصَبْرًا مَّجِيْدًا وَ اَسْأَلُكَ  
الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ اَسْأَلُكَ دَوَامَ عَافِيَّتِكَ وَ اَسْأَلُكَ  
الْغُلَى عَنِ النَّاسِ وَ اَسْأَلُكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

(رسائل ابن امی الدنیا بالارج: ۱۶/۳)

اے اللہ! اپنی اس آنکھ سے میری حفاظت فرما ہے جو کبھی نہیں موفی اور مجھے اپنے  
اس سہارے کی آغوش میں لے لیجیے جسے عاجز نہیں کیا جا سکتا اور اپنی اس قدرت کے  
ذریعے مجھ پر رحم کیجیے جو آپ کو مجھ پر حاصل ہے اور میں ہلاک نہ ہوں اور آپ ہی میری  
امید ہیں، کتنی نعمتیں ہیں جن کا آپ نے میرے اوپر انعام کیا میری طرف سے آپ کے  
لیے اس کا شکر یہ کم ہے اور کتنی مصیبتوں میں آپ نے مجھے آزمایا اور میں نے آپ کے لیے  
ان پر صبر نہیں کیا بلکہ اسے دو ذوات جس کی نعمتوں میں میرا شکر کم رہا پھر بھی مجھے مہر دم نہ کیا  
اور اسے دو ذوات جس کی آزمائش کے وقت میرا صبر کم رہا پھر بھی مجھے دوا نہیں کیا اور اسے  
دو ذوات جس نے مجھے خطاؤں پر دیکھا پھر بھی مجھے دوا نہیں کیا، میں آپ سے سوال کرتا

ہوں کہ آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت بھیجے جیسا کہ آپ نے ہر اہل بیت پر رحمت برکت اور مہربانی بھیجی، یقیناً آپ ہی تعریف والے بزرگ والے ہیں ماسے اللہ امیری دنیا کے ذریعے میرے دل میں پورے اور میرے تقویٰ کے ذریعے میری آخرت پر میری مدد فرمائیے، اور ان محاطات میں میری حفاظت فرمائیے جن سے میں غائب ہوں اور جن محاطات میں میں حاضر ہوں ان میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے اسے وہ ذات جسے گناہ نقصان نہیں دے سکتے اور معاف کر دینا اس کے یہاں کی گاہا مٹ نہیں مجھے وہ حفاظ فرما دیجیے جو آپ کا حاضر نہیں کرتی اور مجھے وہ معاف فرمائیے جو آپ کے ہاں کی کا ڈریدہ نہیں، اے اللہ! میں آپ سے جلد کشادگی اور پسندیدہ و مہربان کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے ہر آزمائش سے عافیت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے آپ کی دائمی عافیت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے لوگوں سے بے نیاز ہو جانے کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے ہر چیز سے سلاحتی کا سوال کرتا ہوں، نیکیاں کرنے کی اور گناہوں سے بچنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ملتی ہے جو بلند و اور عظمت والا ہے۔

(مفسر علیہ السلام ہر مشکل اور پریشانی میں یہ دعا مانگتے تھے اور اسے ”دعا فرج“ یعنی کشادگی کی دعا قرار دیا۔)

۳۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْكَرَاتِ  
وَمَحَبَّ الْمَسَاكِينِ وَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَ اِذَا اَرَدْتَ بَلٰی  
عِبَادِكَ وَفِتْنَةً فَاَقْبِطْنِیْ اِلَیْكَ وَ اَکَاغِیْزُ مَفْعُوْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَ مَحَبَّתَ مَنْ اَحَبَّكَ وَ مَحَبَّ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْ  
حُبِّكَ۔ (مسند احمد: ۵/۱۴۲)

اے اللہ! میں آپ سے نیکیوں کے کرنے کا، برائیوں کے چھوڑنے کا اور مساکین کی محبت کا سوال کرتا ہوں، اور (اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ) آپ میری مغفرت فرما دیجیے

اور میرے اوپر رحم فرمائیے اور جب آپ بتدوین کی آزمائش کا ارادہ کریں تو مجھے اپنے ہاں اٹھائیے اس حال میں کہ میں کسی فتنے میں مبتلا نہ ہوا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا اور جو آپ سے محبت رکھے اس کی محبت کا اور ان احوال کی محبت کا جو آپ کی محبت کے قریب کر دیں، کا سوال کرتا ہوں۔

(پہلی دعا نبی کریم ﷺ نے بطور دعائیں اللہ تعالیٰ کے فرمانے پر مانگی ہے۔)

۳۳۔ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا وَاَزْحِقْنَا وَاَرْحُضْ عَلَيْنَا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاصْلِحْ لَنَا هَآئِنَا كُلَّهُ۔

اے اللہ! ہماری مغفرت فرمائیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور ہم سے راضی ہو جائیے اور ہمارے احوال قبول فرمائیے، ہمیں جنت میں داخل فرما دیجیے، ہمیں جہنم سے نجات عطا فرمائیے اور ہمارے سارے احوال کو درست کیجیے۔ (سنن ابن ماجہ: ۲۵۲)

(کوئی دعا کی درخواست کرے تو یہ دعا دینا مستحسن ہے۔)

۳۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْفُیَاتِ فِی الْاَمْرِ وَاَسْأَلُكَ عَزِیْمَةَ الرَّهْبِ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَالرِّضَاءَ بِقَضَائِكَ وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعَلَّمَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعَلَّمَ۔

(مجموع الترمذی: ۱۰/۱۵۶)

اے اللہ! میں آپ سے دین کے امر میں ثباتِ قلوبی کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے سختی کے چارہ ارادے کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے آپ کی نعمت کے شکر کا، آپ کی صحتِ عبادت کا اور آپ کی قضا پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں، اور میں آپ سے قلبِ سلیم کا اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، اور میں آپ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے آپ جانتے ہیں اور میں اس برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جسے آپ جانتے ہیں، اور میں

آپ سے حضرت طلب کرتا ہوں جیسے آپ ہاتھ تھامیں۔

(مال و دولت پر فخر کرنے کے زمانے میں اس دعا کو پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔)

۳۰۔ يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَبَلِ الْجَبَلِ وَسَعَى الْقَبِيحِ يَا مَنْ لَا يُدْخِلُهُ  
بِالْجَرْمَةِ وَلَا يَهْدِيكَ الشَّرَّ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حُسْنَ  
التَّجَاوُزِ وَيَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا تَالِيسْتَ الْمَدِينِ بِالرَّحْمَةِ يَا  
صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا كَرِيمَ الطَّفْحِ  
يَا عَظِيمَ التَّنِ يَا مُبْدِي التَّعَمُّ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رُبَّنَا  
وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا أَلَهَ أَنْ لَا  
تُفَوِّجَ خَلْقِي بِالْغَارِ.

(مسند صحاح: ۱/۵۴۵)

اللہ وہ ذات جس نے اچھائی کو ظاہر کیا اور برائی کو چھپا یا اللہ وہ ذات جو جرموں پر مبالغہ نہیں کرتی اور مہربان کی پردہ دہی نہیں کرتی! اے بڑے عفو کرنے والے! اے بخیر درگزر کرنے والے! اے وسیع مغفرت والے! اے رحمت کے دونوں ہاتھ کھلا دہ کرنے والے! اے ہر راز کے راز دان! اے تمام شکایتوں کے منتہی! اے بڑے درگزر والے! اے بڑے احسان کرنے والے! اے مستحق ہونے سے پہلے نعمتوں کی ابتدا کرنے والے! اے ہمارے پالنے والے! اے ہمارے آقا! اے ہمارے مولیٰ! اے ہماری رحمت کی انتہا! اے اللہ! میں آپ ہی سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے بدن کو جہنم کی آگ سے بچا لیں۔

(صحابہ کرامؓ کی خواہش اور اللہ تعالیٰ پر نبی کریم ﷺ نے یہ دعا تلقین فرمائی تھی۔)

۳۱۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ مِنْ فِتْرِ سَفْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلِسَانِيْ وَقَلْبِيْ  
وَفِتْرِ مَنِيْ.

(الادب المفرد: ۳۱۴)

اے اللہ! مجھے میرے بھائی، میری آنکھ، میری زبان، میرے دل اور میری مٹی سے  
عافیت عطا فرما دیجیے۔

(نبی کریم ﷺ نے فاکہ و بخش دعا کا سوال کرنے والے صحابی کے جواب میں یہ  
دعا سکھائی تھی۔)

۷۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْلِيْ  
وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ  
فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَادِرُ قَلْبِيْ  
وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَقِّيْ اَعْلَمُ اَنْهُ لَا يُصْنَعُ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ  
وَرَحْمَةً اَقْسَمْتُ لِيْ (مجمع الزوائد: ۱/۱۸۳)

اے اللہ! آپ جانتا ہوں میرے ظاہر اور میرے باطن کو چاہتے ہیں سو میری سجدت  
قبول فرمائیے، اور آپ میری ضرورت کو چاہتے ہیں سو میرا سوال پورا کر دیجیے، اور جو کچھ  
میرے نفس میں ہے اسے آپ جانتے ہیں، لہذا میرے گناہوں کو عاف فرما دیجیے، اے  
اللہ! میں آپ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو دل میں برائت کر جائے اور ایسے یقین  
صالح کا (سوال کرتا ہوں) جہاں تک کہ میں جان لوں کہ مجھے کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی  
مگر جسے آپ نے میرے لیے لکھ دیا ہے اور اس پر رضامندی کا (سوال کرتا ہوں) جو آپ  
نے میرے لیے مقدر کی ہے۔ (گناہوں کی معافی، شیطان سے حفاظت اور رزق کی  
دست کے لیے یہ دعا دہلیہ اسلام کو سکھائی گئی تھی۔)

۸۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ وَطَهِّرْ لِيْ كَسْبِيْ  
وَقَتِّلْ عَنِّيْ مَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تُذْهِبْ ظِلِّيْ اِلَى شَيْءٍ عَرَفْتَهُ  
عَلِيٌّ (کنز العمال: ۲/۲۱۵)

اے اللہ! میرے گناہ و معاف فرمائیے اور میرے اخلاق میں وسعت فرمائیے،

میری کمالی کو پا کیزہ بنائیے، جو آپ مجھے رزق دیں اس پر قناعت کرنے والا بنائیے، اور میری طلب کو انکی چیز کی طرف نہ لے جائیے جسے آپ نے مجھ سے بھیر دیکھا ہو۔ (یہ کلمات پانچ بار کریں گے عطیہ کے برابر اور دین و دنیا کی بھلائی کے حامل ہیں۔)

۳۱۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُّزِلْ الْكُفْرَ اِقْوَامَ الْاِنْجِيلِ وَ الْفُرْ اَنِ الْعَظِيمِ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْبِضْ عَنَّا اللَّحْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔  
(مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۱۳)

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کے رب! ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! اور اے انجیل اور قرآن عظیم کو نازل کرنے والے! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں، اور آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کوئی چیز نہیں، اور آپ ہی ظاہر ہیں آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور آپ ہی باطن ہیں آپ کے علاوہ کوئی چیز نہیں، آپ ہمارے مقرر فرما کر دینے اور غلامی دور کر کے لٹا عطا کر دیجیے۔

(نبی کریم ﷺ نے حضرت عائشہؓ کو خاصہ کے سوال پر یہ کلمات پڑھنے کی تلقین فرمائی۔)

۳۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْمَعَاوَةَ الْعَابِيَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔  
(مصنف الزوائد: ۱۰/۱۷۵)

اے اللہ! میں آپ سے معافی اور درخشا اور آخرت میں معافیت کا سوال کرتا ہوں۔  
(یہ دعا پندرہ مرتبہ دعاؤں میں سے ہے۔)



۳۱۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَرِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ  
نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي إِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ  
وَبِحَمْدِكَ عَرِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَأَرْحَمِ الرَّاحِمِينَ إِنَّكَ أَنْتَ  
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ عَرِلْتُ  
سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَكُفْ عَنِّي إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابُ  
الرَّحِيمُ۔ (مجمع الامان للشيخ: ۲/۲۴۲)

اسے اٹھا آپ پاک ہیں اور آپ قابل تعریف ہیں، میں نے غلط کام کیا ہے اور  
اپنی جان پر ظلم کیا ہے، بلکہ مجھے عیش و شہو، یقیناً آپ بہترین بخشنے والے ہیں، آپ کے سوا  
کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، اور آپ قابل تعریف ہیں۔ میں نے غلط کام کیا ہے اور  
اپنی جان پر ظلم کیا ہے، سوا آپ مجھ پر رحم فرمائیے یقیناً آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ  
کر رحم کرنے والے ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں اور آپ قابل تعریف  
ہیں، میں نے غلط کام کیا ہے اور اپنی جان پر ظلم کیا ہے، بلکہ آپ میری توبہ قبول فرمائیے،  
یقیناً آپ ہی توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔

(حضرت آدمؑ کو یہ کلمات توبہ کے لیے تھیں کہے گئے تھے۔)

۳۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ كَوْنُنَا طَبَقًا مُبَارَكًا فِيهِ كُنَّا مُجِيبٌ  
رَبَّنَا اَنْ يُحْمَدَ وَيَنْتَفَعِيَ لَهٗ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۷۱)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں خوب کثرت سے، ایسی تعریفیں جو پاکیزہ اور بابرکت  
ہیں جیسا کہ ہمارے رب کو پسند ہے کہ اس کی تعریف کی جائے اور جو ان کے مناسب ہے۔  
(دس فرشتے ان کلمات کو اٹھانے والے ہوتے ہیں، اس کا اجر خود حق تعالیٰ عطا  
فرمائیں گے۔)

# موقت دعائیں

## موقع بہ موقع مسنون دعائیں

بیعت النکلا آنے اور جانے کی دعائیں

بیعت النکلا میں داخل ہونے کی دعا:

۳۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبۡثِ وَالْخَبَاۤئِثِ۔

(صحيح البخاری: ۱۳۶/۲)

اے اللہ! میں ناپاک شیاطین سے، جو ذکر ہوں یا مورت یا آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

بیعت النکلا سے نکلنے کی دعا:

۳۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الرَّجۡسِ النَّجۡسِ الْخَبۡثِ

النَّجۡثِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ (جامع الاصول: ۵۵۵/۳)

اے اللہ! میں ناپاک گندمی چیز اور نجاست میں ڈالنے والے نجیبت شیطان مردود

سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۳۵۔ غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَخْلَصَ عَلٰی الْاَدٰی وَعَاقَلٰہِ۔

میں آپ کی مغفرت کا سوال کرتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ

سے ظہیف کو دور کیا اور مجھے عاقبت عطا فرمائی۔ (جامع الاصول: ۵۵۵/۳)

۳۶۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَہٗ وَابْقٰی عَلٰی قُوَّتَہٗ وَدَفَعَ

عَنْیْ اَذَاہٗ۔ (الدعاء للطرائف: ۱۷۶)

عَنْیْ اَذَاہٗ۔

تم قرعیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے کھانے کا لذہ ذائقہ عطا فرمایا اور اس کی قوت کبیرے جسم میں باقی رکھا اور اس کے گندے حصے کو مجھ سے دور کر دیا۔

۴۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَمْسَكَ عَلَیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَدَفَعَ عَنِّیْ مَا یُؤْذِیْنِ۔  
(الدعاء للطهارة: ۶۶)

تم قرعیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے میرے لیے کھانے کا نفع بخش حصہ باقی رکھا اور جو چیز مجھے تکلیف پہنچانے والی تھی اس کو مجھ سے دور کر دیا۔

## وضو کی دعائیں

وضو کے شروع کی دعائیں:

بسمِ وضو شروع کرتے پہلے بسمِ اللہ پڑھئے یا دوق قبل دعا کہیں پڑھئے:

۴۴۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ هَدٰ اَنَا لِلْاِسْلَامِ۔  
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو عظمت والے ہیں تمام قرعیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اسلام کی طرف راہنمائی عطا فرمائی۔ (اصحاح السلاطین: ۲/۴۵۳)

۴۵۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ۔  
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو عظمت والے ہیں اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں اسلام کے دین ہونے پر۔ (اصحاح الاحیاء شرح معانی الآثار: ۱/۱۱۶)

وضو کے دو میان کی دعا:

۴۶۔ اَللّٰهُمَّ اَحْضِنِیْ ذَلِیْہِیْ وَوَسِّعِ لِیْ فِیْ کَارِہِیْ وَتَبَارَکْ لِیْ فِیْ رُحْہِیْ۔  
(مسند احمد: ۲/۳۹۹)

اے اللہ امیر کے گناہ معاف فرما دیجئے اور میرے گھر کو تنگ فرما دیجئے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما دیجئے۔



میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں اور اللہ کے رسول پر سلام ہو۔

۵۹۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

اے اللہ! میرے گناہ و معاف فرما دیجئے، اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔  
(مسند ابن ماجہ، رقم: ۱۷۱۷)

۶۰۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

(مسلم، رقم: ۱۳۱۷، ابوداؤد، رقم: ۴۶۵)

اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

۶۱۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ.

(مصنف ابن ابی شیبہ، رقم: ۳۸۳۰، ابوداؤد: ۱۴۳۶)

اے اللہ! ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور اپنے رزق کے دروازے آسان فرما دیجئے۔

مسجد کے اندر داخل کر یہ دعا پڑھیں:

۶۲۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ.

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ (مسند ابی حاتم، رقم: ۳۵۱۴)

مسجد سے نکلنے کی دعا میں:

۶۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَطْرِكَ.

میں اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں اور اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ و معاف فرما دیجئے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دیجئے۔

۶۴۔ اَللّٰهُمَّ اغْصِنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

اے اللہ! مجھے شیطان مرود سے محفوظ فرما۔ (مسند ابن ماجہ، رقم: ۱۷۱۷)



ہے، ہمیں اسی پر زور رکھیے اور اسی پر موت دیجیے اور اسی پر ہمیں (دو بارہ) اٹھائیے اور ہمیں زندگی میں اور موت کے وقت بھی اس کے بہترین ماننے والوں میں شامل فرما دیجیے۔

۶۵۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةُ الثَّامَةُ وَالصَّلَاةُ الثَّالِثَةُ  
اَبِیْ مُحَمَّدٍ بِاَلْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مُّحَمَّدًا  
وَالَّذِي وَعَدْتَهُ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

(صحیح بخاری، رقم: ۱۱۲، سنن بیہقی)

اے اللہ! اس پوری پکار اور قائم ہونے والی نواز کے رب! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرمائیے اور ان کو مقام محمود پر پہنچائیے، جس کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، ہے قلہ! آپ اپنے وعدے کا خلاف نہیں فرماتے۔

۶۶۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةُ الثَّامَةُ وَالصَّلَاةُ الثَّالِثَةُ  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِ عَالِي رَحْمَتِيْ لَا تَحْطُبْ بَعْدَهُ۔

(مسند احمد: ۲/۲۴۷)

اے اللہ! اس پوری پکار اور نفع بخش نواز کے رب! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت بھیجئے اور مجھ سے ایسا راضی ہو جائیے جس کے بعد کوئی تاراج نہیں ہو۔

۶۷۔ اَللّٰهُمَّ اَعْظِ مُحَمَّدًا بِاَلْوَسِيْلَةِ وَاجْعَلْ فِيْ الْاَعْلٰی  
كَرَجَةً وَفِي الْبُطْنِ مُحَمَّدًا وَابْعَثْهُ وَابْعَثْ بَيْنَ ذُرِّيَّتِهِ۔

(الدعاء للطهارة: ۱۰۰/۲)

اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام وسیلہ عطا فرمائیے، ان کا درجہ بلند لوگوں میں کیجئے اور منتخب لوگوں میں ان کی بہت بڑھائیے اور مقررین میں ان کا ذکر کیجئے۔

مغرب کی اذان کے وقت کی دعا:

۶۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاخْتَارُ تَهَارِكَ وَاصْوَاتُ

(جامع ترمذی: ۳۵۸۳)

دُعَايِكَ فَاعْفُ عَنِّي

اے اللہ! یہ آپ کی رات کے آلے اور آپ کے دن کے رخصت ہونے کا وقت ہے اور آپ کو نیکارے دلوں کی آوازوں کا وقت ہے لہذا میری سظرت فرما دیجئے۔  
تجھ کے وقت کی دعا میں:

۶۹۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِائِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ قَاطِرِ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ  
بَيْنَ عِبَادِكَ فَمَا كُنُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي لِمَا  
اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ عَزِيْزٌ مُّقْدِرٌ  
جَبْرًا قَسِيْرٌ

(سنن ابوداؤد: ۱۲۲۲/۱)

اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اور شہید اور ظاہر کو جاننے والے! آپ ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں گے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں، اے اللہ! آپ اپنے حکم سے حق کی جانب میری رہنمائی فرمائیے جس میں اختلاف کیا گیا ہے کیونکہ آپ ہی جسے چاہتے ہیں سیدھے راستے کی ہدایت فرماتے ہیں۔

۷۰۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كُوْرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ  
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ  
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ  
وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ الْحَقُّ وَالنَّارُ الْحَقُّ وَالسَّاعَةُ الْحَقُّ  
وَالنَّبِيُّونَ الْحَقُّ وَ مُحَمَّدٌ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ  
تَوَكَّلْتُ وَبِكَ أَمْنْتُ وَإِلَيْكَ أَتَيْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ



حَاكَمْتُكَ فَأَعْفِرْنِي مَا قَدَّمْتُكَ وَمَا أَخَّرْتُكَ وَمَا أَسْرَرْتُكَ  
وَمَا أَعْلَنْتُكَ أَنتَ الْبَاقِلُ وَأَنتَ الْمُوَجِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔ (صحیح بخاری: ۱۳۵/۲)

اے اللہ! تمام تعزیمیں آپ ہی کے لیے ہیں، آپ آسمانوں، زمین اور ان کی  
خلوقات کا نور ہیں، اور آپ ہی کے لیے تمام تعزیمیں ہیں، آپ آسمانوں، زمین اور ان کی  
خلوقات کو جو بخشنے والے ہیں اور آپ ہی کے لیے تمام تعزیمیں ہیں، آپ کی ذات حق ہے  
اور آپ کی ملاقات حق ہے، آپ کا قول برحق ہے اور آپ کی ملاقات یقینی ہے اور جسے حق  
ہے اور روزِ حق ہے اور قیامت حق ہے اور سارے انبیاء حق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں،  
اے اللہ! میں نے آپ ہی کی اطاعت کی ہے اور آپ ہی پر بھروسہ کیا ہے اور میں آپ پر  
بی ایمان لا یا ہوں اور آپ ہی کی طرف میں نے رجوع کیا ہے اور آپ ہی کی مدد سے اپنے  
خاتم النبیین کا مقابلہ کیا ہے اور آپ ہی کو میں نے فیصلہ سونا ہے لہذا میرے اگلے بچنے کے لئے اور بخش  
دیجئے جو تمناؤں میں نے غیبی کیے وہ بھی پور ہو جائیں گے وہ بھی (کشف دیکھئے) آپ ہی آگے  
بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے کرنے والے ہیں صرف آپ ہی موجود ہیں اور آپ  
کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَعِدْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ كُوْرًا وَّ فِيْ سَمْعِيْ كُوْرًا وَّ فِيْ بَصَرِيْ  
كُوْرًا وَّ مِنْ بَلَدِيْ كُوْرًا وَّ مِنْ خَلْقِيْ كُوْرًا وَّ عَنْ لَيْسِيْ كُوْرًا  
وَّ عَنْ دُعَائِيْ كُوْرًا وَّ مِنْ قَوْلِيْ كُوْرًا وَّ مِنْ تَحِيَّيْ كُوْرًا وَّ اعْظِمْ لِيْ  
كُوْرًا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔ (صحیح مسلم: ۲۶۱/۱)

اے اللہ! میرے دل میں نور عطا فرما دے اور میری سماعت (کانوں) میں نور  
عطا فرما دے اور میری آنکھوں میں نور عطا فرما دے اور میرے سامنے نور عطا فرما دے اور میرے



أَنْ تُعَذِّبَ مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ  
الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

(القرطبي في التفسير: ۲/۲۹۹)

اے اللہ! میں آپ سے اس حق کے واسطے جو سائیں کا آپ پر ہے اور اس پیش  
کرائے کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کیونکہ میں تمہارے گناہوں اور دکھلاوے کے  
لیے نہیں (بلکہ) میں آپ کی ہر گناہی سے بچنے کے لیے اور آپ کی رضا مندی کی تلاش  
کے لیے نکلا ہوں، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے آگ سے بچا دیجئے اور میرے گناہ  
محاف فرما محاف فرما دیجئے، یقیناً آپ کے سوا کوئی گناہ محاف نہیں کرتا۔

اقامت اور نماز میں داخل ہونے کی دعا بھی:

اقامت میں بھی تمام کلمات کو اذان کی طرح دہرایا جائے البتہ "قَدْ قَامَتِ  
الطَّلُوةُ" کے جواب میں "أَقَامَتِ اللَّهُ وَأَقَامَتَهَا" کہا جائے۔ (مسند ابوداؤد: ۱/۴۸)

۴۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْضَلُ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ.

اے اللہ! آپ اپنے نیک بندوں کو جو عطا فرماتے ہیں ان میں سے بہترین سے  
میں کو از دیجئے۔ (مسند کجاکیہ: ۱/۲۰۵)

۴۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَهَمَزَةٍ  
وَتَلَوُّهِ وَتَلَوُّهِ.

اے اللہ! میں شیطان مردود سے اور اس کے دوسرے ڈالنے سے اور اس کے  
ورنہ لے اور بیکانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

تغلی نامزدوں میں بھی ہر تحریر کے بعد پڑھنی دعا بھی:

۴۶۔ وَجْهَتْ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ  
حَبِیْبًا وَمَا اَكَا مِنْ الْمُنْجَرِّیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْتَاَجِیْ  
وَعَمَلِیْ یَلُوْزُ بِ الْعَالَمِیْنَ لَا تُهْرِیْكَ لَهٗ وَبِذَا لِكَ اَمْرٌ وَّ اَكَا

مِنْ أَوَّلِ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُكَ تَقْبَلِي وَأَعْتَزُّكَ بِذَنبِي  
 فَاعْفُ عَنِّي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ  
 وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ  
 وَاهْدِنِي سَبِيلَهَا لَا تَهْزِفْ عَلَيَّ سَبِيلَهَا إِلَّا أَنْتَ ائْتِ  
 بِكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.

میں نے پہلا چہرہ اس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور  
 میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بے شک میری قمار، میری عبادت، میرا جینا اور میرا مرنا  
 سب اللہ کے لیے ہے، جو ہمارے چہانوں کا مالک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور اسی  
 بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں ماننے والوں میں سب سے پہلا ہوں، اے اللہ! آپ  
 بادشاہ ہیں آپ کے سوا کوئی محبوب نہیں، آپ میرے رب ہیں اور میں آپ کا بندہ ہوں، میں  
 نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں لہذا میرے سارے گناہ  
 معاف فرما دیجئے، آپ کے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں اور مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا  
 فرمائیے آپ کے سوا اچھے اخلاق کی ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور مجھ سے ہر سے اخلاق دور  
 فرما دیجئے، آپ کے سوا مجھ سے ہر سے اخلاق ہٹانے والا کوئی نہیں، میں آپ پر ایمان لایا،  
 آپ کی ذات پر ہی پرکرت ہے اور آپ بلند ہیں، میں آپ سے مطہرت طلب کرتا ہوں اور  
 آپ سے توبہ کرتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۶۵۳/۲)

عَسَىٰ اللَّهُمَّ تَابِعُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَظَائِي كَمَا تَابَعْتَ بَيْنَ  
 الْمُسْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَظَائِي بِالنَّاءِ وَالْعُلَاجِ

وَالْبَرَدِ (بخاری: ۳۴۴۰ و مسند امام: ۵۹۸)

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دیجیے جتنا آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے، اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور آلودگیوں سے دھو دیجیے۔

رکوع کی دعا ہمیں:

۸۷۔ **سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ.** (مشترک اور دلاؤ: ۱/۱۲۷)

میرا پروردگار پاک ہے جو عظمت والا ہے۔

۸۸۔ **اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعٌ وَبِكَ اٰمَنُكَ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَضَعَ**

**لَكَ سَطِيحٌ وَتَضَرَّعْتُ وَتَخَلَّيْتُ وَعَظِيْبِي وَعَصِيْبِي.** (جامع ترمذی: ۲/۱۵۲)

اے اللہ! میں نے آپ کے لیے رکوع کیا اور آپ پر ایمان لایا، آپ کے لیے میرے سب سے کمزور اور عاجز، میری پستی اور میرے پستے جھک گئے۔

۸۹۔ **سُبُّوْخٌ قُلُوْبُ رُئُوْسٍ رَبُّنَا وَرَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ.**

(مشترک اور دلاؤ: ۱/۱۲۷)

اے اللہ! ہم پاک اور پاکیزہ ہے اور وہ ملائکہ اور روحِ نبویؐ کا بھی رب ہے۔

۹۰۔ **سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبَرِيَّاتِ**

**وَالْعَظَمَةِ.** (تفسیر، رقم: ۱۰۶۹ اور دلاؤ: ۱/۲۳۰)

میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو غلبہ، حکومت، کبریائی اور عظمت والا

ہے۔

تو میں دعا کرتا ہوں:

۹۱۔ **رَبَّنَا اَلَيْكَ الْحَمْدُ** (صحیح بخاری: ۱/۱۰۶)

اے اللہ! تیرے پروردگار! آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔

۹۲۔ **اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَلَيْكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَيْنِ وَمَا**

## يٰۤاَيُّهَا وَهَّابُ مَا شِئْتُ مِنْ شَيْءٍ

اے اللہ! اے دہار سے دہ آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے جو مانوں اور  
رہنوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بھر دے اور ہر اس چیز کو بھر دے جسے آپ  
(بھرا) پہنچتے ہیں۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۵۲)

## اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَوْنًا وَظَهْرًا لِّمَا بَارَكْتَ فِيْهِ

اے اللہ! اے دہار سے دہ آپ ہی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے، بہت زیادہ،  
پاکیزہ اور بابرکت (تعریف) ہے۔  
سجدہ کی دعائیں:

## سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی

(صحیح مسلمہ: ۲/۶۵۲)

میں اپنے رب کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بہت بلند والا ہے۔

## اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجْدَتُكَ وَبِكَ اَمْنُكَ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ

وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ فَصُوْرُهُ وَشَقَّ سَخْعَهُ وَبَصَرُهُ فَتَبَارَكَ

لِلّٰهِ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

اے اللہ! میں نے آپ ہی کے لیے سجدہ کیا اور آپ پر ہی ایمان لایا ہوں اور آپ  
کی ہی فرمانبرداری کی ہے، میرے چہرے نے اسی ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے  
پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس میں کان اور آنکھ کی پلچھن پیدا کی، اللہ تعالیٰ بابرکت  
ہیں، بہترین پیدا کرنے والے ہیں۔

## اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَمِنْ عَاقِبَتِكَ مِنْ

عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحِبُّیْ فُتَاٰءَ عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا

اُنْقِیْتُ عَلٰی نَفْسِكَ

(سنن نسائی: ۱/۲۵۲)

اے اللہ! میں آپ کی رضا کے ساتھ آپ کی نافرمانی سے اور آپ کی معافی کے ساتھ

آپ کی سزا سے بچاؤ چاہتا ہوں۔ میں آپ سے آپ کی بچاؤ چاہتا ہوں، میں آپ کی تعریف کو اس طرح ظہور میں نہیں آسکتا، آپ ایسے ہی ہیں جیسا کہ آپ نے خود اپنی تعریف کی ہے۔

۸۸۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً وَّاَوَّلَةً وَّاٰخِرَةً  
وَعَلَايَتَهُ وَوَرْدَهُ  
(صحیح مسلم: رقم: ۲۸۴)

اے اللہ! میرے گنہگاروں کو بڑے، اول، آخر اور علانیہ اور چھپے ہوئے تمام گناہوں کو مخالف فرما دیجیے۔

دونوں جہدوں کے درمیان کی دعا:

۸۹۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاَزْوَاجِيْ وَاهْلِيْ وَعَالِيِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ! میری مغفرت فرما دیجئے اور مجھ پر تم فرما دیجئے اور مجھے دعا کی عطا کیجئے اور مجھے عاقبت دیجئے اور مجھے رزق دیجئے۔  
(مسند کی حاکم: ۱/۲۵۱)

تشہد اور دوسرے بعد کی دعا میں:

۹۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ  
الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ هَرَجٍ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ  
الدَّجَالِ.  
(صحیح مسلم: ۱/۲۱۲)

اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندہ کی اور موت کے فتنوں سے اور مسیح و دجال کے فتنہ کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۹۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّائِمِ وَالتَّغْوَمِ.

(صحیح بخاری: ۱/۱۱۵)

اے اللہ! میں گناہ اور غرض سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۹۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ هَلَنْتُكَ تَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ

الذُّكُوبُ إِلَّا أَنْتَ فَأَعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ۔ (صحیح بخاری: ۱۱۵/۱)

اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور آپ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں، لہذا آپ اپنی مہربانی و مغفرت کے ساتھ مجھے معاف فرما دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، آپ کے سوا کوئی بہت بخشنے والے معربان ہیں۔

۳۷۔ اَللّٰهُمَّ اَعْفِرْ لِي مَا قَلَّمْتُكَ وَمَا اَخْرَجْتُ وَمَا اَنْزَلْتُ

وَمَا اَعْلَمْتُكَ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَنْتَ الْبَاقِيُّ وَأَنْتَ

الْمُؤَيَّدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ (جامع ترمذی: ۱۵۳/۲)

اے اللہ! میرے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیجئے اور جو چھپ کر رکھے اور جو علانیہ کیے اور جنہیں آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں (ان کو بھی معاف فرما دیجئے) آپ ہی اگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی جتنے ہمارے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔  
لہذا کلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں:

۳۸۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ (جامع ترمذی: ۱۶۱/۱)

اے اللہ! آپ سراسر سلامتی ہیں اور آپ ہی سے سلامتی ہے، آپ بابرکت ہیں  
اے جلالت و عزت والے!

۳۹۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَزَائِنُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا اَعْظَمْتَ وَلَا

مُعْطٍ لَنَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (صحیح بخاری: ۱۳۷/۲)



اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہت اسی کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے اور جو ہر چیز پر قادر ہے، اسے اللہ جو آپ ملاحظہ فرمائیں اسے کوئی مذکر کے والا نہیں اور جو آپ مذکر دیں، اسے کوئی رچنے والا نہیں اور آپ کی (بچہ) کے ساتھ بچے میں کسی مادہ کو اس کا مال نہیں دیتا۔

۹۹۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَحْبِبْ عَلٰی اَللّٰهِ وَالْحَزْنَ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۰)

میں نے اللہ کے نام کے ساتھ ہر قسم کی، جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسے اللہ! مجھ سے فرما دو کہ وہ فرما دے۔

۱۰۰۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَلْمَلٰٓئِکَةُ وَرُءُوسُ السُّجُوْدِ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَطْلُصِّنْ لَهٗ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْکٰفِرُوْنَ اَهْلُ الْیَقِیْنَةِ وَالْفَضْلِ وَالْعُقَاۃِ الْحَسَنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَطْلُصِّنْ لَهٗ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْکٰفِرُوْنَ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، (ہم) اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناگوار ہی ہو، وہی نعمت، احسان اور اچھی تعریف والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، (ہم) اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں، اگرچہ کافروں کو ناگوار ہو۔ (سنن ابوداؤد: ۲۲۱/۱)

۱۰۱۔ اَعَاذُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَیْءٍ اَکَا شَهِیْدُ اَنْکَ اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَکَ لَا شَرِیْكَ لَکَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَیْءٍ اَکَا شَهِیْدُ اَنْیَ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ

شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنْ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ  
كُلِّ شَيْءٍ بِاجْعَلْنِي مُقْلِبًا لَكَ وَاَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ فِي  
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا كَاالْجَلَالِ وَالْاَكْرَامِ اسْتَجِبْ  
لِلّٰهِ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ كُوِّرَ السُّنُوبِ وَالْاَرْضِ رَبِّ  
السُّنُوبِ وَالْاَرْضِ لِلّٰهِ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ عَشِيَّةَ اللّٰهِ وَبَعَثَ  
اَلْوَكِيْلُ لِلّٰهِ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ.

(سیدنا یوسفؑ: ۱/۲۲۱)

اے اللہ تبارک و تعالیٰ رب اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ آپ ہی رب ہیں،  
آپ ایک ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اے اللہ! اے تبارک و تعالیٰ رب اور ہر چیز کے رب!  
میں گواہ ہوں کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! اے تبارک و تعالیٰ  
رب اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ تمام بندے (آپس میں) بھائی بھائی ہیں۔ اے اللہ!  
اے تبارک و تعالیٰ رب اور ہر چیز کے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو دنیا اور آخرت کی ہر  
گھڑی میں اپنے لیے عافیت بنا دیجئے، اے جلالت اور اکرام والے (امیر) آپ کا رہنے اور  
قول فرمائیے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! اے آسمانوں اور  
زمین کے نور! آسمانوں اور زمین کے مالک! اللہ سب سے بڑا ہے، سب سے بڑا ہے، مجھے  
اللہ کافی ہے اور اچھا کارساز ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، سب سے بڑا ہے۔

۹۸۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا بِاَلْوَسِيْلَةِ وَاَجْعَلْ فِي الْمُسْتَظْفَيْنِ

مَحَبَّتَهُ وَفِي الْعَالَمَيْنِ كَرَمَهُ وَفِي الْمَقْرَبَيْنِ كَاَرَمَهُ

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۲)

اے اللہ! محمد ﷺ کو ”وسیلہ“ عطا فرمائیے اور برگزیدہ لوگوں میں ان کی محبت قائم  
فرمائیے تمام جہانوں میں ان کا بلند مرتبہ بنائیے اور مشرقیں میں انہیں جگہ عطا فرمائیے۔

۹۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قُلْتُكَ تَقْبِیْ طُلُبًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ  
الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاعْفِرْ لِّیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَاَزْعِمْنِیْ  
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔  
(جامع ترمذی: ۲/۶۶۸)

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور آپ کے سوا گناہ بخشنے والا  
کوئی نہیں، مجھے اپنے ہاں کی مغفرت سے معاف فرما دیجئے اور مجھ پر رحم فرمائیے، یقیناً آپ  
ہی بہت زیادہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

۱۰۰۔ اَللّٰهُمَّ اعْفِرْ لِّیْ ذُنُوبِیْ کُلَّهَا وَحَلِّهِ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَبِرَّهٖ  
وَعَلَاٰیِقَتَهُ۔  
(جامع الاصول: ۳/۴۳۸)

اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف فرما دیجئے، جو ان میں چھوٹے ہوں اور جو  
بڑے ہوں، جو پہلے کے ہوں اور جو بعد کے ہوں اور جو چھپے ہوئے ہوں اور جو ظاہر ہوں۔

ہر نماز کے بعد دل مرجہ، ہر مکان اللہ اور دل مرجہ اللہ اور دل مرجہ اللہ اکبر پڑھنے  
کا ثواب پھر دوسو نیکیاں ہیں اور ہر نماز کے بعد چلتیس، چلتیس مرجہ سبحان اللہ اور اللہ  
اور چھتیس مرجہ اللہ اکبر کہنا بھی مستحسن ہے۔

نماز ترکے بعد کی دعا:

۱۰۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَمِنْ عِقَابِكَ وَمِنْ  
عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ نِعْمَةً عَلَیْكَ اَنْتَ کُنْہَا  
اَلْتَمِیْتُ عَلٰی نَفْسِیْکَ۔  
(سنن نسائی: ۱/۴۵۲)

اے اللہ! میں آپ کی رضا کے ساتھ آپ کی ہمارا کھٹی سے اور آپ کی معافی کے  
ساتھ آپ کی سزا سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں آپ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ میں آپ کی  
تغریف کو اس طرح شمار نہیں کر سکتا کہ آپ ایسے ہی ہیں جیسا کہ آپ نے خود اپنی تعریف  
کی ہے۔



آپ کی طرف کی، آپ کے سوا نہ کوئی امکان ہے اور نہ جائے چلا، جس کی کتاب پر ایمان لایا ہوں جسے آپ نے نازل کیا ہے اور آپ کے نبی پر بھی ایمان لایا ہوں جسے آپ نے بھیجا ہے۔

اس دعا کو پڑھ کر رات کو سونے والا اگر اسی رات مر گیا تو اس کی موت فطرت پر ہوگی۔ رات کو سوتے وقت آخری جنوں سورتیں تین مرتبہ پڑھ کر پانچوں پر تین مرتبہ دم کر کے پورے جسم پر پھیرنا سنت ہے۔

۸۰۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَكُنْیَاكَ الثَّاقِبِ مِنْ فِرِّ مَا اَنْتَ اَجْدُ بِتَاْصِیْتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَآثِمَ اَللّٰهُمَّ لَا یَهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا یُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَمَحْمَدُكَ۔  
(مشن سورہ اہ: ۲/۲۸۸)

اے اللہ! میں آپ کے با عزت چہرے (یعنی آپ کی ذات) اور کلمات نامہ کے ذریعے میری برائی سے چھاد چاہتا ہوں جو آپ کے قبضہ میں ہے۔ اے اللہ! آپ ہی تاجوان اور گناہ کو دور کرنے والے ہیں، اے اللہ! آپ کے لشکر کو شکست نہیں دی جاسکتی، آپ کا وعدہ خلاف نہیں ہو سکتا، اور آپ کے (قہر) سے کسی دولت مند کو دولت فائدہ نہیں دے سکتی، آپ پاک ہیں، اور آپ کے لیے تعزیت ہے۔

۸۰۲۔ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰی۔ (صحیح البخاری: ۲/۵۳۴)  
میں آپ کے نام کے ساتھ مرتا (یعنی سوتا) ہوں اور زندہ (یعنی جاگتا) ہوں۔

۸۰۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَّاهِیْ وَاَوَّلٰی وَاَخَّرَ عَلَیَّ وَ سَقَّاهِیْ  
وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَقْضَلْ وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
عَلٰی كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبِّ كُلِّ شَیْءٍ وَ مَلِیْكَہٗ وَ اِلٰہُ كُلِّ شَیْءٍ

## اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ. (مشکوٰۃ الصالح: ۲۱۲/۱)

تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری کھالیت کی اور مجھے شکاوند یا اور مجھے کھلا یا اور مجھے پایا یا اور جس نے مجھ پر احسان کیا اس نے میری بانی کی اور جس نے مجھے عطا کیا اور رحمت کی، ہر حال میں تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں، اسے اللہ! آپ ہر چیز کے رب اور اس کے مالک ہیں اور ہر چیز کے مہبود ہیں، میں آگ سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۸۰۹. بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنِيَّ يَدِيْ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ كَلِيْبِيْ  
وَاحْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفَكَرْهَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّبِيِّ الْاَخْلِيْ.

اللہ کے نام کے ساتھ میں اپنے پہلو کو اللہ کے لیے رکھتا ہوں، اسے اللہ میرے گناہ معاف فرمائیے، اور میرے شیطان کو زودا کیجیے اور مجھے زودا فرمائیے اور مجھے خلیفہ اعلیٰ میں شامل فرمائیے۔ (مشکوٰۃ الصالح: ۲۱۱/۱)

۸۱۰. بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنِيَّ وَبِكَ اَرْقِعُهُ اِنْ اَمْسَكَتَ  
تَفِيْسِيْ فَارْزُقْنِيْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا حَتّٰى تَحْفَظَ بِهَا  
الطَّالِعِيْنَ.

(صحيح البخاري: ۱۳۵۲/۲)

اسے میرے رب میں نے آپ کے نام کے ساتھ اپنا پہلو رکھا اور آپ کے نام کے ساتھ ہی اٹھاؤں گا مگر آپ میری روح کو روک لیں تو اس پر رحم فرمائیے اور آپ اس کو چھوڑ دیں تو اسی چیز سے اس کی بھی حفاظت فرمائیے جس چیز سے آپ بیک لوگوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

۸۱۱. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ قَالِيْ الْحُبِّ وَالنُّوَى وَمُزِلَّ  
النُّوْرَةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَرِّ كُلِّ شَيْءٍ  
اَنْتَ اَعِزُّ بِنَا صِيْرَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ

شَيْعٍ وَأَنْتَ الْأَخِيرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْعٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ  
فَلَيْسَ قُدُّوكَ شَيْعٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ كُودُوكَ شَيْعٌ  
إَقْبِضْ عَنَّا الدُّنْيَا وَاعْزِبْنَا مِنَ الْفَقْرِ. (مصحح مسلم: ۲/۳۳۸)

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے رب اور عرشِ عظیم کے رب! اے بارے رب اور  
برجی کے رب! اے اے اور کھلی کو چھاننے والے تورات، انجیل اور فرقان کو نازل کرنے  
والے! میں میرا ہی چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پیروی آپ کے ہاتھ میں  
ہے۔ اے اللہ! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں اور آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد  
کچھ نہیں ہوگا۔ اور آپ ظاہر ہیں آپ سے اوپر کچھ نہیں اور پچھلے ہیں آپ کے علاوہ کچھ  
نہیں۔ اے مقرر خدایا! تو مجھے اور میری نسل کو اپنی سے نجات عطا فرما دیجیے۔

۸۳. اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَكْتُوبُ  
إِلَيْهِ. (جامع ترمذی: ۲/۶۵۱)

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ زندہ قائم رکھے  
والا ہے اور میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔

نہایت نے کس وقت کی دعا:

اگر اپنے کے بعد نہ دے تو یہ دعا ہے:

۸۴. اَللّٰهُمَّ غَارِبِ الثُّجُومُ وَهَدَّأِ الْعُمُومَ وَأَنْتَ عَمَى  
قَيُّومٌ لَا تَأْخُذُ سَنَةً وَلَا تَوْمٌ يَا عَمَى يَا قَيُّومُ اَلَمْ عَمَى  
وَاهْدِ الْبَلِيْنَ. (مصحح الترمذی: ۱۰/۱۲۸)

اے اللہ! تارے چھپ گئے اور آنکھیں بھی سکون پا گئیں اور آپ زندہ قائم رکھتے  
والے ہیں، آپ کو نہ کوئی آتی ہے اے زندہ اور قائم رکھتے والے! میری آنکھوں کو نجات عطا  
فرما دیجیے اور میری رات کو آرام دیجیے۔

نیدر میں ڈرنے کے وقت کی دعا:

۱۱۷. اَعُوْذُ بِحَلَمَاتِ اللّٰهِ النَّامَاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَهَمِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَنْ يُّخْطَرُوْنِ

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات نامہ کے ڈرے اس کے غضب سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے ہندوں کے شر سے اور شیاطین کے دوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں، بنا دیا جاتا ہوں۔  
(مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۷)

نیدر آجات ہونے کے وقت کی دعا کہیں:

اگر سوتے ہوئے نیدر آجٹ جائے تو یہ دعا کہیں پڑھے:

۱۱۸. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَخْلَقْتَ وَرَبَّ الْاَرْضِجِنَّ وَمَا اَخْلَقْتَ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَخْلَقْتَ كُنْ لِيْ جَارًا وَّمِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يُّفَرِّطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يُّتْلِيَ عَزًّا جَارَكَ وَجَلَّ لَنَاوُكْ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

(جامع ترمذی: ۱۱۸/۲)

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور اس چیز کے رب! جنہیں آسمانوں نے سایہ سے رکھا ہے، اور اے زمینوں کے رب! اور ان چیزوں کے رب! جنہیں زمینوں نے اٹھا رکھا ہے، اور اے شیاطین کے رب! اور ان چیزوں کے رب! جو انہوں نے گمراہیاں پھیلا رکھی ہیں! آپ اپنی ساری مخلوق کے شر سے میرے لیے محافظ ہو جائے کہ کہیں ان میں کوئی مجھ پر ظلم یا سرکشی کرنے لگے، آپ کی مخالفت مضبوط ہے اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ کے سوا کوئی مہارت کے قائل نہیں۔

۱۱۹. اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالْكَافِرِيْنَ وَعَدُ اللّٰهُ عَلٰى وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ هٰذَا



النَّارِ إِلَّا ظَارِقٌ يَطْرُقُ بِخَيْرٍ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۴)

میں اللہ پر ایمان والا یا ہوں اور میں نے شیطان کا انکار کیا ہے اور اللہ کا وعدہ سچا ہے اور نبیوں نے سچ کہا ہے۔ اسے اللہ اٹھ رات کے وقت آنے والوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں مگر وہ آنے والے جو بھلائی کے ساتھ آئیں۔  
نہید سے بچا رہنے کے وقت کی دعا کریں:

۸۱۰. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ رَحْمِي وَعِلْمِي وَلَا تُرْغِ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، اے اللہ! میں اپنے گناہوں کی آپ سے معافی چاہتا ہوں اور آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرا علم زیادہ کیجیے اور میرا دل تیرے ساتھ کیجیے جب آپ نے مجھے ہدایت دے دی اور اپنے پاس سے مجھے رحمت عطا کیجیے، (یعنی) آپ بہت زیادہ عطا کرنے والے ہیں۔ (مسند احمد: ۲/۴۵۲)

۸۱۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَاكَ اَبْعَدَ مَا اَمَاتَكَ وَالْيَوْمُ النَّشُورُ. (جام قرطیس میں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے (سلائے) کے بعد زندہ (بچا رہا) کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (صحیح بخاری: ۲/۱۳۲)

۸۱۲. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِ  
الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۴)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔ اے اللہ! میری بخشش فرما دیجیے۔

۸۱۳. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ هُوَ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَنُحِجُّكَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ رَبِّ الْعِزَّةِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ واحد ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی قرابت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، کوئی گناہ سے روکنے والا اور نیک کی قوت دینے والا نہیں سوائے اللہ کے، اسے ہر سے رب ہمیری بخش فرما دیجیے۔ (جامع ترمذی: ۱۵۸/۲)

۸۲۱. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ عَلَىٰ نَفْسِي وَلَمْ يُخَيِّبْهُ فِي مَوَاقِفَآ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُخَيِّبُكَ الشَّيْءَ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَكِنْ

رَأَيْتَا إِنْ أَمْسَكْتَهُمَا مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا عَفْوَراً ۝ الْحَمْدُ

لِلَّهِ الَّذِي يُخَيِّبُكَ الشَّيْءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِالْإِذْنِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُخَيِّبُكَ الشَّيْءَ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری جان مجھے دکھائیں اور زندگی اور زندگی سے موت نہیں دی تمام قرعیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان اور زمین کو اپنی اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے روک رکھا ہے، اگر اس کی مشیت سے وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو اس کے سوا کوئی نہیں جو انہیں روکے۔ یقیناً وہ بہت بڑا بار اور بہت بخشنے والا ہے تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے مگر اپنی اجازت سے تمام قرعیں اللہ کے لیے ہیں جو زمین کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (صحیح ابن حبان: ۵۵۳۳)

۸۲۲. اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاكَ لَكَ تَحَابُّهَا وَ

تَحَابُّهَا إِنَّ أَحْيَيْتَهَا فَأَحْيِهَا وَإِنْ أَمَاتَهَا فَأَعِزِّزْهَا

اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ. (مصحح مسلم: ۲/۲۴۸)

اے اللہ! آپ نے ہی میری روح کو پیدا کیا اور آپ ہی اسے موت دیں گے، آپ ہی کے لیے اس کا سرنا اور مینا ہے، اگر آپ اسے زندہ رکھیں تو اس کی حالت فرمائیے اور اگر اسے موت دیں تو اس کی صطرت فرمادیجیے، اے اللہ! میں آپ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

۸۲۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي وَرَدَّ عَلَيَّ رُوحِي  
وَافْتَنَنِي بِهَذَا كُرْبَةٍ. (جامع ترمذی: ۲/۶۵۱)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے جسم میں عافیت دی اور میری روح کو لوٹا دیا اور مجھے اپنی یاد کی آفتیں بخشی۔

۸۲۴. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (مصحح بخاری و مسلم: ۱/۱۵۳)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

۸۲۵. سُبْحَانَ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَوْمَ تَبْعَثُنِي مِنْ قَبْرِي اللَّهُمَّ قَبْرِي  
عَذَابُكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ. (عمل الودع والبلل لابن مني: ۱۳)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمادیجیے جس دن آپ مجھے قبر سے اٹھائیں، اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچائیے جس دن آپ اپنے بندوں کو زندہ کریں گے۔

۸۲۶. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُخْسِئُ السَّاءَ أَنْ تَلْعَقَ عَلَى الْأَرْضِ

## اَلَا بِاِذْنِهِ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَخَبِيرٌ وَّوَفٌّ رَّحِيْمٌ۔

(صحیح ابن حبان: ۲۳۲۴)

تمام توہمیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے،  
یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں کے اوپر بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

۸۲۷۔ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلَيْكَ الْغَيْبُ  
وَالشَّهَادَةُ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَّاَلِهٖ كُلِّ شَيْءٍ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
اَنْتَ وَحَدُّكَ لَا مَرِيكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ  
وَالْبَلَايَةُ يَفْهَدُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ  
وَهٰذَا اَوْ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اُجْرَهُ عَلٰی  
مُسْلِمٍ۔

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۲)

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پالنے والے اے شہید اور غائب کو جاننے والے!  
آپ ہر چیز کے مالک ہیں اور ہر چیز کے معبود ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی  
معبود نہیں، آپ ایک ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ آپ کے بندے اور  
رسول ہیں، اور فرشتے (بھی) گواہی دیتے ہیں۔ اے اللہ! میں شیطان اور اس کے شرک  
سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے (آپ کی پناہ چاہتا ہوں) کہ میں اپنے نفس  
پر کوئی برائی کروں یا برائی کسی مسلمان کی طرف سمجھا کر لے جاؤں۔

## صبح و شام کی دعائیں

۸۲۸۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاهْلِيْ وَمَالِيْ۔

میں اللہ کے نام سے اپنے دین، اپنے نفس، اپنی اولاد، اپنے اہل اور اپنے مال سے

(کنز العمال: ۲/۱۴۱)

شروع کرتا ہوں۔

تین مرتبہ یہ کلمات پڑھیں:

۸۲۱. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الثَّامَاتِ مِنْ كُلِّ مَا خَلَقَ.

(جامع ترمذی: ۳۶۰۳)

میں اللہ کے کلمات نامہ کی پناہ لیجوں اس کی ہر مخلوق کے شر سے۔

اور تین مرتبہ یہ کلمات پڑھیں:

۸۲۲. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَطْرُقُ مَعَ اَسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ

وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

(جامع ترمذی: ۱۱۶۷/۲)

اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچ سکتی اور وہ سنیعہ اور جہلہ ہے۔

۸۳۱. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عَلٰی نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا

مُسْتَقْبَلًا.

(مسند احمد: ۲۴۲/۱)

اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والاظم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا

ہوں۔

۸۳۲. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ

يَكُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلٰمًا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَحَدُ

بِقَاصِبِهَا اِنْ رَبِّیْ عَلٰی جَوَاطِ مُسْتَقِيْمٍ.

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی پر میں نے

بھروسہ کیا اور آپ پر عرش عظیم کے مالک ہیں، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا۔ کوئی گناہوں سے روکنے والا اور سچی کی قوت دینے والا نہیں ہوا ہے اللہ کے جو بھائی اور خلقت والا ہے، میں جانتا ہوں یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یقیناً اللہ نے علم کے اعتبار سے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اے اللہ! میں یقیناً اپنے نفس کے شر اور ہولناکیوں پر چلنے والے کے شر سے آپ کی بناء چاہتا ہوں، آپ نے ہی ان کی پیشانی کو قہر میں کیا ہوا ہے، یقیناً میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ (الغناء للطبرانی: ۱۵۲/۲)

۸۳۳ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَ سَعْدَيْكَ وَالْحَمْدُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَالنِّكَ اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمِنْ يَمِينِكَ يَمِينِي يَدَيَّ ذَلِكَ كُلُّهُ مَا يَشِدُّكَ كَلَنَ وَمَا أَلْهَمَكَ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلْتُ مِنْ صَلَّيْتُ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلْتُ مَنْ لَعَنْتُ أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَجْزَلُ الْإِكْرَامِ قُلَانِي أَغْنِهِ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأَشْهِدُكَ وَكُلِّي بِكَ شَهِيدًا بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ عَلَى آتِيَةٍ لَا رَيْبَ لَهَا وَأَنَّكَ تَبْعُثُ مَنْ فِي

الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ إِن تَكَلَّمِي إِلَى نَفْسِي تَكَلَّمِي إِلَى ضَعْفٍ  
وَعَوْنَةٍ وَذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ وَإِلَى لَا إِلَهَ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَأَعِزَّنِي  
ذُنُوبِي كُلَّهَا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَثَبَّ عَلَىكَ أَنَّكَ  
أَنْتَ الثَّوَابُ الرَّجِيحُ.

(مسند احمد: ۱۵/۱۵۱)

میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں اور اطاعت کے لیے ہر  
وقت کمر بستہ ہوں، ساری بھلائی آپ کے قبضے میں ہے، آپ ہی سے ہے، آپ ہی کے  
ساتھ ہے اور آپ ہی کی طرف سے ہے۔ اے اللہ! میں نے جو بات کہی ہو یا کوئی قسم کھائی  
ہو یا کوئی غدر مانی ہو تو آپ کی مشیت ان سب سے آگے (بڑھ کر) ہے، جو آپ نے چاہا وہ  
ہوا اور جو آپ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، کوئی کتا ہوں سے روکنے کی اور نیچوں کی قوت نہیں  
سوائے آپ کے، یقیناً آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے اللہ! میں جو بھی رحمت کی دعا کروں تو  
اس دعا کو اس شخص کے لیے کرو دیجئے جس پر آپ نے رحمت فرمائی ہو اور اگر میں کسی پر لعنت  
بھیجوں تو وہ لعنت اس شخص پر ہو جس پر آپ نے لعنت کی ہو، آپ ہی دینا اور آخرت میں  
میرے کارساز ہیں، مجھے اسلام کی حالت میں موت دیجیے اور نیک لوگوں میں شامل فرما  
لیجیے، اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اظہب اور دکھا ہر کو جاننے والے!  
بزرگی اور اکرام، اے! میں آپ سے اس زندگی میں سہم کرتا ہوں اور آپ کو گواہ بنا تا اور  
آپ کا گواہ ہونا کافی ہے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں،  
آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی آپ کے لیے ہے اور ہر قسم کی  
تعریف بھی آپ ہی کے لیے ہے، آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اور میں اس بات پر گواہی دیتا  
ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں، اور میں اس بات پر گواہی دیتا  
ہوں کہ یقیناً آپ کا وعدہ سچا ہے، آپ کی ملاقات برحق ہے اور قیامت حق ہے اس میں کوئی  
شک نہیں، اور بے شک آپ ان سب کو اٹھائیں گے جو قبروں میں ہیں، اور میں گواہی دیتا  
ہوں کہ اگر آپ نے مجھے میرے نفس کے خواہنے کیا تو آپ مجھے کمزوری، بے حیائی، گناہ  
اور خطا کے خواہنے کریں گے اور بے شک میں آپ کی رحمت پر ہی بھروسہ کرتا ہوں اللہ!

میرے سارے گناہ بخش دیجیے، آپ کے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا اور آپ میری توبہ قبول فرمائیے، یقیناً آپ بہت توبہ قبول کرنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

۳۳۴. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

(تین مرتبہ) (مستطاب: ۱۷/۵)

میں سب کچھ بخشنے اور جاننے والے خدا کی شیطاں مردوں سے پناہ مانگتا ہوں۔

اس کے بعد ایک مرتبہ سورۃ حشر کی یہ آیات پڑھیں:

۳۳۵. هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغُیْبِ وَالشَّهَادَاتُ هُوَ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُقَنِّنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ

الْمُكَرِّمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِیْقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهُ فِی السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔ (المشر: ۲۳۱-۲۴۲)

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ گھبراہٹ اور کھلی ہر بات کو جاننے والا ہے،

وہی ہے جو سب پر مہربان، بہت مہربان ہے، وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو

بادشاہ ہے، تقدس کا مالک ہے، سلامتی دینے والا ہے، اس کی نیتیں والہ ہے، سب کا نگہبان

ہے، بڑے جبار، وہ اللہ ہے، مڑ پرست اور بڑائی والا ہے، پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ

لوگ کرتے ہیں، اللہ ہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے، وجود میں لانے والا ہے، صورت

بنانے والا ہے، اس کے سب سے نام ہیں، آسمانوں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں سب اس

کی تسبیح کرتی ہیں، اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

۳۳۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْخَلْقَ وَالْعَاقِبَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَاہِیْ

وَاٰخِرِیْ وَمَا لِیْ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ عَوْزًا وَاَمْنًا رَّوْعًا اَللّٰهُمَّ



**اَحْفَظْنِي مِنْ بَلَدِي يَدِّي وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي  
وَمِنْ قُوَّتِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي۔**

اے اللہ! میں آپ سے اپنے دین، دنیا اور اپنے اہل و مال میں دو گنہہ راہور حمایت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے محبوب کو چھپا دیجیے، اور میرے خوف کو اُن کی بات دیجیے، اے اللہ! میری میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے، میرے دائیں اور بائیں جانب سے اور میرے اوپر سے میری حالت فرمائیے، اور میں آپ کی عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اپنے پیچھے سے اچکایا جاؤں۔ (مسند محمد صالح: ۴۸/۲)

**۴۳۔ رَحِمْتُكَ يَا لَلَّهِ يَا وَالْإِسْلَامِ دِينَنَا وَمُحَمَّدٍ نَبِيَّنَا۔**

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔

ان خوات کو گناہ شام میں مرتب پڑھیں:

**۴۳۸۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ عَبْدُكَ  
وَاَنْتَ اَعْلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَيْرِ مَا  
صَنَعْتَ اَبُوْءُ لَكَ بِبِعَمَلِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ  
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔**

اے اللہ! آپ میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں، جتنا مجھ سے ہو سکا ہے میں آپ کے عہد و وعدہ سے پر قائم ہوں، میں اپنے کیے ہوئے کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، مجھ پر آپ کی جو نعمت ہے اس کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا (بھی) اعتراف کرتا ہوں، لہذا آپ مجھے بخش دیجیے کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہ کو نہیں بخش سکتا۔

**۴۳۹۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ**

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (جامع ترمذی: ۱۱۱/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی قریب ہے اور زندہ کرتا ہے اور اسی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۱۰۔ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ السَّيِّدُ وَاَنَّهٗ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاَنَّ السَّاعَةَ اَتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ۔

میں کو اسی دیتا ہوں کہ اللہ ہی ایک واضح حق ہے اور وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور یقیناً قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں، اور اللہ ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں مردہ زندہ کرے گا۔ (کنز العمال: ۱۲۱/۲)

اٰمَنَّا بِاَمْسِ الْمَلِكِ يَلُوْا وَنَحْمَدُ يَلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَعَدَهُ لَا هَرِيْكَ لَهٗ اِلَّا الْمَلِكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ طَلِيْعِ اللَّيْلِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَخَيْرِ مَا فِيْهَا۔

ہم نے شام کی اور پوری دنیا نے اللہ کے واسطے شام کی، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی قریب ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں آپ سے اس رات کی بھلائی کا اور جو کچھ اس رات میں ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس رات کے شر سے اور جو کچھ اس رات میں ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۰۸/۱)

اٰمَنَّا بِاَمْسِ الْمَلِكِ يَلُوْا وَنَحْمَدُ يَلُوْا وَالْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ وَالسُّلْطٰنُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكُلِّ شَيْءٍ يَلُوْا

رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ  
نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَآلَيْكَ النُّشُورُ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۴)

ہم نے اور پورے ملک نے اللہ کے لیے شام کی، اور سب قرین اللہ کے لیے ہے،  
ہر قسم کی قوت، قدرت، ارمان و آسمان کی پادشاہی اور ہر چیز اللہ رب العالمین کے لیے ہے،  
اے اللہ! ہم نے آپ کے نام سے صبح کی اور آپ ہی کے نام سے شام کی، آپ ہی کی قدرت  
سے جیتے ہیں اور آپ ہی کے حکم سے ہم مریں گے اور آپ ہی کی طرف اللہ کر جاتا ہے۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكُهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ  
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَرَجٍ نَفْسِيٍّ وَهَرَجِ الشَّيْطَانِ وَهَرَجِهِ.

اے اللہ! زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے، غیب و حاضر کے جاننے والے،  
ہر چیز کے پالنے والے اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی  
معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے آپ کی پناہ چاہتا  
ہوں۔ (جامع ترمذی: ۲۳۱۲)

۴۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. (ابواب العمل الصالح: ۲۲۵)

مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وحش  
عظیم کا مالک ہے۔

ان کلمات کو کئی دہاں سات مرتبہ پڑھیں:

۵۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ  
وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ مُمِيتُنِيْ وَاَنْتَ مُحْيِيْنِيْ.

(ابواب العمل الصالح: ۲۲۷)

اے اللہ! آپ نے مجھے پیدا کیا اور آپ مجھے ہدایت دیتے ہیں، آپ مجھے نکالتے ہیں اور آپ ہی مجھے پاتے ہیں، آپ مجھے موت دیں گے اور آپ مجھے زندہ کریں گے۔

۱۹۹. **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ** (جامع ترمذی: ۲/۱۵۹)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں۔

۲۰۰. **اللَّهُمَّ أَصْبَحْنَا نُسْهَكَ وَنُفْهِدُ نَحْلَةَ عَرْشِكَ وَ  
مَلِكِكَ وَبَجَمِيعِ خَلْقِكَ يَا أَلَهَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ  
لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنْتَ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ**

اے اللہ! ہم نے صبح کی، تم آپ کو گواہ بناتے ہیں اور ہم آپ کا عرش اٹھائے  
واپس کر، آپ کے فرشتوں کو اور آپ کی ساری مخلوق کو گواہ بناتے ہیں کہ بے شک آپ ہی  
اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ اپنے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اور بے شک  
محمد ﷺ آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں۔ (جامع ترمذی: ۲/۱۶۲)

۲۰۱. **أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتَحَهُ وَنَظَرَهُ وَتَوَرَّاهُ وَبَرَكَتَهُ وَ  
خُدَاةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خَيْرِ مَا فِيهِ وَمِنْ خَيْرِ مَا بَعْدَهُ**

ہم نے اور ملک نے اللہ رب العالمین کے لیے صبح کی، اے اللہ! میں آپ سے اس  
دن کی بہتری یعنی اس روز کی فتح اور مدد اور اس روز کے نور پرست اور ہدایت کا سوال کرتا  
ہوں، اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں اور جو اس کے  
بعد ہوں گی۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)

۲۰۲. **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ**

میں شیطان مرود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مشکوٰۃ المصابیح: رقم: ۲۴۱۸)

۲۰۳. **اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي رِعَايَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسُكْرٍ**

**فَاتُّمُّ عَلَى نِعْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَ سِتْرِكَ فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ.**

(عمل الصبر والجلل لابن السني: ۵۲/۱)

اے اللہ! میں نے آپ کی نعمت، عافیت اور پردہ پرانی میں صبح کی، اللہ! دنیا اور آخرت میں اپنی نعمت، مہربانی عافیت اور مہربانی پر روپوشی مجھ پر عمل فرما دیجیے۔

**اَعِدْ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمَلِكُ يَلُو وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ  
وَعَدَهُ لَا غَيْرِكَ لَهُ لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ اَسْأَلُكَ غَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَغَيْرَ مَا بَعْدَهُ  
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَٰذَا الْيَوْمِ وَغَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ  
عَذَابِ الْقَبْرِ.**

(جامع رمضانی: ۱۳۹/۲)

ہم نے اور چاندی دنیا نے اللہ کے واسطے صبح کی، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہی اس کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے، اللہ! وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں آپ سے اس رات کی بھلائی کا اور اس کے بعد کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اس دن کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں سستی اور سخت بڑھاپے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

**اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ نَحْيُ وَ بِكَ  
نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ.**

(سنن ابن ماجہ: ۲۴۵)

اے اللہ! ہم نے آپ کے نام کے ساتھ صبح کی اور آپ کے نام کے ساتھ شام کی، آپ کے غم سے زندہ ہوتے ہیں اور آپ ہی کے غم سے مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

۸۵۴. فَسُبْحَانَ اللَّهِ جِلْنَ ثَمُشُونَ وَ جِلْنَ نُصِيحُونَ وَلَهُ  
الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَجِلْنَ تُظْهِرُونَ  
تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتُخْرِجُ  
الْأَرْضَ بِغَدَمَتَيْهَا وَكَذَلِكَ تُخْرِجُونَ

اللہ کے لیے پاکیزگی ہے جب تم شام کو اور جب تم صبح کو اور اسی کی تعریف ہے  
آسمانوں اور زمین میں، اور شام میں اور جب تم ظہر کو، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور  
مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد دوبارہ زندہ کر دیتا ہے اور اسی  
طرح تم نکالے جاؤ گے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۰/۱)

مَعْدُ اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ  
فَرْنِكَ وَحَمْدِكَ لَا تُغْنِيكَ لَكَ فَالْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

اے اللہ! جو نعمت بھی مجھے یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو آج صبح ملی ہے وہ اگلے  
آپ کی طرف سے ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی تعریف آپ کے لیے ہے اور  
ہر قسم کا شکر آپ ہی کے لیے ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۱/۱)

۸۵۵. أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ يَلُو وَالْحَمْدُ يَلُو أَعُوذُ بِاللَّهِ  
الَّذِي يُخْسِئُ السَّيِّئَاتِ أَنْ تَقْلَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ هَرٍ  
مَا خَلَقَ وَكَرَّ أَوْ بَرَّأ.

ہم نے اور ہماری سلطنت نے اللہ کے لیے شام کی، تمام تعریفیں اللہ کے لیے  
ہیں، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں جس نے آسمان کو رکھا ہوا ہے کہ وہ زمین پر گر  
پڑے مگر اس کی اجازت سے، ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا فرمائی اور پھیلانی  
اور رکھ رکھاؤ بنائی۔

۸۵۶. اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ

آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ وَنِيَّ إِلَى أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ  
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَلْتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ سَبِيحٍ عَمَلٍ وَ  
اسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا تَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ.

(مجمع القرآن: ۱۰/۱۱۴)

اے اللہ! تمام قرآن آپ ہی کے لیے ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ میرے پروردگار ہیں اور میں آپ کا بندہ ہوں، میں اپنے دین کو آپ کے لیے خاص کرتے ہوئے آپ پر ایمان لایا ہوں، میں نے آپ کے اس عہد اور وعدہ پر سچ کی جس کی میں استطاعت رکھتا ہوں میں اپنی بد عملی سے آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں، اور میں اپنے گناہوں کی آپ سے مغفرت چاہتا ہوں جنہیں آپ کے سوا کوئی معاف نہیں کرے گا۔

عَدَدِ أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ  
وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مِلَّةِ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا  
وَمَا كُنَّا مِنَ الْمُشْرِكِينَ.

(مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)

میں نے اسلام کی فطرت پر، کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر سچ کی جو تمام باطل نظریات کے خلاف اور حق پر قائم تھے۔

۱۱۵. أَصْبَحْتُ وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ يَلُو وَالْكَرِيمُ وَالْعَظِيمُ  
وَالْحَقُّ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكُنَ فِيهِمَا يَلُو وَحْدَهُ لَا  
شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ وَأَوْسَطَهُ فَلَاحًا  
وَأَخِيرَهُ نَجَاحًا أَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ.

(مجمع القرآن: ۱۰/۱۱۵)

میں نے سچ کی اور پوری دنیا نے اللہ کے لیے سچ کی، اور بڑی اور عظمت والی، شبہ روز کی گردش اور جو ان دونوں میں رہتے ہیں اللہ کے لیے ہے جو کیا ہے اس کا کوئی

شریک نہیں۔ اے اللہ ان کے اول حصہ اور دہائی حصہ کو کھراج کا ذریعہ اور اس کے آخر کا مالی کا ذریعہ بنا دیجیے، اے دم کرنے والوں میں سب سے بڑا کرم کرنے والے میں آپ سے دنیا اور آخرت میں پہلائی کا سوال کرتا ہوں۔

۱۵۹۔ اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ  
الَّذِي كَفَّ بِالْاَثَارِ وَجَاءَ بِاللَّيْلِ وَنَحْنُ فِي غَافِلَةٍ اَللّٰهُمَّ  
هَذَا خَلْقِيْ قَدْ جَاءَ فَا عَرِلْتُ فِيْهِ مِنْ سَيِّئَةٍ فَتَجَاوَزْ عَنْهَا  
وَمَا عَرِلْتُ فِيْهِ مِنْ حَسَنَةٍ فَتَقَبَّلْهَا وَاَصْحِبْهَا اَطْعَافًا  
مُضَاعَفَةً اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ بِمَجْمُوعِ حَاجَتِيْ عَلِيْمٌ وَاِنَّكَ عَلٰى  
مَجْمُوعِ تَجَرُّبِيْ قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْاَلْمَلَةَ كُلَّ حَاجَةٍ لِيْ  
وَلَا تَرُكْنِيْ فِيْ حُلَايَا وَلَا تُبْطِئْ لِيْ اَجْرِيْ

ہم نے شام کی اور پوری دنیا نے اللہ کے لیے شام کی، جو ایک ہے بہت غلبے والا ہے، تمام لغزشیں اللہ کے لیے ہیں جو ان کے لیے کیا اور رات لے آیا، اور ہم غایت میں ہیں۔ اے اللہ! یہ آپ کی مخلوق ہے بنائی ہے، لہذا جو میں نے اس کے حق میں برکام کیا ہوں اس سے روگردانہ رہا دیجیے اور جو میں نے اس کے لیے نکی کا کام کیا ہوں اس کو قبول فرمائیے اور اس کو کئی گنا اور چند فرمائیے، اے اللہ! آپ میری ہر ضرورت کو جانتے ہیں اور جیتا آپ ان تمام کو بڑا کرنے پر بھی قادر ہیں، اے اللہ! رات میں میری ہر ضرورت کو بڑا فرمادیجیے، اور مجھے اپنی دنیا کی طرف مت لوٹا دیجیے اور آخرت میں میرے لیے بڑا بخشی کا لکھا رہ فرمائیے۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۹)

۱۶۰۔ صَلِّ لِلّٰهِ عَلَى نُوْجٍ وَعَلَى نُوْجٍ بِالسَّلَامِ۔

اے اللہ! نوح پر رحمت بھیجیے، اور نوح پر سلامتی بھی بھیجیے۔ (کنز العمال: ۱۵۸/۲)

۱۶۱۔ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا



(کنز العمال: ۱۵۸/۲)

وَبِالْقُرْآنِ آمَنَّا.

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر اور قرآن کے پیشوا ہونے پر راضی ہوں۔

(مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۰/۱)

۸۳۳. اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ.

اے اللہ! مجھے آگ سے نجات عطا فرما دیجیے۔

ان کلمات کو کئی دہاں سات مرتبہ پڑھیں:

۸۳۳. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ بِجَمِيعِ اَحْوَالِي عَالِمٌ وَاِنَّكَ عَلَىٰ جَمِيعِ نَجَبَاتِي قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْجِحْ نِيْوْمَ اَوْ اللَّيْلَةَ كُلَّ عَاجِلِيْ وَلَا تُزِلْنِيْ فِيْ دُنْيَايَ وَلَا تَنْفَعْنِيْ مِنْ اَجْرِيْ.

(عمل العمود العلق للسلطان: ۴۴)

اے اللہ! آپ تعیناً میرے تمام احوال کو جانتے ہیں اور ان تمام ضرورتوں کو پورا کرنے پر قادر ہیں، اے اللہ! میرے دن اور رات کی ہر ضرورت کو پورا فرما دیجیے اور میری دنیا میں ایسی چیز کی زیادتی نہ کیجیے جو مجھے آخرت میں فائدہ نہ دے۔

جس دعا میں "اَضْبَحْ" یا "اَضْبَحْنَا" آیا ہے، شام کو اس کی جگہ "اَمْسَحْ" یا "اَمْسَحْنَا" پڑھیں، اسی طرح جس دعا میں "هَذَا النِّيْوْمُ" آیا ہے، اس میں شام کو "هَذِهِ اللَّيْلَةُ" پڑھیں اور جس دعا میں "وَالنِّيْوْمُ النَّفُوْرُ" آیا ہے شام کو "وَالنِّيْوْمُ الْعَصِيْرُ" پڑھیں۔

سورج نکلنے کے وقت کی دعا میں

۸۳۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَلَّمَنَا النِّيْوْمَ عَاقِبَتَهُ وَجَاءَ بِالسُّبْحِ مِنْ مَّطْلَعِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَضْبَحُكَ اَشْهَدُ لَكَ بِمَا شَهِدْتَ بِهٖ عَلٰى نَفْسِكَ وَشَهِدْتَ بِهٖ مَلَائِكَتُكَ وَحَمَلَتْهُ

عَزَّوَجَلَّ وَبَجْنَعْ خَلْقِكَ أَتَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْقَائِمُ  
بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ أَكْتُبْ شَهَادَتِي  
بَعْدَ شَهَادَةِ مَلَائِكَتِكَ وَأُولَى الْعِلْمِ وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ بِمَثَلِ  
مَا شَهِدْتُ بِهِ فَإِنِّي أَكْتُبُ شَهَادَتِي مَكَانَ شَهَادَتِهِ اَللّٰهُمَّ  
أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ السَّلَامُ أَسْأَلُكَ يَا  
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَأَنْ  
تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَأَنْ تُغْنِيَنَا عَنْ غِنَا عَنَّا مِنْ  
خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ أَضْلِعْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي  
وَأَضْلِعْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَضْلِعْ لِي آخِرَتِي الَّتِي  
إِلَيْهَا مُنْقَلِبِي.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۵۱)

تمام قرآن اللہ کے لیے ہے جس نے آج عاقبت کے دن میں داخل کیا اور سورج کو  
اپنے مطلع سے نکالا۔ اے اللہ! میں نے گنج کی، میں آپ کے لیے اس چیز کے ساتھ کوئی  
رہتا ہوں جس کی کوئی آپ نے اپنی ذات پر دی ہے، اور آپ کے فرشتوں نے، جالمین  
عرش نے اور تمام مخلوق نے کوئی دی کہ آپ کے سوا کوئی محبوب نہیں، آپ انصاف کو قائم  
کرنے والے ہیں آپ کے سوا کوئی محبوب نہیں، آپ غالب حکمت والے ہیں فرشتوں اور  
اہل علم کی شہادت کے بعد میری شہادت لکھ دیجیے اور جو اسکی شہادت نہ دے جو میں نے دی  
ہے تو اس کی جگہ میری شہادت لکھ دیجیے۔ اے اللہ! آپ سراسر سلاطین ہیں، آپ کی جانب  
سے سلاطین اور آپ ہی کی طرف سے سلاطین ہے، مائے جلال و اکرام والے! میں آپ سے  
سوال کرتا ہوں کہ آپ ہماری دعاؤں کو قبول فرما لیجیے اور ہماری آرزو میں ہمیں  
حفاظت مادی دیجیے، اور دینی حقوق میں سے ہر اس شخص سے مستثنیٰ کر دیجیے جس کو آپ نے ہم سے  
مستثنیٰ کیا ہے، مائے اللہ! میرے دین کو درست کر دیجیے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت

ہے اور میری دنیا ستوار دیجیے جس میں مجھے رہنا ہے اور میری آخرت ستوار دیجیے جہاں مجھے موت کر جانا ہے۔

۱۶۰. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَامَنَا یَوْمَنَا هَذَا وَكَلَّمَ بِمُحَمَّدٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِذٰلِكَ الْیَوْمِ.

(صحیح مسلم: ۱/۲۵۴)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں یہ آج کا دن دکھایا ہے اور ہمارے کلماتوں کے سبب ہمیں پاک نہیں کیا۔

۱۶۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لَنَا هَذَا الْیَوْمَ وَاَقَامَنَا فِیْهِ عَزَّوَجَلَّ وَكَلَّمَ بِمُحَمَّدٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِذٰلِكَ الْیَوْمِ.

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۸)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں یہ آج کا دن نصیب فرمایا اور ہماری لغزشیں معاف فرمائیں اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچایا۔

### کھانا کھانے کی دعا

کھانا سامنے آنے کے وقت کی دعا ہے:

جب کھانا سامنے آجائے تو یہ کلمات کہہ لیے جائیں:

۱۶۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَزَقَ فِیْهِ مِنْ غُلُوْهِ قَوْلِیْ وَلَا قُوَّةَ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ چیز میری کمی طاقت و قوت کے معاف فرمائی۔

(مسند احمد: ۱۵۱۳۲)

۱۶۳. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَآتِنَا مِنْ خَيْرِ اَقْنَعُ.

اے اللہ! ہمارے لیے اس کھانے میں برکت عطا فرما دے اور ہمیں اس سے بھر دے۔

(جامع ترمذی: ۱۸۳/۲)

کھانا شروع کرنے کی دعا:

۱۶۴. بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی بَرَکَةِ اللّٰهِ.

(مسند احمد: ۲۰۴/۱)

میں اللہ کے نام اور اللہ کی برکت پر کھانا کھاتا ہوں۔  
اگر شروع میں بھول جائے تو یہ دعا پڑھے:

۸۷۰. بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ  
میں اس کے اول و آخر میں اللہ کے نام پر شروع کرتا ہوں۔  
کھانا کھاتے وقت کی دعا:

۸۷۱. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ مَا رَزَقْتَنَا وَفِنَا عَذَابِ النَّارِ  
اے اللہ! جو آپ نے ہمیں رزاق دیا ہے اس میں ہمیں برکت عطا فرمائیے اور ہمیں  
آگ کے عذاب سے بچائیے۔  
(عمل الیوم والبلق للسیوطی: ۳۸)  
کھانا کھانے کے بعد کی دعا ہمیں:

۸۷۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ  
(جامع ترمذی: ۶۵۸/۲)  
تمام تحریجیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور ہمیں پلا یا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

۸۷۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ  
غَيْرِ حَوْلٍ وَّلِيْنٍ وَلَا قُوَّةٍ  
(جامع ترمذی: ۱۸۲/۲)  
تمام تحریجیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا ہے اور مجھے یہ چیز میری کسی  
طاقت اور قوت کے بغیر عطا فرمائی ہے۔

کھانا کھانے کے بعد اس دعا کے پڑھ لینے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔  
۸۷۴. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَ وَسَلٰى وَسَلَوٰهُ وَجَعَلَ لَهٗ  
مَعْرَجًا  
(مشن ابوداؤد: ۱۵۳۸/۲)

تمام تحریجیں اللہ کے لیے ہیں جس نے کھلایا اور پلا یا اور اسے خلق سے تارنا آسان  
کیا اور اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنایا۔

۸۷۵. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ

عَنْ لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤَوِّجَ لَهٗ (صحیح مسلم: ۲۳۱/۲)

تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلا یا اور ہمیں پلا یا اور ہماری کفایت کی اور ہمیں شکایت نہ رہے۔ ایسے لوگ ہیں جن کی کفایت کرنے والا کوئی نہیں اور ہمیں شکایت نہ رہے۔ (لا کوئی نہیں)۔

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَعْطٰنَا وَسَقٰنَا وَكَفٰنَا وَاَوٰاَنَا  
وَاَزَوٰاَنَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (الدعاء للطہرائی: ۸۹۳/۲)

تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلا یا اور ہمیں پلا یا اور ہماری کفایت کی اور ہمیں شکایت نہ رہا یا اور ہمیں ہر اب ہر ایمان میں مسلمانوں میں سے بنایا۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ وَ سَقِّنِيْ وَ اَكْفِنِيْ وَ اَتَّقِنِيْ وَ  
خَدِّقْنِيْ وَ اَحْيِيْنِيْ فَلَيْكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا اَعْطَيْتَ۔

(مسند احمد: ۶۶/۲)

اے اللہ! آپ نے کھلا یا اور پلا یا اور فنی بنایا یا اور حج والی سے نوازا اور ہدایت دی اور حیات بخشی، آپ نے جو کچھ عطا فرمایا ہے، اس پر ہر قسم کی تعریف آپ ہی کے لیے ہے۔

۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيْنَا وَ هَدٰنَا وَ الَّذِيْ اَشْبَعَنَا  
وَاَزَوٰاَنَا وَ مِنْ كُلِّ الْاِحْسَانِ اَعْظَاكَ۔ (عمل البدر الیوم: ۲۶۶)

تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں ہدایت عطا فرمائی اور جس نے بہت بھر کر کھانا کھلا یا اور ہمیں ہر اب کیا اور ہمیں ہر قسم کے احسانات عطا کیے۔

۴۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا وَ اَعْطٰنَا وَ سَقٰنَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ  
وَ اَمْسَيْنَا بِكُلِّ خَيْرٍ فَلَنْسَا لَكَ ثَمَامَهَا وَ نُكْرَهَا لَا خَيْرَ اِلَّا  
بِحَوْلِكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اِلَّا الصّٰلِحِيْنَ وَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ  
لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

**لَنَاقِيَنَّكَ وَنُغَادِبُكَ النَّارُ.** (جامع الاصول: ۵۵۱/۳)

تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں کھلا دیا اور ہمیں پھر اللہ سب سے بڑا ہے اور ہم نے ہر قسم کی بھلائی کے ساتھ شام کی ہے ہم آپ سے ان نعمتوں کے پورا ہونے اور ان کے شکرا ادا کرنے کا سوال کرتے ہیں، آپ کی بھلائی کے علاوہ کوئی بھلائی نہیں اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسے شکوں کے معبود اور تمام جہانوں کے رب اتمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اللہ نے چاہا ہی ہوا، اے اللہ! آپ نے جو ہمیں رزق دیا ہے اس میں برکت عطا فرمائیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ رکھئے۔

دستِ خوان اٹھائے جانے کے وقت کی دعا میں:

**۸۸۰. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَفَّأَنَا وَاَرْوَاكَ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُورًا.** (صحیح بخاری: ۸۲۰۰/۲)

تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہماری کفایت کی اور ہمیں ہر آپ کیا، اس (کھانے) سے کفایت کی جاسکتی ہے نہ شام کی کی جاسکتی ہے۔

**۸۸۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَمَّا كَثُرَ عَلَيْنَا مَبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَعْلَى عَنْهُ رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ.**

تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں اسی تعریف جو بہت زیادہ ہو، پاکیزہ ہو، برکت ہو، اے اللہ! سب اجزات اور جلال والے اتم اس کھانے کو کافی سمجھ کر پانا اگل رخصت کر کے یا اس سے بے نیاز ہو کر نہیں اٹھ سکتے۔ (مسند احمد: ۲۵۲/۵)

کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کے وقت کی دعا میں:

**۸۸۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَطْعَمُهُ وَلَا يَطْعَمُ مِنْ عَلَيْنَا فَهَذَا مَا وَاظَعْنَاهُ سَقَاكَ وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسْبِ الْبَلَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ**

مُؤَدِّعٌ وَلَا مُكَلِّئٌ وَلَا مُكْفُوِّرٌ وَلَا مُسْتَغْلَى عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
الَّذِي اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَلَّى مِنَ الشَّرَابِ وَكَسَا مِنَ  
الْعُرَى وَهَدَى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَطَّرَ مِنَ الْعِبَادَةِ وَقَطَّلَ  
عَلَى كَوْنِهِ مَكَّنَ خَلْقَ تَلْهِيمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جو کھلاتا ہے اور اسے نہیں کھلایا جاتا، اس نے ہم پر  
احسان کیا اور ہمیں ہدایت دی اور ہمیں کھلایا اور پلا یا اور ہمیں برصمدہ (کافل) آزمائش  
چیزوں سے آزمایا، تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جس کی تعریف و رحمت نہیں کی جاسکتی اور  
نہ اس کی نعمتوں کا بدلہ دیا جاسکتا ہے اور نہ اس کی ناشکری کی جاسکتی ہے اور نہ اس سے  
بے پرواہی رہتی جاسکتی ہے، تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جس نے کھانا کھلایا اور مشروب بات  
میں سے پلایا اور نگلے بدن کو کپڑا پہنایا اور گمراہی سے ہدایت بخشی اور اندھے پن سے بینا  
بنایا اور بہت سی حقوق پر بہت زیادہ غنایات عطا فرمائی، تمام قریشیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام  
جہانوں کا رب ہے۔ (مسند احمد ج ۲/۴۶۱)

۱۸۸. اَللّٰهُمَّ اَطْبَعْ وَأَرْوِّبْ فَهَبْنَا وَرَزَقْنَا فَاكْثُرْ  
وَأَطْبَعْ فَرَحَنَا۔ (اصحاح: ۵/۲۲۷)

اے اللہ! آپ نے ہی (ہمارا) پیٹ بھر لاوا (ہمیں) سیراب کیا، ہمیں اس کھانے  
پینے کو ہمارے لیے خوش گوار (اور زود بخشم) بنا دیجیے، اور آپ نے ہمیں رزق دیا اور بہت  
دیا اور خوب صمدہ دیا، ہمیں مزید عطا فرمائیے۔  
جس کے ہاں کھانا کھلایا ہوا ہے یوں دعا ہے:

۱۸۹. اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

اے اللہ! جس نے مجھے کھانا کھلایا ہے آپ اسے (مزید) کھلائیے اور جس نے  
مجھے پلایا ہے آپ اسے (مزید) پلائیے۔ (صحیح مسلم: ۱۸۹/۲)

۸۸۵. اَنْظِرْ عِنْدَکُمْ الصَّائِمُونَ وَاَکُلْ طَعَامَکُمْ الْاِکْبَارُ  
وَصَلِّ عَلَیْکُمْ الْبَلَاِیَکُمْ۔  
(جامع الاصول: ۵۵۲/۲)

(اللہ کرے کہ) روزہ دار تمہارے یہاں افطار کریں اور بیک لوگ تمہارا کھانا  
کھائیں اور فرشتے تمہارے لیے رحمت کی دعا کریں۔  
میزبان کے گھرے بچے لکھو یہ دعا بچے:

۸۸۶. اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَہُمْ فِیْہَا زَرْقَتُہُمْ وَاغْفِرْ لَہُمْ  
وَارْحَمْہُمْ۔  
(صحیح مسلم: ۱۸۰/۲)

اے اللہ! آپ نے جو انھیں رزق دیا ہے، اس میں برکت عطا فرمائیے اور ان کی  
مظہرت فرمائیے اور ان پر رحم فرمائیے۔

دودھ پینے کی دعا:

۸۸۷. اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَرِزْقًا مِّنْہُ۔  
(جامع ترمذی: ۱۸۲/۲)

اے اللہ! آپ ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرمائیے اور اس میں روزہ دار کو عطا فرمائیے۔

پانی پینے کی دعا:

۸۸۸. اَتَّخِذْ یٰلَہُو الذِّیْ سَقَاَنَا عَذْبًا فَرَاتًا بِرَحْمَہِ وَلَہُ یَجْعَلْہُ  
مِلْحًا اَجَااجًا یُنْکُوْبُنَا۔  
(الدعاء للطہران: ۸۹۹/۲)

تمام قرآن میں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنی رحمت سے شیریں اور عذب پانی  
پلا یا اور اسے ہمارے گناہوں کی وجہ سے نکمیں اور کھارا نہیں بنا یا۔

نیا بھل کھاتے وقت کی دعا:

۸۸۹. اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ حَمِیْرَتَا اَللّٰہُمَّ کُنَا اَرْبَیْنَا اَوَّلَہُ  
فَاَرْبَا اٰخِرَہُ۔  
(عمل الیوم والیلة للسیوطی: ۳۱)

اے اللہ! ہمارے پہلوں میں ہمیں برکت عطا فرمائیے، اے اللہ! آپ نے جس



طرح میں موسم کا پہلا (پھل) دکھایا (کھلایا) اسی طرح ہمیں اس کا آخر بھی دکھایا ہے (یعنی کھلے)۔

۱۹۰. اَللّٰهُمَّ تَبَارَكَ لَكَ فِيْ جَمَارِكَ وَتَبَارَكَ لَكَ فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَ تَبَارَكَ لَكَ فِيْ صَاعِنَا وَمُتْنَا.

(جامع ترمذی: ۲/۱۵۸)

اے اللہ! ہمارے پہلوں میں ہمیں برکت عطا فرمائیے اور ہمارے شہر میں ہمیں برکت عطا فرمائیے اور ہمارے لیے ہمارے صاع اور مد (وزن اور پیمائش) میں ہمیں برکت عطا فرمائیے۔  
روزہ اظہار کرنے کے وقت کی دعا ہے:

۱۹۱. كُتِبَ الْكَلْبُ وَالْبَقَرُ وَالْعُرْوَةُ وَكُتِبَ الْأَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

(سنن ابوداؤد برقم: ۲۳۵۷)

جیسا بچھوئی، اور رکھیں تر ہو گئی ہیں اور ان شاء اللہ روزے کا ثواب ملے گا۔

۱۹۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَعَانَنِيْ قَضَيْتُ وَرَزَقَنِيْ فَاَقْضِرْهُ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری مدد کی تو میں نے روزہ رکھا اور مجھے رزق دیا تو میں نے اظہار کیا۔  
(سنن ابوداؤد برقم: ۱۳۵۸)

۱۹۳. اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْنَا فَحَقِّبْلُهُ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِیْمُ.

(مجمع الزوائد: ۳/۱۵۶)

اے اللہ! ہم نے آپ ہی کے لیے روزہ رکھا اور آپ ہی کے رزق سے ہم نے افطار کیا لہذا اسے ہماری جانب سے قبول فرمائیے، یحییٰ آپ ہی بخدا لے جائے گا۔

۱۹۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَبِعَتْ كُلُّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لَیْ

(سنن ابن ماجہ برقم: ۱۷۴۳)

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی اس رحمت کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جس نے ہر چیز



۸۹۹. اَللّٰهُمَّ اَشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَالَكَ عَدُوًّا اَوْ يَحْتَمِيَنَّكَ اِلَى صَلَٰةٍ

(مسند احمد: ۴۱۷۴)

اے اللہ! اپنے بند کے کوشٹاؤں سے، یہ صحت یاب ہو کر آپ کے دشمن سے لڑے یا آپ کے لیے نماز کی طرف چلے گا۔  
نیز اپنا دایاں ہاتھ مریض پر رکھ کر یہ دعائیہ اشھرت علیہ السلام سے منقول ہے:

۹۰۰. اَلْحَبِيبُ النَّاسِ رَبُّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا بِشِفَاؤِكَ شِفَاءٌ لَا يُعَاذِرُ سَفِيًّا.

(صحیح بخاری و رد المحتار: ۵۳۵۱)

اے لوگوں کے رب! تکلیف دور فرما دے، اور شفا دیجئے، آپ ہی شفا دینے والے ہیں، شفا تو بس وہی ہے جو آپ کی شفا ہے، ایسی شفا دیجئے جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔  
جسم میں درد ہو تو یہ پڑھے:  
جب جسم کے کسی حصے میں درد ہو تو خود اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر شکر مرتب، بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

۹۰۱. اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَيْءٍ مَا اُجِدُّوْا حَازِرًا.

میں اس درد کے شر سے اللہ کی عزت اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں جسے میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے ڈر رہا ہوں۔  
(نواب العسل الصالح: ۲۴۱)

واڑھ یا کان میں درد ہو تو یہ پڑھے:

۹۰۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا كَانَ.

(نور الاموار: ۲۶۶)

ہر حال میں جو بھی ہو تمام شکر میں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔  
مریض کے پڑھنے کی دعا ہیں:

۹۰۳. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يُحْيِيْ وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْمَحْدُودِ عَمْدًا كَبِيرًا عَظِيمًا مُبَارَكًا  
فِيهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَاللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا كَبِيرًا رَبَّنَا وَجَلَّ لَهُ  
وَقُدْرَتُهُ بِكُلِّ مَكَانٍ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ أَمْرُطَ عَيْنِي لِتَقْبِضَ  
رُوحِي فِي مَرَجِي هَذَا فَأَجْعَلْ رُوحِي فِي أَزْوَاجِ مَنْ قَدْ  
سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنَى.

(عمل النعم والليلة: ۵۰۰)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت  
نہیں آئے گی، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو تمام مہندوں اور تمام ملکوں کا رب ہے،  
اور ہر حال میں تمام قرعہ میں اللہ کے لیے ہیں جو بہت زیادہ اور بابرکت ہیں، اور اللہ سب  
سے بڑا ہے بہت بڑا ہے، ہر جگہ ہمارے ہی رب کی کبریائی اور اس کی بڑائی اور اس کی  
قدرت ہے، اے اللہ اگر آپ نے مجھے اس لیے بنا رکھا ہے تاکہ آپ اس مرض میں میری  
روح قبض کر لیں تو میری روح کو ان رگوں میں شامل فرما لیجئے جن کے لیے آپ کی طرف  
سے پہلائی (یعنی جنت) کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

۱۰۴. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ  
الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

(صحيح البخاري: ۱۳۱/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظیم اور بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش  
عظیم کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور عرش و عرش  
کا مالک ہے۔

۱۰۵. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِالْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِالسَّمَوَاتِ السَّنِيعِ وَبِالْعَرْشِ  
الْكَرِيمِ.

(مستدرک ماہجہ: ۲۴۴)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو رب و بارہو دھڑ ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو ساتوں آسمانوں کا مالک اور معزز و معرش کا مالک ہے۔

رُخمی اور بے غمابی میں جملہ مریض پیدہا پڑھے:

۹۰۱. سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الرَّحْمَنِ الْمَلِكِ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُسْكِنُ عُرْوَى الطَّارِئَةِ وَمُهِمُّهُ الْعَيُّونِ الشَّاهِدَةُ سَكِينُ عُرْوَى الطَّارِئَةِ وَأَنْتُمْ عَيْنِي الشَّاهِدَةُ.

(اگر خدا میں اس اللہ نامی کتاب العرض والکفاراتہ رقم: ۲۵۶)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بارہو دھڑ، پاکیزہ ہے، حد میراں اور لیلہ کرنے والا ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، (آپ ہی) پہنے والی رگوں کو بند کرنے والے ہیں اور جاننے والی آنکھوں کو ملانے والے ہیں، پہنے والی رگوں کو دوک دیکھنے، اور میری جاننے والی آنکھوں کو ملانے دیکھئے۔

مریض پر پیدہا مہم کی جائے:

مرض الموت میں پڑھنے سے جہنم سے حفاظت ہوتی ہے۔

۹۰۲. بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَعِيْنَكَ يَا اللَّهُ الْاَحَدِ الطَّبِيبِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ قَبْلَ هَؤُلَاءِ مَا تَحَدُّ.

(الدعوات الکبریٰ: ۲/۲۳۰)

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے، میں اللہ کے واسطے سے اس برائی سے جو آپ محسوس کرتے ہیں آپ کی حفاظت طلب کرتا ہوں، جو ایک ہے، بے نیاز ہے، خدا اس نے جنا اور نہ وہ جنا گیا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

سحر میں جملہ مریض پر پیدہا مہم کی جائے:

۹۰۳. بِسْمِ اللَّهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ

إِذَا حَسَدَ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ وَتَحِيَّوَاللَّهُ يَشْفِيكَ.

میں اللہ کے نام سے کہتے ہیں چھ ہر بیماری سے بھارتی ہوں جو تجھے تکلیف پہنچائے اور ہر  
حاسد کے حسد سے، جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد اور ہر زہر سے، اور اللہ تجھے شفا عطا  
فرمائے۔ (صحیح ابن حبان: ۳۱۲)

بخاری باب ثواب رک جانے کے وقت کی دعا:

۹۰۹. رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي  
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كُنَّا رَحْمَتِكَ فِي السَّمَاءِ فَأَجْعَلْ رَحْمَتَكَ  
فِي الْأَرْضِ وَاعْفُزْنَا ذُنُوبَنَا وَخَطَايَاكَ إِنَّكَ أَنْتَ رَبُّ  
الْعَالَمِينَ فَأَكْرُلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ  
عَلَى هَذَا الْوَجْهِ.

ہمارا رب وہ ہے جو آسمان میں ہے، آپ کا نام پاکیزہ ہے، آپ کا حکم آسمان اور زمین  
میں ہے جس طرح آپ کی رحمت آسمان میں ہے، زمین پر بھی اپنی رحمت عطا فرمائیے، اور  
ہمارے گناہوں اور ہماری غلطیوں کو عاف فرمائیے، یقیناً آپ ہی پاکیزہ ہستیوں کے رب  
ہیں لہذا اس بیماری پر اپنی رحمت میں سے رحمت اور اپنی شفا میں سے شفا نازل فرمائیے۔  
بخاری دعا:

۹۱۰. بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ نَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ هَرِّ كُلِّ  
عَزِيٍّ نَعَارٍ وَمِنْ هَرِّ حَرِّ النَّارِ.

(مسنونہ ماجد: ۳۵۲۶)  
اللہ کے نام سے جو بڑا الی والا ہے، ہم جوئی مارتی ہوئی رنگ کے شر سے اور آگ کی  
گرمی کے شر سے عظمت والے اللہ کی پناہ پاتے ہیں۔  
رحم اور بخاری وغیرہ کی دعا:

۹۱۱. بِسْمِ اللَّهِ تَرْبَةً أَرْضِنَا بِرُقُوقِ نَعْمَتِنَا يُشْفِي سَقِيمُنَا

(صحیح مسلم: ۱/۲۲۲)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی، ہم میں سے کسی کے گناہ سے مل کر ہمارے  
رہ کے حکم سے ہمارے بار کی شفا کا سبب بنے گی۔  
زندگی سے اکابر ہٹ سوسے ہونے لگے تو یہ دعا پڑھئے:

۱۱۱. اَللّٰهُمَّ اَحْيِيْنِيْ مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَلَّيْنِيْ  
اِذَا عَلِمْتُ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ (صحیح بخاری: ۱۳۰/۲)

اے اللہ! جب تک زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہو، اس وقت تک مجھے زندہ رکھ دے اور  
جب آپ سمجھیں کہ میرے لیے موت بہتر ہے تو مجھے وفات دے دیجئے۔

—•— دُعا کی سرچشہ —•—

پریشانی اور مصیبت کے وقت کی دعائیں

پریشانی اور غم کے موقع کی دعا میں:

۱۱۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَةٍ وَفِیْ  
قَبْضَتِكَ تَامِسٌ یَّهْبِیْ بِیْدِكَ مَاضٍ فِیْ حُكْمِكَ عَدْلٌ فِیْ  
قَضَائِكَ اَسْأَلُكَ بِحُلِّ اِسْمِ هَؤُلَاءِ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ  
اَنْزَلْتَهُ فِیْ کِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ اَلْهَمَّیْتَ  
عِبَادَكَ اَوْ اَسْتَأْذَنْتَ بِهٖ فِیْ مَکْنُونِ الْغَیْبِ جَنَدُكَ اَنْ  
تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رِبْعَیْ قَلْبِیْ وَجَلَاءَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ

اے اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے بندے کا بیٹا ہوں اور آپ کی بندگی  
کا بیٹا ہوں اور میں آپ کے قبضہ میں ہوں میری پریشانی آپ کے قبضہ میں ہے، آپ کا حکم  
مجھ پر لاگو ہے، میرے بارے میں آپ کا فیصلہ سچا ہے، میں آپ سے آپ کے ہر اس  
نام کا جو آپ نے خود رکھا ہو ہے گا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں یا اسے اپنی کتاب میں

اٹا رہا ہو یا کہ اپنی حقوق میں سے کسی کو سکھلا یا ہو یا اسے اپنے کسی دشمن کے دل میں ڈالا ہو یا اسے اپنے ہاں عزت و فخر میں حق رکھنا پسند کیا ہو کہ آپ قرآن کریم کو میرے دل کی بیماری اور میرے غم اور میری پریشانی کے ازالہ کا سبب بنا دیجئے۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۶/۱)

۹۱۴. **يَا اَحْيٰى يَا قَيُّوْمُ هِرْ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ.**

(مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۶/۱)

اے زندہ اور باقی رہنے والے! میں آپ کی رحمت سے مدد طلب کرتا ہوں۔

۹۱۵. **سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ.**

میں پاکیزہ بادشاہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو ملائکہ اور روح (یعنی ہر نیک) کے

رہبر ہیں۔ (مجمع الزوائد: ۱۲۸/۱۰)

۹۱۶. **حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.**

(سنن ابوداؤد: ۵۱۱/۴)

مجھے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

۹۱۷. **سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.**

(عمل الیوم والایام للشیخ: ۵۹)

میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظمت والا ہے۔

مصیبت کے وقت کی دعا:

۹۱۸. **اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ**

**مُصِيبَتِيْ فَاَجِرْنِيْ مِنْهَا وَاَبْدِلْنِيْ بِهَا خَيْرًا مِّنْهَا.**

یہ قسم کہ میں اللہ کے ملوک ہیں اور ہم سب اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے

ہیں، اے اللہ! میں اپنی مصیبت کو آپ کی طرف گمان کرتا ہوں لہذا تجھے اس میں اہر دیجئے

اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے اچھا بدل عطا فرمائیے۔ (صحیح مسلم و الترمذی: ۹۱۸)

شہر و رنج و غم کے وقت کی دعا میں:

۹۱۹. **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْحَكِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ**



**الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.**

(جامع الترمذی: ۱۵۶/۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو پرہیزگار، نیک و اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو معزز و عرش کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے اور معزز عرش کا (بھی) مالک ہے۔

۹۲۰. **اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُغْرِكَ بِهِ شَيْئًا.**

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۷)

میرا رب اللہ ہے، اللہ ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

۹۲۱. **اللَّهُ رَبُّنَا لَا تُغْرِكْ لَهَ.**

(کنز العمال: ۱۱۸/۲)

ہمارا رب اللہ ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔

۹۲۲. **اللَّهُمَّ رَحْمَتُكَ أَرْجُو فَلَا تُكَلِّبْنِي إِلَى تَفْسِيحِ ظَرْفَةٍ عَلَيَّ**

(سنن ابوداؤد: ۲/۱۹۲)

اے اللہ! میں آپ کی رحمت کی ہی امید رکھتا ہوں، لہذا مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر (بھی) میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے اور میرے تمام حالات درست فرما دیجئے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

جان کنی کے وقت کی دعائیں

جب یہ معلوم ہونے لگے کہ موت کا وقت قریب ہے تو جو لوگ وہاں حاضر ہوں وہ

مرنے والے کا منہ قبل کی طرف پھیر دیں اور جس کا جان کنی کا وقت ہو وہ وہاں سے بھاگ جائے۔

۹۲۳. **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْحَمْنِي بِالرَّحْمَةِ الَّتِي لَا تَعْلَى.**

اے اللہ! مجھے بخش دیجیے، مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھے پر دالے مہربانوں میں سے بہترین بنیے۔

(صحیح بخاری و مسلم: ۲۴۴۰)

۹۲۴. **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمُتَوَسِّلِينَ سَكْرَاتٍ.**

کوئی محبوب نہیں اللہ کے پاس ہے ملک موت کے لیے تختیاں لکھا۔

(صحیح بخاری، ج ۱: ۲۲۲۹)

۱۲۵. اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى عَمْرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكْرَاتِ الْمَوْتِ.

اے اللہ! موت کی سختیوں پر میری مدد فرما۔  
 میت کے پاس جو لوگ موجود ہوں وہ یہ دعا پڑھیں:

۱۲۶. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيَّتَيْنِ

وَاخْلُفْهُ فِي عَقْبِهِ فِي الْغَابِرَيْنِ وَالْغَيْرُكُنَا وَلَهُ يَا رَبَّ

الْعَالَمِيْنَ وَاَفْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَتَوَزَّلْهُ فِيْهِ.

اے اللہ! اس شخص (یہاں میت کا نام لے) کو بخش دیجیے اور درجات و امانتوں کو اس کا درجہ بلند کیجیے اور اس کے بعد اس کے جس مانعگان کے لیے آپ خود غم ابدی بن جائیے اسے تمام جہانوں کے پروردگار ادا فرمائی اور اس کی گنجی مغلطرت فرمائیے اور اس کی قبر کو کشادہ کر دیجیے اور اس کے لیے اس میں نور پیدا فرما دیجیے۔

میت کے گھر اسے کاہر آدی اپنے لیے یوں دعا کرے:

۱۲۷. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهُ وَاغْفِرْ لِيْ مِنْهُ عُنْفِيْ حَسَنَةً.

(صحیح مسلم، ج ۱: ۱۱۹)

اے اللہ! مجھے اور اسے بخش دیجیے اور مجھ اس کا غم ابدی مغلطرت فرمائیے۔

—•— ﴿١٢٨﴾ مَوْتِ بَعْدَ مَوْتِ مَسْئُولٍ دَعَائِي —•—

مرنے اور دفن کرنے کی دعائیں

جب کسی کی موت کی خبر ملے تو یہ دعا پڑھیں:

۱۲۸. اِنَّا يٰلَهُ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ وَاِنَّا اِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

اَللّٰهُمَّ اَكْتُبْهُ عِنْدَكَ مِنَ الْبُخْسِيْلَيْنِ وَاجْعَلْ كِتَابَهُ فِي

عَلَيْهِمْ وَأَخْلَفُهُ فِي أَهْلِهِ فِي الْغَائِبِينَ وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا  
تَقْعَبْنَا بَعْدَهُ.

(مجمع الزوائد: ۲/۳۳۱)

پے شک ہم اللہ کے ملوک ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اور ہم اپنے  
رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ اسے نکلیں میں کھ لیجئے اور اس کے بدلہ  
اموال کو طہین میں کر دیجئے، اور اس کے باقی رہنے والے اہل میں اس کا (کوئی) کامیاب بنا  
دیجئے اور اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ فرما لے اور اس کے بعد ہمیں عذاب میں مبتلا نہ کیجئے۔

نماز جنازہ میں پڑھنے کی دعائیں

۳۹. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّتِنَا وَمَمَيَّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا  
وَصُغُرِنَا وَكِبَرِنَا وَذَكَرْنَا وَأُنْقَاا اَللّٰهُمَّ مَنْ اُحْيَيْتَهُ مِنَّا  
فَاَحْيِهِ عَلٰى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَلَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَلَّهُ عَلٰى  
الْاِيْمَانِ.

(سنن ابوداؤد برقمہ: ۳۲۰۱)

اے اللہ! آپ ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں کو، ہمارے حاضرین اور  
ہمارے غائبین کو، ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں اور ہمارے عورتوں  
کو بخش دیجیئے، اے اللہ! ہم میں سے جسے آپ زندہ رکھیں تو اسے اسلام پر زندہ رکھیے اور ہم  
میں سے جسے موت دیں تو اسے ایمان پر موت دیجیئے۔

۳۰. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَآخِرُكُمْ  
كُزُّهُ وَوَسَّعْ مَدْخَلَهُ وَاعْسِلْهُ بِالْهَاءِ وَالْقَالِجِ وَالْبُرْدِ وَنَقِّهِ  
مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الْقُوتَ الْاَكْبَضَ مِنَ النَّكْسِ  
وَابْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا

عَبِيدًا مِّنْ رَّوْحِهِ وَأَذْجَلُهُ الْجَنَّةُ وَأَعِدُّهُ مِنَ عَذَابِ الْقَبْرِ  
وَعَذَابِ النَّارِ.

(صحیح مسلم: ۶۱۲/۲)

اسے اللہ اس کی مغفرت فرمائیے اور اس پر رحم فرمائیے، اس کو عاقبت دیجیے اور اس کو صاف فرمائیے، اس کی اچھی مہمانی فرمائیے اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کثرت فرمائیے اور اس کو پانی، برف اور لؤلؤں سے ایسا صاف کر دیجیے جیسا کہ آپ نے سفید پکڑے کو سبیل سے صاف کر دیا ہے، اس کو بدلے میں دنیا کے گھر سے اچھا گھر عطا کر دیجیے اور اس کے گھر والوں سے اچھے گھر والے عطا فرمائیے، اس کے جوڑے سے اچھا جوڑا بنا دیجیے، اس کو جنت میں داخل فرما دیجیے اور قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اس کو بچا دیں رکھیے۔

۱۰۰. اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ امْرَاَتِكَ كَانَ يَفْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَخَدَّكَ لَا هَرَبَ لَكَ لَكَ وَيَفْهَدُ اَنْ تُعَذِّبَ عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ اَصْبَحَ فَيَقِيْرًا اِلَيَّ وَتَحْتِكَ وَاَصْبَحْتَ غَيْبًا مِّنْ عَذَابِهِ تَحُلُّ مِنَ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا اِنْ كَانَ رَاكِبًا فَرَجَمَ وَاِنْ كَانَ مُطِيقًا فَاغْرَزَ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ

(مسند ترمذی حاکم رقمہ: ۱۳۲۹)

اسے اللہ! یا آپ کا بندہ اور آپ کی بھری کا بیٹا ہے، یہ گواہی دیتا رہا ہے کہ آپ کے سوا کوئی محبوب نہیں، آپ تھا ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں اور یہ گواہی دیتا رہا ہے کہ میرے پیغمبر آپ کے بندے اور رسول ہیں، یہ شخص آپ کی رحمت کا محتاج ہے اور آپ اس کو عذاب دینے سے بے نیاز ہیں، یہ دنیا اور اہل دنیا کو چھوڑ کر چلا گیا، اگر یہ پاک صاف تھا تو اسے اپنی رحمت سے پاک صاف بنا دیجیے اور اگر گناہ کا ارتقا تو اس کی مغفرت فرما دیجیے، اسے اللہ! ہمیں اس کے ثواب سے محروم نہ فرمائیے اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ فرمائیے۔

۳۱۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رُبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا  
لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا  
وَعَلَامَتِهَا جَنَّا شُفَعَاءَ قَاغِغِرْ لَهَا۔ (مسند ابوداؤد: ۳۱۰/۳)

اے اللہ! آپ اس کے رب ہیں، آپ نے اسے پیدا کیا اور آپ نے ہی اسے  
اسلام کی ہدایت دی اور آپ نے ہی اس کی روح کو قبض فرمایا آپ اس کے پوشیدہ اور نگاہ  
کو زیادہ جاننے والے ہیں، ہم آپ کے پاس اس کی سفارش کرتے ہیں، آپ اس کی  
بکفالت فرمادیجیے۔

۳۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلُ جَوَارِكَ  
فِيْهِ مِنْ لِحْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ  
وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

(مسند ابوداؤد: ۴۱۱/۴)

اے اللہ! فلاں کا بیٹا فلاں (یہاں میت اور اس کے باپ کا نام لیں) آپ کے  
ذمے ہے اور آپ کی پناہ میں ہے، آپ اس کو قبر کے فتنہ سے اور دوزخ کے عذاب سے  
بچا لیجیے، آپ وعدہ پورا فرمائے والے اور حق والے ہیں، اے اللہ! آپ اس کی مغفرت  
فرمائیے اور اس پر رحم فرمائیے، یقیناً آپ ہی بہت بخشنے والے، بہت زیادہ مہربان ہیں۔

۳۳۔ اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَالْبَنُ اَمْرُكَ اِحْتَا بِحِزَالِيْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ  
غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرُدَّنِيْ اِحْسَانِهِ وَاِنْ كَانَ  
مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ۔

(مسند احمد: ۵۱۱/۱)

اے اللہ! میں آپ کا بندہ ہے اور آپ کی بھڑکی کا بیٹا ہے، آپ کی رحمت کا محتاج ہے  
اور آپ اس کو عذاب دینے سے بے نیاز ہیں، اگر یہ نیک تھا تو آپ اس کی مہلتوں میں

اضافہ فرمائیے اور اگر یہ بدکار تھا تو اس کو معاف فرما دیجیے۔

۱۲۵. اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَهْدُنَا اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا  
لِلّٰهِ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مَعْنٰى اِنْ  
كَانَ مُخْسِنًا فَرِّدْ فِيْ اَحْسَانِهِ وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا فَاعْفُ عَنْهُ وَلَا  
تَحْرِمْ مِّنَّا اَجْرَهُ وَلَا تُصَلِّ عَلَيْنَا بَعْدَهُ.

(موطا امام مالک: ۱/۲۲۸)

اے اللہ! یا آپ کا بندہ اور آپ کے بندے کا بیٹا ہے، یہ گواہی دیتا تھا کہ آپ کے  
سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں، آپ اس کو مجھ سے زیادہ  
جانتے ہیں، اگر یہ نیک تھا تو اس کی بھلائیوں میں زیادتی فرما دیجیے، اور اگر یہ بدکار تھا تو اس  
کو معاف فرما دیجیے اور اس کے ثواب سے محروم نہ فرمائیے اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ  
فرمائیے۔

میت کو قبر میں رکھتے وقت کی دعائیں:

۱۲۶. بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُلُوٰتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ. (جامع ترمذی، رقم: ۱۰۲۶)  
میں اللہ کے نام اور رسول اللہ کی ملت پر اسے دفن کرتا ہوں۔

۱۲۷. بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلُوٰتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ.

میں اللہ کے نام اور اللہ کی مدد کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کے دین پر اسے دفن  
کرتا ہوں۔ (مسند احمد: ۸/۴۲۹)

مٹی ڈالتے وقت کی دعا:

۱۲۸. وَمِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ

ثَارَةً اٰخَرٰى بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلُوٰتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ.

ہم نے اسی (زمین) سے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں لوٹائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ زندہ کریں گے۔ اللہ کے نام کے ساتھ اور اس کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر اسے لڑیں کرتا ہوں۔ (مسند احمد، رقم: ۲۲۱۸۶)

توفیق کے بعد میت کے لیے استغفار اور دعا کرنا مستحسن ہے۔

تحریر کی دعا:

۳۹. اِنَّ يٰلَهُ مَا اَخَذَ وَيَلُو مَا اَعْطٰی وَكُلُّ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى  
فَلْتَضَيِّرْ وَلْتَحْتَسِبْ. (صحیح بخاری، رقم: ۱۶۸۳)

یہ کلمہ جو اللہ نے لے لیا وہ اسی کا ہے اور جو اس نے دیا ہے وہ بھی اسی کا ہے اور ہر ایک کا اس کے ہاں یکہ وقت مقرر ہے لہذا ہر کرنا چاہیے اور کچھ اس کی امید رکھنی چاہیے۔

قبرستان جانے کی دعا میں:

۴۰. السَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَآلِہِہِمْ  
سَآءَ اللہُ بِكُمْ لَا جَفْوٰنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ  
نَسْأَلُ اللہَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَاقِبَةَ. (صحیح مسلم، رقم: ۱۵۵۰)

اے مؤمنین کے گھروں والو! تم پر سلامتی ہو یقیناً ہم (مچھی) آپ سے اگر اللہ نے چاہا تو نکلے والے ہیں۔ آپ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے سناچنے لیے اور تمہارے لیے عاقبت کا سوال کرتے ہیں۔

۴۱. السَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالصَّالِحِیْنَ  
وَالصَّالِحَاتِ وَآلِہِہِمْ سَآءَ اللہُ بِكُمْ لَا جَفْوٰنَ.

اے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے





بادشاہت الہی کے لیے ہے اور ہر قسم کی تعریف الہی کے لیے ہے۔ وہ زندہ و کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی، ہر قسم کی بھلائی اس کے قبضہ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس دعا کو بازار میں پڑھنے سے اس کا کھلیاں ہمارے اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔

۱۶۵. بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هَلِیْهِ الشُّوْقِ وَ خَيْرَ مَا فِیْهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَرِّهَا وَ هَرِّ مَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا صَفَقَةً عَابِرَةً

(مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۷/۱)

اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں ہمارے اللہ! میں آپ سے اس بازار کی بھلائی کا اور جو کچھ اس میں بھلائی ہے، کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے اس (بازار) کے شر سے اور اس کے اندر جو شر ہے، بچاؤ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں یہاں جھوٹی قسم یا گمانے کے سودے میں پڑ جاؤں۔

چاند و پھینکی دعائیں

۱۶۶. اَللّٰهُمَّ اِهْلَ عَلَمِنَا بِالْاِیْمَانِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

(جامع ترمذی: ۱۵۷/۲)

اے اللہ! اس چاند کو نام پر برکت، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرمائیے، (اے چاند) کبیر اور تیرا رب اللہ ہے۔

۱۶۷. وِلَالُ خَلِیْمٍ وَرُشْدٍ وِلَالُ خَلِیْمٍ وَرُشْدٍ وِلَالُ خَلِیْمٍ وَرُشْدٍ اَمْنٌکَ بِالْاِیْمَانِ خَلَقَکَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَهَبَ بِشَهْرِ



کپڑے پہننے کی دعائیں

ایا لباس پہننے وقت کی دعائیں:

۱۵۱. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسُوْتُنِيْهِ اَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَ  
خَيْرَ مَا صُيْعَ لَهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُيْعَ لَهُ.

اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں میرا کاپڑ نے مجھے یہ کپڑا پہنا دیا ہے،  
میں آپ سے اس کپڑے کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ  
بنا یا گیا ہے اور میں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے آپ کی بناء پہنا ہوں جس کے  
لیے یہ بنا یا گیا ہے۔ (مسند احمد: ۳۰/۳)

۱۵۲. الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هَذَا وَزَرَّقْنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ  
وَقِيٍّ وَلَا قُوَّةٍ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنا دیا اور میری کسی کوشش اور قوت  
کے بغیر یہ مجھے ملنا فرمایا۔

۱۵۳. الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهِ عَوْرَتِيْ وَاجْتَنَلُ  
بِهِ فِيْ عِيَالِيْ.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ کو کپڑا پہنا دیا جس سے میں اپنی سترچ لپی  
کرتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس سے عزت حاصل کرتا ہوں۔

کپڑے تبدیل کرنے کی دعا:

۱۵۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهُ  
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهُ.

اے اللہ! میں آپ سے اس (کپڑے) کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال  
کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنا یا گیا ہے اور میں اس (کپڑے) کے شر سے اور اس چیز کے



بعد از میں میں ظہر نے دعا پڑھی ہو۔

۹۶۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عِیَاكَ وَبِهَاتَمِكَ وَالْکُرْرُحْمَتِكَ وَآخِی

بَلَدُكَ الْحَبِیْطَ.

اے اللہ! اپنے بندوں کو اور جو پاپوں کو سراب فرما ہے اور اپنی رحمت پر بلا دیتے اور اپنی مردوں میں کو زندہ فرما دیتے۔

۹۶۱. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبَالِنَا وَالْجَبَلِیْنَ اَرْضُنَا وَهَامَتِ

کَوَائِنُنَا مُعْطِی الْخَزَائِبِ مِنْ اَمَّاكِنِهَا وَمُنْوِلِ الرَّحْمَةِ مِنْ

مَعَادِیْهَا وَتَحْرِی الْبَرَکَاتِ عَلٰی اَهْلِهَا بِالْغَیْبِ الْمُبِیْنِ

اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَتَسْتَغْفِرُكَ لِلْعَامَاتِ مِنْ

ذُنُوبِنَا وَتَكْتُوبُ اِلَیْكَ مِنْ عَوَامِرِ خَطَايَا اَنَا اَللّٰهُمَّ فَارْسِلِ

السَّاءَ عَلَیْنَا مِنْدَارًا وَاَوْصِلْ بِالْغَیْبِ وَاَكْثِبْ مِنْ تَحْبِ

عَرَشِكَ عَلَیْكَ بِتَفَعُّلَا وَتَعُوْذُ عَلَیْنَا غَیْبًا عَامًّا طَبَقًا

غَیْبًا فَجَلِّلا غَدًا غَضَبًا رَاِیْعًا تَمْرِغَ التَّیَابِ.

(مسند ابوالحسن علی بن ابی حمزہ: ۲۵۲۸)

اے اللہ! ہمارے پہاڑ خالی ہو گئے اور ہماری زمین غیر آلودہ اور ہمارے چوپائے بچا سے ہو گئے، اے اعلیٰوں کے مولا فرمانے والے ان کی نگہوں سے، اور اے رحمت کے نازل فرمانے والے اس کی کانوں سے اور اے برکتوں کے جاری فرمانے والے برکت والوں پر مدد کرنے والی بارش کے ساتھ۔ آپ سے مغفرت طلب کی جاتی ہے، آپ بہت زیادہ بخشش کرنے والے ہیں لہذا ہم آپ سے مغفرت طلب کرتے ہیں پگھلا دینے والے گناہوں سے اور ہم آپ سے توبہ کرتے ہیں اپنی خطاؤں سے، اے اللہ! آپ ہم پر

بادشہر ساہی جو بہت زیادہ ہر سنے والی ہو اور اس کے ساتھ ہی مزید بادشہ کو ملے اور اپنے عرش کے نیچے سے انکی بادشہ کیج کر کائنات فرما ہے جو ہمیں قطع دے اور وہ چاروں کمر آئے، اور وہ انارے لیے عمومی بادشہ بن جائے اور انکی بادشہ ہو جو دئے زمین کو ڈھانپ لے اور جو ہر اب کرنے والی ہوز میں کو چھپا دینے والی ہو، بڑے بڑے قطروں والی ہو، سرسبز لائے والی ہو، جانوروں کے چنے کا ذریعہ ہو کثرت سے لگانے والی ہو۔

کہا آئی ہے کہ یہ دعا ہے:

٩٦. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَرَمٍ مَا اُرْسِلَ بِهِ.

اے لکھاریہ (گھنا) جس چیز کے ساتھ ٹکچی گئی ہے اس کے شر سے ہم آپ کی پناہ  
 مانگتے ہیں۔ (مسند ابن ماجہ، ج ۱: ۳۸۸۹)

آئیے آگے بڑھیں:

۱۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا اَمَرْتَ بِهِمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَمَرْتَ بِهِمْ.  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۵)

اے اللہ! میں آپ سے اس چیز کی تیرے کا سوال کرتا ہوں جس کا اس ہوا کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ میں اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کا اس (ہوا) کو حکم دیا گیا ہے۔  
تیرا ہوا تجھے تو بد عاجز نہیں:

۱۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِیْهَا وَخَيْرَ مَا  
اُرْسَلْتُ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا  
اُرْسَلْتُ بِهٖ.

اے اللہ! میں آپ سے اس (ہوا) کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو اس میں ہے اور جس کے ساتھ چبھکی گئی ہے اور میں اس (ہوا) کے شر سے اور

اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

۹۹۵. اَللّٰهُمَّ لَقَعًا لَا عِجَابَ. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۵)

اے اللہ! اسے ہارٹ اور لہجہ دے، اسے ہانچو (یعنی بے وقار و) نہ بنا دے۔

۹۹۶. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا

اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً لَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيْحًا

وَلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا. (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۵)

اے اللہ! میں آپ سے اس (ہوا) کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں

جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اور اس (ہوا) کے شر سے اور اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ

چاہتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔ اے اللہ! اسے رحمت بنا دے تاکہ اسے عذاب نہ

بنائے۔ اے اللہ! اسے نفع والی (ہوا) بنا دے اور اسے شراب نہ بنا دے۔

ہارٹ آنے لگے تو یہ دعا پڑھیں:

۹۹۷. اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا لَا اِلْعَابَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا لَا اِلْعَابَ.

(سنن ابن ماجہ: ۴۷۷۷)

اے اللہ! اسے نفع مند ہارٹ بنا دے، اے اللہ! اسے نفع مند ہارٹ بنا دے۔

بھلی کی کڑک کے وقت یہ دعا پڑھیں:

۹۹۸. سُبْحَانَ مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ

خِيفَتِهِ. (اللباع للطبرانی: ۱/۳۰۴)

میں اس ذات کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جس کی حمد کے ساتھ گرجا اور جس کے خوف

سے فرشتے اس کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔

کرنے چاہئے یا وہ خود ہی دعا پڑھیں:

۹۹. اَللّٰهُمَّ لَا تَقْلُقْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ  
عَافِنَا قَبْلَ خَالِكَ.

(جامع الترمذی: ۶۵۷/۲)

اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کیجے اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کیجے اور  
ہمیں اس سے پہلے عافیت عطا کیجے۔

لما فرستقواء کے بعد یہ دعا پڑھیں:

۱۰۰. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَا لِكَ يَوْمَ  
الْيَمِّنِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ إِلَهٌ لَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَلرُّبُّ عَلَيْنَا الْغَيْثُ وَاجْعَلْ  
مَا أَرْزَلْنَا قُوَّةً وَبَلَا غَارًا لِي حَتْبٍ.

(صحيح ابن حبانہ: ۳۷۱)

تمام تر تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے، جو بہت زیادہ مہربان  
اور نہایت رحم کرنے والا ہے، روز جزا کا مالک ہے، (اے اللہ) آپ کے سوا کوئی معبود  
نہیں، آپ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں، اے اللہ! آپ اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں،  
آپ فنی اور ہم فقیہ ہیں، ہم پر بارش نازل کیجے اور جو آپ نازل کریں اسے ہمارے لیے  
قوت اور ایک مدت تک زندگی گزارنے کا ذریعہ بنا دیجیے۔

بارش کی نرا پاؤنی سے نقصان کا اندیشہ خود یہ دعا پڑھیں:

۱۰۱. اَللّٰهُمَّ عَوِّدِنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاَحْقَامِ  
وَالْاَحَامِ وَالْخَرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِ الشَّجَرِ.

اے اللہ! ہمارے (یعنی بستیوں کے) ارد گرد بارش برسا دیجیے، ہم پر بارش نہ

برسا دیجیے، اے اللہ! پہاڑوں پر، جنگلوں میں، ندی نالوں اور وادیوں پر اور درخت اگنے  
کے مقامات پر بارش برسا دیجیے۔

(صحيح ابن حبانہ: ۳۷۱)



مرغ، گدھے، کتے اور کوے کی آواز کے وقت کی دعائیں  
مرغ کی آواز پر یہ دعا پڑھیں:

۱۹۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ (صحیح بخاری جلد ۴: ۳۴۰۳)  
اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

گدھے اور کتے کی آواز پر یہ کہیں:

۱۹۲۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔  
میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ پڑھتا ہوں۔ (صحیح بخاری جلد ۴: ۳۴۰۳)

جب کوا بولے تو یہ پڑھیں:

۱۹۳۔ اَللّٰهُمَّ لَا ظِلِّیْ اِلَّا ظِلُّكَ وَلَا حَیْزٌ اِلَّا حَیْزُكَ وَلَا اِلٰهَ  
حَیْزُكَ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

اے اللہ! کوئی بددعائی نہیں سوائے اس کے جو آپ کی جانب سے آئی ہے، کوئی  
بھلائی نہیں سوائے آپ کی بھلائی کے، اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

— ﴿۲۰۱﴾ ﴿۲۰۲﴾ ﴿۲۰۳﴾ ﴿۲۰۴﴾ ﴿۲۰۵﴾ ﴿۲۰۶﴾ ﴿۲۰۷﴾ ﴿۲۰۸﴾ ﴿۲۰۹﴾ ﴿۲۱۰﴾ —

## استحارے کی دعائیں

۱۹۴۔ اَللّٰهُمَّ جِزْیْیَیْ وَحُكْمْیَی۔ (جامع ترمذی: ۶۶۵/۲)

اے اللہ! میرے لیے آپ (کیجے رامت) پسند کر دیجیے اور میرے لیے آپ ہی  
انتخاب فرما دیجیے۔

نماز استحارہ کے بعد کی دعا:

۱۹۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ وَحَلْبُکَ وَاسْتَفْدِیْكَ بِغُفْرَتِکَ  
وَ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّکَ تَغْفِرُ وَلَا اَقْبِدُ وَ  
تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّ کُنْتُ



سبحان اللہ! کاد واسطہ دے کر اپنی اس حاجت کے بارے میں اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں تاکہ وہ میرے لیے پوری کر دے، اے اللہ! اگر میں سبحان اللہ کو ہمیرے بارے میں سفارشی بنا دیتے۔

۱۱۱۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ شُجَّانُ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَغَرَائِظَ مَغْفِرَتِكَ وَالْبَعْضَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَيْبَةَ مِنْ كُلِّ بَلٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِنْجٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدْخُلْنَا ذُلًّا إِلَّا عَقْرَتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرْجَتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنَّا لَكَ رِطًّا إِلَّا قَضِيَّتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (جامع ترمذی: ۲/۲۴۴)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے تمام قہر میں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رحمت کو واجب کرنے والی چیزوں کا سوال کرتا ہوں اور ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی مغفرت کو ضروری کریں، اور ہر گناہ سے محفوظ رہنے کا (سوال کرتا ہوں) اور ہر بھلائی میں اپنے حصے کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا (سوال کرتا ہوں) اے رب! تم کرنے والوں میں سے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے امیر! کوئی گناہ نہ چھوڑے مگر آپ اسے بخش دیجئے اور میرا کوئی غم نہ چھوڑے مگر آپ اسے دور کر دیجئے اور میری کوئی حاجت نہ ہو مگر آپ اسے پورا کر دیجئے۔

## کَلَامُكَ کے موقع کی دعا میں

مِثْلِیْ کی رخصتی کے وقت کی دعا:

جب اپنی بیٹی کی شادی کرے اور اس کی رخصتی کا وقت آئے تو اس کے پاس جا کر یا

اسے پڑھ کر یہ دعا دے:

۹۷۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعِيْذُكَ بِكَ وَكُلِّجَتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

(صحيح ابن حبان رقم: ۱۹۲۴)

اے اللہ! میں اس (لڑکی) اور اس کی (ہونے والی) اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

لڑکے کی شادی کرتے وقت کی دعا:

۹۷۱. لَا جَعَلَكَ اللهُ عَلَىٰ وَثْقَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

(عمل الیوم واللیلۃ لابن سنن: ۱۱۳)

اللہ تعالیٰ تمہیں میرے لیے دنیا اور آخرت میں بوجھ نہ دے۔

شادی کی مبارک دینے وقت کی دعا:

۹۷۲. بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ.

اللہ تمہارے لیے اور تم پر برکت عطا فرمائیں اور تم دونوں کو بھلائی کے ساتھ جمع کر

دیں۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۲۱۵/۱)

شب زفاف کی دعا:

بہوی سے پہلی ملاقات میں اس کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا کریں:

۹۷۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ.

اے اللہ! میں آپ سے اس کی بھلائی کا اور اس کی بھلائی کے اسوائی کرتا ہوں جس پر آپ

نے اس کو پیدا کیا ہے اور میں اس کی برائی سے اور اس برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس

پر آپ نے اس کو پیدا کیا ہے۔ (سنن ابوداؤد برقم: ۲۱۶۰)

جوارح کے وقت کی دعا:

۹۸۳. بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا.

(مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)

اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہم کو شیطان سے دور رکھے اور شیطان کو اس کو تو سے دور رکھے جو آپ ہمیں عطا فرمائیں۔

افعال کے وقت کی دعا:

۹۸۴. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْ رِزْقِيْ نَصِيْبًا.

اے اللہ! جو کچھ (اولاد) آپ مجھے عطا فرمائیں اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہ رکھے۔

(مصطفیٰ الرواق: ۱/۱۹۲)

— ﴿۹۸۴﴾ ﴿۹۸۵﴾ ﴿۹۸۶﴾ —

بجس سے اٹھنے کی دعا میں

۹۸۵. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاتُوبُ اِلَيْكَ.

(جامع ترمذی: ۲/۶۵۵)

اے اللہ! میں آپ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور آپ کی حمد کرتا ہوں، میں کو اپنی درخشاہوں کو آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت مانگتا ہوں اور آپ سے توبہ کرتا ہوں۔

۹۸۶. يَا ذَا الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْعِزَّةِ وَالْكَرَمِ وَالْعِظَمَةِ وَالشُّلْطَانِ وَالْقُدْرَةِ اُضِلِّحْ لِيْ قَلْبِيْ وَعَيْنِيْ وَيَسِّرْ لِيْ وَعَلَانِيَّتِيْ وَتَبَارَكَ لِيْ فِيْ مَا رَزَقْتَنِيْ وَمُنَى عَلَيَّ بِالْعَالِيَةِ وَمِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

(جامع الاصول: ۳/۵۲۱)

اے عظیم الشان سلطنت، طاقت، عزت، بڑائی، عظمت، بادشاہت اور قدرت والے رب! میرے دل، میرے عقل، میری نیت، میرے ہر شے اور میرے ظاہر کی اصلاح کرو دیجیے اور جو آپ نے مجھے رزق دیا ہے اس میں مجھے برکت عطا فرمائیے اور مجھ پر دنیا اور آخرت کی آزمائش سے عافیت عطا فرما کر امان کیجیے۔

۹۸۸. سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔  
(نزل ۱۶۱ سورہ: ۳۶۵)

تمہارا حق و درگاہ و رب العزت ہے مان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ (کفار و مشرکین) اس کے لیے بیان کرتے ہیں، اور رسولوں پر سلام ہو اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

### حفظ قرآن کی دعائیں

۹۸۸. اَللّٰهُمَّ اِزْعِجْنِيْ بِتِلْكَ الْمَعَاصِيْ اَهْدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَارْخِجْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَخِيْنُنِيْ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْ مَا يُزِيْهِكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ بَدِّعِ السَّنَوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْأَلُكَ يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَتَوَدُّ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوْهُ عَلَ النَّحْوِ الَّذِيْ يُزِيْهِكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ بَدِّعِ السَّنَوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْأَلُكَ يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَتَوَدُّ وَجْهِكَ اَنْ تَتَوَدَّرَ بِكِتَابِكَ بَصِيْرًا وَاَنْ تُظَلِّلَ

بِهِ لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ صَدْرِي  
وَأَنْ تُفَسِّلَ بِهِ بَدَنِي فَإِنَّهُ لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا  
يُؤْتِيهِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

اے اللہ! جب تک آپ مجھے زندہ رکھیے ہمیشہ گناہ سے بچنے کے ساتھ مجھ پر رحم فرماتے رہیے، اور مجھ پر رحم فرمائیے تاکہ جن چیزوں نے مجھے فائدہ نہیں دیا میں ان کی تکلیف نہ اٹھاؤں، اور مجھے ان چیزوں سے جو آپ کو راضی کرنے والی ہیں حسن نظر عطا فرمائیے، اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے موجد! اے بزرگی و احترام اور اس کی عزت والے جن تک رسائی کا ارادہ نہیں کیا جاسکتا، اے اللہ! اے بے حد مہربان! میں آپ کی جلالت اور آپ کی ذات کے نور کے واسطے سے آپ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے اپنا کلام سکھایا ہے اسی طرح اس کی پادہ بھی میرے دل میں عیونست کر دیجیے اور مجھے توفیق عطا فرمائیے کہ میں اس طرح اس کی علوت کروں جو آپ کو مجھ سے خوش کر دے، اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے موجد! اے جلالت اور احترام اور اس کی عزت والے جن تک پہنچنے کا ارادہ نہیں کیا جاسکتا، اے اللہ! اے بے حد مہربان! میں آپ کی جلالت اور آپ کی ذات کے نور کے واسطے سے آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ اپنی کتاب کی برکت سے میری آنکھیں منور کر دیجیے اور اس کے چلنے میں میری زبان میں روانگی پیدا کر دیجیے اور اس کی برکت سے میرے دل کی گنجی کو نور کر دیجیے اور اس کی برکت سے میرا سید کھول دیجیے، اور اس کی برکت سے میرے بدن کو (گناہوں سے) محفوظ رکھیے، کیونکہ آپ کے سوا حق پر میری کوئی مدد نہیں کر سکتا اور یہ چیز آپ ہی عطا کر سکتے ہیں، اور کوئی گناہوں سے روکنے اور نیکی کی قوت دینے والا نہیں سوائے اللہ کے جو بخیر اور عظمت والی ذات ہے۔ (جامع ترمذی: ۲/۶۵۲)

۱۸۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّسْ وَخَفِّضْ فِيْ قَلْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِزْكِنِيْ بِالْقُرْآنِ

وَأَجْعَلْهُ لِي إِمَامًا وَثَوْرًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَخِّرْ لِي مِنْهُ  
مَا نَسِيتُكَ وَغَلَبَنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُكَ وَارْزُقْنِي بِتِلَاوَتِهِ آثَارَ  
اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ وَأَجْعَلْهُ لِي حِجَّةً يَارَبَّ الْعَالَمِينَ.

اے اللہ! میری قبر کی وحشت میں افسرِ حطاف بنا دیجیے، اے اللہ! قرآن کی برکت  
سے مجھ پر رحم فرما دیجئے، اور اسے میرے لیے تمام بلورِ ہدایت اور رحمت بنا دیجیے، اے اللہ!  
اس میں سے جتنا میں بھول چکا ہوں وہ مجھے یاد کرا دیجیے اور جو میں نہیں جانتا ہوں وہ مجھے  
سکھاد دیجیے، اور مجھے رات اور دن کے لمحات میں اس کی حلاوت کی توفیق حطاف بنا دیجیے، اور  
اسے تمام جہانوں کے رب (القیامت کے دن) اس کو میرے حق میں دلیل بنا دیجیے۔

اور اے قرض کی دعائیں

۱۰۰۔ اَللّٰهُمَّ مَا لَكَ اَلْمَلِكُ ثَوْبِي اَلْمَلِكُ مِنْ تَقَاءٍ وَتَلَوُحِ  
اَلْمَلِكُ مِنْ تَقَاءٍ وَتَوَعُّدٍ مِنْ تَقَاءٍ وَتَذَلُّلٍ مِنْ تَقَاءٍ بِتَيْدِكَ  
الْحَبِيرِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَوَسَّلْ اَللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَسَّلْ  
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتَخْرِجِ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجِ الْمَيِّتَ  
مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقْنِي مِنْ تَقَاءٍ بِغَلْوِ حِسَابٍ رَحْمَنِ الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ وَرَحْمَتِهِمَا تُعْطَى مِنْهُمَا مِنْ تَقَاءٍ وَتَمْتَنِعُ مِنْ  
تَقَاءٍ اُرْحَمَنِي رَحْمَةً تُغْنِيْنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ.

اے اللہ! آپ تمام اقتدار کے مالک ہیں، جس کو چاہتے ہیں اقتدار بخشتے ہیں اور  
جس سے چاہتے ہیں اقتدار گھین لیتے ہیں، جس کو چاہتے ہیں کزات سے نواز دیتے ہیں اور  
جس کو چاہتے ہیں رسوا کر دیتے ہیں تمام بھلائی آپ کے قبضہ میں ہے، بیشک آپ ہر چیز پر



قادر ہیں۔ آپ ہی رات کو ان میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں، آپ ہی زندہ چیز سے مردہ کو برآمد کر لیتے ہیں اور مردہ چیز سے زندہ کو نکال لیتے ہیں، اور جس کو چاہتے ہیں بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں، اسے دنیا اور آخرت کے مہربان اور ان دونوں کے دم کرنے والے! آپ جسے چاہتے ہیں ان دونوں میں سے عطا کرتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں روک لیتے ہیں۔ مجھ پر ایسی رحمت فرمائیے جس کے ذریعے آپ مجھ سے سوا کی مہربانی سے بے نیاز کر دیجیے۔ (مجمع القرآن: ۱۰/۱۸۵)

۱۱۱. اَللّٰهُمَّ قَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْكُرْبِ مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُسْتَظْرِ رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَنْتَ رَحْمَانِي قَارِ عَمَلِي بِرَحْمَتِكَ تُغْنِيْنِي بِهَا عَنْ سِوَاكَ. (مجمع القرآن: ۱۰/۱۸۶)

اے اللہ! اے غم ہٹانے والے اور تکلیف کو دور کرنے والے! مجبور کی دعا قبول کرنے والے! دنیا کے مہربان اور آخرت کے مہربان! آپ میرے مہربان ہیں، مجھ پر ایسی رحمت فرمائیے جس کے ذریعے آپ مجھ سے سوا کی مہربانی سے بے نیاز کر دیں۔

۱۱۲. اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِقَطْرِكَ عَنْ غَمِّكَ سِوَاكَ. (جامع ترمذی: ۲/۶۵۳)

اے اللہ! احرام سے بچا کر اپنے حلال سے میری کفالت فرمائیے اور اپنے افضل سے مجھ سے غم سے بچا کر دیجیے۔

۱۱۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُغْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ. (مسند ابوداؤد: ۱/۲۴۷)

اے اللہ! میں غم اور غم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور عجز و کمزوری اور سستی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور بزدلی اور رکھل سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور قرض کے غلبہ سے آپ کی

اور لوگوں کے مسئلہ ہو جائے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۹۹۔ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُسْتَظِرِّينَ رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ رَجِيئَهُمَا اَلَا تَرْحَمُنِي فَارِحْنِي بِرَحْمَةِ تُغْنِيَنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔

اے اللہ! اے پریشانی دور کرنے والے! غم ہٹانے والے! مجبوروں کی دعا میں قبول کرنے والے! دنیا اور آخرت کے مہربان اور ان دونوں کے اچھلی رحم کرنے والے! آپ مجھ پر رحم فرماتے ہیں، لہذا مجھ پر ایسی رحمت فرمائیے جس کے ذریعے آپ مجھے اپنے سوا کی مہربانی سے بے نیاز کر دیں۔ (مسند علی حاکم: ۴/۴۲۴)

قرض وصول کرنے کی دعا:

جب اپنے مقروض سے قرض وصول کرے تو اس قرض دینے والے کے لیے یہ دعا کرے:

۱۰۰۔ اَوْفَيْتَنِي اَوْفَى لِلّٰهِ۔ (بخاری، رقم: ۲۳۰۵)

آپ نے میرا حق پورا کر دیا، اللہ تعالیٰ بھی آپ کو پورا اجر دے۔

چھینک کی دعائیں

چھینکنے والے کی دعا:

۱۰۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ (مسند بخاری: ۲/۱۱۹)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

۱۰۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ۔

(مصنف ابن اسحاق)

ہر حال میں پاسبند و سبب بھی ہوتا، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

۱۹۹. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَمَّا کَرِّمًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ مُبَارَکًا  
عَلِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی (ترمذی، اسناد اوسط)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں انکی تعریف جو بہت زیادہ ہو، بہت برکت والی ہو، برکت لانے والی ہو، جیسا کہ ہمارے سب پر مندر فرمائی اور اس پر روشنی ہو جائیگی۔  
بھونک شدہ اجواب میں کہے:

۱۰۰۰. یٰرَحْمٰتُ اللّٰہِ  
(اصحیح بخاری: ۱۱۱/۲)  
اللہ آپ پر رحم کرے۔  
کھینچنے والا یہ جواب دے:

۱۰۰۰. یٰحَدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحْ ہَاکُمُ۔ (جامع الاصول: ۵۶۵/۳)  
اللہ آپ کو ہدایت دے اور آپ کے حالات کو بہتر بنا دے۔  
۱۰۰۱. یٰرَحْمٰتُ اللّٰہِ وَاِذَا کُمُ وَیَغْفِرْ لَنَا وَلَکُمُ۔

(موطأ امام مالک: ۱۶۵/۲)  
اللہ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے اور تمہاری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔  
آنحضرت کی دعا:

۱۰۰۲. اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ۔  
اے اللہ! آپ نے میری تخلیق اچھی طرح بنائی لہذا آپ میرے اخلاق بھی اچھے بنا دیجیے۔ (مسند احمد: ۳۵۴/۱)

۱۰۰۳. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَ اَحْسَنَ صُوْرَتِیْ وَ زَاوٰی  
وِیْلَیْ مَا شَآنُ مِنْ عَمَلِیْ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰۰/۱۳۸)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے میری شکل و صورت، بنائی اور میری شکل و صورت کو اچھا بنا یا اور مجھے اس چیز سے عزت کیا جس سے میرے غیر کو عیب والا بنایا۔



اے اللہ! ہم آپ کو ان (دشمنوں) کے سینوں میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے  
تجربہ دینا چاہتے ہیں۔

دشمن کی آبادی کے قریب پہنچنے کی دعا:

جب بھی دشمنوں کی آبادی کے قریب جائے تو یوں کہے: **اَللّٰهُمَّ اَكْبِرْ خَيْرَ تَسْلَمٍ**۔  
(خیر تسلم) کے بعد اس شہر کا نام لے جس میں داخل ہو رہا ہے، اس کے بعد یہ دعا پڑھئے:

۱۰۹. **اِذَا اَتَوْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُؤْمِنِيْنَ**

یہ ٹھک جب ہم کسی قوم کی زمین میں اترتے ہیں تو ذرا سے جانے والے لوگوں کی  
صبح بری ہو جاتی ہے۔  
(صحیح بخاری و رد مقم: ۲۴۲۵)

دشمن کے گھر لے کے وقت کی دعا:

۱۱۰. **اَللّٰهُمَّ اسْئِرْ غَوْرَانَا وَ اَمِنْ رَوْعَانَا**

(مسند احمد و ترمذی: ۱۰۹۹۶)

اے اللہ! ہماری آبرو کی حفاظت فرما دے اور خوف دانا کر کہیں اس میں نہ کہے۔

حاکم کا سامنا ہوتو یہ دعائیں پڑھیں:

۱۱۱. **بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ**

**وَقَالَ اللّٰهُ شَرُّ فَوْسَدَہٗ فِیْ مَنْطِقِہٖ**۔  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۲۱۰)

اللہ کے نام سے، میرا رب اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی تمنا اس سے  
روکنے والا اور نکل کی قوت دینے والا نہیں سوائے اللہ کے، اللہ اس کے شر سے بچائے اور  
اس کی بول پال کا چھٹا کر دے۔

۱۱۲. **اَللّٰهُمَّ اَكْبِرْ اَللّٰهُ اَكْبِرْ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنَّا**

**اَخَافُ وَاَحَدُ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُنْسِكُ**

**السَّابِقِ السَّنِیْ اَنْ یَّقْعَنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِالْاِیْمَنِ مِنْ مَّزْ**

عَنْدِكَ فَلَا يَ وَجُودِهِ وَاتِّبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْحَقِّ  
وَالْإِنْسِ إِلَهِي كُنْ لِي جَارًا مِنْ هَرِّهِمْ جَلَّ كُنَاؤُكَ وَعَزُّ  
جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۶)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق میں سب سے بڑا ہے، اللہ ان تمام چیزوں پر غالب ہے جن کا میں خوف رکھتا ہوں اور ڈرتا ہوں، اور میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور جس نے ساتوں آسمانوں کو رکھا ہوا ہے کہ وہ زمین پر نہ گر پڑیں مگر اس کی اجازت سے، (اے اللہ!) میں آپ کے ظالم بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں اور اس کے قہمیں اور اس کے حمایتوں کے شر سے خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے، میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے معبود! ان سب کے شر سے میرے محافظ بن جائیے، آپ کی تحریف بڑی ہے، آپ کی پناہ سب پر غالب ہے، آپ کا نام بڑا کثرت ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

نوٹ: یہ وقت کی دعا:

۱۰۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَدْعُوْهُ تَوَكَّلُ الصّٰلِحَاتِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ (سنن ابن ماجہ رقم: ۳۸۰۳)

تمام تحریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی قوت سے اچھی چیزیں مکمل ہو جاتی ہیں، ہر حال میں اللہ ہی کے لیے تعریف ہے۔  
بھلائی کرنے والے کے جواب میں یوں کہیں:

۱۰۴۔ جَزَاكَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔ (سنن ترمذی رقم: ۲۰۳۵)  
اللہ آپ کو بہتر بدلہ عطا فرمائے۔  
لیے اللہ کی دعا:

۱۰۵۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي۔

اے اللہ! آپ انتہائی محاف کرنے والے ہیں، محاف کرنے کو پسند کرتے ہیں،  
لہذا مجھے محاف فرما دیجیے۔  
(جامع ترمذی: ۲/۶۶۷)

گمشدہ چیز کو تلاش کرنے کی دعا:

۱۰۱۶. اَللّٰهُمَّ رَاٰی السَّائِیَةِ وَهَادِی السَّائِیَةِ عَلَیْهِ مِنَ  
السَّائِیَةِ اُرْکُذْ عَلَیْ مَا لَیْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاَنْتَا مِنْ  
عِظَمَائِكَ وَقَطْمِیْكَ.  
(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۳)

اے اللہ! اسے وہ ذات جو گمشدہ چیزوں کو لوٹانے والی ہو، مگر اسی سے ہدایت دینے  
والی ہے، آپ ہی گمراہی سے ہدایت دیں گے، اپنی قدرت اور اپنی طاقت سے میری  
گمشدہ چیز مجھے واپس لوٹا دیجیے کیونکہ وہ آپ کی مطا اور آپ کا فضل ہے۔  
خمسے کے وقت کی دعا:

۱۰۱۷. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۱/۲۱۲)  
نعت کے وقت کی دعا:

۱۰۱۸. مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.  
وہی ہوگا جو اللہ نے چاہا، اللہ کے سوا کسی کی کوئی طاقت نہیں۔

بر سے قال کے وقت کی دعا:

۱۰۱۹. اَللّٰهُمَّ لَا یَلِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَنْفَعُ  
الشَّیْطَانُ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.  
(سنن ابوداؤد و ترمذی: ۳۹۱۹)

اے اللہ! آپ ہی بھلا پنہاں لاتے ہیں، اور صرف آپ ہی برا پنہاں ہو کر کرتے ہیں،  
اور اللہ آپ کے سوا کوئی گناہوں سے روکنے والا اور نیکی کی قوت دینے والا نہیں۔





پر مجھے انھی فرما دیجیے اور جو میرے لیے وقفہ رکھ گیا ہے اس میں میرے لیے برکت عطا کر دیجیے تاکہ میں اس چیز کی جلدی کو پسند نہ کروں جسے آپ نے مقرر کیا ہو اور نہ اس چیز کی تاخیر کو پسند کروں جسے آپ نے جلدی عطا کرنا ہو۔

## بچے کی پیدائش کے متعلق دعائیں

بچے کی پیدائش کے وقت کی دعا:

۱۰۳۵. جَعَلَهُ اللهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(الدعاء للطبرانی: ۱۲۴۲/۲)

اللہ پاک اس بچے کو آپ کے لیے اور امت محمدیہ ﷺ کے لیے باعثِ برکت بنائے۔

۱۰۳۶. بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي الْمَوْحُوبِ وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَتَلَعَ

أَشَدَّهُ وَوَرِثَتْ بَرَّهُ.

(تذکار: ۲۳۷)

جو آپ کو دیا گیا ہے اللہ اس میں برکت دے، دینے والے کا تم شکر ادا کرو اور وہ جو ملے گا کو پہنچا دے آپ کا اس کی نیک سے لوازا جائے۔ جب بچہ پونے لگے تو یہ دعا سمجھا لیں:

۱۰۳۷. لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ.

(عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی: ۳۷۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

تو مسلم کو یہ دعا سمجھا لیں:

۱۰۳۸. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ! میری مغفرت فرما دے اور مجھ پر رحم فرما دے اور مجھے ہدایت پر تائید قدم رکھیے اور مجھے روزِ قیامت عطا فرما دے۔

(مسند احمد رقم: ۱۵۱۰)

دب کچھو کالے تو یہ دعا پڑھیں:

۱۰۲۹. بِسْمِ اللّٰهِ وَهَجَّةُ قَرْيَتِهِ وَمِلْحَةُ بَحْرٍ قَلْبَهَا.

میں اللہ کا نام لے کر زہرا تارنا ہوں۔ یہ ایک دُکھ ہے، (یعنی ڈانک) والا اور زہرا تارنے کے لیے بہترین مسجد کی تمک ہے۔  
(مجمع الزوائد: ۵/۱۱۲)

چاندور غلام اور بچے کی سرکشی کو دور کرنے کی دعا:

۱۰۳۰. اَفْعَلُوْا دِيْنِ اللّٰهِ يَنْعُوْنَ وَلَهُ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ  
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَالْحَيٰوةِ جَعُوْنَ.

کیا اللہ کے دین کے علاوہ کوئی دوسرا دین تلاش کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اسی کے فرمانبردار ہیں غوثی سے ہوں یا پھر سے اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔  
(عمل الیوم والملتک للشیخ: ۵۲)



## سفر کی مسنون دعائیں

مسافر کو کونسا دعا کرتے وقت کی دعا:

مسافر کو رخصت کرتے وقت، رخصت کرنے والے کے لئے یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

۱۰۳۱. اَسْتَودِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِمَ عَمَلِكَ.

میں اللہ تعالیٰ کو تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کا اتمام و رایت (سپردہ) کرتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی شخص کو رخصت فرماتے تو اس کا ہاتھ پکڑ لیتے اور نہ چھوڑتے یہاں تک کہ وہ شخص ہی نبی کریم ﷺ کے ہاتھ کو چھوڑتا اور آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے:

۱۰۳۲. اَسْتَودِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَاَجَرَ عَمَلِكَ.

میں اللہ تعالیٰ کو تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کا اتمام و رایت (سپردہ) کرتا ہوں۔ (جامع ترمذی: ۱۱/۵، ص ۳۴۲)

گھر سے نکلے وقت کی دعا:

مسافر کے لئے گھر سے نکلے وقت اس دعا کا پڑھنا مسنون ہے جو حضرت ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

۱۰۳۳. بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ

اُجْهَلَ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اُزْلَّ اَوْ اُظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اُجْهَلَ

## اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

(جامع ترمذی: ۵/۳۹۰، رقم: ۳۲۲۷)

اللہ کے نام سے (سفر شروع کرتا ہوں) اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے چاہتا ہوں کہ اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کیا جاؤں، میں پھسل جاؤں یا پھسل دیا جاؤں، میں ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں، میں جاہل رہوں یا میرے ساتھ جہالت کا معاملہ کیا جائے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے گھر سے نکلتا ہے اور یہ دعا پڑھتا ہے:

۱۰۳۴۔ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ کے نام سے (سفر شروع کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہوں، تمکیاں کرنے کی قوت اور برائیوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی کی تو ملی ہے۔

تو اسے کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت دے دی گئی، تیری کفایت کر لی گئی، تیری حفاظت کر لی گئی۔ یہ سن کر شیطان اس سے ایک طرف ہو جاتا ہے اور اسے دوسرا شیطان کہتا ہے: تیرا اس شخص پر کیسے داؤ چل سکتا ہے جسے ہدایت دے دی گئی ہو، جس کی کفایت کر لی گئی ہو اور جس کی حفاظت کر لی گئی ہو۔

(مسند احمد والترمذی: ۵/۳۲۵، رقم: ۵۰۹۵)

رخصت کرنے والے کو سفر کی دعا:

مسافر رخصت کرنے والے کو یہ دعا دے:

۱۰۳۵۔ اَسْتَوْدِعُكُمْ اللّٰهَ الَّذِي لَا يُخَيِّبُ وَدَائِعُهُ

تمہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں کہ جس کی حفاظت میں دی ہوئی چیز خالی نہیں ہوتی۔

(ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

سفر شروع کرتے وقت کی دعا:

نبی کریم ﷺ جب سفر پر جانے کے لئے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

۱۰۳۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اِنْتَفَرْتُ وَ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ بِكَ  
اِعْتَصَمْتُ اَنْتَ ثَقْنِي وَ رَجَائِي اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِي مَا اَهْتَنِي وَ مَا  
لَا اَحْتَمُرْ بِهِ وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ اَللّٰهُمَّ رَوْحِي وَ اَعِزِّي ذَنْبِي  
وَ وَجْهِي رَاٰی الْخَيْرِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهْتُ۔

اے اللہ! میں آپ کے بھروسہ پر سفر کرتا ہوں اور آپ ہی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں  
اور آپ ہی کی پناہ لیتا ہوں، آپ میرا اچھا اور میری امید ہیں، اے اللہ! میری کمزیریت  
فرمائیے، میں کاموں میں جنہوں نے مجھے تشویش میں مبتلا کر رکھا ہے اور ان کاموں میں جن  
میں مجھے کوئی دلچسپی نہیں ہے، اور ان کاموں میں جن کو آپ بکتر جانتے ہیں، اور مجھے تقویٰ کا  
توشہ عطا فرمائیے اور میرے گناہ بخش دیجئے اور جہاں بھی میں جوں بھلائی کے ساتھ میری  
راہنمائی فرمائیے۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی: ۴۵۰/۵)

رخصت کرنے والے کی مبارک دعا:  
جو شخص مبارک رخصت کرے، رخصت کرتے وقت مبارک کے لئے مزید یہ دعا بھی  
کرے:

۱۰۴۔ اِنِّیْ جَفِیْتُ لِلّٰهِ وَ لَیْیَ کُنْتُہُ رَوْحُکَ اَللّٰهُ الثَّقَوْنِ وَ عَفَرِ  
ذَنْبِکَ وَ وَجَّهْکَ لَکَ الْخَيْرَ حَيْثُ تَوَجَّهْتَ اَوْ اَیُّکَ تَوَجَّهْتَ۔

اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور اس کی سپردگی میں (آپ کو دیتا ہوں) اللہ تمہیں تقویٰ کا  
توشہ عطا فرمائے۔ اور تمہارے گناہ بخش دے اور تمہارے لئے بھلائی کو متعدد فرمادے  
جہاں تم باوجود یا جس جگہ تم جاؤ۔ (سنن الدارمی: ۱۸۹/۲، ردالمحتار: ۲۶۶۳)

سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا:  
جب سواری پر سوار ہونے لگے تو کہے:

۱۰۵۔ بِسْمِ اللّٰهِ۔

اللہ کے نام سے (سوار ہوتا ہوں)۔

جب سواری پر چڑھ جائے تو کہے:

۱۰۳۱. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

پھر یہ دعا پڑھے:

۱۰۳۰. سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِضِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اس سواری کو سخر کیا اور ہم اس پر قیام پانے والے نہ تھے۔ اور بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

پھر تین مرتبہ ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ“ اور تین مرتبہ ”اللہ اکبر“ کہے پھر یہ دعا پڑھے:

۱۰۳۱. سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِّیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّکُوْبُ اِلَّا اَنْتَ

(مسند ابوداؤد: ۳۲/۴، رقم: ۲۱۰۴)

پاک ہے تو اے اللہ! ہے شک میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا، آپ مجھے معاف فرما دیں کیونکہ آپ کے سوا گناہوں کو کوئی معاف کرنے والا نہیں۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد مسکرائے، حضرت علیؓ فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا بھی پڑھ کر مسکراتے ہوئے دیکھا تو اس کا سبب دریافت کیا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اِنَّ رَبَّکَ یَغْفِرُ مِنْ عَنۡدِہٖ اِنَّا قَالُ: اَغْفِرْ لِّیْ لَکَیۡنَ یَغْفِرَ اللّٰہُ لَا یَغْفِرُ الذُّکُوْبَ غَیْرِہٖ) بے شک تمہارا رب وہ درگاہ اپنے بندہ سے کسی اس بات سے بخشنے والا ہے جب وہ کہتا ہے میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے کہ میرا بندہ اس بات کو جانتا ہے کہ میرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔

پھر یہ دعا پڑھے:

۱۰۳۲. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالْقُوۡلَیْ وَمِنْ

الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْمِئِنَّ  
بِعَدَةِ اللَّهِمَّ إِنَّكَ الطَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْحَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَغَاءِ السَّفَرِ وَكَأَلَةِ الْمَنْظَرِ  
وَسُوِّءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْأَهْلِ وَالنَّالِ

(صحیح مسلم: ۱۷۸/۲، ردالمحتار: ۱۳۲۲)

اے اللہ! ہم آپ سے اس سفر میں سبکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور ان  
افعال کا سوال کرتے ہیں جن سے آپ راضی ہوں۔ اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہمارے  
لیے آسان فرما دیجیے اور اس کی دوری کو جلد طے فرما دیجیے۔ اے اللہ! اس سفر میں آپ ہی  
ہمارے ساتھی ہیں اور جیسے گھر میں آپ ہی کارساز ہیں۔ اے اللہ! اس سفر کی مشقت سے  
اور بری حالت سے دیکھنے سے اور گھربار میں بری و ابھری سے آپ کی بناو پناہ ہوں۔  
و ابھری پر بھی اس دعا کو پڑھئے اور ان کلمات کا اضافہ کرے:

۱۳۳۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَرَبُّنَا حَامِدُكَ

ہم کو سنبھالنے والے ہیں تو تجھ کو سنبھالنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب  
کی حمد کرنے والے ہیں۔ (صحیح مسلم: ۱۷۸/۲)

—•— دُعائے سراج —•—

بحری سفر کی دعا

اگر کشتی یا بحری جہاز کا سفر، تو یہ دعا پڑھیں:

۱۳۴۔ بِسْمِ اللّٰهِ نَجْرُهَا وَمُرْسَاها اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَمَا  
قَدَرُواْ اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ بِجَمِيعِهَا قَبْضَتُهُ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوٰیٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَكَ وَتَعَالٰی عَمَّا







چیز کے شر سے جو اس ہستی کے اندر ہے، آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔

جس جگہ جانا ہے وہاں داخل ہوتے وقت کی دعا:

مسافر نے جس شہر میں جانا ہے جب وہاں پہنچے اور شہر میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا  
نعمن مرتبہ پڑھے:

۱۰۳۶۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ۔

اے اللہ! ہمیں اس (جگہ) میں برکت عطا فرما دے۔

پھر یہ دعا پڑھے:

۱۰۳۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ وَخَيْرِ مَا  
مُجِئَتْ فِيْهَا وَاعْوَدُكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا مُجِئَتْ فِيْهَا  
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حَتَاہَا وَاَعْلٰہَا مِنْ وُثَاہَا وَحَبِیْہَا اِلٰی اٰہْلِہَا  
وَحَبِیْبِ صَاحِبِیْ اٰہْلِہَا اِلَیْنَا۔

(عمل البورہ والنبلا ص ۳۵، ص ۴۲، ص ۴۳)

اے اللہ! میں آپ سے اس ہستی کی بھلائی اور ہر اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں  
جو اس ہستی میں موجود ہے اور اس ہستی کے شر اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس ہستی میں موجود  
ہے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! ہمیں اس جگہ کے برے عطا فرما اور اس کی دبا سے  
ہمیں محفوظ فرما اور یہاں کے رہنے والوں کے دلوں میں ہماری محبت اور یہاں کے نیک  
لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرما۔

کسی منزل وغیرہ پر اترنے کی دعا:

دوران سفر کسی منزل (رہیلے اسٹیشن، گاڑی ڈاؤ، وغیرہ) پر اترنے کے بعد یا جس

جگہ جانا ہے وہاں اترنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

## ۱۰۳۸. اَعُوذُ بِكَ يَا اَللّٰهُ اَلْاَمَانِ مِنْ هَرِّ مَا خُلِقَ.

(صحیح مسلم: ۲/۲۸۰)

میں اللہ کے کلمات تبار کے ذریعے تمام حقوق کے شر سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔  
حضرت مولانا رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ”یو شخص کی منزل پر پناؤ والے پھر مذکورہ کلمات کہے، جب تک وہ وہاں رہے گا، اس جگہ کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔“  
سفر میں رات کے وقت کی دعا:

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ یا سفر پر تشریف لے جاتے اور رات ہو جاتی تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے:

۱۰۳۹. يَا اَرْضُ رَبِّي وَرَبِّكَ اَللّٰهُ اَعُوذُ بِاَللّٰهِ مِنْ هَرِّكَ وَ  
هَرِّ مَا فِيْكَ وَهَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكَ وَهَرِّ مَا يَدِيْكَ عَلَيْهِ  
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَرِّ كُلِّ اَسَدٍ وَّ اَسْوَدٍ وَّ اَلْحَيَّةِ وَّ اَلْعَقْرَبِ وَمِنْ  
سَاكِنِ السَّيْلِ وَمِنْ اَلْيَدِ وَمَا وَلَدَ (سنن ابوداؤد: ۳/۴۳۲، رقم: ۲۶۰۳)

اے زمین! میرا اور میرا رب اللہ سے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تیرے شر سے اور  
ان چیزوں کے شر سے جو تیرے اندر پیدا کی گئی ہیں، اور ان چیزوں کے شر سے جو تجھ پر  
طاغی ہیں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر شیر اور اڑاڑ سے اور سانپ اور چکو کے شر  
سے اور اس شیر کے دہنہ والوں کے شر سے اور باپ اور اس کی اولاد کے شر سے۔  
سفر میں نمری کے وقت یہ دعا پڑھے:

۱۰۴۰. سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَبِعَمَلِهِ وَحُسْنِ بَلَايِهِ عَلَيْنَا  
رَبَّنَا صَاحِبِنَا وَاَفْضَلُ عَلَيْنَا عَائِدًا بِاَللّٰهِ مِنَ النَّارِ.

(صحیح مسلم: ۲/۲۸۱)

خدا والے نے (تم سے) اللہ تعالیٰ کی تعریف اور اس کی نعمت کا بیان اور ہمیں اچھی حالت میں رکھنے کا جواز ارشاد فرمایا تھا، مثلاً اے ہمارے پروردگار! آپ ہمارے ساتھ رہے، ہم پہ اپنا فضل فرمائیے، یہ دعا کرتے ہوئے ہم روزِ خ سے اللہ کی بنا و چاہتے ہیں۔  
سفر سے واپسی کی دعا:

جب سفر سے واپسی ہونے لگے تو یہ دعا پڑھئے:

۱۰۵۱. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخِزْيُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَيُّبُونَ كَالْيَبُوتِ غَائِبُونَ سَاجِدُونَ  
لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَكَفَرَ عَبْدُهُ وَهَرَمَ  
الْأَخْزَابُ وَحْدَهُ.  
(صحیح مسلم: ۹۸۰/۲، رقم: ۱۳۲۵)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہستی کے لئے ہے ملک اور ہستی کے لئے ہے علم، وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم واپس ہونے والے ہیں، تو یہ کہنے والے ہیں، مہارت کرنے والے ہیں، حمد و کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام (مخالف) مخالفین کو اس جہان سے شکست دی۔

اپنے شہر میں داخل ہونے کی دعا:

مسافر جب اپنے شہر میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا پڑھئے:

۱۰۵۲. أَيُّبُونَ كَالْيَبُوتِ غَائِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ.  
ہم واپس ہونے والے ہیں، تو یہ کہنے والے ہیں، مہارت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔  
(صحیح مسلم: ۹۸۰/۲)

واپسی پر گھر میں داخل ہونے کی دعا:

۱۰۵۳. أَوْثَابًا إِلَى رَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حُوبًا.

میں داکھس آیا ہوں، میں داکھس آیا ہوں، اپنے رب کے سامنے انکی توبہ کرتا ہوں جو ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔  
(مسند احمد حاکم: ۲۸۸/۱)

مسند احمد وغیرہ میں یہ الفاظ بھی مقبول ہیں:

۱۰۵۴. **كُتِبَ تَوْبَتَايَ رَبِّهَا أَوْ تَابَ أَلَا يُعَاذُ عَلَيْنَا حَوْبَهَا.**

ہم توبہ کرتے ہیں، ہم توبہ کرتے ہیں، اپنے رب کے حضور رجوع کرتے ہیں ماسکي توبہ رجوع جو ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

مگر جہاد سے داکھس آنے والے کے لئے دعا:

جو شخص جہاد کے سفر سے داکھس آیا ہو، اس کی داکھسی پر وہ دعا پڑھنی چاہیے جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے۔ مگر جہاد سے داکھسی پر پڑھنی چھیں۔ وہ دعا یہ ہے:

۱۰۵۵. **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَصَرَكَ وَاَعَزَّكَ وَاَكْرَمَكَ.**

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے آپ کی مدد فرمائی آپ کو عزت بخشی اور آپ کا اکرام کیا۔  
(مسند ابی یعلیٰ موصلی: ۲۲/۳، حدیث: ۱۴۴۳)

مخرج سے داکھس آنے والے کے لئے دعا:

جب کوئی مخرج سے داکھس پہنچے تو اس کا استقبال کرنے والوں کو یہ دعا پڑھنی چاہیے:

۱۰۵۶. **بِسْمِ اللّٰهِ حُكِّمَكَ وَغُفِرَ ذَنْبُكَ وَاتَّخَذَ بِغُفْرَتِكَ.**

اللہ تعالیٰ آپ کا حج قبول فرمائے آپ کے گناہ معاف فرمائے اور آپ کی تکلیف کا اچھا بدلہ دے۔  
(السنن الکبریٰ للبیہقی: ۲۶/۵، مسند احمد حاکم: ۲۴/۱)

اور یہ دعا بھی پڑھئے:

۱۰۵۷. **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِلْمَنْ اسْتَغْفَرَتْهُ الْحَاجَّةُ**

اے اللہ! حاجیوں کی بخشش فرما اور جن کے لئے حاجی بخشش طلب کریں، ان کی بھی بخشش فرما۔  
(مسند احمد حاکم: ۲۴/۱)

## حج اور عمرہ کی دعائیں

حج کی نیت اور دعا:

اگر صرف حج کا احرام باندھنا ہو یعنی حج افراد کرنا ہو تو صرف حج کی نیت کریں اور یہ الفاظ زبان سے کہیں:

۱۰۵۸. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیدُ الْحَجَّ قَبْلَیْ وَ تَقْبَلُهُ مِنِّیْ.

اے اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں، اسے میرے لئے آسان بنا دیجئے اور میری طرف سے اسے قبول فرما لیجئے۔

اس کے بعد یہ کہیں:

۱۰۵۹. لَبَّیکَ حَجَّوْہُ.

(مکناہ الاذکار: ۱۲۷)

اے اللہ! میں حج کے لیے حاضر ہوں۔

عمرہ کی نیت اور دعا:

اگر عمرے کا احرام باندھنا ہو یعنی صرف عمرہ کرنا ہو یا حج تمتع کے لئے پہلے عمرہ پھر حج کرنا ہو تو عمرے کی نیت کریں اور زبان سے یہ الفاظ کہیں:

۱۰۶۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیدُ الْعُمْرَہَ قَبْلَیْ وَ تَقْبَلُهَا مِنِّیْ.

اے اللہ میں عمرے کی نیت کرتا ہوں اسے میرے لئے آسان بنا دیجئے اور میری طرف سے اسے قبول فرما لیجئے۔

اس کے بعد یہ کہیں:

۱۰۶۱. لَبَّیکَ عُمْرَہُ.

اے اللہ! اس عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔

حج اور عمرہ دونوں کی نیت اور دعا:

اگر حج اور عمرہ سے دونوں کا احرام باندھنا ہو یعنی حج قرآن کرنا ہو تو حج اور عمرہ دونوں کی نیت کریں اور زبان سے یہ الفاظ کہیں:

﴿۱۱۲﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَکَبِّرْهُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْهُمَا

وینی۔

اے اللہ! میں حج اور عمرہ دونوں کی نیت کرتا ہوں، یہ دونوں میرے لئے آسان فرما دے اور میری طرف سے قبول فرما لے۔

اس کے بعد یہ کہیں:

﴿۱۱۳﴾ لَکَبِّکَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ۔ (صحیح بخاری: ۲۱۲/۱)

اے اللہ! میں حج اور عمرہ دونوں کے لیے حاضر ہوں۔

تعبیہ:

اس کے بعد تین مرتبہ پاؤں بلند تلبیہ پڑھیں تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں:

﴿۱۱۴﴾ لَکَبِّکَ اَللّٰهُمَّ لَکَبِّکَ لَکَبِّکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَکَبِّکَ اِنِّیْ  
الْحَمْدُ وَالْبُحْثَةُ لَکَ وَالْمُلْکُ لَا شَرِیکَ لَکَ۔

حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک تمام قہر تجھ ہی آپ ہی کے لئے ہیں اور تمام نعمتیں آپ ہی کی عطا کردہ ہیں، اور سلطنت بھی آپ کی ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔ (صحیح بخاری: ۲۱۰/۱)

تعبیہ کے بعد کی دعا:

پھر خود شریف پڑھا کر دہا لگیں، یہ دعا مانگنا بھی مستحب ہے:

﴿۱۱۵﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ رِجَالُکَ وَالْجَنَّةَ وَاعُوْذُ بِکَ مِنْ

## عُظَيْكَ وَالنَّارِ.

اے اللہ! میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت کا سوال کرتا ہوں اور آپ کے غضب اور دوزخ سے بچاؤ مانگتا ہوں۔

حدود حرم میں داخل ہونے کی دعا:

بِسْمِ اللَّهِ حَرَمٌ مِّنْ دَاخِلِ الْبَيْتِ لَا يَدْخُلُ فِيهِ شَيْءٌ:

۱۰۶۔ اَللّٰهُمَّ هَذَا حَرَمُكَ وَامْنُكَ فَحَرِّمْ لِحَبْنِي وَكَرْبِي  
وَشَعْرَتِي وَبَشَرَتِي عَلَى النَّارِ وَامْنِي مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ  
تَبْعُكَ عِبَادَكَ وَوَفَّقْنِي لِلْعَمَلِ بِطَاعَتِكَ وَامْنُنْ عَلَيَّ  
بِقَضَائِهِ مَتَابَسِيكَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَوْابُ الرَّحِيْمُ.

اے اللہ! یہ حرام اور حیر سے امن کی جگہ ہے، پس میرا خون، میرے بال اور میری کھال جنم پر حرام فرما دیجئے۔ اے اللہ! اس دن کے عذاب سے میری حفاظت فرما جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے اور مجھے اپنے دوستوں اور اپنے فرمانبرداروں میں سے بنا دیجئے۔ مجھے توفیق عطا فرما، ایسے عمل کی جو حیرتی العامت سے متعلق ہو اور کرم فرما کہ حج کے احکام کو پورا کر لوں اور میری توجہ قبول فرما، یقیناً آپ توجہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔

مکہ مکرمہ میں داخلہ اور دعا:

امید اور ڈر کے ملے جلے جذبات کے ساتھ مکہ مکرمہ میں داخل ہوں کہ ابھی احکم الحاکمین کے دربار میں حاضر ہونا ہے، مکہ مکرمہ میں داخل ہوں تو دعا پڑھیں، حضرت جعفر بن محمد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ مکہ میں داخل ہوتے وقت یہ دعا فرماتے:

۱۰۷۔ اَللّٰهُمَّ اَلْبَلَدُ بَلَدُكَ وَالْبَيْتُ بَيْتُكَ فَحُكِّ اَطْلُبْ





## وَأَهْل طَاعَتِكَ.

(کتاب الادب: ۱۲۸)

اے اللہ! یہ تیرے حرم اور تیرے امن کی جگہ ہے، یہی مجھے جنم پر حرام فرما اور اس دن کے عذاب سے مجھے مامون فرمائیں۔ دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور مجھے اپنے محبوب رشتوں اور اہل طاعت میں سے بنا دے گی۔

بیت اللہ شریف پر پہلی ظہر کی دعا:

جب صاف میں نکلتی جا گئی اور بیت اللہ شریف سامنے ہونے کا اعلان ہو جائے تو یکبارگی ظہر میں اٹھا کر بیت اللہ شریف پر لگا دیں۔ جب بیت اللہ شریف پر ظہر پڑے تو تین مرتبہ اللہ اکبر اور تین مرتبہ لا الہ الا اللہ کہیں پھر ہاتھ اٹھا کر بعد میں دو رکعت دعا پڑھیں:

۱۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا  
بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ رِزْ هَذَا الْبَيْتَ لظُرِّيْنَا وَ تَعْظِيْنَا وَ  
تَكْرِيمِنَا وَ مَهَابَةٍ وَ رِزْ مَنْ مَرَّقَهُ وَ كَرَّمَهُ وَ عَظَّمَهُ مِنْ كَلِّهِ  
اَوْ اَعْتَمَرَهُ لظُرِّيْنَا وَ تَكْرِيمِنَا وَ تَعْظِيْنَا وَ بَرًّا.

(سنن بیہقی: ۱۱۸/۵)

اے اللہ! آپ ہی سلامتی (مطا کرتے) ہیں اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی ہوتی ہے۔ ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھیے۔ اے اللہ! اس گھر کی شرافت و عظمت، بزرگی اور بیت میں اور اضافہ فرمائیے، اور جو شخص اس گھر کی عزت و اکرام اور تعظیم کرے حج کرنے آیا ہو یا عمرہ اس کی شرافت و عظمت، بزرگی اور بزرگی میں بھی اضافہ فرمائیے۔

طواف شروع کرنے کی تکبیر اور دعا:

حجر اسود کا استقبال کر کے دونوں ہاتھ کانوں کے برابر اٹھائیں جیسا کہ نماز شروع کرتے وقت اٹھائے جاتے ہیں اور یہ دعا پڑھیں:

۱۰۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَكْبِرْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ بَلِّغْهُ الْحَمْدُ وَ الصَّلٰوةُ

## وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، تمام قرآن مجید اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور اللہ کے رسول ﷺ پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو۔

دوران طواف کی ایک مسئول دعا:

طواف کے دوران نبی کریم ﷺ سے یہ دعا پڑھنا ثابت ہے:

۱۰۷۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ.

(الحارثی: ۱/۲۵۹)

اے اللہ میں آپ سے موت کے وقت راحت اور حساب کے وقت معافی کا خواہش کرتا ہوں۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا:

نبی کریم ﷺ سے طواف میں رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنا ثابت ہے:

۱۰۷۳. رَبَّنَا اِنْتَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةٌ وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

(الدعا للطواف: ۲/۱۲۰۰)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان اور حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان یہ دعا پڑھنا بھی نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے:

۱۰۷۴. اَللّٰهُمَّ قِنِّیْ عَنَّا رَزَقَتْنِیْ وَبَارِكْ لِّیْ فِیْهِ وَاعْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَیْبَةٍ لِّیْ مِنْكَ وَخَفِّیْ.

(مسند احمد: ۱/۲۵۵)

اسے اللہ اجورزقی آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے مجھے اس پر قاضی نصیب فرما اور اس میں میرے لئے برکت پیدا فرما اور مجھ سے ہر ضائع ہو جانے والی چیز کا اپنی بارگاہ سے بہتر بدلہ عطا فرما۔

رُکْنِ عِمَائِلِ کی دعا:

رُکْنِ عِمَائِلِ پر پہنچ کر یہ دعا پڑھنا بھی نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے:

۱۰۷۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَالذِّلِّ  
وَمَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ (بیہا مالہ الکی ۲/۴۸۱)

اسے اللہ میں کفر سے بچنے، دُلت سے، اور دنیا اور آخرت میں دسوائی کی بچھوس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

دو رکعت نفل، واجب الطواف کے بعد کی دعا:

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ نبی پاک ﷺ نے طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور یہ دعا مانگی:

۱۰۷۶۔ اَللّٰهُمَّ هَذَا بَلَدُکَ وَبَيْتُکَ الْحَرَامُ وَالْمَسْجِدُ الْحَرَامُ  
وَ اَنَا عَبْدُکَ وَالْبَنُوْ عِبْدُکَ وَالْبَنُوْ اَمْعِکَ اَتَيْتُکَ بِذُنُوْبٍ  
کَثِيْرَةٍ وَخَطَايَا مُّجْتَمِعَةٍ وَاَحْسَالِ سَيِّئَةٍ وَهَذَا مَقَامُ الْعَابِدِیْنَ  
بِکَ مِنَ النَّارِ فَاعْظِرْنِیْ اِنَّکَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ  
اِنَّکَ دَعَوْتَ عِبَادَکَ اِلَیْ بَيْتِکَ وَقَدْ جِئْتُکَ ظَالِمًا رَّحِمْتُکَ  
وَمُسْتَعِيْنًا رَّهْوَا نَکَ وَاَنْتَ مَنَّتَ عَلَیْ بِذَلِکَ فَاعْظِرْنِیْ  
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَرٰی مَکَانِیْ وَتَسْمَعُ  
دُعَاۤیِی وَیَدَاۤیِی وَلَا تَخْلُ عَلَیْکَ شَیْءٌ مِنْ اَمْرِیْیْ هَذَا مَقَامُ

الْعَائِلَاتِ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ الْمُسْتَغِيثِ الْمُعْرِضِ بِعَطِيَّتِهِ  
الْمُعْرِضِ بِذَنْبِهِ الْغَائِبِ إِلَى رَبِّهِ فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَلَا  
تَقْصِبْ آمَلِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے اللہ! یہ شہرِ حیرانِ شہر ہے، حیرانِ حیران اور حیرانِ حیران ہے، میں حیرانِ حیران ہوں اور میرے اللہ میں بھی حیران ہوں۔ بہت سے گناہوں کا انبار، خطاؤں کا جہم، ظہیر اور برے اعمال کے گریباں ہوں۔ یہ وہ مقام ہے کہ تجھ سے جہنم کی پندہ مانگی جاتی ہے، جس میری مغفرت فرما، یقیناً آپ مغفرت کرنے والے مہربان ہیں۔ اے اللہ! آپ نے اپنی مہارت کے لیے بندوں کو اپنے گھریا یا ہے۔ میں آیا ہوں تیری رحمت کو، صوفتے ہوئے اور تیری رضا کو تلاش کرتے ہوئے۔ تو نے مجھ پر احسان فرمایا، جس مجھے صاف فرما، یقیناً آپ ہر شے پر قادر ہیں۔ اے اللہ! آپ میرے حال و مرتبہ سے واقف ہیں، میری دعا اور پکار کو سن رہے ہیں، میرے معاملہ میں سے آپ پر کوئی چیز چھٹی نہیں ہے، یہ پندہ مانگنے والے، خوف کرنے والے، تنہا فرمایا کرنے والے کی جگہ ہے جو اپنے گناہوں کا مستحق اور اقرار کرنے والا ہو، اپنے رب سے توبہ کرنے والا ہو۔ اے میری امید، منتظر، ہاں میری مرادوں کو پامال نہ فرما، اے ارحم الراحمین!

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا:  
طواف کے بعد سعی کے لئے جب مسجد سے نکلے لگے تو پہلے بایاں پاؤں باہر نکالیں اور مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللَّهِ وَالطَّلُوعِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ أَللَّهُمَّ  
اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْعَلْ عَمَلِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

اللہ کے نام سے مسجد سے باہر نکلتا ہوں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی رحمتیں اور اس کا سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے

(سنن ابن ماجہ: ۵۱/۱)

کھول دے۔

صفا پر پہنچنے کی دعا:

صفا کے قریب پہنچ کر یہ دعا پڑھیں:

۱۰۷۱. اٰہْدَا بِحَبْدَا لِلّٰہِ بِہٖ اِنَّ الطَّہَّ وَالْعَزَّوۃَ مِنْ شَعَابِرِ

اللہ۔ (سنن نسائی: ۳۱/۳)

جس سے اللہ تعالیٰ نے اللہ کی (یعنی صفا سے) ہمیں بھی دہریں سے ابتدا کرتا ہوں  
(یعنی سنی شروع کرتا ہوں)۔ آپے قلب صفا اور مردہ اللہ کی نشانیاں میں سے ہیں۔

سعی کی دعائیں:

صفا اور سعی کی مسنون دعائیں بعد درجہ ذیل ہیں:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ (تین بار)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (تین بار)

۱۰۷۲. لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَلْہٰلِکُ وَلَہٗ التَّحٰدُ

یٰحٰی وَیٰحَیُّکَ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ  
اَتَجَزَّ وَعَدَہٗ وَتَصَرَّ عِبْدَہٗ وَهَزَمَہٗ الْاَحْزَابُ وَحْدَہٗ۔

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،  
بادشاہی اور سرکاری قرضیں ہی کے لئے ہیں، وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر  
قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی محبوب نہیں، وہ (اپنی ذات و صفات میں) اکیلا ہے، اس نے اپنا  
وحدہ سچا کر دکھایا، اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور (دُشمن کے) تمام لشکروں کو ہی ایک نے  
فلست دی۔ (صحیح مسلم: ۳۱۵/۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ دعا پڑھنا بھی مقول ہے:

۱۰۸۰. اَللّٰہُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ اَنْحُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَاِنَّکَ لَا

**تُخْلِيفُ الْبَيْعَةِ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِي لِلْإِسْلَامِ أَن لَا تُزَيِّعَهُ مِنِّي حَتَّى تَتَوَفَّأَنِي وَآكَامُوسِلِمًا.**  
(غنیۃ المسکد: ۶۹)

اے اللہ! آپ نے فرمایا ہے: مجھ سے مانگو میں قبول کروں گا اور آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ میں آپ سے یہ دعا مانگتا ہوں کہ جس طرح آپ نے مجھے اسلام کی ہدایت عطا فرمائی ہے (یعنی مسلمان بنا دیا ہے) اس (نعت اسلام) کو مجھ سے نہ لے لیں اور میرا خاتمہ ایمان نہ فرمائیے۔

سہرستونوں کے درمیان کی دعا:

سہرستونوں کے درمیان کا صلہ میں متعدد چھ ذیل دعا کا پڑھنا مقبول ہے:

**۱۰۸۱. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَنَّا تَعَلَّمُ إِنَّكَ الْغَفُورُ الْكَرِيمُ.**  
(غنیۃ المسکد: ۶۹)

اے میرے پروردگار بخش دیجئے اور رحم فرمائیے اور جن گناہوں پر آپ مطلع ہیں ان سے درگزر فرمائیے، ہے غلبہ آپ بڑی عزت اور بڑے کرم والے ہیں۔  
حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ پہلیں پڑھیں (اب یہ سہرستونوں کی نقل میں ہیں) کے درمیان یہ پڑھتے تھے:

**۱۰۸۲. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ فَإِنَّكَ الْغَفُورُ الْكَرِيمُ.**

اے اللہ! میری مغفرت فرما اور رحم فرما آپ ہی غالب اور زیادہ کرم فرماتے والے ہیں۔  
(مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۹۵)

آپ زہدزم پڑھنے کی دعا:

زہدزم پڑھنے کی مشہور دعا یہ ہے:

**۱۰۸۳. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا قَلِیْلًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ.**

اے اللہ! میں آپ سے علمِ نافع اور رزقِ واسع اور ہر بیماری سے حفاظت کا سوال کرتا ہوں۔

آپ زہر مسموم، تھوڑا سا اور دوسروں کو بچانا بھی مستحب ہے۔

(فتیۃ الناسک: ۴۴ تا ۴۵، پرہیزگار، ص: ۲/۵۰۲)

مکہ مکرمہ سے مکئی جاتے وقت کی دعا:

بِسْمِ مَكْرَمَةٍ سَمَّيْتُكَ بِهَا يَا مَكَّةُ يَا مَكَّةُ يَا مَكَّةُ

۱۰۸۸. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَرْجُوْ وَلَكَ اَتَعُوْ قَبْلِيْغِيْ صَالِحِ اَمَلِيْ

وَاعْظِرْ لِيْ ذُلُوْكِ وَاَمْنِيْ عَلَيَّ مَعْنَتِيْ بِهٖ عَلٰى اَهْلِ

طَاعَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (کتاب الادکار للشیخ: ۱۳۰)

اے اللہ! میں صرف آپ سے امید رکھتا ہوں، آپ ہی سے مانگتا ہوں، لہذا مجھے میری ناگہانی امید تک پہنچا دیجیے، میرے گناہوں کی بخشش فرما دیجیے اور جو احسان آپ اپنے فرمانبردار بندوں پر فرماتے ہیں وہ مجھ پر بھی فرما دیجیے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

مکئی سے عرفات جانے کی دعا:

مُكِّيَّ سَمَّيْتُكَ بِهَا يَا مَكَّةُ يَا مَكَّةُ يَا مَكَّةُ

۱۰۸۹. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَوَجَّهْتُ وَوَجَّهْتَ الْكَرِيْمَ اَرَدْتُ

فَاَجْعَلْ ذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا وَخَطِيْئِيْ مَمْزُوْرًا وَارْحَمْنِيْ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (کتاب الادکار للشیخ: ۱۳۰)

اے اللہ! تیری ہی طرف میں نے رخ کیا ہے اور تیری کرم ذات کا ارادہ کیا ہے، پس میرے گناہ معاف فرما، مجھ کو قبول فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ناامید نہ فرما، چھینٹنا آپ ہر شے پر قادر ہیں۔



کجاچ کرام کی ایک خاص دعا:

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کجاچ کے دوران پڑھا فرما رہے تھے:

۱۰۸۱. **اَللّٰهُمَّ حَقِّهٖ لَا رِيَاءَ فِيْهَا وَلَا مُنْعَهٗ.** (مسند ابن ماجہ: ۱۶/۲)

اے اللہ! وہ کجاچ جس میں تدبیر یا ہولور نہ شہرت ہو مطلقاً فرما۔

### عرفات کی دعائیں

عرفات، دعاؤں کی قبولیت کا اہم ترین وقت اور مقام ہے جس قدر بھی ہونے دیتے ہوئے، آنسو بہاتے ہوئے مسفرات اور دین و دنیا کی بھلائی کی دعا کریں۔ ذیل میں دین و دنیا کی اہم ترین جامع دعائیں جو آپ ﷺ اور اہل صحابہؓ نے عرفات میں مانگی ہیں، ذکر کی جاتی ہیں۔ اپنی دعاؤں میں انہیں بھی ضرور شامل کریں۔ یہ دعائیں میں رہے کہ عرفات کی کوئی مخصوص یا تعین دعا نہیں ہے، اصل چیز خشوع و خضوع، حضورِ نقاب اور قبولیت کے چھین کے ساتھ کھج کر دعا کرنا ہے۔ دعا کے اس ادب کا ضرور رعیتال رکھیں۔

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اور تمام حضرات انبیاء علیہم السلام کی عرفی شام (خبر کے بعد) یہ دعا ہوتی تھی۔

۱۰۸۲. **اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَلْبَلٰكُ وَلَهٗ**

**الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.**

اے اللہ! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ کہتا ہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اسی کے لیے ہے اور اسی کی ہر قسم کی تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات کی دعاؤں میں سب آپ ﷺ کی یہ دعا ہے:

۱۰۸۳. **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَ**

عَلَّامٌ لَا يَخْلُو عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِى أَا النَّائِسُ  
الْفَقِيرُ الْمُسْتَغْنَى الْمُسْتَجِيرُ الْوَجَلُ الْمُهْفِقُ الْمُهْرُ  
الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ أَسْأَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُسْكِنِ وَالْمَهْمِلِ  
إِلَيْكَ إِلَهِي الْعَالِ الْمَذْهَبِ اللَّيْلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِبِ  
الْطَّالِمِ مَنْ خَشَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَقَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَكَلَّ  
لَكَ جَسَدُهُ وَرَزَحَهُ أَنْفُهُ لَكَ أَلْلَهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِذُنَايِكَ  
شَقِيقًا وَكُنْ لِي رَؤُوفًا رَحِيمًا يَا غَفِيرَ الْمُسْئِلِينَ يَا غَفِيرَ  
الْمُخْطِئِينَ.

(الدعاء للطمرانی: ۱۲۰/۲)

اے اللہ! تو میری بات سن رہا ہے اور میری جگہ دیکھ رہا ہے۔ میرے پوشیدہ اور  
ظاہر کو جانتا ہے، میری کوئی بات تجھ سے چھپی نہیں اور میں تجھی میں مبتلا ہوں، فریاد کنندہ، چننا  
کا طالب ہوں، خوف زدہ ہوں، لرز رہا ہوں، اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں۔ تجھ  
سے سوال کرتا ہوں، جس طرح مسکین سوال کرتا ہے۔ میں گونا گونا ہوں تیرے سامنے  
ذلیل، محرم کی طرح اور تجھ کو نکارتا ہوں۔ جیسا کہ ایک مصیبت زدہ ذرے والی نکارتا ہے اور  
اس کی طرح نکارتا ہوں جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کے آنسو جاری  
ہوں اور جس کا سارا جسم تیرے سامنے ذلیل بن ادا ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہو۔  
اے اللہ! آپ مجھے مانگنے میں محروم نہ فرمائیے اور میرے لئے بڑا مہربان اور رحیم ہو  
جائیے۔ اسکان سے بہتر جن سے سوال کیا جاتا ہے اور ان سب سے بڑا کر دینے والا ہے  
عرفات میں دعا قبول ہونے کا ایک خاص وظیفہ:

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا جو شخص عرفہ  
کے دن ذوال کے بعد ان دس نکلوں کو پڑھا پڑھ لے تو ضرور خداوند قدوس اس کی دعا  
قبول فرماتے ہیں مگر وہ قطع رحمی اور گناہ کی دعا نہ مانگے۔

۱۰۹۹. سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي  
الْأَرْضِ مَوْطِنُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ سُبْحَانَ  
الَّذِي فِي النَّارِ سُلْكَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاءُهُ  
سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ رُوحُهُ  
سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِي وَهَبَ الْأَرْضَ  
سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَنَاجِيَ مِنْهُ إِلَّا إِلَهُهُ (الدعاء للطهارة: ۱۲۰/۱۲۰)

پاک ہے وہ ذات جس کا مرض آسمان پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا تخت زمین  
پر ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا سمندر میں راستہ ہے۔ پاک ہے وہ جس کی آگ میں  
حکومت ہے۔ پاک ہے وہ ک قبروں میں جس کا فیصلہ بغض ہے۔ پاک ہے وہ جس کی رحمت  
جنت میں ہے۔ پاک ہے وہ کہ ہوا پر جس کا حکم ہے۔ پاک ہے وہ جس نے آسمان کو بلند  
کیا۔ پاک ہے وہ جس نے زمین کو رکھا۔ پاک ہے وہ جس کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ عرفات کے میدان میں اکثر آپ ﷺ  
کی پیدھا ہوتی تھی:

۱۰۹۰. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَتَحْمَدُهَا تَقُولُ  
اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاحِي وَنُصْرَتِي وَتَحِيَّاتِي وَآلِيَّتِكَ مَا بِيْ  
وَلَكَ رَبِّ كُرْبَانِي اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
وَوَسْوَاسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَابِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
خَيْرِ مَا تَخْشَى مِنْ رِجْهِ (مصائب الاكثار: ۱۳۱)

اے اللہ! تیری ہی تعریف ہے اس کے مانند جو آپ کہہ رہے ہیں اور بخیر اس سے  
جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اے اللہ! تیرے ہی لئے میری نماز ہے اور میری قربانی ہے اور میرا مینا

ہے اور میرا مرنا ہے اور تیری طرف میرا انجام اور اسے رب اتیری ہی طرف میری وراثت ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں خدا اب قبر سے اور جہنم کے دوسرے سے اور کام کی پر آگندگی سے اور اسے اللہ! تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی برائی سے جسے ہوا نے کرا آئی ہے۔

امام بخاری نے عرفات میں آپ ﷺ سے یہ دعا نقل کی ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اکثر حضرات انبیاء کرام جو مجھ سے قبل تھے ان کی اور میری عرفات کی یہ دعا ہے:

«لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي مَعْرِفَتِي  
نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي  
اَمْرِي وَاغْنُ عَنِّي كَرْهًا وَمِنْ وَسْوَسَةِ الشَّيْطَانِ وَهَثَايَ الْاَمْرِ  
وَفِئْتَهُ الْقَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَرَمٍ مَا يَلُجُّ فِي اللَّيْلِ  
وَهَرَمٍ مَا يَلُجُّ فِي النَّهَارِ وَهَرَمٍ مَا عَطَبَتْ بِهِ الرِّيحُ وَمِنْ هَرَمٍ  
يَوْمَ اَيُّهَا النَّهْيُ»

(مسند الکبیر للسیوطی: ۱۰۱/۵)

کوئی سمجھ نہیں سوائے اللہ کے، اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت ہے اسی کے لیے تعریف ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اے اللہ! میرے دل میں نور کروے اور میرے کان میں نور کر دے اور میری آنکھ میں نور کر دے۔ اے اللہ! میرے سینہ کو کشادہ فرما اور میرے کام کو آسان فرما۔ اے اللہ! میں اپنے آپ کے دوسروں، کام کی پر آگندگی اور قریبی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جو رات میں آتی ہے اور جو دن میں آتی ہے اور اس سے جسے ہوا نے کرا آئی ہے اور زمانے کے سخت حوادث سے۔

حضرت جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص عرق کے دن زوال کے بعد یہ نفل کرے۔ سورۃ فاتحہ سو مرتبہ پڑھے پھر سو مرتبہ یہ دعا و شریف پڑھے:

﴿۱۰۶﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
وَعَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ  
مَجِيْدٌ

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت بھیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل کے نو پر رحمت فرمائی ہے۔ یقیناً آپ بزرگی والے اور خرافہ والے ہیں۔

پھر یہ کلمات سو مرتبہ پڑھے:

﴿۱۰۷﴾ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْاِحْدَادُ بِيَدِهِ الْخَزَائِنُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اس کے لیے ہے، اور ہر قسم کی تعریف بھی اسی کے لیے ہے، تمام بھلائی اسی کے قبضے میں ہیں، وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (القول المصبح: ۲۰۹)

تو اللہ پاک فرماتے ہیں: اے ملائکہ! کو اور ہو، میں نے اس کی حضرت کر دی اور اس کے بارے میں سلاش قبول کی۔

عرق کے دن قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے:

ماہِ بقیٰ نے حضرت جابرؓ سے نقل کیا ہے:

﴿۱۰۸﴾ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْاِحْدَادُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہی اس

کے لیے ہے۔ اور ہر قسم کی تحریف بھی اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سورج پڑھے بلکہ سورج کو اللہ احد سورج پڑھے۔ بلکہ یہ وہ سورج پڑھے:

۱۰۵. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی  
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ عَمِيْدٌ قَمِيْدٌ وَعَلَيْنَا  
مَقْعَدُهُمْ.

(شعب الایمان للبیہقی: ۱۳۶/۳، القول البدیع: ۱۰۰۰، ہدایۃ السالک: ۱۰۲/۳)

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت بھیجیے جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل کے کو پر رحمت فرمائی ہے، یقیناً آپ بزرگی والے اور تحریف والے ہیں اور ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت فرمائیے۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، گو اور جو ملا کہ میں نے اس کی عظمت کر دی اور اس کے بارے میں سفارش قبول کی۔

زیر بن عوامؒ سے مروی ہے کہ میں نے عرفہ کے دن آپ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنا:

۱۰۶. شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ  
قَالُوا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاَكَا عَلٰی ظِلِّكَ  
مِنْ الشُّهَدَاءِ يَازِيْدُ. (مسند احمد: ۱۶۶/۱، ہدایۃ السالک: ۱۰۲/۳)

خود اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور رشتوں نے اور اہل علم نے کہ انصاف کے ساتھ قائم ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے وہ غالبِ حکمت والا ہے۔ اسے میرے رب! میں اس پر گواہ ہوں۔

حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ آپ ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی عرفات میں

پڑھائی:

۱۰۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَشْكُوْ خُفْعَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ جِنْدِيْ وَهَوَانِيْ  
عَلَى النَّاسِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَى مَنْ تَكَلِّفُنِيْ اِلَى عَدُوِّ  
يَتَجَبَّعُنِيْ اَمْرًا اِلَى قَرِيْبٍ مُّلْكُهُ اَمْرِيْ اِنْ لَّمْ تُكُنْ سَاحِطًا  
عَلَيَّ فَلَا اَبْلَ اَعْلَى اَنْ عَافِيَتَكَ اَوْ سَعِيْ اَعُوْذُ بِكَ وَجْهَكَ  
الْكَرِيْمَ الَّذِيْ اَهْلَاكَ لَهُ السَّمَوَاتُ وَالْاَرْضُ لَكَ  
الْمُلْكُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تَحِلَّ عَلَيَّ  
غَضَبُكَ اَوْ تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُشْيُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.

اے اللہ! میں آپ ہی سے اپنی قوت کی کمی، مقہور و اسباب کی کمی اور لوگوں کی نظر میں بے وقعت ہونے کی شکایت کرتا ہوں۔ اے ارحم الراحمین! آپ مجھے کس کے حوالہ کر رہے ہیں، دشمن کے جو مجھ پر حملہ کرے یا کسی کے جس کو آپ نے مجھ پر اختیار دے دیا ہے۔ اگر آپ مجھ پر ناراض نہیں تو مجھے کوئی پروا نہیں لیکن آپ کی عافیت میرے لئے زیادہ بہتر ہے آپ کی ذات مبارک کے نور کے وسیلہ سے چٹا لیتا ہوں جس سے آسمان چمک گئے، تاریکیاں روشنی ہو گئیں اور دنیا و آخرت کے کام درست ہو جاتے ہیں اس بات سے کہ آپ کا غضب مجھ پر عطا ہو جائے یا آپ مجھ پر اپنا غضب نازل فرمائیں۔ آپ سے معذرت ہے یہاں تک کہ آپ راضی ہو جائیں۔ آپ کے علاوہ نہ کوئی قوت ہے نہ طاقت ہے۔  
(مختصر العمال: ۱۷۵/۲)

عزات سے جاتے وقت کی دعا:

۱۰۰۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هٰذَا اَجَرَ الْعَهْدِ مِنْ هٰذَا السَّوْقِ  
وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مُقْبِلًا مَّرْحُوْمًا مُّسْتَجَابَ الدُّعَا قَابِلًا

بِالْقَبُولِ وَالزَّهْوَانِ وَالشَّجَاوَةِ وَالْغُفْرَانِ وَالزُّرْقِ الْحَلَالِ  
الْوَارِثِ وَتِلْكَ لِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي وَمَا أَرْجُو مِنَ الْيَوْمِ مِنْ أَهْلِ  
وَمَالٍ (بہارِ السَّادَةِ: ۳/۲۸۸)

اے اللہ! اس موقف (عرفہ کی آمد) کو آخری بار کا آنا نہ بنا (بلکہ اس کے بعد بھی  
آئیں) اے اللہ! مجھے کامیاب کیا گیا، درجہ کیا گیا اور مستجاب الدعوات بنا اور مجھے قبولیت،  
رضامندی، تہنؤز و مغفرت اور وسیع حلال رزق سے سرفراز فرما ہے، تمام امور اور اہل و مال  
میں جس کی طرف چاہا ہوں برکت عطا فرما۔

مزلفہ جاتے ہوئے ذکرِ تلاوت اور دعا میں مشغول رہے۔

عرفات سے مزدلفہ جاتے وقت کی دعا:

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی پاک ﷺ عرفات میں غروبِ شمس تک  
رہے پھر چلے یہاں تک کہ مزدلفہ پہنچے اور پھر چٹیل تقسیمہ جمعہ میں مشغول رہے۔  
امام نووی نے اس دعا کو مزلفہ جاتے ہوئے مستحب لکھا ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي وَارْزُقْ مَنْ الْخَلْقِ أَكْثَرَ مَا  
أَطْلُبُ وَلَا تُخَيِّبْنِي إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْجَوَّادُ الْكَرِيمُ.

کوئی مہبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ کوئی مہبود نہیں سوائے اللہ کے  
اور اللہ بہت بڑا ہے۔ کوئی مہبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اے اللہ! میں  
غیر کی طرف راضی ہوں اور تجھ سے امید کرتا ہوں میرے حج کو قبول فرما۔ اور جو بھلائی میں  
طلب کرتا ہوں اس سے زیادہ کی توفیق اور بخشش عطا فرما اور مجھے تامل اور اہس نہ فرما۔ (شیخ  
آپ ہی مہبود تھی اور کریم ہیں۔)

(کتاب الاحادیث: ۱۳۱)



امام احمدؒ نے فرمایا: عرفات سے مزدلفہ تک میری و تکبیر کہتا ہوا چائے اور یہ دعا پڑھے:

۱۰۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ اَقْضٰكَ وَ اَنْتَ اَرْغَبُكَ وَ مِنْكَ رَهْبُكَ  
فَاَقْبَلْ نُسُحِي وَ اَعْظِمْ اَجْرِي وَ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَ اِزْكَمْ تَحَرُّعِي  
وَ اسْتَجِبْ دُعَائِي وَ اَعْطِنِي سُؤْلِي۔

اے اللہ! میں تیری ہی طرف کوچ کر رہا ہوں اور تیری ہی طرف رعب ہوں اور  
تجھ ہی سے خوف کھاتا ہوں، میرے حج کے اعمال کو قبول فرما اور میرے ثواب کو بڑھا اور  
میری توبہ قبول فرما اور میری سسکت پر رحم فرما اور میری دعا کو قبول فرما اور میری مراد میں  
پوری فرما۔ (ہدایۃ السالکین: ۱۰۳۹/۳)

شب مزدلفہ کی دعا:

امام ابوہریرہؓ نے مزدلفہ کی رات اس دعا کا پڑھنا مستحب کہا ہے:

۱۰۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ جَمَاعَةً  
الْحَمْدُ كُلُّهَا وَ اَنْ تُصْلِحَ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَ اَنْ تُصَرِّفَ عَلَيَّ الشَّرَّ كُلَّهُ  
فَاِنَّهُ لَا يَفْعَلُ ظُلْمَكَ غَيْرُكَ وَلَا يَجُوْذِيْهِ اِلَّا اَنْتَ۔

(مصائب الایمان: ۱۳۱)

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے کہ مجھے آپ اس مکان کی تمام جماعتوں  
سے نواز دیجئے اور یہ کہ میرے تمام اعمال کو درست فرما دیجیئے اور مجھ سے تمام برائیوں کو دور  
فرما دیجیئے کہ آپ کے علاوہ یہ کوئی نہیں کر سکتا، آپ کے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

مزدلفہ کی رات بڑی فضیلت و اہمیت کی ہے۔ ذکر، تمجید، تلاوت قرآن اور دعاؤں  
میں یہ رات گزرنی چاہیے کہ یہ رات اولیاء صالحین کی صحبت میں گزردی ہے، جس کا  
مصاحب کبھی خالی نہیں جاتا۔ (ہدایۃ السالکین: ۱۰۸۵)

مردانہ سے نئی کپڑے کی دعا:

نئی کپڑے کرید دعا پڑھیں:

۱۰۰۲. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَلَّغَنِیْهَا سَالِمًا مُّعَافًی اَللّٰهُمَّ هِدْہِ  
وَلِیّ قَدْ اَتَيْتُهَا وَاَنَا عَبْدُكَ وَفِی قَبْضِکَ اَسْأَلُکَ اَنْ تُخْرِجَ  
عَنِّیْ مَا مَنَعْتَ بِہِ عَلٰی اَوْلِیَائِکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ  
الْجُزْءَانِ وَالْمَصِیْبَتِیْنِ ذِیْنِیْ تَاْزِیْمُ الرَّاجِعِیْنِ

تغریف اُس اللہ کی جس نے مجھے سلامتی اور معافیت کے ساتھ یہاں پہنچایا۔ اے  
اللہ! یہ سخی ہے۔ یہاں آیا ہوں، میں تیرا بندہ ہوں، تیرے قبضہ میں ہوں۔ میں آپ سے  
ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو نکلیں ہے آپ نے اپنے دوستوں کو۔ اے اللہ! میں بخروں  
سے اور دینی مصیبت سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے  
زیادہ رحم کرنے والے! (کتاب الادب: ۱۲۲)

دی کرتے وقت کی دعا:

۱۰۰۳. بِسْمِ اللّٰہِ اَلْکَبِیْرُ، رَحْمَۃُ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَرَحْمَۃُ الْمَلَٰٓئِکَۃِ  
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْہٗ عَلٰی مَرْبُورًا وَذَلْبًا مَغْفُوْرًا وَسَعِیًّا  
مُشْكُوْرًا. (کتاب الدعاء للطبرانی: ۱۲۰۱/۲، ہدایا بقا لسان الکذب: ۱۱۱۲/۳)

اللہ کے نام سے جو سب سے بڑا ہے، شیطان کو ذلیل و زور سے کرنے اور دشمن کو ماضی  
کرنے کے لیے (نکھڑی مارتا ہوں)۔ اے اللہ! (میرے) اس حج کو قبول فرمادیجئے اور  
منا ہوں کو معاف فرمادیجئے اور (میری اس) کو قبول فرمادیجئے۔

حق کے بعد کی دعا:

۱۰۰۴. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ قَطَعِیْ عَنَّا نُسُکَنَا اَللّٰهُمَّ رَحْمًا اِمْنًا

## وَقَبِلْنَا.

(روالمحاضر: ۵۱۵/۲، بدائع الصنائع: ۱۴۰/۲ تا ۱۴۲/۲، لغتہ الناصح: ۹۲ تا ۹۳)  
تمام قریشیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہماری مہارت (عمرہ یا حج) پر دی کر  
دی اسے اللہ ہمارے ایمان اور یقین میں اور اضافہ فرما۔

علق کے بعد تکبر یعنی "اللہ اکبر" کہنا مستحب ہے۔ (بدائع الصنائع: ۱۱۵/۲)  
ظواف وداع کے موقع پر مکرّم کی دعا:

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا رخصتی طواف کرتے  
وقت مکرّم کے پاس یہ دعا مستحب ہے:

۱۱۰۵. اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِيْ ذِكْرِيْ وَتَبِعْنِيْ عَنَّا رَزَقْتَنِيْ وَتَبَارَكَ لِيْ  
فِيْهِ وَاَخْلَفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ.

اے اللہ میرے گناہوں کو معاف فرما ہے اور عطا کردہ رزق پر قاضیت عطا  
فرما ہے اس میں ہر گت عطا فرما ہے۔ ہر شخص بت پر میرے لئے بھلائی کا نگہبان بن  
جا ہے۔ (کتاب الدعاء للطبرانی: ۱۴۱۰/۲)

ابراہیم نے عہد اہل رزاق سے نقل کیا ہے کہ جب قم مکہ سے واپسی کا ارادہ کرو تو قم  
(ظواف وداع کے) سات پھر پورے کر لو پھر مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھو۔

پھر حجرہ سودہ اور باب کعب کے درمیان مکرّم پر یہ دعا پڑھو:

۱۱۰۶. اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمْرِكَ تَخَلَّقَنِيْ عَلٰى  
ذَالِجِكَ وَسَيَّرْتَنِيْ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى اَدْخَلْتَنِيْ حَرَمَكَ وَاَمَّنَكَ  
وَهَذَا تَبِيْعُكَ وَقَدْ رَجَوْتُكَ رَبِّ فَيْنِئِمْ يَحْسِبُ ظَلَمِيْ بِكَ اَنْ  
يَكُوْنَ قَدْ غَفَرْتَ لِيْ وَاِنْ كُنْتُ رَبِّ غَفَرْتَ لِيْ فَاَوْدَدُ عَلَى  
رَحْمَا وَتَرَبَّعِيْ اِلَيْكَ رُلْعَا وَاِنْ كُنْتُ رَبِّ لَمْ تَغْفِرْ لِيْ فَيْنِئِمْ

اَلَا يَرْبُّكَ اَعْلَمُ بِقَبْلِ اَنْ يُّنْزِلَ عَلٰى بَيْتِكَ تَارِبٌ هٰذَا  
اَوْ اَنْ يُنْصِرَ اِلٰى اِنْ اَخَذْتَ لِىْ عِيْزًا وَّ اَعِيبَ عَنْكَ وَلَا عَنْ  
بَيْعِكَ وَلَا مُسْتَبْدِلٍ بِكَ يَا رَبِّ وَلَا يَمْنَعُكَ اَللّٰهُمَّ  
اَحْفَظْنِىْ مِنْ بَلْوَى يَدِّىْ وَمِنْ خَلْفِىْ وَعَنْ قِيَمِيْنِ وَعَنْ وِثَاقِىْ  
وَمِنْ اَمَامِىْ وَمِنْ وَّرَآئِىْ حَتّٰى تُقَدِّمَنِىْ اِلَى اَهْلِىْ فَاِذَا  
قَدَّمْتَنِىْ رَبِّىْ فَلَا تَكْغَلْ عَلَيَّ وَاطْلُبْ لِّىْ مُؤَنَّةً اَهْلًا وَمُؤَنَّةً  
عَلَيْكَ اِنَّكَ وَّابٍ وَّوَلِيٌّ لِّكُلِّ شَيْءٍ

(مکتاب الدعاء للطبرانی: ۱/۲۰۶)

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندگی کا بیٹا ہوں۔ آپ نے مجھے سواری پر لاؤ، مجھے اپنے شہر میں پہنچایا مجھے یہاں تک کہ مجھے اپنے حرم اور امن کی جگہ میں داخل فرمایا اور یہ تیرا گھر ہے۔ اے رب! میں نے تجھ سے امید کی ہے تیرے ساتھ حسن ظن قائم کرتے ہوئے یہ کہ تو مجھے معاف فرما دے گا۔ پس اگر تو نے مجھے معاف کر دیا ہے تو خوشنودی میں زیادتی فرما اور مجھے اپنا اقرب عطا فرما۔ اے رب! اگر تو نے میری مغفرت اب تک نہیں فرمائی تو اب سے میری مغفرت فرما۔ اے میرے رب! قتل اس کے کہ میں تیرے گھر سے رخصت ہوں، اے میرے رب! اب یہ میرے لئے لوٹنے کا وقت ہے اگر تو مجھے اجازت دے اس حال میں کہ نہ تجھ سے اور نہ تیرے گھر سے ہے تو بھی ہو اور نہ اے رب تیرے گھر کا بدل ڈھونڈوں۔ اے اللہ! میری حفاظت فرما سامنے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے، آگے سے، پیچھے سے یہاں تک کہ تو مجھے اہل میں پہنچا دے اور جب آپ مجھے اپنے گھر پہنچا دیں تو مجھے نہ چھوڑنا اور کافی ہو جاؤ میرے گھر والوں کے فرج کے لئے اور اپنی مخلوق کی ضرورت کے لئے کفایت فرمانا، بخیر! آپ میرے اور ان سب کے گمراہ ہے۔

مدینہ منورہ کے بابر کتب خانہ میں درود پاک پڑھتے رہیں، جب مدینہ طیبہ کے آثار

نظر آئیں تو کثرت سے درود و سلام پڑھیں۔ علامہ نقوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ جب یہ چند طیبہ سے شمار اور حرم (روضہ اطہر) نظر آئے تو یہ دعا پڑھئے :

۱۰۷۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلٰی اَبْوَابِ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِيْ فِيْ زِيَارَةِ  
قَبْرِ نَبِيِّكَ مَا رَزَقْتَهُ اَوْلِيَاءَكَ وَاهْلَ طَاعَتِكَ وَاغْفِرْ لِيْ  
وَارْحَمْنِيْ يَا خَيْرَ مُسْئِلٍ۔ (مصباح الاداکمل: ۱۳۳)

اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت میں وہ انوارات و برکات عطا فرما جیسا کہ آپ نے اپنے دوستوں اور اہل عبادت کو عطا فرمائی۔ اور میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اے ہجرین سوال کئے جانے والے۔

عزائمین بنی بھاؤ نے لکھا ہے کہ جب آثار و یہ نظر آئیں اور حرم مدینہ میں داخل ہوں تو یہ دعا مستحب ہے :

۱۰۸۔ اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْهُ لِيْ وَقَاةً مِنْ  
النَّارِ وَامَّا فَاِنْ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ  
اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِيْ فِيْ زِيَارَةِ رَسُوْلِكَ مَا رَزَقْتَهُ  
اَوْلِيَاءَكَ وَاهْلَ طَاعَتِكَ وَارْحَمْنِيْ يَا خَيْرَ  
مُسْئِلٍ۔ (ہدایہ سالک: ۱۳۴/۲)

اے اللہ! یہ میرے رسول پاک کا حرم ہے جس سے میرے لئے جہنم سے وقایہ بنا دیجئے مگر اب اور برے حساب سے امن دینے والا بنا دیجئے۔ اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔ اپنے رسول کی ایسی زیارت سے تو ازیں بھیجی زیارت سے آپ اپنے دوستوں کو اور اہل عبادت کو تو لاتے ہیں۔ میری مغفرت فرما دیجئے اور مجھ پر رحم فرما دیجئے اے ہجر و جس سے سوال کیا جائے۔

مسجد نبوی میں داخلہ:

محمد بن حیرین فرماتے ہیں کہ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم جب مسجد نبوی میں داخل ہوتے تو یہ کہتے:

۱۰۰۔ صَلَّی اللہُ وَوَلَّیْکَکُمُ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللہِ وَبَرَکَاتُہِ بِسْمِ اللہِ دَخَلْنَا وَبِسْمِ اللہِ خَرَجْنَا وَعَلِی اللہِ تَوَكَّلْنَا۔  
(شرح شفاء: ۱۵۵/۲)

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں نے محمد ﷺ پر درود رکھا، اے نبی! آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ نکلے اور اپنے رب پر ہی ہمدرد کیا۔

جب مسجد نبوی میں داخل ہوں تو دایاں پاؤں پہلے رکھیں اور مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں:

۱۰۱۔ بِسْمِ اللہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللہِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

اللہ کے نام کی برکت سے، اللہ کے رسول ﷺ پر درود و سلام ہو، اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے۔

جنت البقیع کی دعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ ﷺ بقیع تشریف لے جاتے تو یہ سلام پیش فرماتے:

۱۰۲۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کَاَرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاَنَا کُمْ مَّا تُوَعْدُوْنَ عَدًّا مُّوَجَّلُوْنَ وَاَنَا اِنْ شَاءَ اللہُ بِکُمْ لَا جِقُوْنَ  
اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْ لَا اَهْلَ الْبَقْعِ الْقَرْقَدِ۔  
(مشکوٰۃ: ۲۰۸/۵)

علامہ نووی نے شرح الاضاح میں جنت التبیح کا یہ سلام پیش کیا ہے:

﴿۱۱۲﴾ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ کَا رَقَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاجِفُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَاحِلٍ بِهَیْجِ الْعَزَقِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ.

(کتاب الاضاح: ۵۰۳)

مذہب شافعی سے شخصت ہونے کی وجہ:

﴿۱۱۳﴾ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هَذَا اِجْرَ الْعَهْدِ بِحَرَمِ رَسُوْلِكَ وَتَوَيِّرْ لِي الْعَوْدَ اِلَى الْحَرَمَيْنِ سَهِيْلًا سَهِيْلَةً بِحَقِّكَ وَفَضْلِكَ وَاَرْزُقْنِي الْعَقُو وَالْعَالِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرُحْنَا سَالِمِيْنَ غَائِمِيْنَ اِلَى اَوْطَانِنَا اَمِيْن.

اس اللہ اپنے رسول پاک ﷺ کے حرم کی آمد اور زیارت کو آخری بار کی حاضری نہ بنائے اور اپنے احسان و فضل سے وہ بارہ مہینہ شریفین کی زیارت و حاضری کو مکمل اور آسان بنا دیکے اور دنیا و آخرت میں معافی اور عافیت عطا فرمائیے۔ طبع اور سلامتی کے ساتھ ہمیں اپنے وطن و اہل گھر پہنچائیے۔ آمین آمین! (کتاب الاذکار للصوفی: ۱۳۴)







۳۳. فوائد ہدایتی عمل فیہوم و المیلہ لایزالہ  
 ۳۴. عمل فیہوم و المیلہ للسیح علی  
 ۳۵. مانی الامہار شرح معانی الآثار  
 ۳۶. انوار النورۃ  
 ۳۷. انوار سکتہ لازقی  
 ۳۸. کتاب الدعاء للظہرانی  
 ۳۹. رسائل ابن ابی الدیاء  
 ۴۰. حسن حصین  
 ۴۱. اقوال الہدی  
 ۴۲. اصلاح علی النبی الامین علی عامہ  
 ۴۳. الدر المختار للسیح  
 ۴۴. مستدلل مسیح للظہرانی  
 ۴۵. اختتامات  
 ۴۶. عمل فیہوم و المیلہ لایزالہ  
 ۴۷. سخن دار قطنی  
 ۴۸. ثواب اصل الصالح  
 ۴۹. سخن الداری  
 ۵۰. اختلاف شرح انبیاء  
 ۵۱. کتاب الایضاح  
 ۵۲. صحایہ الناک  
 ۵۳. شرح المصطفی  
 ۵۴. اختتام جمالیہ الخلق المصطفی  
 ۵۵. تحفہ الناک  
 ۵۶. مستدلل مسیح  
 ۵۷. اعلی  
 ۵۸. المجموع

